تدبر قرآن

www.KitaboSunnat.com

المجلد الثامن

الجزء الثاني والعشرون والجزء الثالث والعشرون والجزء الرابع والعشرون
والجزء الخامس والعشرون الى آخر سورة حٰمٓ السجدة
سورة الشوریٰ فاطر یٰسٓ والصّٰفّٰت وسورة صٓ
والزمر وسورة مؤمن وسورة حٰمٓ السجدة

تفسیر بیانات لغوی و تفسیری مسائل

ابو مسعود حسن علوی
ایم اے اسلامیات، ایم اے عربی، ایم اے اردو
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی) فاضل السنۃ شرقیہ
رئیس: اکادمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)
سرور پلازہ، دوسری منزل۔ بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی کینٹ۔ پاکستان
فون: ۵۷۸۲۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تدریس لغۃ القرآن

المجلد الثامن

الجزء الثانی والعشرون والجزء الثالث والعشرون والجزء الرابع والعشرون
والجزء الخامس والعشرون الی آخر سورۃ حٰمٓ السجدۃ
سورۃ سبا وسورۃ فاطر وسورۃ یٰسٓ وسورۃ الصّٰفّٰت وسورۃ
صٓ وسورۃ زمر وسورۃ مؤمن وسورۃ حٰمٓ السجدۃ

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

ابو مسعود حسن علوی

ایم اے (اسلامیات)، ایم اے (عربی)، ایم۔او۔ایل،
فاضل دورۂ حدیث (فتح پوری دہلی)، فاضل السنۃ شرقیہ
رئیس: اکادیمیہ الابحاث الاسلامیہ

اسلامک ریسرچ اکیڈمی (رجسٹرڈ)

سرور سنز پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱
راولپنڈی کینٹ، پاکستان
فون: ۵۶۸۶۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب : تدریس لغۃ القرآن (المجلد الثامن)

الجزء الثانی والعشرون والجزء الثالث والعشرون والجزء الرابع والعشرون والخامس والعشرون الی آخر سورۃ حٰمٓ السجدۃ ـــــ سورۃ سبا وسورۃ فاطر وسورۃ یٰسٓ وسورۃ الصّٰفّٰت وسورۃ صٓ وسورۃ زمر وسورۃ مؤمن وسورۃ حٰمٓ السجدۃ

مؤلف : ابو مسعود حسن علوی (ایم اے اسلامیات، عربی و ایم۔او۔ایل)

کتابت : عبد العزیز / محمد حسین

اوراق بندی : عبد الحفیظ (ایم اے)

مصححین : مہر محمد انور ہرل، کرنل (ر) محمد اکرام ہاشمی، سید غلام شبیر شاہ

اشاعت اوّل : جمادی الثانی ۱۴۱۸ ہجری قمری / اکتوبر ۱۹۹۷ عیسوی میلادی

صفحات : ۲۰ + ۸۱۳ = ۸۳۳

مطبع : مطبعۂ علمیہ، لاہور

ہدیہ : ۳۵۰/- روپے

ملنے کے پتے

- اسلامک ریسرچ اکیڈمی، سرور سنز پلازہ، دی مال، بلاک ۲، نمبر ۳۱، راولپنڈی کینٹ، فون: ۵۶۸۶۳۱
- مکتبۂ علمیہ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور
- ادارۂ اسلامیات، بیرون انارکلی۔ لاہور
- مکتبۂ سید احمد شہید۔ اردو بازار۔ لاہور
- کتب خانۂ رشیدیہ۔ راجہ بازار۔ راولپنڈی
- راجپوت ٹاؤن، بالمقابل شاہ پور کانجراں، ملتان روڈ۔ لاہور فون: ۵۱۰۶۰۰، ۵۱۰۱۹۹

طابع و ناشر : مہر محمد انور ہرل، ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ اکیڈمی

جملہ حقوق بحق اکیڈمی محفوظ ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائیہ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ، اَمَّا بَعْدُ:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَا عَلَّمْنٰہُ الشِّعْرَ وَمَا یَنْۢبَغِیْ لَہٗ ؕ اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ (یٰسٓ: ۶۹)

ہم نے ان (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کے شایان ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُراز حکمت) ہے۔

اسی ذکر اور قرآنِ مبین کی لغوی و تفسیری مطالب پر مبنی تفسیر تدریس لغۃ القرآن کی المجلد الثامن پیش خدمت ہے۔

المجلد السابع رمضان المبارک ۱۴۱۷ ہجری کی طباعت کے بعد ہماری تمنا تھی کہ المجلد الثامن جلد طبع ہو کر قارئین کی خدمت میں پیش کی جا سکے، لیکن انسان کی ہر تمنا کہاں پوری ہوتی ہے، بقولِ شاعر:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ
تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّفُنُ

اصل مسودہ کے موجود ہونے کے باوجود کتابت، پروف ریڈنگ طباعت، جلد بندی وغیرہ امور باعث تاخیر بنتے ہیں جن پر فوری طور پر قابو پانا دشوار ہو جاتا ہے، کمپیوٹر سے ان مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے لیکن اعراب وغیرہ کی مشکلات حائل راہ ہیں۔

تیسویں پارے کی الگ اشاعت

اکثر حضرات کا مطالبہ تھا کہ تیسواں پارہ جو چھوٹی سورتوں پر مشتمل ہے اور عام طور پر نماز میں یہ سورتیں پڑھی جاتی ہیں، الگ چھپوایا جائے۔ چنانچہ اس کی طباعت کا انتظام کر لیا گیا ہے، بہت جلد قارئین کرام اسے حاصل کر سکیں گے۔

المجلد الثامن سورۃ سبا (بائیسویں پارہ ربع الاول) سے سورۃ فُصِّلَتْ (حٰمٓ سجدہ) (پچیسویں پارہ کے پہلے رکوع تک) آٹھ سورتوں پر مشتمل ہے، المجلد التاسع پر کام ہو رہا ہے، انشاء اللہ العزیز جلد طبع ہو جائے گی۔ وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللهِ الْعَزِيزِ۔

جمادی الثانی ۱۴۱۸ ہجری نبوی
اکتوبر ۱۹۹۷ عیسوی میلادی

ابو مسعود حسن علوی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء الثانی والعشرون ـــــ سورۃ سبا

تعارف سورۃ سبا ۱

آیات: ۱-۹ ۳-۱۹

کوئی چیز اللہ کے احاطۂ علم سے باہر نہیں ہے ۱۰

کفار کا قیامت سے انکار، حالانکہ اس کا آنا حتمی ہے ۱۲

کفار کا آیاتِ الٰہی (قرآن) سے انکار، لیکن اہلِ ایمان کا اس پر یقینِ کامل ۱۴

قیامت کے بارے میں کفار کا استہزاء ۱۶

کفار کو تخلیقِ ارض و سماء پر دعوتِ فکر اور عذاب سے تنذیر ۱۹

آیات: ۱۰-۲۱ ۹-۴۶

حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح میں شرکت اور لوہے کا ان کے ہاتھ میں موم ہونا، ۲۸

حضرت سلیمانؑ کے لئے ہوا اور جنات کا مسخر کیا جانا ۳۱

حضرت سلیمانؑ کے لئے جنات کی خدمت گزاری ۳۳

جنات کی حضرت سلیمانؑ کی موت سے بیخبری ان کے علمِ غیب کی نفی کرتی ہے ۳۵

اہل سبا کے لئے ان کے وطن میں بڑی نشانی موجود تھی ۳۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہلِ سبا کفرانِ نعمت کی وجہ سے سیل العرم کا شکار بنے ۴۰
اہلِ سبا کے واقعہ میں عبرت آمیز نشانیاں ہیں ۴۲
وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ ۴۵
آیات: ۲۲-۳۰ ۴۸-۵۹
تخلیقِ کائنات میں معبودانِ باطل کا کوئی حصہ نہیں ۵۱
بغیر اذن کے شفاعت نہیں ہوگی ۵۳
ہر شخص خود اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا ۵۶
وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۵۸
آیات: ۳۱-۳۶ ۵۹-۷۲
کفار کا کتبِ سماوی کے ماننے سے انکار اور قیامت میں انکی پشیمانی ۶۵
قیامت کے دن گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے درمیان مباحثہ ۶۸
عذاب کو دیکھ کر ندامت کا احساس ۷۱
کفار کے لئے کثرتِ مال و دولت کا قبولِ حق کے لئے رکاوٹ بننا ۷۲
آیات: ۳۷-۴۵ ۷۲-۸۹
تقرب الی اللہ کا باعث اعمالِ صالحہ ہیں نہ کہ مال و اولاد ۷۹
آیاتِ الٰہی کے ابطال میں سعی باعثِ عذاب ہے ۸۰
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۸۱
قیامت کے دن جن و انس اور ملائکہ میں سے کوئی بھی کسی کو نفع نہیں پہنچا سکے گا۔ ۸۴
قرآن اور رسول کی تکذیب اور قریش کو تہدید ۸۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

آیات : ۴۶-۵۴ ۸۹-۱۰۰

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت جنون اور اسکا جواب ۹۴

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۹۶

روزِ حشر کو کفار کی گھبراہٹ اور ایمان نہ لانے پر حسرت ۱۰۰

الجزء الثانی والعشرون ۔ سورۃ فاطر

تعارف سورۃ فاطر ۱۰۱

آیات : ۱- ۷ ۱۰۲-۱۱۴

ہر قسم حمد صرف اللہ ہے جو زمین و آسمان کا خالق اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ ۱۰۷

اللہ کی رحمت کا دروازہ اسکے سوا نہ کوئی بند کر سکتا ہے اور نہ کھول سکتا ہے۔ ۱۰۸

اللہ ہی رب العالمین ہے اور وہی مستحق عبادت ہے ۱۱۰

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ سابقہ انبیاء کی بھی تکذیب ہوتی رہی ہے۔ ۱۱۱

اللہ کا وعدہ برحق ہے شیطان کے دھوکے میں نہ آئیں ۱۱۳

آیات : ۸-۱۴ ۱۱۴-۱۳۲

برائی کو نیکی سمجھنے والا ہدایت نہیں پا سکتا ۱۲۲

اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو سرسبز و زندگی بخشتا ہے ۱۲۳

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ۱۲۵

آدم علیہ السلام کی تخلیق مٹی سے کی گئی پھر نطفہ سے نسل چلی ۱۲۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دریاؤں میں کشتی رانی ہوتی ہے اور ہمیں غذا مہیا ہوتی ہے ۱۲۹

سورج اور چاند کی تسخیر اور دن رات لانے والا اللہ ہی تمہارا رب ہے ۱۳۱

آیات: ۱۵-۲۶ ۱۳۲-۱۴۵

مخلوق خالق کی محتاج خالق بے نیاز ہے ۱۳۷

ہر کوئی اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا ۱۴۰

لَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ۱۴۲

سابقہ انبیاء کی بھی اسی طرح تکذیب کی جاتی رہی ۱۴۴

آیات: ۲۷-۴۲ ۱۴۵-۱۶۵

اللہ کی تخلیق میں تنوع ہے اور تدبر سے کام لینے والے علماء ہی اس سے ڈرتے ہیں ۱۵۴

خشیۃ اللہ کے حامل علماء کے مزید اوصاف ۱۵۶

قرآن مجید سابقہ تمام کتب سماوی کا مصدق ہے ۱۵۸

حاملین کتاب اللہ کے درجات ۱۶۱

انکار حق سے کام لینے والوں کو آخرت میں ابدی عذاب کا سامنا کرنا ہوگا ۱۶۴

آیات: ۳۸-۴۵ ۱۶۵-۱۸۲

ناسپاسی باعث وبال ہے ۱۷۲

تخلیق کائنات میں اللہ کا کوئی شریک نہیں ۱۷۵

حق کی مخالفت اقوام کے لئے تباہی کا باعث بنتی ہے ۱۷۸

سابقہ اقوام کے آثار لوگوں کے لئے سامان عبرت ہیں ۱۸۱

الجزء الثانی والعشرون ـــــ سورہ یٰسٓ

تعارف سورۃ یٰسٓ ۱۸۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

آیات: ۱-۱۲ ۱۸۵-۱۹۵

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۱۹۰

انکارِ حق سے کام لینے والوں کی گردنوں میں گویا طوق پڑے ہیں ۱۹۲

تذکیر صرف انہی کے لئے سود مند ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۱۹۴

آیات ۱۳-۲۱ (الجزء الثانی والعشرون)

۱۹۵-۲۱۷

آیات ۲۲-۳۲ (الجزء الثالث والعشرون)

اہلِ قریہ کی طرف سے رسولوں کی تکذیب ۲۰۴

اہلِ قریہ کا رسولوں کو منحوس گردانتا اور رسولوں کا جواب ۲۰۸

ایک مردِ مؤمن کی طرف سے رسولوں کی تصدیق ۲۱۰

الجزء الثالث والعشرون۔ سورۃ یٰسٓ

مردِ مؤمن کی لوگوں کو تلقین ۲۱۲

مردِ مؤمن کے قتل پر قوم پر عذاب ۲۱۶

آیات: ۳۳-۵۰ ۲۱۷-۲۳۶

مردہ زمینوں سے مختلف النوع چیزوں کی پیدائش، اس کی قدرتِ کاملہ پر زبردست دلیل۔ ۲۲۵

اختلافِ لیل و نہار اس کے قادرِ مطلق ہونے پر زبردست دلیل ۲۲۸

پانی کی سطح کو کشتی رانی کے قابل بنانا بھی اس کی بہت بڑی نشانی ہے ۲۳۲

کفار کا مساکین کی امداد نہ کرنا اور قیامت کا مذاق اڑانا ۲۳۵

آیات: ۵۱-۶۷ ۲۳۷-۲۵۲

صورِ ثانی کی آواز پر لوگوں کا میدانِ حشر میں جمع ہونا ۲۴۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائے گی ۲۴۵
قیامت کے دن نیک و بد الگ الگ گروہوں میں منقسم ہوں گے ۲۴۷
مجرموں کو جہنم میں ڈالا جانا اور ہاتھوں اور پاؤں کا ان کے خلاف گواہی دینا۔ ۲۵۰
اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں سے کام نہ لینا ناشکرگزاری ہے ۲۵۲
آیات: ۶۸-۸۳ ۲۵۲-۲۷۰
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۲۶۰
لوگوں کی نفع رسانی کے لئے ہم نے مویشی پیدا کئے ۲۶۲
ان کے خود ساختہ معبود نہ تو اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ان کی ۲۶۴
انسان اپنی پیدائش کو بھول کر دوبارہ زندگی سے انکار کرنے لگتا ہے ۲۶۷
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۲۶۹
الجزء الثالث والعشرون ۔ سورۃ الصّٰفّٰت
تعارف سورۃ الصّٰفّٰت ۲۷۱
آیات: ۱-۲۱ ۲۷۲-۲۸۶
ملائکہ کی قسم یعنی ملائکہ گواہ ہیں کہ تمہارا معبود صرف ایک اللہ ہے ۲۷۷
شیاطین ملاء اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے، اللہ کے لئے انسان کا دوبارہ پیدا کرنا کوئی مشکل بات نہیں۔ ۲۸۱
کفار کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے سے انکار ۲۸۴
روزِ جزا کا سامنا ۲۸۶
آیات: ۲۲-۷۴ ۲۸۸-۳۷۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

قیامت کے دن مشرکین اور ان کے ہمکاروں کو جہنم کا سامنا کرنا پڑیگا ۲۹۶

روزِ قیامت پیروکاروں اور پیشواؤں میں مباحثہ ۳۰۰

رسول اللہ کو شاعر و مجنون کہنا کفار کی صریح گمراہی ہے ۳۰۳

اہلِ جنت کے لئے اعلیٰ ترین نعمتیں اور حوریں ۳۰۶

اہلِ جنت کی باہمی گفتگو ۳۱۱

اہلِ دوزخ کی غذا زقوم اور مشروب مادِ حمیم ہوگا ۳۱۶

آیات: ۷۵-۱۱۳ ۳۱۷-۳۴۱

نوح اور ان کی اہل کے لئے نجات، انکار کرنے والوں کا غرقاب ہونا، (انبیاء کا پہلا قصہ)۔ ۳۲۶

حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور قوم کا انہیں آگ میں ڈالنا، (دوسرا قصہ) ۳۳۲

حضرت ابراہیمؑ کی اللہ تعالیٰ سے غلام حلیم کے عطا کرنے کی التجاء، حضرت اسمٰعیلؑ کا ذبیح اللہ ہونا، (تیسرا قصہ) ۳۳۷

حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی ۳۴۱

آیات: ۱۱۴-۱۳۸ ۳۴۲-۳۵۵

موسیٰؑ اور ہارونؑ کا مخلص بندوں میں شمار ہونا اور انہیں کتاب مقدس کا عطا کیا جانا۔ ۳۴۸

حضرت الیاسؑ کا بعل کی پرستش سے لوگوں کو روکنا، (چوتھا قصہ) ۳۵۲

حضرت لوطؑ اور ان کے اہل کا عذاب سے نجات پانا (پانچواں قصہ)

آیات: ۱۳۹-۱۸۲ ۳۵۶-۳۸۰

حضرت یونسؑ اور انکی قوم کا عذابِ الٰہی سے نجات پانا، (چھٹا قصہ) ۳۶۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا بہت بڑا بہتان ہے ۳۷۲
نزولِ قرآن سے پہلے کفار کی نزولِ کتاب کی آرزو لیکن نزولِ قرآن کے بعد اس سے انکار ۳۷۹

الجزء الثالث والعشرون۔ سورۃ صٓ

تعارف سورۃ صٓ ۳۸۱
آیات: ۱-۱۴ ۳۸۳-۳۹۸
قرآن کتابِ نصیحت اور کتابِ توحید ہے ۳۸۹
کفار کا ایمان لانے سے انکار اور رسول اللہ کی بات کو درخورِ اعتنا نہ سمجھنا ۳۹۳
قریش کے لئے تنبیہ، عاد و ثمود کی مثالیں ۳۹۸
آیات: ۱۵-۲۶ ۳۸۳-۳۹۸
کفار صَيْحَةً وَّاحِدَةً کے منتظر ہیں ۴۰۵
حضرت داؤدؑ کے لئے جبال و طیور کی تسخیر اور فصل الخطاب عطا کرنا ۴۰۷
حضرت داؤدؑ کے پاس فیصلے کیلئے دو دعویداروں کی حاضری اور آپ کا متنبہ ہونا، ۴۱۳
حضرت داؤدؑ کو اللہ کی طرف سے چند ہدایات ۴۱۶
آیات: ۲۷-۴۰ ۴۱۷-۴۳۳
زمین و آسمان کی تخلیق باطل نہیں بلکہ ایک مقصدِ عظیم کے تحت کی گئی ہے ۴۲۳
نزولِ قرآن کا مقصد تدبر و تذکر ہے ۴۲۴
حضرت سلیمانؑ کا نعم العبد اور اواب ہونا ۴۲۷
حضرت سلیمانؑ کا ابتلاء ۴۲۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

حضرت سلیمانؑ کی دعا اور اسکا مقصد ۴۳۲

آیات : ۴۱-۶۴ ۴۳۳-۴۵۵

حضرت ایوبؑ کا ابتلاء اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر و استقامت کا عطا کیا جانا، ۴۴۲

حضرت ابراہیمؑ اور دوسرے انبیاء کا ذکر ۴۴۶

قرآن مجید ایک تذکرہ ہے اور جنت بہترین ٹھکانہ ہے ۴۴۹

پیشواؤں اور پیروکاروں کا جہنم میں اکٹھا ہونا ۴۵۲

اہلِ دوزخ کا باہمی جھگڑا ۴۵۴

آیات : ۶۵-۸۸ ۴۵۶-۴۷۲

رسول کا کام منکروں کو انجامِ بد سے ڈرانا ہے ۴۶۱

قرآن بندۂ عظیم ہے ۴۶۳

تخلیقِ آدم، ملائکہ کو سجود کا حکم، ابلیس کا تکبر اور انکار ۴۶۹

قرآن عالمین کے لئے ایک تذکرہ ہے ۴۷۲

الجزء الثالث والعشرون ۔ سورۃ الزمر

تعارف سورۃ الزمر ۴۷۳

آیات : ۱-۹ ۴۷۴-۴۹۵

قرآن قولِ فیصل ہے، الدین خالص اللہ کے لئے ہے ۴۸۳

اللہ تعالیٰ کو کسی کو بیٹا بنانے کی ضرورت نہیں ہے ۴۸۴

نظامِ کائنات اس کی قدرتِ کاملہ کا نمونہ ہے ۴۸۶

تخلیقِ آدم کے بعد انسان و حیوان کو عالمِ وجود میں لانے کا طریقہ ۴۸۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کفر کو ناپسند، شکر گزاری کو پسند کرتا ہے، اور سینوں کے راز تک جانتا ہے، ۴۹۱
مصیبت کیوقت انسان اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے، تکلیف دُور ہونے پر اسے بھول جاتا ہے ۴۹۴

آیات: ۱۰-۲۱ ۴۹۶-۵۱۴

اللہ کی زمین بہت وسیع ہے، مصائب پر صبر استقامت سے کام لینے والوں کے لئے اجر عظیم ہے، ۵۰۲
قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ ۵۰۴
مشرکین آخرت میں اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں ڈالے ہوں گے، ۵۰۷
احسن القول کا اتباع کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے ۵۱۰
کائنات کے لئے نظام ربوبیت ۵۱۳

آیات: ۲۲-۳۱ ۵۱۴-۵۳۰

اللہ تعالیٰ کا فیض بقدر استعداد پہنچتا ہے ۵۲۰
اللہ تعالیٰ نے احسن الحدیث یعنی قرآن نازل کیا جو کہ کتاب ہدایت ہے ۵۲۲
قیامت کو مجرموں کی بے بسی اور قریش کو تنبیہ ۵۲۵
قرآن کی سُنت عَرَبِیًّا غَیْرَ ذِیْ عِوَجٍ ہے ۵۲۷
توحید پر بہترین مثال ۵۲۸
حق و باطل کا آخری فیصلہ قیامت کو ہوگا ۵۲۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

الجزء الرابع والعشرون ۔ سورۃ الزُّمر

آیات: ۳۲ - ۴۱ ۵۳۰-۵۴۵

کذب علی اللہ سب سے بڑا ظلم اور حق کی تصدیق باعثِ نجات ہے ۵۳۷

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ ۵۳۹

نفع نقصان کا مالک صرف اللہ ہے، مشرک کے لئے انجامِ کار دائمی عذاب ہے، ۵۴۳

آیات: ۴۲-۵۲ ۵۴۵-۵۶۳

حالت نوم ایک طرح موت کا مشاہدہ ہے ۵۵۲

اللہ کے علاوہ کوئی شفیع نہیں ۵۵۴

یوم قیامت کو ہر قسم کے اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائے گا ۵۵۶

اعمالِ بد پر تنبیہ ۵۵۸

وسعت و تنگی سب کا مالک اللہ ہی ہے ۵۶۲

آیات: ۵۳-۶۳ ۵۶۳-۵۷۶

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ ۵۶۹

موت سے پہلے قرآن کا اتباع ضروری ہے ۵۷۲

قیامت کے دن اللہ پر افترا کرنے والوں کے منہ کالے اور متقی لوگوں کو سرخروئی حاصل ہوگی، ۵۷۶

آیات: ۶۴-۷۰ ۵۷۶-۵۸۶

غیر اللہ کی عبادت محض جہالت ہے ۵۸۱

وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۵۸۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات: ۷۱-۷۵ ۵۸۶-۵۹۶
وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۵۹۲
وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۵۹۴

الجزء الرابع والعشرون ۔ سورۃ المؤمن (غافر)

تعارف سورۃ المؤمن (غافر) ۵۹۷
آیات: ۱-۹ ۵۹۸-۶۱۲
قرآن مجید اللہ کی طرف سے ہے، حق کا انکار کرنے والے اس کی تکذیب کرتے ہیں، ۶۰۴
سابقہ تکذیب کرنیوالی قوموں کے حالات سے قریش کو تنبیہ ۶۰۷
ملائکہ اللہ کی حمد و تسبیح کیساتھ اہلِ ایمان کے لئے طلبِ مغفرت کرتے ہیں ۶۱۱
آیات: ۱۰-۲۰ ۶۱۲-۶۲۶
کفار کو قیامت کے دن اپنی محرومی اور بدبختی پر رنج و غصہ ۶۱۹
اوّل و آخر اللہ ہی کی ذات ہے انتہائی خلوص کے ساتھ اس کی عبادت کرنا چاہیئے، ۶۲۲
قیامت کے دن صرف اپنے اعمال کام آئیں گے اور تمام اختیارات اللہ کے پاس ہوں گے، ۶۲۵
آیات: ۲۱-۲۷ ۶۲۶-۶۳۷
اللہ کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا ۶۳۲
حضرت موسیٰؑ کا فرعون کی طرف بھیجا جانا، فرعون کی مخالفت ۶۳۶
آیات: ۲۸-۳۷ ۶۳۷-۶۵۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

آلِ فرعون کے مردِ مؤمن کی سرگزشت ۶۴۶

مردِ مؤمن کی تنبیہ اور نصیحت ۶۴۹

آیاتِ الٰہی پر شک و شبہ سے کام لینے والے ہدایت نہیں پا سکتے ۶۵۳

فرعون کی حق سے مزید روگردانی اور تباہی ۶۵۶

آیات: ۳۸-۵۰ ۶۵۶-۶۷۳

مردِ مؤمن کی بلیغانہ دعوت ۶۶۷

آلِ فرعون کے سامنے صبح و شام جہنم کو پیش کیا جانا ۶۷۲

آیات: ۵۱-۶۰ ۶۷۳-۶۸۶

اللہ اپنے رسولوں اور مؤمنوں کی دنیا اور آخرت میں مدد فرماتے ہیں ۶۸۰

آیاتِ الٰہی میں بغیر سند کے جھگڑا کرنے والے گمراہ ہیں ۶۸۲

جیسے اندھا اور بینا برابر نہیں، اسی طرح نیک و بد برابر نہیں ہو سکتے ۶۸۵

آیات: ۶۱-۶۸ ۶۸۶-۶۹۹

اللہ ہی ہر چیز کا خالق اور معبودِ برحق ہے ۶۹۲

اللہ نے انسان کو بہترین صورت عطا کی اور رزق دیا ۶۹۵

انسان کی تخلیق اور اسکے مختلف مراحل کا بیان ۶۹۸

آیات: ۶۹-۷۸ ۶۹۹-۷۱۰

رسولوں اور کتبِ سماوی کا انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا، ۷۰۶

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تشفی اور منکرین کا انجامِ بد ۷۰۹

آیات: ۷۹-۸۵ ۷۱۰-۷۲۰

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزولِ عذاب کے بعد ایمان کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا ۷۱۹
الجزء الرابع والعشرون سورۃ حٰمٓ السجدۃ اَوْ فُصِّلَتْ
تعارف سورۃ حٰمٓ السجدۃ اَوْ فُصِّلَتْ ۷۲۱
آیات: ۱-۸ ۷۲۴-۷۳۳
قرآن کتاب مفصل ہے کفار کا اسکے سننے سے انکار ۷۳۰
بشریت کیساتھ رسول کی امتیازی خصوصیت، حاملِ وحی ہونا ۷۳۲
آیات: ۹-۱۸ ۷۳۳-۷۵۰
زمین و آسمان کی تخلیق کے مختلف مراحل ۷۴۱
قریش کو عذاب کی دھمکی ۷۴۴
عاد کا استکبار اور ان کی ہلاکت ۷۴۸
ضلالت پر قائم رہنے کی وجہ سے ثمود کی ہلاکت اور اہلِ ایمان کی نجات ۷۵۰
آیات: ۱۹-۲۵ ۷۵۱-۷۶۲
روزِ قیامت اعضا کا خود انسان کے خلاف گواہی دینا ۷۵۸
آیات: ۲۶-۳۲ ۷۶۲-۷۷۲
قرآن کو سننے اور سمجھنے کے سلسلے میں کفار کی رکاوٹیں ۷۶۹
آیات: ۳۳-۴۴ ۷۷۲-۷۹۲
دعوتِ اسلام ہی سب سے بڑی دعوت ہے ۷۸۱
سورج اور چاند تو اس کی علامات ہیں تم صرف اللہ کو معبود بناؤ ۷۸۴
زمین مردہ میں تروتازگی پیدا کرنے والا، مُردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے، ۷۸۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہارس

قرآن کتاب محکم ہے کسی کا باطل اس میں داخل نہیں ہو سکتا ۷۹۱

آیات: ۴۵-۴۶ (الجزء الرابع والعشرون)
آیات: ۴۷-۵۴ الجزء الخامس والعشرون ۷۹۲-۸۱۱

تورات کے بعد کتابِ محکم کی ضرورت ۷۹۹

اچھے اور برے اعمال کے اثرات خود انسان پر پڑتے ہیں ۸۰۰

قیامت اور ہر قسم کی پوشیدہ باتوں کا علم صرف اللہ ہی کی ذات سے متعلق ہے، ۸۰۳

انسان کی کمزوری عام طور پر خدا فراموشی اور مصیبت کے وقت مایوسی، ۸۰۶

انسان کی عجیب حالت۔ اِذَا اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاءٍ عَرِيْضٍ، ۸۱۰

مصادر و مراجع ۸۱۲-۸۱۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

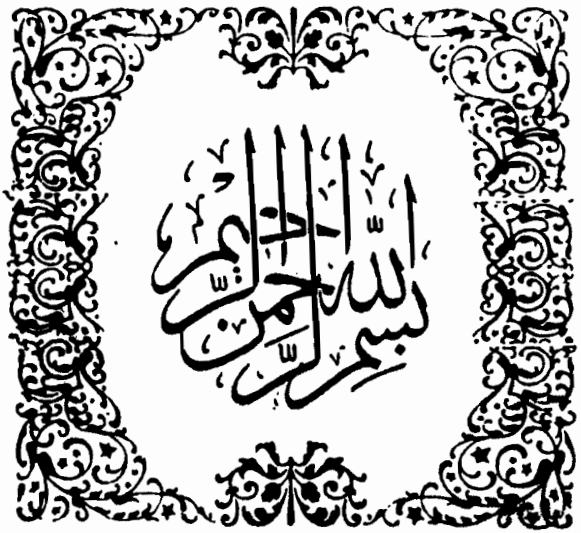

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورۃ سبا

سورۃ سبا مکی سورت ہے، اس کی ۵۴ آیات اور ۶ رکوع ہیں۔
اصولِ دین، وحدانیت، بعثت ونشور، نبوّۃ وغیرہ بنیادی عقائد پر مشتمل ہے، سورت کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا سے ہے جو خالقِ کائنات ہے، اور جس کا علم تمام عالم پر محیط ہے، اس کے بعد بعثت بعد الموت اور آخرت کا انکار کرنے والے مشرکین کا ذکر ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ

(اور انکارِ حق سے کام لینے والوں نے کہا کہ ہمارے پاس قیامت نہیں آئے گی کہیئے ہاں قسم ہے رب کی البتہ ضرور آئے گی)

اس کے بعد بعض رسولوں کے قصّے ہیں، جیسے حضرت داؤد اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہما السلام اور ان کو عطا کردہ نعمتوں کا بیان ہے، اس کے بعد مشرکین کے رسالتِ خاتم الانبیاء کے بارے میں بعض شبہات کا جواب ہے۔

چونکہ اس سورت میں ملوکِ یمن جنہیں سبا کہا جاتا ہے کا ذکر ہے،

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لئے اس کا نام سبا رکھا گیا۔

طبری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سبا ایک شخص کا نام ہے، جس کے دس بیٹے تھے، چھ یمن میں آباد ہوئے اور چار شام میں، یمن میں آباد ہونے والوں کے نام یہ ہیں، کندہ، اشعر بن ازد، مذحج، حمیر اور انمار ۔ شام میں آباد ہونے والے لخم، جذام، عاملہ اور غسان ہیں۔

ارض القرآن میں ہے کہ سبا ایک جدِ قبیلہ کا نام ہے، عرب روایت کے مطابق عبدِ شمس کا لقب سبا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ سَبَإٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ
الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ
فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا
يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ
عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ
اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝
وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَمِيْدِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى
رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ
بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ
الْبَعِيْدِ ۝ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ
اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝ ع

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا
سب تعریف	واسطے اللہ کے	وہ جو	واسطے اسکے ہے	جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ	وَلَهُ	الْحَمْدُ
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور واسطے اسکے	سب تعریف
فِي الْاٰخِرَةِ ؕ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝ (۱)	يَعْلَمُ
آخرت میں	اور وہ	حکمت والا ہے	خبردار (۱)	وہ جانتا ہے
مَا	يَلِجُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ
جو کچھ	داخل ہوتا ہے	زمین میں	اور جو کچھ	نکلتا ہے
مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ السَّمَآءِ	وَمَا
اس میں سے	اور جو کچھ کہ	اترتا ہے	آسمان سے	اور جو کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْرُجُ	فِيهَا ؕ	وَهُوَ	الرَّحِيمُ	الْغَفُورُ ﴿٢﴾
چڑھتا ہے	اس میں	اور وہی ہے	مہربان	بخشش کرنیوالا (۲)
وَقَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا تَأْتِينَا	السَّاعَةُ ؕ
اور کہا	ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے ہیں	نہ آئیگی ہمارے پاس	قیامت
قُلْ بَلَىٰ	وَرَبِّي	لَتَأْتِيَنَّكُمْ		عَالِمِ
کہہ یوں نہیں	قسم ہے رب میرے کی	البتہ آئے گا تمہارے پاس		جاننے والا
الْغَيْبِ ۚ	لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ
غیب کا	نہیں پوشیدہ	اس سے	برابر ایک	ذرہ کے
فِي السَّمَاوَاتِ	وَلَا	فِي الْأَرْضِ	وَلَا	أَصْغَرُ
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	چھوٹا
مِنْ ذَٰلِكَ	وَلَا	أَكْبَرُ	إِلَّا	فِي
اس سے	اور نہ	بڑا	مگر	پیچ
كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٣﴾		لِيَجْزِيَ	الَّذِينَ	آمَنُوا
کتاب بیان کرنے والی کے (۳)		تاکہ بدلہ دیوے	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے
وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ؕ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	مَغْفِرَةٌ
اور کام کئے	اچھے	یہ لوگ	واسطے ان کے	بخشش ہے
وَرِزْقٌ	كَرِيمٌ ﴿٤﴾	وَالَّذِينَ	سَعَوْ	فِي
اور رزق ہے	باکرامت (۴)	اور جن لوگوں نے	سعی کی	پیچ
آيَاتِنَا	مُعَاجِزِينَ	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
ہماری نشانیوں کے	عاجز کرنے والے	یہ لوگ	واسطے ان کے	عذاب ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّنْ رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ۝۵	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
سخت قسم سے	درد دینے والا (۵)	اور جانتے ہیں	وہ لوگ کہ	دیئے گئے ہیں
الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ رَّبِّكَ
علم	وہ جو	اتارا گیا ہے	طرف تیرے	رب تیرے سے
هُوَ الْحَقَّ ۙ	وَيَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ
وہ ہے حق	اور راہ دکھاتا ہے	طرف	راہ	غالب
الْحَمِيْدِ ۝۶	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ
تعریف کئے گئے (۶)	اور کہا	ان لوگوں نے جنہوں نے	کفر کیا	کیا
نَدُلُّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا
بتاویں ہم تمکو	اوپر	اس شخص کے کہ	خبر دیتا ہے تمکو	جب کہ
مُزِّقْتُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ ۙ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ
ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم	نہایت ریزہ ریزہ ہو جانا		تحقیق تم	البتہ بیچ
خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ۝۷	اَفْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
پیدائش	نئی کے ہو (۷)	کیا باندھ لیا اس نے	اللہ پر	جھوٹ
اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ ۭ	بَلِ	الَّذِيْنَ
یا	اس کو	جنون ہے	بلکہ	وہ لوگ کہ
لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِي الْعَذَابِ	وَالضَّلٰلِ
نہیں ایمان لاتے	ساتھ آخرت کے	بیچ عذاب کے	اور گمراہی
الْبَعِيْدِ ۝۸	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا بَيْنَ
دور کے ہیں (۸)	کیا پس نہیں	دیکھا انہوں نے	طرف	اس چیز کے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَیۡدِیۡہِمۡ	وَ مَا	خَلۡفَہُمۡ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ
آگے ان کے ہے	اور جو	پیچھے ان کے ہے	آسمان سے	اور
الۡاَرۡضِ ؕ	اِنۡ نَّشَاۡ	نَخۡسِفۡ	بِہِمُ	الۡاَرۡضَ
زمین سے	اگر چاہیں ہم	دھنسا دیویں	ساتھ ان کے	زمین کو
اَوۡ نُسۡقِطۡ	عَلَیۡہِمۡ	کِسَفًا	مِّنَ السَّمَآءِ ؕ	اِنَّ
یا ڈال دیں	اوپر ان کے	ٹکڑا	آسمان سے	تحقیق
فِیۡ ذٰلِکَ	لَاٰیَۃً	لِّکُلِّ	عَبۡدٍ	مُّنِیۡبٍ ۝۹
بیچ اس کے ہے	البتہ نشانی	واسطے ہر	بندے	رجوع کرنیوالے کے (۹)

حمد اس اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لئے حمد ہے وہ دانا اور باخبر ہے ① جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور اس میں سے جو نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسی کو معلوم ہے اور وہ مہربان اور بخشنے والا ہے ② اور کافر کہتے ہیں قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آئے گی کہہ دو کیوں نہیں آئے گی، میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی، وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے، ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں، نہ آسمانوں میں نہ زمین میں اور کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے ③ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلہ دے گا، یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ④ اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں ان کے لئے سخت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درد دینے والے عذاب کی سزا ہے ⑤ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور خدائے غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے ⑥ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گے ⑦ یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں ⑧ کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے ⑨

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۝ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۝

اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف ثابت خبر (اَلْحَمْدُ ثابت) اَلَّذِیْ موصول لفظ اَللّٰهِ کی نعت لَهٗ خبر مقدم مَا موصول،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا مؤخر فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ وَمَا فِی الْاَرْضِ کا عطف مَا فِی السَّمٰوٰتِ پر ہے (ساری حمد اللہ ہی کے لئے ہے کہ اسی کی ملک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے) وَ عاطفہ لَہٗ خبر مقدم اَلْحَمْدُ مبتدا مؤخر فِی الْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بہ اَلْحَمْدُ حال (اور اسی کی حمد ہے آخرت میں) وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب، مبتدا۔ اَلْحَکِیْمُ بروزن فعیل صفت مشبہ خبر اوّل اَلْخَبِیْرُ۔ خَبْرٌ سے بروزن فعیل صفت مشبہ خبر ثانی، (اور وہ بڑا حکمت والا اور بہت بڑا خبر رکھنے والا ہے)۔ (۱)

یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مَا موصول مفعول بہ یَلِجُ۔ وُلُوْجٌ سے، مضارع واحد مذکر غائب فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ یَلِجُ صلہ وعائد مَا موصول یَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْھَا جار مجرور متعلق بہ یَخْرُجُ (وہ سب کچھ جانتا ہے جو زمین کے اندر داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے) وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ کا عطف مَا یَخْرُجُ مِنْھَا پر ہے، وَ عاطفہ مَا موصول یَنْزِلُ نُزُوْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ یَنْزِلُ (اور جو کچھ آسمانوں سے اترتا ہے) وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا اس کا عطف بھی سابق پر ہے، وَ عاطفہ یَعْرُجُ۔ عُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فِیْھَا جار مجرور متعلق بہ یَعْرُجُ (اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے) وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلرَّحِیْمُ۔ رحم سے صفت مشبہ خبر اوّل اَلْغَفُوْرُ مبالغہ کا صیغہ (اور وہ بڑا رحم والا۔ بڑا مغفرت والا ہے)۔ (۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی چیز اللہ کے احاطۂ علم سے باہر نہیں ہے

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو کہ آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی وہی تعریف کا مستحق ہے اور وہی کمال حکمت کا مالک اور ہر چیز سے باخبر ہے (۱) اللہ ہر چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور وہی نہایت مہربانی کرنے والا بڑا بخشنے والا ہے (۲) سزاوارِ حمد صرف اسی کی ذات ہے جو اس تمام کائنات کا مالک ہے، اور جو زمین میں داخل ہونے والی چیزوں بارش کا پانی وغیرہ اور زمین سے نکلنے والی ہر قسم کی پیداوار کا علم رکھتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہونے والے ملائکہ اور احکام اور آسمان پر چڑھنے والی ارواح، سب کا علم رکھتا ہے، کوئی چیز اس کے احاطۂ علمی سے باہر نہیں (۱-۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۳﴾ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾

وَ استئنافیہ قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لَا نافیہ، تَاْتِيْنَا۔ اِتْيَانٌ مضارع واحد مؤنث غائب نا ضمیر جمع متکلم السَّاعَةُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاعل (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی)، قُلْ امر واحد مذکر حاضر بَلٰی حرف جواب اثبات نفی کے لئے ہے ای لیس الامر الا اتیانها" وَ حرف قسم و جر رَبِّیْ (رَبِّ مضاف ي مضاف الیہ) مجرور بواؤ قسم لَتَاْتِیَنَّكُمْ۔ لام جواب قسم تاکید اول تَاْتِیَنَّ۔ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب نون تاکید ثقیلہ۔ تاکید ثانی كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر، تاکید ثالث (آپ کہہ دیجئے ضرور آئے گی قسم میرے پروردگار کی، البتہ وہ ضرور آئے گی) عٰلِمِ الْغَیْبِ۔ رَبِّیْ کی صفت یا بدل۔ یا مبتدا محذوف کی خبر، لَا یَعْزُبُ۔ لَا نافیہ عُزُوْبٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب عُزُوْبَةٌ مرد کا تنہا بغیر بیوی ہو جانا اور عورت کا بیوہ ہو جانا عَزِیْبٌ ایسے شخص کو کہتے ہیں جو اپنے اہل و عیال سے دور ہو عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ یَعْزُبُ (نہیں غائب ہوتا اس سے) مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فاعل (مِثْقَالُ (ہم وزن) مضاف ذَرَّةٍ (چھوٹی چیونٹی) مضاف الیہ) فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ یَعْزُبُ۔ وَ عاطفہ لَا فِی الْاَرْضِ کا عطف فِی السَّمٰوٰتِ پر ہے (اس سے کوئی ذرہ برابر بھی غائب نہیں، نہ آسمانوں میں نہ زمین میں) وَ عاطفہ لَا نافیہ اَصْغَرُ۔ صِغَرٌ سے افعل التفضیل مبتدا مِنْ ذٰلِكَ خبر وَلَا اَكْبَرُ کا عطف وَلَا اَصْغَرُ پر ہے (وَ عاطفہ لَا نافیہ اَكْبَرُ۔ كِبَرٌ سے افعل التفضیل) اور نہ کوئی اس سے چھوٹی چیز اور نہ کوئی بڑی) اِلَّا اداۃ حصر فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ خبر (فِیْ حرف جر كِتٰبٍ مجرور موصوف مُّبِیْنٍ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل كِتٰبٌ کی صفت (مگر ایک واضح اور روشن کتاب میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج ہے)۔ (۳)

لِيَجْزِيَ۔ لام تعلیل، جَزَاءُ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب، جار مجرور متعلق بہ تَأْتِيَتَكُمْ۔ الَّذِيْنَ موصول، مفعول بہ، اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ۔ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ الصَّالِحَةُ کی جمع۔ مفعول بہ، (تاکہ اللہ جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے)، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَهُمْ خبر مقدم مَّغْفِرَةٌ مبتدا مؤخر۔ جملہ اسمیہ اُولٰٓئِكَ کی خبر وَ عاطفہ رِزْقٌ كَرِيْمٌ کا عطف مَّغْفِرَةٌ پر ہے كَرِيْمٌ، رِزْقٌ کی صفت ہے (ان کے لئے مغفرت اور رزق کریم ہے)(۴)

کفار کا قیامت سے انکار، حالانکہ اس کا آنا حتمی ہے

اور کافر کہتے ہیں ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ کہہ دیجئے کیوں نہیں قسم ہے میرے رب عالم الغیب کی وہ ضرور تم پر آئے گی، اللہ سے ذرہ برابر کوئی چیز نہ آسمانوں میں چھپی ہوئی ہے اور نہ ہی زمین میں اور نہ ذرہ کی مقدار سے کوئی چیز چھوٹی اور نہ اس سے بڑی مگر وہ کتاب مبین میں موجود ہے (۳) (اس قیامت کا وقوع اس لئے ضروری ہے) تاکہ اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کا صلہ عطا فرمائے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کا رزق ہے، (۴)

منکرین قیامت کہتے تھے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ جب سارے انسان مر کر مٹی ہو جائیں گے تو دوبارہ زندہ ہو کر جمع ہو جائیں گے، قرآن نے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شبہ کے جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ عالم غیب ہے، اور ہر چھوٹی اور بڑی چیز اس کے دفتر میں موجود ہے لہٰذا اس پر کوئی مشکل نہیں کہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھا لائے اور مکافاتِ عمل کے لئے ایسا کرنا ضروری بھی ہے تاکہ اہلِ ایمان کو ان کے نیک اعمال کی جزا اور صلہ عطا کیا جائے۔ (۳-۴)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

وَ استئنافیہ یا عاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول۔ مبتدا سَعَوْ۔ سَعْيٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی) فِيْٓ اٰيٰتِنَا۔ فِيْ حرف جر۔ اٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ سَعَوْا (ہماری آیات میں) مُعٰجِزِيْنَ۔ مُعَاجِزٌ واحد۔ مُعَاجَزَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مادہ عجز جس کے معنی پیچھے رہ جانے کے ہیں، مراد کسی چیز کے حصول سے قاصر ہونا دھرانے والے، عاجز کرنے والے) حال اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر لَهُمْ عَذَابٌ جملہ اسمیہ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ۔ مِنْ حرف جر۔ رِجْزٍ وہ چیز جس سے گھن آئے اس کے معنی عذاب کے ہیں۔ رِجْزٍ اور رِجْسٍ دونوں کے معنی عذاب کے ہیں (ان کے لئے عذاب ہے دردناک)۔ (۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ یَرَی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور دیکھ لیں) اَلَّذِیْنَ موصول فاعل اُوْتُوا الْعِلْمَ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْعِلْمَ مفعول بہ، صلہ (جن کو دیا گیا علم) اَلَّذِیْ موصول یَرَی کا مفعول اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ اِلَیْکَ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ۔ مِنْ رَّبِّکَ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ (کہ جو کچھ اتارا گیا تیری طرف تیرے رب کی طرف سے) ھُوَ ضمیر منفصل اَلْحَقَّ مفعول بہ ثانی (وہ حق ہے) وَ عاطفہ یَھْدِیْ۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور ہدایت کرتا ہے) اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ۔ اِلٰی حرف جار صِرَاطِ مجرور مضاف اَلْعَزِیْزِ مضاف الیہ موصوف اَلْحَمِیْدِ صفت اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ متعلق بہ یَھْدِیْ (اور سمجھاتا ہے راہ اس زبردست خوبیوں والے کی)۔ (۶)

کفار کا آیاتِ الٰہی (قرآن) سے انکار
لیکن اہلِ ایمان کا اس پر یقینِ کامل

اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں تو یہ وہ لوگ ہیں جن کو سخت قسم کا عذاب ہونے والا ہے (۵) اور وہ لوگ جن کو صحیح علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ تیرے رب کی جانب سے تم پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق ہے اور اللہ کا راستہ دکھاتا ہے جو بڑا زبردست اور ستودہ صفات ہے ۔ وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ یعنی وہ لوگ جنہوں نے ابطالِ قرآن اور تکذیبِ رسالت کی کوشش کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خیالِ باطل میں مبتلا رہے کہ اپنے مذموم مقاصد میں کامیاب ہو جائیں گے انہیں بدترین عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن دوسرا گروہ اولوالعلم کا یعنی صحابۂ کرام اور بعد میں آنے والے علماءِ راسخین کا ہے جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ قرآن ایک ثابت شدہ حقیقت ہے لایاتیہ الباطل بین یدیہ ولا من خلفہ اور یھدی للتی ھی اقوم، یعنی انتہائی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو رشد و ہدایت عطا فرماتے ہیں۔ (۵-۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ
اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۞
اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۞

وَ استئنافیہ قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ۔ موصول فاعل كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ای قال بعضھم لبعض (اور کافروں نے کہا یعنی بعض نے بعض سے کہا) ھَلْ حرفِ استفہام نَدُلُّكُمْ۔ دَلَالَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلٰى رَجُلٍ جار مجرور متعلق بہ نَدُلُّكُمْ (کیا ہم بتلائیں تم کو ایک ایسا مرد) يُّنَبِّئُكُمْ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (جو بتاتا ہے تم کو۔ خبر دیتا ہے تم کو) اِذَا ظرف مستقبل متعلق بہ محذوف تُبْعَثُوْنَ یا تُحْشَرُوْنَ مُزِّقْتُمْ۔ تَمْزِيْقٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر اس کا مادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَزَّقٌ ہے جس کے معنی پھاڑنا۔ ٹکڑے کرنا، یا پرندہ کا بیٹ کرنا کے ہیں، كُلَّ مُمَزَّقٍ مفعولِ مطلق كُلَّ مضاف مُمَزَّقٍ (بروزن اسم مفعول باب تفعیل مصدر میمی) مضاف الیہ۔ جب تم ٹکڑے ہو جاؤ گے، پورے طور پر ٹکڑے ہونا، یعنی ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤ گے) اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم لَفِيْ لام تاکید فِيْ حرف جر خَلْقٍ مجرور اِنَّ کی خبر جَدِيْدٍ فعیل بمعنی مفعول خَلْقٍ کی صفت (بے شک تم کو نئے سرے سے بننا ہے) (۷)

اِفْتَرٰى۔ اِفْتِرَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اِفْتَرٰى۔ كَذِبًا مفعول (کیا باندھ لایا ہے اللہ پر جھوٹ) اَمْ حرف عطف، ہمزۂ استفہام کے معادل بِهٖ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم جِنَّةٌ۔ جِنٌّ سے مشتق۔ جس کے معنی ڈھانپ لینے اور چھپا لینے کے ہیں (دیوانگی جو عقل کو چھپا دیتی ہے) مبتدا مؤخر (یا اس کو جنون ہے) بَلْ حرف عطف و اضراب الَّذِيْنَ موصول مبتدا لَا يُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ يُؤْمِنُوْنَ (اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے) فِي الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ محذوف الَّذِيْنَ کی خبر۔ وَ عاطفہ الضَّلٰلِ کا عطف عَذَابِ پر ہے الْبَعِيْدِ، الضَّلٰلِ کی صفت (عذاب میں ہیں اور دور جا پڑے ہیں گمراہی میں)۔ (۸)

قیامت کے بارے میں کفار کا استہزاء

اور کافر کہتے ہیں بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تم کو خبر دیتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ جب تم مر کر ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم نئے سرے سے پیدا کئے جاؤ گے (۷) اس شخص نے اللہ پر بہتان باندھا ہے یا اس کو کوئی جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں (۸) کفار دوبارہ زندہ ہونے اور قیامت کے منکر تھے وہ بطور استہزاء کہتے کہ آؤ تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو عجیب بات کہتا ہے کہ جب تم مر کر خاک ہو جاؤ گے دوبارہ پیدا کئے جاؤ گے، کفار کی اس شخص سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو قیامت پر ایمان لانے کی تاکید فرماتے تھے، کفار کا یہ کلام بطور طنز و استہزاء ہے کہ یہ شخص افترا سے کام لے رہا ہے یا دیوانہ ہے لیکن حقیقت یہ ہے ایسا کہنے والے بہت بڑی گمراہی میں مبتلا ہیں اور مستحق عذاب ہیں۔ (۷-۸)

اَفَلَمْ یَرَوْا اِلٰی مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَیْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝

اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے فَلَمْ۔ فا عاطفہ لَمْ حرف نفی قلب وجزم یَرَوْا۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا) اِلٰی حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ یَرَوْا۔ بَیْنَ ظرف مضاف اَیْدِیْهِمْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ صلہ۔ وَعاطفہ مَا موصول خَلْفَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ وَمَا خَلْفَهُمْ کا عطف اَيْدِيْهِمْ پر ہے (جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے) مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ حال۔ وَالْاَرْضِ۔ وَعاطفہ۔ اَلْاَرْضَ کا عطف السَّمَآءِ پر ہے (آسمان سے اور زمین سے) اِنْ شرطیہ نَّشَاْ۔ شَيْءٌ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم (اگر ہم چاہیں) نَخْسِفْ۔ خَسْفٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم (باب ضَرَبَ) خَسْفٌ کے معنی دھنسنا اور دھنسانا کے ہیں۔ خُسُوْفٌ چاند گرہن کو کہتے ہیں بِهِمُ جار و مجرور متعلق بہ نَخْسِفْ۔ الْاَرْضَ مفعول بہ (اور اگر ہم چاہیں دھنسا دیں ان کو زمین میں) اَوْ حرف عطف نُسْقِطْ۔ اِسْقَاطٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم سَقْطٌ وہ ناتمام جنین جو مدتِ ولادت پوری ہونے سے پہلے گر جائے۔ کسی چیز کا حقیر ٹکڑا۔ نُسْقِطْ کا عطف نَخْسِفْ پر ہے عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ نُسْقِطْ۔ كِسَفًا واحد كِسْفَةٌ۔ ٹکڑے۔ كُسُوْفٌ (سورج گرہن) مفعول بہ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ كِسَفًا (یا گرا دیں ان پر ٹکڑا آسمان سے) اِنَّ مشبہ بالفعل فِيْ ذٰلِكَ خبر مقدم لَاٰيَةً۔ لام تاکید اٰيَةً۔ اِنَّ کا اسم مؤخر لِكُلِّ عَبْدٍ۔ اٰيَةً کی نعت مُّنِيْبٍ۔ اِنَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (افعال) (نَوْبٌ مادہ کسی چیز کا بار بار لوٹنا) مُنِيْبٍ۔ عَبْدٍ کی صفت ہے (تحقیق اس میں البتہ نشانی ہے اللہ کی طرف ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے) (۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفار کو تخلیق ارض و سما پر دعوتِ فکر اور عذاب سے تنذیر

کیا انہوں نے آسمان اور زمین پر نظر نہیں ڈالی جو ان کے آگے اور پیچھے موجود ہے اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا آسمان کے کچھ ٹکڑے ان پر گرا دیں بلاشبہ اس میں ہر اس بندہ کے لئے نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہے۔ آیت میں آسمان اور زمین کی تخلیق پر غور کرنے کی دعوت دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس عظیم تخلیق پر غور کرنے سے یہ حقیقت خود بخود واضح ہو جاتی ہے کہ وہ قادرِ مطلق ہے، اس کے لئے کسی چیز کا دوبارہ زندہ کرنا دشوار نہیں ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ آسمان و زمین کی تخلیق جو بنی نوعِ انسان کے لئے نعمتِ عظمیٰ کفرانِ نعمت کی وجہ سے ان کے لئے باعثِ عذاب بھی بن سکتی ہے۔ یہ کائنات اور اس کی تخلیق اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بندے کے لئے اس کی قدرت کاملہ کی عظیم نشانی ہے۔

وفی کُلِّ شیءٍ لهٗ اٰیة ۔ دلیل علی انه واجد (۹)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ
وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ
اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ
مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ
وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا
اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾
فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا
دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِيْنِ ؕ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ
عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ
اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ
جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلْنَا
بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا
اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ
عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾
وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ
بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ ع

وَ لَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا ؕ
اور البتہ تحقیق	دی ہم نے	داؤد کو	اپنی طرف سے	بزرگی
يٰجِبَالُ	اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَ الطَّيْرَ ۚ	وَ اَلَنَّا
اے پہاڑو	رجوع سے تسبیح کرو	ساتھ اس کے	اور اے اڑنے والے پرندو	اور نرم کیا ہم نے
لَهُ	الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ	وَّ
واسطے اسکے	لوہا (۱۰)	یہ کہ	بنائیں	زرہیں پوری	اور
قَدِّرْ	فِي السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا ؕ	اِنِّيْ
اندازہ رکھ	کڑیوں کے پرونے میں	اور عمل کرو	اچھے	تحقیق میں
بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿١١﴾	وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ
ساتھ اس چیز کے کہ	کرتے ہو تم	دیکھنے والا ہوں (۱۱)	اور واسطے سلیمان کے	مسخر کیا ہوا کو
غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّ رَوَاحُهَا	شَهْرٌ ۚ	وَ اَسَلْنَا
صبح کی سیر اس کی	ایک مہینہ کی	اور شام کی سیر اسکی	ایک مہینہ کی راہ	اور بہایا ہم نے
لَهٗ	عَيْنَ	الْقِطْرِ ؕ	وَ مِنَ	الْجِنِّ
واسطے اس کے	چشمہ	گلے ہوئے تانبے کا	اور (سے)	جنوں میں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ	يَدَيْهِ	بِاِذْنِ
جو	عمل کرتے تھے	آگے	اس کے	ساتھ حکم
رَبِّهٖ ؕ	وَ مَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ
رب اپنے کے	اور جو کوئی	کجی کرے	ان میں سے	سے
اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾	يَعْمَلُوْنَ
حکم ہمارے سے	چکھا دیں گے ہم اسکو	عذاب	دوزخ کے (۱۲)	بناتے تھے وہ
لَهٗ	مَا يَشَآءُ	مِنْ	مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ
واسطے اس کے	جو کچھ چاہتا تھا	سے	قلعوں سے	اور تصویریں
وَ جِفَانٍ	كَالْجَوَابِ	وَ قُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ ؕ	اِعْمَلُوْٓا
اور لگن	مانند تالابوں کے	اور دیگیں	ایک جگہ دھری ہوئیں	تم عمل کرو
اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا ؕ	وَ قَلِيْلٌ	مِّنْ
اے آل	داؤد کی	واسطے شکر کے	اور تھوڑے ہیں	(سے)
عِبَادِيَ	الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ
بندوں میرے سے	شکر کرنے والے (۱۳)	پس جب	مقرر کیا ہم نے	اوپر اس کے
الْمَوْتَ	مَا دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا
موت کو	نہ خبردار کیا انکو	اوپر	موت اسکی کے	مگر
دَآبَّةُ	الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ ۚ	فَلَمَّا
کیڑے نے	گھن کے	کھاتا تھا وہ	عصا اس کا	پس جب
خَرَّ تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ لَّوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ
گر پڑا جانا	جنوں نے	یہ کہ اگر	ہوتے	جانتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْغَيْبَ	مَا لَبِثُوْا	فِي الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾	لَقَدْ
غیب کو	نہ رہتے وہ	بیچ عذاب	ذلیل کرنے والے کے (۱۴)	البتہ تحقیق
كَانَ	لِسَبَإٍ	فِيْ مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ ۚ	جَنَّتٰنِ
تھی	قوم سبا کے	بیچ گھروں انکے	نشانی	دو باغ
عَنْ	يَّمِيْنٍ	وَّشِمَالٍ ؕ	كُلُوْا	مِنْ رِّزْقِ
(سے)	داہنی طرف سے	اور بائیں طرف سے	کھاؤ	رزق سے
رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لَهٗ ؕ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ
رب اپنے کے سے	اور شکر کرو	واسطے اسکے	شہر ہے	پاکیزہ
وَّرَبٌّ	غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾	فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ
اور رب ہے	بخشنے والا (۱۵)	پس منہ پھیر لیا انہوں نے	پس بھیجی ہم نے	اوپر ان کے
سَيْلَ	الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ	جَنَّتَيْنِ
رو	زور کی	اور بدل دیا ہم نے	بدلے دو باغ انکے	دو باغ
ذَوَاتَيْ	اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَّاَثْلٍ	وَّشَيْءٍ
(والے)	میوے والے	بدمزہ	اور جھاڑ	اور کچھ
مِّنْ سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا
بیری سے	تھوڑے (۱۶)	یہ	بدلہ دیا ہم نے ان کو	بسبب اس کے کہ
كَفَرُوْا ؕ	وَهَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾
کفر کیا انہوں نے	اور نہیں	جزا دیتے ہم	مگر	ناشکر کو (۱۷)
وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ
اور کیا ہم نے	درمیان ان کے	اور درمیان	گاؤں	ان کے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً	وَّقَدَّرْنَا
برکت دی ہم نے	بیچ ان کے	بستیاں	ظاہر	اور مقرر کردیں ہم نے
فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ
بیچ ان کے	سرائیں اترنے کی	چلو تم	بیچ اس کے	راتوں کو
وَ اَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾	فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ
اور دنوں کو	امن سے (۱۸)	پس کہا انہوں نے	اے رب ہمارے	دوری ڈال دے
بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَ ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
درمیان	سفروں ہمارے کے	اور ظلم کیا انہوں نے	جانوں اپنی کو	پس کر دیا ہم نے انکو
اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ
باتیں	اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہم نے انکو	نہایت	ٹکڑے ٹکڑے کرنا	تحقیق
فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ
بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے ہر	صبر کرنے والے
شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾	وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ
شکر کرنے والے کے (۱۹)	اور البتہ تحقیق	سچا کیا	اوپر ان کے	ابلیس نے
ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ	اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾
گمان اپنا	پس پیروی کی اسکی	مگر	ایک فرقہ نے	ایمان والوں سے (۲۰)
وَ مَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ
اور نہ	تھا	واسطے انکے	اوپر ان کے	کچھ غلبہ
اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	
مگر	تاکہ ظاہر کریں ہم	جو ایمان لاتا ہے	ساتھ آخرت کے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ	شَكٍّ ۭ
اس شخص سے کہ	وہ	اس (آخرت) سے	بیچ	شک کے ہے
وَ	رَبُّكَ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ (۲۱)
اور	رب تیرا	اوپر	ہر چیز کے	نگہبان ہے (۲۱)

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے بڑی بخشش دی تھی، اے پہاڑو اس کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو اس کا مسخر کر دیا اور اس کیلئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو، اور نیک عمل کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں (۱۱) اور ہوا کو ہم نے سلیمان کا تابع کر دیا تھا، اس کی صبح کی منزل ایک مہینہ کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی اور اس کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا، اور جنوں میں سے ایسے تھے جو اس کے پروردگار کے حکم سے اس کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ چکھائیں گے (۱۲) وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہتیں تھیں، اے داؤد کی اولاد میرا شکر کرو اور میرے بندوں میں شکرگزار تھوڑے ہیں (۱۳) پھر جب ہم نے اس کے لئے موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے اس کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو اس کے عصا کو کھاتا رہا، جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے (۱۴) اہلِ سبا کے لئے ان کے مقام بود و باش میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (یہاں تمہارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہنے کو یہ پاکیزہ شہر ہے) اور پروردگار ہے بخشنے والا ⑮ تو انہوں نے شکرگزاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں ⑯ اور یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں ⑰ اور ہم نے ان کے اور شام میں ان کی بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی ایک دوسرے کے متصل دیہات بنا دیئے تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو ⑱ تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد اور طول پیدا کر دے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے انہیں نابود کر کے ان کے افسانے بنا دیئے اور انہیں بالکل منتشر کر دیا، اس میں ہر صابر و شاکر کے لئے نشانیاں ہیں ⑲ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مؤمنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے ⑳ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں متمیز کر دیں اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے ㉑

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ
الطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

وَ استئنافیہ لَقَدْ لام قسم محذوف کا جواب قَدْ حرف تحقیق، اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم (اور البتہ تحقیق ہم نے) دَاوٗدَ عجمی نام ہے اور غیر منصرف، قرآن مجید میں آپ کو خلیفہ کہا گیا ہے، بجز آپ کو اور حضرت آدم علیہ السلام کے کسی اور کو اس لقب سے یاد نہیں کیا گیا، آپ کو نبوت کے ساتھ بادشاہت بھی عطا کی گئی، مِنَّا۔ مِنْ حرف جر نا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اٰتَيْنَا۔ فَضْلًا مفعول بہ ثانی (داؤد کو فضیلت دی اپنی طرف سے) يٰجِبَالُ۔ يَا حرف ندا جِبَالُ۔ جَبَلٌ کی جمع منادیٰ اَوِّبِيْ تَاْوِيْبٌ مصدر سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں امر واحد مؤنث حاضر، یہاں تاویب سے مراد تسبیح پڑھنے کے ہیں (اَوَّبَ يُؤَوِّبُ) مَعَهٗ ظرف مکان متعلق بہ اَوِّبِيْ۔ وَعاطفہ الطَّيْرَ مفعول معہ منصوب (اے پہاڑو اس کے ساتھ تم بھی تسبیح میں شرکت کرو اور پرندو تم بھی) وَعاطفہ اَلَنَّا۔ لَانَ يَلِيْنُ لِيْنًا سے ماضی جمع متکلم لَهُ جار مجرور متعلق بہ اَلَنَّا۔ الْحَدِيْدَ مفعول بہ (اور ہم نے لوہے کو اس کے لئے نرم کر دیا) (۱۰)

اَنِ مصدریہ یا مفسرہ اِعْمَلْ۔ عَمَلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر سٰبِغٰتٍ مفعول بہ محذوف کی صفت ای دروعا سابغات۔ سابغات سُبُوْغٌ سے جس کے معنی وسیع اور فراخ ہونے کے ہیں، اسم فاعل جمع مؤنث سَابِغَةٌ کی جمع (کہ بنا رہیں کشادہ) وَّعاطف قَدِّرْ۔ تَقْدِيْرٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر فِي حرف جر السَّرْدِ مجرور سَرَدَ يَسْرُدُ کا مصدر ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کے معنی کڑیاں جوڑنے، زرہیں بنانے کے ہیں فِی السَّرْدِ جار مجرور متعلق بہ قَدِّرْ (اور کڑیاں جوڑنے میں اندازے سے کام لے) یعنی ہر کڑی دوسری کڑی کے برابر اور اس سے جڑی ہوئی ہو، وَاعْمَلُوْا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر صَالِحًا مفعول بہ (اور کرو تم سب سے کام اچھا) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ بَصِیْرٌ۔ تَعْمَلُوْنَ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر حاضر بَصِیْرٌ فعیل بمعنی فاعل اِنَّ کی خبر (میں جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہوں) (۱۱)

حضرت داؤدؑ کیساتھ پہاڑوں اور پرندوں کی تسبیح میں شرکت اور لوہے کا انکے ہاتھ میں موم ہونا

اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے فضیلت عطا کی (اور ہم نے پہاڑوں کو حکم دیا) کہ اے پہاڑو! کہ تم داؤدؑ کے ساتھ تسبیح میں موافقت کرو اور پرندوں کو بھی یہی حکم دیا اور ہم نے ان کے لئے لوہے کو نرم کر دیا (۱۰) اور ہدایت کی کہ اے داؤدؑ زرہیں بنا اور حلقے ٹھیک اندازے سے رکھ اور (اے آلِ داؤدؑ) نیک کام کرو، بیشک جو کچھ تم کرتے ہو میں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں (۱۱)

حضرت داؤدؑ قبیلۂ یہوداہ سے تعلق رکھتے تھے، جالوت کے قتل کے بعد بنی اسرائیل کے بادشاہ منتخب ہوئے، یروشلم کو بنی اسرائیل کا پایۂ تخت بنایا اور سلطنت کو وسعت بخشی، آیت نمبر ۱۰ میں حضرت داؤدؑ پر جن انعامات کا ذکر کیا ہے وہ پہاڑوں اور پرندوں کی حضرت داؤدؑ کے ساتھ مل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر تسبیح کرنا ہے، اس کے دو مطلب ہو سکتے ہیں، ایک وہ جو اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ (کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی تسبیح نہ کرتی ہو) سے ظاہر ہے، دوسرا یہ کہ جب حضرت داؤد حمدِ الٰہی کے نغمے گاتے تھے تو سماں بندھ جاتا تھا اور پہاڑ تک وجد میں آجاتے تھے، روایاتِ یہود سے بھی پتہ چلتا ہے کہ جب وہ پہاڑیوں کی چوٹیوں پر بیٹھ کر حمدِ الٰہی کے ترانے گاتے تو شجر و حجر جھومنے لگتے اور پرندے بھی انکے ہمنوا ہو جاتے، اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد کے لئے لوہے کو نرم کر دیا جس سے وہ آہنی لباس زرہ بکتر تیار کرتے تھے، چنانچہ آثارِ قدیمہ سے اس بات کی شہادت ملتی ہے کہ سب سے پہلے حضرت داؤد ہی نے زرہ تیار کی، حضرت داؤد کو معجزانہ طور پر یہ چیز عطا کی گئی تھی کہ لوہا ان کے ہاتھ میں موم کی طرح نرم ہو جاتا اور اس سے وہ آہنی لباس تیار کرتے۔ (۱۰-۱۱)

وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَیْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ یَّعْمَلُ بَیْنَ یَدَیْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ یَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِیْرِ ۝

وَ عاطفہ لِسُلَیْمٰنَ۔ لام حرفِ جر سُلَیْمٰنَ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف سَخَّرْنَا۔ اَلرِّیْحَ مفعول بہ ای سخرنا لسلیمان الریح (اور سلیمان کے لئے ہم نے ہوا کو مسخر کیا)، حضرت سلیمانؑ حضرت داؤد کے بیٹے ہیں اللہ تعالیٰ نے جن و انس اور ہوا کو آپ کے لئے مسخر کیا، فضل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خصومات میں آپ کو خصوصی ملکہ حاصل تھا، غُدُوُّهَا۔ الغَدَاۃ کی جمع مضاف هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ مبتدا شَهْرٌ خبر، اس کی سیر ایک ماہ کی تھی، وَ رَوَاحُهَا شَهْرٌ کا عطف غُدُوُّهَا شَهْرٌ پر عاطفہ۔ رَوَاحُ۔ رَاحَ یَرُوْحُ کا مصدر ہے۔ رَوَاحٌ کے معنی سہولت اور آسانی کے ہیں بطور استعارہ سرِ شام سے رات تک چلنے کے لئے مستعمل ہوتا ہے، رَوَاحُ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مبتدا شَهْرٌ خبر اور اس کی شام کی سیر ایک ماہ کی تھی) وَ عاطفہ اَسَلْنَا اِسَالَۃٌ مصدر سے جس کے معنی بہانے کے ہیں، ماضی جمع متکلم۔ اور ہم نے بہایا) لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَسَلْنَا۔ عَیْنَ الْقِطْرِ۔ عَیْنٌ مضاف الْقِطْرِ مضاف الیہ پگھلا ہوا تانبہ عَیْنَ الْقِطْرِ مفعول بہ (اور بہایا ہم نے اس کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ) وَ عاطفہ مِنَ الْجِنِّ۔ جِنٌّ سے مشتق ہے چونکہ یہ عام نظروں سے غائب رہتے ہیں اس لئے ان کا نام جِنّ ہوا۔ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف سَخَّرْنَا (اور ہم نے مسخر کیا جنوں میں سے) مَنْ موصول۔ مفعول بہ یَعْمَلُ عَمَلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب، صلہ۔ بَیْنَ یَدَیْهِ۔ بَیْنَ ظرف مضاف یَدَیْهِ مضاف الیہ متعلق بہ یَعْمَلُ۔ یَدَیْهِ اصل میں یَدَیْنِ تھا، اضافت کی وجہ سے نون تثنیہ گر گیا) بِاِذْنِ رَبِّهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (اور جنوں میں سے جو عمل کرتے اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے) وَ عاطفہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا یَّزِغْ۔ زَاغَ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ یَزِغْ۔ عَنْ اَمْرِنَا جار مجرور متعلق بہ یَزِغْ (اور جو کوئی پھرے ان میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ہمارے حکم سے) نُذِقْهُ۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم نُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (چکھائیں ہم اس کو) مِنْ حرف جر عَذَابِ مجرور مضاف السَّعِيْرِ مضاف الیہ السَّعِيْرِ متعلق بہ نُذِقْهُ (بھڑکتی آگ کے عذاب کا مزہ) (۱۲)

حضرت سلیمانؑ کے لئے ہوا اور جنات کا مسخر کیا جانا

اور سلیمان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا اس ہوا کا صبح کو چلنا ایک مہینے کی مسافت اور شام کو چلنا بھی ایک مہینے کی مسافت تک تھا اور ہم نے اسکے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور جنات میں سے بعض وہ تھے جو سلیمان کے رب کے حکم سے اس کے سامنے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرتابی کرتا تو ہم اسے دہکتی ہوئی آگ کا مزہ چکھاتے (۱۲)

جس طرح حضرت داؤدؑ کے لئے اللہ تعالیٰ نے پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا تھا، اسی طرح حضرت سلیمانؑ کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا تھا، ہوا ان کے تخت کو جہاں وہ چاہتے لے جاتی تھی، سورۃ الانبیاء کی آیت ۸۱ میں بیان ہو چکا ہے کہ حضرت سلیمانؑ کے بادبانی جہاز نہایت دور دراز کے ساحلوں تک سفر کرتے تھے، ان کی تیز رفتاری کا یہ عالم تھا کہ وہ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ایک ایک ماہ کی مسافت طے کر لیتے تھے، حضرت سلیمانؑ کے لئے تسخیر ریح کے ساتھ پگھلے ہوئے تانبے کی کانیں بھی عطا کیں، جن سے وہ بآسانی اس تانبے کو اپنے کام میں لاتے، اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمانؑ کو تیسری نعمت تسخیر جنات کی عطا کی جو اُن کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے اپنے اپنے مقررہ کاموں کو سرانجام دیتے رہتے، نافرمانی سے کام لینے والے جنات کے بارے میں بتایا کہ انہیں آتشیں عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ (۱۲)

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۝

يَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ يَعْمَلُوْنَ۔ مَا موصول۔ مفعول بہ يَشَآءُ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ (وہ عمل کرتے اسکے لئے جو کچھ وہ چاہتا) مِنْ مَّحَارِيْبَ۔ مِحْرَابٌ کی جمع جو مکان کے اگلے بلند حصے کے لئے بولا جاتا ہے یہ حَرْبٌ بمعنی جنگ سے مشتق ہے، علامہ راغب فرماتے ہیں کہ مسجد کے محراب کو اس لئے محراب کہا جاتا ہے کہ وہ شیطان اور خواہشاتِ نفسانی سے جنگ کرنے کی جگہ ہے یا یہ کہ اس جگہ میں کھڑے ہو کر عبادت کرنے والے پر یہ حق ہے کہ دنیوی کاروبار اور پریشان خیالیوں سے یکسو ہو جائے، جار مجرور متعلق بہ حال، وَ عاطفہ تَمَاثِيْلَ تِمْثَالٌ کی جمع، لسان العرب میں ہے کہ التمثال اسم للشی المصنوع مشبّھا بخلق من خلق اللہ (تمثال نام ہے ہر اس مصنوعی چیز کا جو اللہ کی بنائی ہوئی کسی چیز کی مانند بنائی گئی ہو خواہ وہ بے جان ہو یا جاندار) قاموس میں ہے کہ تمثال بفتح التاء مصدر ہے اور بکسر التاء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصورۃ ہے، وَ عاطف جِفَانٍ۔ جَفْنَۃٌ کی جمع القصعۃ الکبیرۃ (بڑے لگن) کَالْجَوَابِ۔ کَ تشبیہ کے لئے جَوَابٍ۔ جَابِیَۃٌ کی جمع وھی الحوض الکبیر (بڑا حوض) وَ عاطف قُدُوْرٍ جمع قِدْرٌ۔ رَاسِیٰتٍ رَاسِیَۃٌ کی جمع رُسُوٌْ سے اسم فاعل جمع مؤنث رُسُوٌّ کے معنی کسی چیز کے قائم رہنے اور استوار ہونے کے ہیں۔ قُدُوْرٍ کی صفت (بناتے اسکے لئے جو کچھ وہ چاہتا۔ قلعے، تصویریں اور لگن تالاب اور دیگیں چولہوں پر جمی ہوئی) اِعْمَلُوْا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر اٰلَ دَاوٗدَ منادٰی یا حرف ندا محذوف شُکْرًا مفعول لہ یا حال یعنی شَاکِرِیْنَ (عمل کرو اے آلِ داؤد شکر گزاری کا) وَ حالیہ قَلِیْلٌ خبر مقدم مِنْ عِبَادِیَ قَلِیْلٌ کی صفت الشَّکُوْرُ، فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے، شَکُوْرٌ مبتدا مؤخر (اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں سے شکر گزار) (۱۳)

حضرت سلیمانؑ کے لئے جنّات کی خدمت گزاری

وہ (جن) سلیمان کے لئے وہ چیزیں بنایا کرتے جو وہ چاہتے (مثلاً) بلند و بالا عمارتیں، تصویریں، بڑے بڑے لگن جیسے حوض اور بڑی بڑی دیگیں جو ایک ہی جگہ جمی رہیں، اے آلِ داؤد (ان نعمتوں کے) شکر کے طور پر نیک عمل کرو اور میرے بندوں میں کم شکر گزار ہیں۔ (۱۳)

جنّات حضرت سلیمان کے تابع تھے جو ان کے لئے مختلف خدمات انجام دیتے تھے، عظیم الشان محلات اور قلعے جنات کے ذریعے تعمیر کرائے گئے، اور ان میں نقش و نگار سے بھی کام لیا گیا۔ تَمَاثِیْلَ۔ تِمْثَالٌ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع ہے اس سے بے جان اور جاندار دونوں کی تمثال مراد لی جا سکتی ہے، لیکن چونکہ جاندار کی شبیہ اور تصویر بنانا اور رکھنا حرام ہے اس لئے یہاں اس سے صرف بیجان چیزوں کے نقش ہی مراد لئے جا سکتے ہیں، کھانے پکانے کے لئے بڑی بڑی دیگیں اور لگن بھی بناتے تاکہ لوگوں کو کھانا مہیا کیا جائے اس سے حضرت سلیمانؑ کی سخاوت اور فیاضی کا پہلو بھی نمایاں ہوتا ہے، ان انعامات کے عطا کرنے پر آلِ داؤد کو شکرگزاری کا حکم دیا اور متنبہ کیا کہ بہت کم لوگ ہیں جو شکرگزاری سے کام لیتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے احکام اور قوانینِ فطرت کی پابندی ہی شکرگزاری ہے۔ (۱۳)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

فَلَمَّا۔ فا استنافیہ لَمَّا حینیہ متضمن معنی الشرط قَضَيْنَا۔ قضا مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ۔ جار مجرور متعلق بہ قَضَيْنَا۔ الْمَوْتَ مفعول بہ (پس جب ہم نے اس پر موت کا حکم صادر کیا) مَا نافیہ دَلَّهُمْ۔ دَلَّ۔ دَلَالَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب عَلَىٰ مَوْتِهِ جار مجرور متعلق بہ دَلَّهُمْ (نہ آگاہ کیا ان کو اس کی موت پر) إِلَّا اداۃ حصر دَابَّةُ الْأَرْضِ۔ دَابٌّ اور دَوَابٌّ مصدر سے اسم فاعل مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے دَابَّةٌ میں تا واحدت کے لئے ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(زمین کا کیڑا۔ گھن) تَاْكُلُ۔ اَكْلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْسَاَتَهٗ۔ مِنْسَاَةَ اسم آلہ ضمیر مضاف الیہ نَسْیٌ سے کے معنی تاخیر اور مہلت دینے کے ہیں اسم آلہ مِنْسَاَةَ جس کے معنی ہنکانے کا آلہ، یعنی لاٹھی کے ہیں (اس کی موت سے نہیں آگاہ کیا مگر زمین کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو کھاتا تھا) فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرف حینیہ خَرَّ۔ خَرٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب (پس جب وہ گر پڑا)۔ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ۔ تَبَيَّنَتِ۔ تَبَيُّنٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (تب جنوں پر واضح ہوا) اَنْ مخففہ لَوْ شرطیہ كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب، الْغَيْبَ مفعول جملہ يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ، كَانُوْا کی خبر (اگر وہ غیب جانتے ہوتے) مَا نافیہ لَبِثُوْا۔ لَبْثٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (مَا لَبِثُوْا کا جملہ لَوْ کا جواب) فِي الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ لَبِثُوْا۔ الْمُهِيْنِ۔ اِهَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر الْعَذَابِ کی صفت (نہ پڑے رہتے اس ذلت کے عذاب میں) (۱۴)

جنّات کی حضرت سلیمانؑ کی موت سے بے خبری ان کے علمِ غیب کی نفی کرتی ہے

اور پھر جب سلیمانؑ پر ہم نے موت کا فیصلہ صادر کر دیا تو جنوں کو ان کی موت پر ایک گھن کے کیڑے کے سوا کسی نے آگاہ نہ کیا جو اسکے عصا کو کھا رہی تھی، پھر جب سلیمان گر پڑے تب جنوں پر یہ حقیقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھلی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت آمیز عذاب میں مبتلا نہ رہتے۔ (۱۴)

حضرت سلیمانؑ اپنی نگرانی میں جنات سے اہم خدمات لیتے تھے، چنانچہ اپنے عصا کے سہارے کھڑے کسی اہم تعمیری کام کی نگرانی کر رہے تھے کہ اسی اثناء میں ان کی موت واقع ہوگئی، جنات عرصہ تک اپنے کام میں لگے رہے یہاں تک کہ دیمک نے عصا کو نیچے سے چاٹ لیا اور حضرت سلیمانؑ کا جسد مبارک زمین پر گر پڑا، تب جنات کو ان کی موت کا پتہ چلا، اگر جنات غیب کا علم جانتے تو وہ اتنی دراز مدت تک اس بیگار کی ذلت میں مبتلا نہ رہتے' شیاطین و جنات غیب کا علم نہیں رکھتے محض اشراق لمع سے کچھ باتیں سنکر لوگوں میں پھیلاتے رہتے ہیں۔ (۱۴)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۚ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ۝

لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لِسَبَإٍ۔ كَانَ کی خبر مقدم فِيْ مَسْكَنِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حال مِنْ سَبَإٍ ای کوننہم فی مسکنہم۔ اٰيَةٌ، كَانَ کا اسم مؤخر (اور اہل سبا کے لئے بھی ان کے مسکن میں بہت بڑی نشانی موجود تھی) جَنَّتٰنِ۔ جَنَّةٌ کا تثنیہ۔ اٰيَةٌ سے بدل یا مبتدا محذوف کی خبر عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۚ جَنَّتٰنِ کی صفت (دو باغ دائیں طرف اور بائیں طرف) كُلُوْا۔ اَكَلٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر جمع مذکر حاضر مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ جار مجرور متعلق بہ كُلُوْا کھاؤ اپنے رب کے رزق سے) وَاشْكُرُوْا۔ شُكْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اُشْكُرُوْا (کھاؤ اپنے رب کے رزق سے اور اس کے شکر گزار بنو) بَلْدَةٌ مبتدا محذوف هٰذِهٖ کی خبر طَيِّبَةٌ بَلْدَةٌ کی صفت وَ عاطفہ رَبٌّ غَفُوْرٌ کا عطف بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ پر ہے (پاکیزہ اور شاداب زمین اور بخشنے والا پروردگار)۔

اہل سبا کے لئے انکے وطن میں بڑی نشانی موجود تھی

بلاشبہ اہل سبا کے لئے ان کے وطن (مارب) میں بڑی نشانی موجود تھی، دائیں اور بائیں دو باغ، اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر بجالاؤ، عمدہ اور پاکیزہ شہر ہے اور رب ہے معاف کرنے والا۔[۱۵] جو علاقہ اب یمن کہلاتا ہے یہی پہلے سبا کا علاقہ تھا، یہ نہایت زرخیز اور شاداب ملک تھا، یہ علاقہ عبد شمس جس کا لقب سبا تھا کے نام پر آباد ہوا، بعض کا خیال ہے کہ سبی اور سبا اس معنی سے ماخوذ ہے جس کا مفہوم تجارت ہے، سبا چونکہ تاجر قوم تھی اس لئے اس لقب سے مشہور ہوئی، یہ لوگ بڑے خوشحال تھے، مال و دولت کی فراوانی تھی لیکن اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے یہ ملک تباہ ہوگیا، قوم سبا کا قصہ مکافاتِ عمل پر بہت بڑی دلیل ہے شکر گزاری پر اللہ تعالیٰ بندے پر مزید نوازشات کرتا ہے اور کفرانِ نعمت گویا عذاب الٰہی کو دعوت دینا ہے قوم سبا کا یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصہ اس پر بہت بڑی شہادت ہے۔ (۱۵)

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۝ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝

فَا عاطفہ اَعْرَضُوْا۔ اِعْرَاضٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ای عن شکرہ (پس انہوں نے اس کی شکر گزاری سے اعراض کیا۔ منہ موڑا) فَاَرْسَلْنَا۔ فَا عاطفہ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ سَيْلَ الْعَرِمِ مفعول بہ (پھر ہم نے بھیجا ان پر عرم (بند) کا سیلاب) سَيْلَ الْعَرِمِ۔ سَيْلَ۔ سَالَ يَسِيْلُ کا مصدر جس کے معنی بہنے کے ہیں پھر مصدر بمعنی اسم بمعنی سیلاب کے مستعمل ہونے لگا عَرِمِ۔ عَرَامَةٌ سے جس کے معنی بداخلاق، درشت کے ہیں صفت مشبہ کا صیغہ، اہل لغت نے اس کے بہت سے معانی لکھے ہیں، مثلاً: سخت بارش، بند، بند کا پشتہ وغیرہ یعنی وہ بند جو پانی کو روکنے کے لئے بنایا جاتا ہے جسے ڈیم کہا جاتا ہے، یمن کے دارالحکومت صنعاء سے تین منزل کے فاصلہ پر ایک شہر مارب تھا جس میں قوم سبا آباد تھی، مارب دو پہاڑوں کے درمیان تھا جہاں بارش کا سیلاب آتا رہتا تھا اور ان ہی پہاڑوں کے بیچ میں شہر آباد تھا، شہر کو سیلاب سے بچانے کے لئے دونوں پہاڑوں کے درمیان نہایت مستحکم بند تعمیر کیا گیا بند (ڈیم) کے پانی سے نہریں نکال کر شہر کے نواحی علاقہ کو سیراب کیا جاتا، پہاڑوں کے دو رویہ باغات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھے، جنہیں جَنَّتَيْنِ کہا گیا ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں ہر قسم کے پھل اور پیداوار عطا کر رکھی تھی لیکن اہلِ سبا کی ناشکری اور کفر کی وجہ سے بند ٹوٹ گیا ملک کا سرسبز حصہ کھنڈرات میں تبدیل ہو گیا۔

وَ عاطفہ بَدَّلْنٰهُمْ۔ تَبْدِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ بِجَنَّتَيْهِمْ۔ با حرف جر جَنَّتَيْنِ۔ جَنَّةٌ کا تثنیہ نون اضافت کی وجہ سے گر گیا مجرور مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ بَدَّلْنٰهُمْ۔ جَنَّتَيْنِ۔ جَنَّةٌ کا تثنیہ مفعول بہ ثانی (اور ہم نے ان کے دو باغوں کو ایسے دو باغوں سے بدل دیا) ذَوَاتَيْ۔ ذَوَاتٌ کا تثنیہ، بعض اوقات وٌ کو حذف کر دیتے ہیں اور ذَاتٌ رہ جاتا ہے صفت مضاف اُكُلٍ بروزن فُعُلٍ مضاف الیہ خَمْطٍ صفت۔ کسیلا۔ بدمزہ (بیر وہ سبزی جس کے مزہ میں اتنی تلخی پیدا ہو جائے کہ اس کو کھایا نہ جا سکے خَمْط کہلاتی ہے) کڑوے کسیلے (بدمزہ پھل والے درخت) وَ عاطفہ اَثْلٍ (اور جھاؤ کے درخت) وَّ شَيْءٍ۔ وَ عاطفہ شَيْءٍ معطوف مِّنْ سِدْرٍ شَيْءٌ کی صفت (جن میں بدمزہ پھل والے درخت اور جھاؤ اور بیری کی کچھ جھاڑیاں باقی رہ گئیں) (۱۶)

ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید جَزَيْنٰهُمْ کا مفعول ثانی۔ جَزَيْنٰهُمْ۔ جَزَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل بِمَا۔ با سببیہ مَا مصدریہ ای بِسَبَبِ كُفْرِهِمْ۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یہ ہم نے جزا دی ان کو ان کے کفر کے سبب) وَ عاطفہ هَلْ حرفِ استفہام بمعنی نفی نُجٰزِيْ۔ مُجَازَاةٌ مصدر سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم اِلّا اداۃ حصر اَلْکَفُوْرَ۔ کُفْرٌ مصدر سے صفت مشبہ زاور نہیں جزا دیتے ہم ان کو مگر ناشکر گزاروں کو) (۱۷)

اہلِ سبا کفرانِ نعمت کی وجہ سے سیل العرم کا شکار بنے

اہلِ سبا کو اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا کر رکھی تھیں انہوں نے ناشکری سے کام لیا اور حق کو قبول کرنے سے انکار کیا جس کی وجہ وہ بند جو ان کی خوشحالی اور سیرابی کا باعث تھا ٹوٹ گیا اور سیلاب نے پورے ملک کو تباہ کر دیا، میٹھے تر و تازہ پھلوں کی بجائے صرف جھاؤ اور جنگلی جھاڑیاں باقی رہ گئیں، اور انہیں یہ سزا ان کے کفرانِ نعمت کی وجہ سے دی گئی اور ایسی سزا کے وہ مستحق تھے، اہلِ سبا کی تباہی کا باعث وہ سیلاب تھا جسے سیل العرم کہا گیا ہے، یعنی دو پہاڑوں کے درمیان جو بند پانی کا ذخیرہ کرنے کے لئے بنایا گیا اور جس سے وہ آبپاشی کا کام لیتے اور جو ان کی خوشحالی کا سبب تھا، کفرانِ نعمت کی وجہ سے وہ بند ٹوٹ گیا، کہا جاتا ہے کہ اندھے چوہوں نے اس کی بنیاد کو کھوکھلا کر دیا اور پانی کے دباؤ کو برداشت نہ کر سکا، بند کے ٹوٹ جانے سے سیلاب نے پوری وادی میں تباہی پھیلا دی، مکانات منہدم ہو گئے، پھل دار درخت تباہ ہوئے صرف خاردار جھاڑیاں باقی رہ گئیں۔ (۱۶-۱۷)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیَامًا اٰمِنِیْنَ ﴿۱۸﴾ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَیْنَ اَسْفَارِنَا وَ
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ
مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بَیْنَهُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثانی وَ عاطفہ بَیْنَ ظرف الْقُرٰی۔ اَلْقَرْیَةُ کی جمع مضاف الیہ بَیْنَ الْقُرٰی کا عطف بَیْنَهُمْ پر ہے الَّتِیْ موصول الْقُرٰی کی صفت بٰرَكْنَا۔ مُبَارَكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم صلہ فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ بٰرَكْنَا قُرًی قَرْیَةٌ کی جمع ظَاهِرَةً۔ قُرًی کی صفت (اور ہم نے انکے اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت عطا کی تھی۔ نمایاں بستیاں بسا دی تھیں) وَ عاطفہ قَدَّرْنَا۔ تَقْدِیْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ قَدَّرْنَا۔ السَّیْرَ مفعول بہ (اور ایک اندازے کے مطابق ان کے سفر کی منزلیں مقرر کیں) سِیْرُوْا۔ سَیْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم سیر کرو) فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ سِیْرُوْا۔ لَیَالِیَ لَیْلٌ اور لَیْلَةٌ کی جمع وَ عاطفہ اَیَّامًا۔ یَوْمٌ کی جمع لَیَالِیَ اور اَیَّامًا دونوں ظرف متعلق بہ سِیْرُوْا ہیں (سیر کرو ان میں رات دن) اٰمِنِیْنَ اٰمِنٌ کی جمع حال (پورے امن و امان کے ساتھ) (۱۸)

فَقَالُوْا۔ فَا عاطفہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس انہوں نے کہا) رَبَّنَا مُنَادٰی مضاف حرف ندا محذوف (اے ہمارے رب)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِّدْ۔ مُبَاعَدَۃٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر (بُعد پیدا کردے) بَیْنَ ظرف متعلق بہ بَعِّدْ۔ اَسْفَارِنَا۔ سَفَرٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم، مضاف الیہ (ہمارے سفر میں) (پس انہوں نے کہا اے ہمارے رب دُوری پیدا کردے ہمارے سفروں میں یعنی ہماری سفر کی مسافتیں طویل کردے) وَ عاطفہ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَنْفُسَھُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (اور انہوں نے ظلم کیا اپنے نفسوں پر) فَجَعَلْنٰھُمْ۔ فَا عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اَحَادِیْثَ۔ حَدِیْثٌ کی جمع مفعول بہ ثانی (پھر بنا ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں اور افسانے) وَ عاطفہ مَزَّقْنٰھُمْ۔ تَمْزِیْقٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا) کُلَّ مُمَزَّقٍ۔ کُلَّ مضاف مُمَزَّقٍ مصدر میمی مضاف الیہ (اور ہم نے انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ٹکڑے ٹکڑے) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِیْ ذٰلِکَ خبر مقدم لَاٰیٰتٍ۔ اٰیَۃٌ کی جمع اِنَّ کا اسم مؤخر (بیشک اس میں بڑی نشانیاں ہیں) لِّکُلِّ۔ لام حرف جر کُلِّ مجرور مضاف صَبَّارٍ صَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ شَکُوْرٍ۔ شُکْرٌ سے فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ صَبَّارٍ کی صفت (بیشک اس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے شکر گزار کے لئے)۔ (۱۹)

اہلِ سبا کے واقعہ میں عبرت آمیز نشانیاں ہیں

اور ہم نے اہلِ سبا کو اور ان بستیوں کے درمیان جن کو ہم نے برکت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطا کی تھی بڑی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں، اور ان میں سفر کے لئے خاص فاصلہ مقرر کر رکھا تھا کہ تم لوگ ان میں کئی کئی رات اور دن امن سے سفر کر سکیں۔ (۱۸)

مگر انہوں نے (زبانِ حال سے) کہا اے ہمارے رب سفروں کی مسافتیں لمبی کر دے اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا آخر کار ہم نے ان کو قصۂ پارینہ بنا کر رکھ دیا اور ان کو بالکل تتر بتر کر دیا، بیشک اس واقعہ میں ہر صبور و شکور شخص کے لئے بڑی عبرت آمیز نشانیاں ہیں۔ (۱۹)

ان آیات میں بتایا ہے کہ ان کی بستیاں شاہراہِ عام پر واقع تھیں سفر میں ایک بستی سے گزرنے کے بعد دوسری بستی نظر آنے لگتی تھی ان کے سفر کی منزلیں مقرر تھیں، اور علاقہ کے آباد ہونے کی وجہ سے دورانِ سفر کسی قسم کا خطرہ نہ تھا لیکن جب انہوں نے ناشکری کی تو ہم نے ان کو قصۂ پارینہ بنا دیا، مختلف قبیلے اپنا وطن چھوڑ کر عرب کے مختلف علاقوں میں جا بسے، غسانیوں نے اردن و شام کا رُخ کیا اوس و خزرج کے قبیلے مدینہ (یثرب) میں چلے آئے، بنو خزاعہ نے تہامہ میں سکونت اختیار کر لی جبکہ قومِ سبا صفحۂ ہستی سے ایسے مٹ گئی گویا کہ تھی ہی نہیں۔ (۱۸-۱۹)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا
مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَ
رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق صَدَّقَ۔ تَصْدِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَیْہِمْ جار مجرور متعلق بہ صَدَّقَ۔ اِبْلِیْسُ فاعل۔ اِبْلِیْسُ بروزن اِفْعِیْلٌ۔ اِبْلَاسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی سخت نا امیدی کے باعث غمگین و ششدر و متحیر ہو جانے کے ہیں، چونکہ شیطان رحمتِ حق سے نا امید ہے اس لئے اس کا نام ابلیس ہوا، علامہ زمخشری صاحب کشاف کا کہنا ہے کہ یہ عجمی لفظ ہے ابلاس سے اس کا اشتقاق بتانا صحیح نہیں ہے اس کا غیر منصرف ہونا اس کے عجمی ہونے کی دلیل ہے۔ ظَنَّہٗ مفعول (اور البتہ تحقیق سچ کر دکھلایا ابلیس نے اپنا ظن و گمان) فَاتَّبَعُوْہُ۔ فا عاطفہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے اس کا اتباع کیا) اِلَّا اداۃ حصر استثنا۔ فَرِیْقًا مستثنیٰ۔ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ جار مجرور متعلق بہ اِتَّبَعُوْا، فَرِیْقًا کی صفت (مگر ایک گروہ اہل ایمان کا)۔ (۲۰)

وَ عاطفہ مَا نافیہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَہٗ خبر مقدم عَلَیْہِمْ حال مِنْ سُلْطَانٍ، مِنْ حرف جر زائد سُلْطٰنٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً کَانَ کا اسم (اور نہ تھا اس کا ان پر کچھ زور اور نہ غلبہ) اِلَّا اداۃ حصر لِنَعْلَمَ۔ لام تعلیل نَعْلَمَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم (مگر اس لئے کہ ہم جانیں)، مَنْ استفہامیہ مبتدا یُؤْمِنُ بِالْاٰخِرَۃِ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِالْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُ خبر یا مَنْ موصولہ نَعْلَمَ کا مفعول اور یُؤْمِنُ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ صلہ۔ بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُ (مگر اس لئے کہ ہم جان لیں کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر مَنْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ نَعْلَمَ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ حال من شك۔ فِي شَكٍّ خبر (اس میں سے جو اس کے بارے میں (آخرت) شک میں ہے) وَ عاطفہ رَبُّكَ مبتدا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ خبر حَفِيْظٌ۔ حِفْظٌ سے بروزن فعیل بمعنی فاعل۔ خبر (اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے) (۲۱)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

بلاشبہ ان کے معاملہ میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا بجز اہل ایمان کے تھوڑے سے گروہ کے سب اس کے پیچھے ہولئے (۲۰) اور لوگوں پر سوائے اس کے شیطان کا کوئی تسلط نہ تھا کہ ہم دیکھنا چاہتے تھے کہ کون آخرت کو ماننے والا ہے اور کون اس کے متعلق شک میں پڑا ہوا ہے اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے (۲۱)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ کہ جب ابلیس کو سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے مردود قرار دیا گیا تو اس نے کہا تھا کہ میں اولاد آدم کو گمراہ کرونگا انکی اکثریت تیری جگہ میری پیروی کرے گی، البتہ اہل ایمان کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا، وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ کہ درحقیقت شیطان کو لوگوں کو گمراہ کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے البتہ وہ لوگوں کو بدی کی طرف دعوت دیتا رہے گا، اور یہ مہلت اسے اس لئے دی گئی ہے تاکہ لوگوں کے ایمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا امتحان لیا جا سکے کہ کون حق پر قائم رہتا ہے کون شیطان کی پیروی کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے شیطان کو بدی کی دعوت دینے کی مہلت تو ضرور دی ہے لیکن اپنی دنیا اس کے حوالے نہیں کی ہر چیز پر وہ خود نگران ہے (۲۱)

ان آیات میں ابلیس کے اس گمان کی طرف اشارہ ہے کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کے حکم کے انکار پر اس نے کہا تھا کہ میں اولادِ آدم کو ہر طرح سے گمراہ کروں گا اور ان کی اکثریت میری پیروی کرے گی، اہل سبا کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک رسول بھیجا تھا، لیکن انہوں نے اس کی نافرمانی کی مگر تھوڑے سے لوگ ایمان لائے، آیت (۲۱) میں اس شبہ کا ازالہ ہے کہ شیطان کو لوگوں پر کوئی اختیار حاصل ہے فرمایا شیطان کو اس قسم کا کوئی اختیار حاصل نہیں ہے، اس کو صرف اس بات کی مہلت ملی ہے کہ وہ لوگوں کو برائی کی دعوت دے سکے تاکہ انسانوں کا امتحان لیا جا سکے کہ کون حق پر قائم رہتا ہے اور کون شیطان کی راہ اختیار کرتا ہے، حقیقی نگہبان تو صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ (۲۰-۲۱)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَلَا تَنْفَعُ
الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ
قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكَبِيْرُ ﴿٢٢﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ
اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾
قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيْمُ ﴿٢٥﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ
بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً
لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٧﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٨﴾
قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا
تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع ۳ ۱۰ ۱۰

قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کہیئے کہ	پکارو تم	ان لوگوں کو	گمان کرتے ہو تم انکو	سوائے اللہ کے
لَا يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَلَا
نہیں مالک ہوتے	برابر	ایک ذرے کے	بیچ آسمانوں کے	اور نہ
فِي الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ شِرْكٍ
بیچ زمین کے	اور نہیں	واسطے انکے	بیچ ان دونوں کے	کچھ ساجھا
وَمَا لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾	وَلَا تَنْفَعُ	
اور نہیں واسطے انکے	ان میں سے	کوئی پشتیبان (۲۲)	اور نہیں فائدہ دیتی	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ	اَذِنَ
شفاعت	نزدیک اس کے	مگر	واسطے اس شخص کے کہ	اذن دے
لَهٗ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ
واسطے اسکے	یہاں تک	جب	دُور کیا جاتا ہے	(سے)
قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا ۙ	قَالَ	رَبُّكُمْ ؕ
انکے دلوں سے	کہتے ہیں	کیا	کہا	رب تمہارے نے
قَالُوا	الْحَقَّ ۚ	وَ هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾
کہتے ہیں	حق	اور وہ	بلند ہے	بڑا (۲۳)
قُلْ	مَنْ يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	
کہیئے	کون رزق دیتا ہے تمکو	آسمانوں سے	اور زمین سے	
قُلِ اللّٰهُ ۙ	وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى
کہہ اللہ	اور ہم	یا	تم	البتہ اوپر
هُدًى	اَوْ	فِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾	قُلْ
ہدایت کے ہیں	یا	بیچ گمراہی	ظاہر کے (۲۴)	کہہ
لَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَلَا نُسْـَٔلُ	عَمَّا
نہیں پوچھے جاؤ گے تم	اس چیز سے کہ	گناہ کرتے ہیں ہم	اور نہ پوچھے جائیں گے ہم	اس چیز سے کہ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا
کرتے ہو تم (۲۵)	کہہ	جمع کرے گا	ہم سب کو	رب ہمارا
ثُمَّ	يَفْتَحُ	بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ ؕ	وَهُوَ
پھر	حکم کرے گا	درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ
حکم کرنیوالا	جاننے والا ہے (۲۶)	کہہ کہ	دکھلاؤ مجھ کو	ان لوگوں کو کہ
اَلْحَقْتُمْ	بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا ؕ	بَلْ
ملا دیا ہے تم نے	ساتھ اللہ کے	شریک مقرر کر رکھے ہیں	ہرگز نہیں	بلکہ
هُوَ اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾	وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ	
وہ اللہ	غالب	حکمت والا (۲۷)	اور نہیں بھیجا ہم نے تمکو	
اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا
مگر	کافی	واسطے سب لوگوں کے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا
وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾	وَيَقُوْلُوْنَ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے (۲۸)	اور کہتے ہیں
مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
کب ہے	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم
صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ
سچے (۲۹)	کہہ کہ	واسطے تمہارے	وعدہ	ایک دن کا
لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً	وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾	
نہ پیچھے رہو گے	اس سے	ایک گھڑی	اور نہ آگے بڑھو گے (۳۰)	

کہہ دو کہ جن کو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے ﴿۲۲﴾ اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بخشے یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے (فرشتے) کہیں گے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے ﴿۲۳﴾ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے کہو اللہ اور ہم یا تم (یا تو سیدھے رستے پر ہیں) یا صریح گمراہی میں ﴿۲۴﴾ کہہ دو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرسش ہوگی ﴿۲۵﴾ کہہ دو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ خوب فیصلہ کرنے والا اور صاحب علم ہے ﴿۲۶﴾ کہہ کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے اللہ کا شریک بنا کر اس کے ساتھ ملا رکھا ہے کوئی نہیں بلکہ وہی اکیلا اور غالب اور حکمت والا ہے ﴿۲۷﴾ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ قیامت کا وعدہ کب وقوع میں آئے گا ﴿۲۹﴾ کہہ دو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے نہ آگے بڑھو گے ﴿۳۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ
فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر اُدْعُوْا۔ دَعْوَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر اَلَّذِیْنَ موصول مفعول بہ زَعَمْتُمْ۔ زَعْمٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ اٰلِھَۃً مفعول بہ محذوف بہ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ محذوف کا مِنَّۃَ (تو کہہ پکارو ان کو جن کو تم گمان کرتے ہو (معبود) سوائے اللہ کے) لَا یَمْلِکُوْنَ۔ لَا نافیہ یَمْلِکُوْنَ مِلْکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ۔ مِثْقَالَ (ثِقْلٌ سے اسم مفرد ہموزن) مضاف ذَرَّۃٍ مضاف الیہ (ذَرَّۃٍ چھوٹی چیونٹی فِی السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ وَعاطفہ لَا فِی الْاَرْضِ کا عطف فِی السَّمٰوٰتِ پر ہے (وہ مالک نہیں ایک ذرہ بھر کے آسمانوں میں اور نہ زمین میں) وَعاطفہ مَا نافیہ لَھُمْ خبر مقدم فِیْھِمَا حال مِنْ شِرْکٍ۔ مِنْ حرف جر زائد شِرْکٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر (اور نہ ان کا ان دونوں (آسمان و زمین) میں کچھ ساجھا ہے) وَعاطفہ مَا نافیہ لَہٗ خبر مقدم مِنْھُمْ حال مِّنْ ظَھِیْرٍ (ظَھِیْرٍ۔ مُظَاھَرَۃٌ مصدر سے بروزن فَعِیْلٌ بمعنی فاعل صفت کا صیغہ ہے) مبتدا مؤخر (اور نہ اس کے لئے ان میں سے کوئی اس کا مددگار ہے)۔ (۲۲)

تخلیق کائنات میں معبودانِ باطل کا کوئی حصہ نہیں

آپ ان سے کہہ دیجئے جن کو تم اللہ کے سوا اپنا معبود سمجھے بیٹھے ہو ان کو پکارو وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر چیز کے مالک ہیں اور نہ زمین میں، اور نہ ہی آسمانوں اور زمین میں ان کی کوئی شرکت ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے، اس آیت سے شرک کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تردید کا مضمون شروع ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا شرک سے بالاتر ہونا ایک امر بدیہی ہے اسی بنا پر بطور چیلنج فرمایا کہ جن کو تم اللہ کے سوا اپنا معبود بنائے بیٹھے ہو تخلیق کائنات اور ان کے کاروبار میں ان کا ذرہ بھر بھی دخل نہیں اور نہ ہی وہ کسی قسم کا اختیار رکھتے ہیں پھر تمہارا اللہ کو چھوڑ کر انہیں پکارنا انتہائی سفاہت اور حماقت کی بات ہے۔ (۲۲)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

وَمَا نَافِيہ لَا تَنْفَعُ۔ لَا نافیہ نَفْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الشَّفَاعَةُ فاعل عِنْدَهٗ ظرف متعلق بہ تَنْفَعُ۔ اِلَّا اداۃ حصر لِمَنْ۔ لام لِاَجْلِہٖ۔ اَذِنَ۔ اِذْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَذِنَ (اور اس کے نزدیک کوئی سفارش نفع مند نہ ہوگی مگر اس کے لئے جس کے لئے وہ اجازت دے) حَتّٰٓى حرف غایت وجر اِذَا ظرف زمان فرف شرط فُزِّعَ۔ تَفْزِيْعٌ سے جس کے معنی ڈرانا اور خوف دور کرنے کے ہیں لغات اضداد میں سے ہے عَنْ قُلُوْبِهِمْ نائب فاعل (یہاں تک کہ جب دور کر دی جائے گی ان کے دلوں سے گھبراہٹ) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اِذَا کا جواب مَاذَا۔ مَا اسم استفہام ذَا اسم موصول خبر قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكُمْ فاعل (وہ کہیں کہ کیا کہا تمہارے رب نے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اَلْحَقَّ مفعول مطلق یا مفعول بہ (وہ کہیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالکل حق فرمایا) وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَلِيُّ۔ عَلَا یَعْلُوْ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ کا صیغہ ہے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے خبر اوّل الْكَبِيْرُ خبر ثانی (اور وہ نہایت عالی مقام اور سب سے بڑا ہے)۔

بغیر اذن کے شفاعت نہیں ہوگی

اور اللہ کے حضور کوئی شفاعت بھی کسی کے لئے نافع نہیں ہو سکتی بجز اس کے جس کے لئے اللہ نے شفاعت کی اجازت دی ہو حتیٰ کہ جب انکے دلوں سے گھبراہٹ دُور ہوگی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے ربّ نے کیا فرمایا وہ جواب دیں گے حقّ بات کا حکم فرمایا اور وہی بلند اور بڑا ہے (۲۳)

مشرکین کا گمان تھا کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی چہیتی بیٹیاں ہیں وہ اللہ سے جو کچھ چاہیں گے منوالیں گے، اس کی تردید میں اللہ تعالیٰ کے حضور اس اس کے اذن کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکے گا۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ شفاعت بھی صرف اسی کے لئے ہوگی جس کے لئے اسے اجازت دی گئی ہوگی کسی اور کے بارے میں مطلق شفاعت کا تصوّر ہی نہیں کیا جا سکتا، فرشتے جو مقربینِ درگاہِ الٰہی میں سے ہیں قیامت کے دن ان پر بھی دہشت طاری ہوگی، خوف دُور ہونے کے بعد وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے کہ تمہارے ربّ کی طرف سے کیا حکم صادر ہوا ہے، وہ جواب دیں گے کہ بالکل حقّ اور بجا حکم صادر ہوا ہے، اس میں مشرکین کے غلط عقیدۂ شفاعت کی تردید ہے جب ملائکہ مقربین تک شفاعت بغیر اذن کی جرأت نہیں کر سکتے تو تمہارے خود ساختہ معبود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیسے تمہاری شفاعت کر سکیں گے۔ (۲۳)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۴ قُلْ لَّا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔـلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۲۵ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ۝۲۶ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَاۗءَ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۷

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ يَرْزُقُكُمْ۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ خبر مِنَ السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ يَرْزُقُكُمْ۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف مِنَ السَّمٰوٰتِ پر ہے (تم کہو کون تمہیں رزق دیتا ہے آسمانوں سے اور زمین سے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر اللّٰهُ مبتدا يَرْزُقُنَا اس کی خبر محذوف ہے (کہو اللہ ہی رزق دیتا ہے) وَ عاطفہ اِنَّا اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اَوْ حرف عطف اِيَّاكُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر اِنَّ کے اسم پر معطوف لَعَلٰى۔ لام تاکید عَلٰى حرف عطف هُدًى مجرور لَعَلٰى هُدًى۔ اِنَّ کی خبر (اور یا ہم اور یا تم البتہ ہدایت پر ہیں) اَوْ حرف عطف فِيْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور مُّبِيْنٍ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل ضَلٰلٍ کی صفت اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ کا عطف اَوْ لَعَلٰى هُدًى پر ہے (یا صریح گمراہی میں پڑے ہیں۔ (۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَا تُسْئَلُوْنَ۔ لَا نافیہ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ تُسْئَلُوْنَ۔ اَجْرَمْنَا۔ اِجْرَامٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم نے جرم کیا) (تو کہہ تم سے پوچھا نہ جائے گا جو ہم نے گناہ کیا) وَ عاطفہ لَا نافیہ نُسْئَلُ۔ سُؤَالٌ سے مضارع جمع متکلم عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ لَا تُسْئَلُ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور ہم سے نہ پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو) (۲۵)

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر یَجْمَعُ۔ جَمْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (جملہ بجمع مقول القول) بَیْنَنَا۔ بَیْنَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ متعلق بہ یَجْمَعُ۔ رَبُّنَا فاعل (تو کہہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے یَفْتَحُ۔ فَتْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَیْنَنَا (بَیْنَ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) ظرف متعلق بہ یَفْتَحُ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ یَفْتَحُ حال (پھر فیصلہ کرے گا ہمارے درمیان حق کے ساتھ) وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتداء اَلْفَتَّاحُ فَتْحٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر اوّل اَلْعَلِیْمُ۔ عِلْمٌ سے مشبہ خبر ثانی (اور وہ ہی بہت بڑا فیصلہ کرنے والا اور خوب جاننے والا ہے) (۲۶)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اَرُوْنِیَ۔ اِرَاءَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ اوّل اَلَّذِیْنَ موصول بہ ثانی۔ اَلْحَقْتُمْ۔ اِلْحَاقٌ سے جس کے معنی ملانے اور پہنچانے کے ہیں ماضی جمع مذکر حاضر صلہ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ اَلْحَقْتُمْ۔ شُرَکَآءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُرَكَآءَ کی جمع مفعول بہ ثالث اَرُوْنِیْ کا رُؤیۃ علمی کے تین مفعول تک متعدی ہو سکتی ہے۔ (تو کہہ مجھ کو دکھلاؤ تو سہی جن کو اس سے ملاتے ہو ساجھی قرار دے کر) کَلَّا حرف ردع و زجر بَلْ حرف اضراب هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَللّٰهُ مبتدا ثانی الْعَزِيْزُ خبر اول الْحَكِيْمُ خبر ثانی (کوئی نہیں وہی اللہ ہے زبردست حکمتوں والا) (۲۷)

ہر شخص خود اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

آپ ان سے پوچھئے کہ تمہیں آسمانوں اور زمین سے کون روزی دیتا ہے آپ فرما دیجئے کہ وہ اللہ ہے اور بلاشبہ ہم یا تم راہِ راست پر ہیں یا صریح گمراہی میں مبتلا ہیں (۲۴) اے پیغمبر آپ فرما دیجئے کہ جو جرائم ہم نے کئے ہیں ان کی پرسش تم سے نہیں کی جائے گی اور جو اعمال تم نے کئے ہیں اس کی جواب طلبی ہم سے نہیں ہوگی (۲۵) آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا، پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہی فیصلہ کرنے والا اور سب کی حالت جاننے والا ہے (۲۶) آپ ان سے کہہ دیجئے بھلا مجھے وہ شریک دکھاؤ تو سہی جن کو تم نے اللہ سے ملا رکھا ہے ہرگز نہیں بلکہ وہ اللہ ہی ہے جو زبردست اور دانا ہے (۲۷)

مشرکین شرک کے باوجود خالق و رازق صرف اللہ ہی کو مانتے تھے، وہ اپنے دیوتاؤں کو صرف سفارشی تسلیم کرتے تھے اسی مسلّمہ حقیقت کی بنا پر خود ہی یہ جواب دیا گیا ہے کہ جب خالق و رازق صرف وہی ہے تو ہم امر میں بحث و جدال کی قطعاً گنجائش نہیں ہے اس صورت میں یا تو ہم ہدایت پر ہیں یا تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھلی گمراہی مبتلا ہو، یعنی اگر مشرکین اس کے رازق و خالق ہونے سے انکار کرتے ہیں تو یہ بات خود ان کے عقیدے کے خلاف ہے اور اگر تسلیم کرتے ہیں تو پھر انہیں خود اپنے معبودوں سے انکار کرنا پڑتا ہے۔ (۲۵-۲۷)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَ استئنافیہ مَآ نافیہ اَرْسَلْنٰكَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور نہیں بھیجا ہم نے تجھے) اِلَّا اداۃ حصر كَآفَّةً۔ كِفَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مونث حال (سب کے سب) من اَرْسَلْنٰكَ اَوْ مِنَ النَّاسِ۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ فعل اَرْسَلْنٰكَ لام بمعنی اجل لِلنَّاسِ۔ كَآفَّةً کی صفت ہے بَشِيْرًا و نَذِيْرًا۔ بَشِيْرًا بِشْرٌ سے جس کے معنی بشارت دینے کے ہیں، بروزن فعیل بمعنی فاعل وَعاطفہ نَذِيْرًا صفت مشبہ منصوب بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا (اور (اے نبی) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے) وَّلٰكِنَّ حرف مشبہ بالفعل استدراک کے لئے اَكْثَرَ النَّاسِ، لٰكِنَّ کا اسم لَا يَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لٰكِنَّ کی خبر (لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے)۔ (۲۸)

وَ استئنافیہ يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَتٰی استفہام ظرف زمان متعلق بہ محذوف خبر مقدم ھٰذَا اسم اشارہ مذکر مبتدا مؤخر اَلْوَعْدُ بدل (وہ کہتے ہیں) کہ کب پورا ہوگا یہ وعدہ) اِنْ شرطیہ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِیْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع کُنْتُمْ کی خبر فعل شرط۔ جواب شرط محذوف (اگر تم سچے ہو)۔ (۲۹)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر لَکُمْ خبر مقدم مِیْعَادُ یَوْمٍ مِیْعَادُ وَعْدٌ سے ظرف زمان مضاف یَوْمٍ مضاف الیہ مِیْعَادُ یَوْمٍ مبتدا مؤخر (آپ کہئے تمہارے لئے ایک ایسے دن کی میعاد مقرر ہے) لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ لَا نافیہ اِسْتِیْخَارٌ مصدر سے جس کے معنی پیچھے ہونے اور دیر کرنے کے ہیں) مضارع جمع مذکر حاضر لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ، مِیْعَادُ کی صفت ہے عَنْہُ جار مجرور متعلق بہ تَسْتَاْخِرُوْنَ۔ سَاعَۃً ظرف متعلق بہ تَسْتَاْخِرُوْنَ، وَ عاطفہ لَا نافیہ تَسْتَقْدِمُوْنَ۔ اِسْتِقْدَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (جس کے آنے میں نہ تم تاخیر کر سکتے ہو ایک گھڑی بھر کی اور نہ گھڑی بھر اسے پہلے لا سکتے ہو۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

اے نبی ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں (۲۸) اور یہ لوگ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا؟ (۲۹) آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے ایک دن کا وعدہ مقرر ہے کہ اس سے نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ آگے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑھ سکتے ہو۔ (۳۰)

آپ سے پہلے تمام انبیاء کسی ایک قوم ملک اور خاص وقت کیلئے بھیجے جاتے رہے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے لئے قیامت تک کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے، چنانچہ سورۃ الاعراف میں فرمایا: قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا (الاعراف : ۱۵۸) اسی طرح الفرقان میں فرمایا: تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (الفرقان : ۱) حدیث میں ہے آپ نے فرمایا: بُعِثْتُ إِلَى الْأَحْمَرِ وَالْأَسْوَدِ (مسند احمد) (میں اسود و احمر سب کی طرف بھیجا گیا ہوں) بخاری و مسلم میں ہے: وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَىٰ قَوْمِهِ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً (پہلے ہر نبی اپنی خاص قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا اور میں تمام انسانوں کے لئے مبعوث ہوا ہوں) کفار بطور طنز کہتے کہ جس عذاب سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچے ہو تو لاؤ، اس کے جواب میں کہا گیا عجلت سے کام نہ لو، اللہ کے ہاں اسکا ایک وقت مقرر ہے وہ وقت مقررہ پر ضرور آکر رہے گا تمہارے مطالبہ پر نہ تو وہ وقتِ مقررہ سے پہلے آسکتا ہے اور وقتِ مقررہ پر آنے سے اسے نہ کوئی چیز روک سکتی ہے۔ (۲۸-۳۰)

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن نُّؤْمِنَ بِهَٰذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ ۖ يَقُولُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا
مُؤْمِنِيْنَ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا
اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ
كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ
بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ
مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ
بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ ع

وَ قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا
اور کہا	ان لوگوں نے	کہ کافر ہوئے	ہرگز نہ ایمان لائیں گے ہم	ساتھ اس
الْقُرْاٰنِ	وَلَا	بِالَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ	
قرآن کے	اور نہ	ساتھ اس چیز کے کہ	آگے اس کے ہے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ
اور کاش کہ	دیکھے تو	جبکہ	ظالم (جمع)	کھڑے کئے جائیں گے
عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ
نزدیک	رب اپنے کے	پھریں گے	بعض ان کے	طرف بعض کے
الْقَوْلَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا
بات کو	کہیں گے	وہ لوگ کہ	ناتوان کئے گئے تھے	واسطے اسکے کہ	تکبر کرتے تھے
لَوْلَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾	قَالَ
اگر نہ ہوتے	تم	البتہ ہوتے ہم	ایمان والوں سے (۳۱)	کہا
الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ
ان لوگوں نے کہ	تکبر کرتے تھے	واسطے اسکے جو	ناتوان کئے گئے تھے	کیا ہم نے
صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ الْهُدٰى	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَكُمْ
بند کیا تم کو	ہدایت سے	پیچھے اس کے کہ	جب	آئی تمہارے پاس
بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾	وَ قَالَ	الَّذِيْنَ
بلکہ	تھے تم	(قوم) گنہگار (۳۲)	اور کہیں گے	وہ لوگ کہ جو
نَسْتُضْعِفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	بَلْ	مَكْرُ
کمزور کئے گئے تھے	واسطے ان لوگوں کے کہ	تکبر کرتے تھے	بلکہ	مکر کرتے تھے
الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ
رات کو	اور دن کو	جبکہ تم	حکم کرتے تھے ہم کو	یہ کہ
نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَ نَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ؕ
کفر کریں	ساتھ اللہ کے	اور مقرر کریں	واسطے اسکے	شریک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ ؕ
اور چھپائیں گے	پشیمانی	جس وقت کہ	دیکھیں گے	عذاب
وَجَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِیْٓ اَعْنَاقِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا ؕ
اور کردیں گے ہم	طوق	بیچ گردنوں	ان لوگوں کے کہ	کافر ہوئے
هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾
نہیں	جزا دیئے جائیں گے	مگر	جو کچھ کہ	وہ عمل کرتے تھے (۳۳)
وَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِیْ قَرْيَةٍ	مِّنْ نَّذِيْرٍ	اِلَّا
اور نہ	بھیجا ہم نے	بیچ کسی بستی کے	کوئی ڈرانے والا	مگر
قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ بِهٖ
کہا	دولتمندوں اس کے نے	تحقیق	ساتھ اس چیز کے کہ	بھیجے گئے ہو تم ساتھ اسکے
كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَقَالُوْا	نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا
کافر ہیں (۳۴)	اور کہا انہوں نے کہ	ہم	زیادہ تر ہیں	مال میں
وَّاَوْلَادًا	وَّمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾	قُلْ
اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب کئے گئے (۳۵)	کہو کہ
اِنَّ	رَبِّیْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ يَّشَآءُ
تحقیق	رب میرا	کھولتا ہے	رزق کو	واسطے جسکے چاہتا ہے
وَيَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾
اور تنگ کرتا ہے	اور لیکن	بہت	لوگ	نہیں جانتے (۳۶)

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے رد و کد کر رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مؤمن ہو جاتے ﴿۳۱﴾ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو ہدایت سے جبکہ وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے ﴿۳۲﴾ اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے ہمیں روک رکھا تھا، جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک بنائیں اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے پس جو عمل وہ کرتے تھے انہیں ان کو بدلہ ملے گا ﴿۳۳﴾ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں ﴿۳۴﴾ اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا ﴿۳۵﴾ کہہ دو میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ قَالَ ماضی واحد مذکر اَلَّذِيْنَ موصول فاعل كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے) لَنْ نُّؤْمِنَ ۔ لَنْ حرف نفی نصب و استقبال نُّؤْمِنَ ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم (ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے) بِهٰذَا ۔ با حرف جر هٰذَا اسم اشارہ مجرور جار مجرور متعلق بہ نُّؤْمِنَ ۔ اَلْقُرْاٰنِ بدل (اس قرآن کے ساتھ) وَلَا بِالَّذِيْ کا عطف بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ پر ہے وَ عاطفہ لَا نافیہ بَا حرف جر اَلَّذِيْ موصول مجرور متعلق بہ نُّؤْمِنُ ۔ بَيْنَ ظرف مضاف متعلق بہ محذوف اَلَّذِيْ کا صلہ يَدَيْهِ مضاف الیہ (دو المراد بِمَا بَيْنَ يَدَى الْقُرْاٰنِ مَا تَقَدَّمَهٗ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ) (اور نہ ان کے ساتھ جو اس قرآن سے ماقبل نازل شدہ کتابیں ہیں) وَ استئنافیہ لَوْ حرف شرط غیر جازم تَرٰٓى سے ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل شرط جواب محذوف ہے یعنی لرایت العجب العجائب (البتہ تو عجیب و غریب بات دیکھتا) اِذِ ظرف متعلق بہ تَرٰى ۔ اَلظّٰلِمُوْنَ ۔ اَلظَّالِمُ کی جمع مبتدا مَوْقُوْفُوْنَ ۔ وُقُوْفٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر عِنْدَ ظرف مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ عِنْدَ رَبِّهِمْ متعلق بہ مَوْقُوْفُوْنَ (کاش کہ تم دیکھ پاتے جبکہ یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے) يَرْجِعُ ۔ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب بَعْضُهُمْ فاعل اِلٰی بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ بَعْضٍ۔ اَلْقَوْلَ مفعول بہ ان میں سے بعض (بعض پر بات لوٹاتا ہوگا یعنی ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے) یَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل اُسْتُضْعِفُوْا۔ اِسْتِضْعَافٌ جس کے معنی کمزور خیال کرنے کے ہیں ماضی مجہول جمع مذکر غائب لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر اَلَّذِیْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ یَقُوْلُ۔ اِسْتَکْبَرُوْا۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (کہتے ہیں وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے بڑائی کرنے والوں کو) لَوْلَا امتناعیہ لَوْ حرف شرط اور لَا نافیہ سے مرکب ہے اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا محذوف الخبر یعنی مَوْجُوْدُوْنَ (اگر تم موجود نہ ہوتے) لَکُنَّا۔ لام رابطہ کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر اسم کَانَ۔ مُؤْمِنِیْنَ۔ مُؤْمِنٌ کی جمع کَانَ کی خبر (تو البتہ ہم ایماندار ہوتے)۔ (۳۱)

کفار کا کتب سماوی کے ماننے سے انکار اور قیامت میں انکی پشیمانی

کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز اس قرآن کو نہیں مانیں گے اور نہ اس سے پہلے کی کتابوں کو تسلیم کریں گے کاش آپ اس وقت ان کا حال دیکھیں جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے ان میں سے ایک دوسرے پر بات کو ٹالتا ہوگا، جو لوگ دنیا میں کمزور بنائے گئے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے اگر تم نہ ہوتے تو ہم یقیناً مؤمن ہوتے (۳۱) دنیا میں انکارِ حق سے کام لینے والے جب قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش کئے جائیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور حقیقتِ حال ان پر واضح ہو چکی ہوگی تو عوام اپنی گمراہی کا الزام اپنے رہنماؤں کے سر ڈالیں گے اور انہیں موردِ الزام ٹھہراتے ہوئے کہیں گے اگر دنیا میں ہم نے تمہاری پیروی نہ کی ہوتی تو آج اس انجامِ بد کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ (۳۱)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ موصول فاعل اِسْتَكْبَرُوْا اِسْتِكْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر صلہ (کہا انہوں نے جو تکبر اور بڑائی سے کام لینے والے تھے) لِلَّذِيْنَ۔ لام حرفِ جر الَّذِيْنَ موصول مجرور، جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اسْتُضْعِفُوْا۔ اِسْتِعْفَالٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب صلہ (ان سے جو کمزور خیال کئے گئے تھے) اَ استفہام انکاری نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا صَدَدْنٰكُمْ۔ صَدٌّ سے ماضی جمع متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر خبر عَنِ الْهُدٰى۔ عَنْ حرفِ جر الْهُدٰى اسم و مصدر مجرور جار مجرور متعلق بہ صَدَدْنٰكُمْ (کیا ہم نے تم کو روکا ہے ہدایت سے) بَعْدَ ظرف متعلق بہ صَدَدْنٰكُمْ۔ اِذْ مضاف جَآءَكُمْ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (تمہارے پاس اس کے پہنچ جانے کے بعد) بَلْ حرف اضراب کُنْتُمْ فعل ناقص مُجْرِمِیْنَ مُجْرِمٌ، کُنْتُمْ کی خبر (بلکہ تم مجرم تھے) (۳۲) وَ استئنافیہ۔ اِسْتُضْعِفُوْا۔ اِسْتِضْعَافٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (کہا ان لوگوں نے جو کمزور تھے) اِسْتَکْبَرُوْا۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (ان سے جو تکبر سے کام لیتے ہیں) بَلْ حرف اضراب مَکْرُ الَّیْلِ مبتدا اس کی خبر محذوف یعنی لیل ونہار کے مکر نے ہمیں اس سے روکا ہے) وَ النَّھَارِ کا عطف الَّیْلِ پر ہے مَکْرُ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ کے معنی ہیں مَکْرُکُمْ فِی الَّیْلِ وَالنَّھَارِ، مَکْرُ کی اضافت الَّیْلِ وَالنَّھَارِ کی طرف اضافتِ مجازی ہے (بلکہ تمہاری ان رات دن کی چالبازیوں اور تدبیروں نے ہمیں روکا تھا) اِذْ ظرف متعلق بہ مَکْرٌ مضاف تَاْمُرُوْنَنَا۔ اَمْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم (جب کہ تم ہمیں حکم دیتے تھے) اَنْ مصدریہ تَکْفُرَ۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع متکلم بِاللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ نَکْفُرَ (کہ ہم اللہ سے کفر اختیار کریں) وَ عاطفہ نَجْعَلَ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم لَہٗ جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلَ اَنْدَادًا۔ نِدٌّ کی جمع مفعول بہ (اور بنائیں اس کے لئے شریک) وَ حالیہ اَسَرُّوا۔ اِسْرَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب النَّدَامَۃَ مفعول بہ (اور انہوں نے ندامت کو چھپایا) لَمَّا ظرفیہ حینیہ متعلق بہ اَسَرُّوْا رَاَوُا۔ رُؤْیَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الْعَذَابَ مفعول بہ (جب انہوں نے عذاب کو دیکھا) وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الْاَغْلٰلَ۔ غُلٌّ کی جمع مفعول بہ فِیْ اَعْنَاقِ۔ عُنُقٌ کی جمع مجرور، جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق ہے جَعَلْنَا۔ اَلَّذِیْنَ موصول کَفَرُوْا۔ کَفَرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مفعول ثانی (اور ہم نے ڈالے طوق ان لوگوں کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا تھا) هَلْ استفہام بھی نفی یُجْزَوْنَ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول (نہیں بدلہ دیئے جائیں گے) اِلَّا۔ اداۃ حصر مَا موصول مفعول ثانی یُجْزَوْنَ کا۔ کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب، یَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَانُوْا کی خبر (مگر وہی جو وہ عمل کرتے رہے ہیں)۔ (۳۳)

قیامت کے دن گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے درمیان مباحثہ، عذاب کو دیکھ کر ندامت کا احساس

یہ بڑے بننے والے کمزور لوگوں کو جواب دیں گے کیا ہم نے تمہیں اس ہدایت سے روکا تھا جو تمہارے پاس آچکی تھی نہیں بلکہ تم خود ہی مجرم تھے (۳۲) کمزور لوگ بڑے بننے والوں سے کہیں گے نہیں بلکہ تمہاری شب و روز کی فریب کاری نے ہمیں روکا تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا ہمسر ٹھہرائیں اور جب یہ لوگ عذاب کو دیکھیں گے تو اپنی پشیمانی کو چھپائیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں جو کفر کرتے رہے طوق ڈال دیں گے اور ان کو بس وہی سزا دی جائے گی جو وہ عمل کرتے رہے ہیں۔ (۳۳) جب پیروی کرنے والے عوام اپنے لیڈروں اور پیشواؤں کو موردِ الزام ٹھہرائیں گے کہ تمہاری پیروی کرنے کی وجہ سے ہم گمراہ ہوتے تو ان کے بڑے جنکی انہوں نے پیروی کی تھی نہیں جواب دیں گے کہ تم نے خود حق سے انحراف کیا اور اپنے ذاتی مفادات کی خاطر ہمارا ساتھ دیا ہم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبردستی تمہیں گمراہ نہیں کیا اس لئے تم خود مجرم ہو، وہ لوگ اپنے لیڈروں اور پیشواؤں سے جواباً کہیں گے کہ تم لوگوں نے حق سے برگشتہ کرنے کے لئے رات دن مہم چلا رکھی تھی اور ہر ممکن طریقے سے عوام کو فریب دینے کی کوشش کرتے تھے، چنانچہ ہم نے تمہارے پروپیگنڈہ سے متاثر ہو کر گمراہی اختیار کی اور اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کے احکام کو ترجیح دینے لگے، جب یہ لوگ عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے تو اپنے دل میں سخت ندامت محسوس کریں گے اور خود ان کا ضمیر انہیں ملامت کرے گا۔ (۳۲-۳۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْ قَرْيَةٍ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ مِنْ نَّذِيْرٍ۔ مِنْ حرف جر زائد نَذِيْرٍ نَذِيْرٌ سے صفت مشبہ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا پیغمبر) اِلَّا اداۃ حصر قَالَ ماضی واحد مذکر غائب مُتْرَفُوْهَا۔ اِتْرَافٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ اصل میں مُتْرَفُوْنَ تھا اضافت کی وجہ نونِ اعرابی گرا دیا گیا هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مُتْرَفُوْهَا فاعل (مگر ان کے اغنیاء (برسر اقتدار لوگوں) نے کہا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم بِمَا۔ بَا حرف جر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ کٰفِرُوْنَ۔ اُرْسِلْتُمْ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر ضمیر جمع نائب فاعل بِہٖ جار مجرور متعلق بہ اُرْسِلْتُمْ۔ کٰفِرُوْنَ۔ کَافِرٌ کی جمع کُفَّرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (بیشک ہم اس پیغام کے جو دے کر تم بھیجے گئے ہو منکر ہیں) (۳۴)

وَ عاطفہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب نَحْنُ ضمیر منفصل جمع متکلم مبتدا اَکْثَرُ خبر۔ اَمْوَالًا تمیز وَّ عاطفہ اَوْلَادًا پر ہے وَّ عاطفہ مَا حجازیہ (بس کی مانند) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مَا کا اسم بَا حرف جر مُعَذَّبِیْنَ۔ مُعَذِّبٌ کی جمع تَعْذِیْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مَا کی خبر (اور انہوں نے کہا ہم مال و اولاد میں تم سے بڑھ کر ہیں اور ہم کبھی عذاب میں مبتلا نہیں کئے جائیں گے) (۳۵)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ رَبٌّ مضاف یای متکلم مضاف الیہ اِنَّ کا اسم یَبْسُطُ۔ بَسْطٌ مصدر باب نَصَرَ سے مضارع واحد مذکر غائب الرِّزْقَ مفعول بہ یَبْسُطُ الرِّزْقَ کا جملہ اِنَّ کی خبر لِمَنْ۔ لام حرف جر مَنْ موصول مجرور متعلق بہ یَبْسُطُ۔ یَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ وَیَقْدِرُ کا عطف مَنْ یَّشَآءُ پر ہے قَدَرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ان سے کہہ دو میرا رب ہی ہے جو رزق کشادہ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے) وَ حالیہ لٰکِنَّ مشبہ بالفعل حرف استدراک اَکْثَرَ النَّاسِ۔ لٰکِنَّ کا اسم لَا نافیہ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لٰکِنَّ کی خبر (لیکن اکثر اس بات کو نہیں جانتے)۔ (۳۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفار کے لئے کثرتِ مال و دولت کا قبول حق کے لئے رکاوٹ بننا

اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر اس بستی کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جو پیغام تم لے کر آئے ہو ہم اس کے منکر ہیں (۳۴) اور انہوں نے ہمیشہ یہی کہا ہم مال و اولاد میں تم سے زیادہ ہیں اور ہم کبھی بھی عذاب دیئے جانے والے نہیں (۳۵) آپ ان سے کہہ دیجئے میرا رب جسے چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے جچا تلا دیتا ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے (۳۶)

ان آیات میں سے آیت (۳۴) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے بتایا کہ اگر مکہ کے خوشحال لوگ آپ کی نبوت کے منکر ہیں تو عموماً ہر نبی کی دعوت کو امراء اور خوشحال لوگوں نے ٹھکرایا ہے، حدیث میں ہے کہ زمانہ جاہلیت میں دو آدمی ایک کاروبار میں شریک تھے پھر ان میں سے ایک ساحلی علاقہ میں چلا گیا، جب آپؐ کی رسالت کا چرچا ہوا تو اس نے مکی ساتھی کو خط لکھ کر دریافت کیا کہ ان کے دعوئ نبوت کا تم لوگوں پر کیا اثر ہوا تو مکی نے جواب میں لکھا کہ قریش میں سے تو کوئی بھی ان پر ایمان نہیں لایا البتہ کچھ کم حیثیت لوگوں نے انہیں تسلیم کیا۔ ساحلی آدمی مکہ آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، دعوتِ اسلام سن کر وہ ایمان لے آیا اور کہا میں شہادت دیتا ہوں کہ آپؐ بیشک اللہ کے رسول ہیں، آپؐ نے اس سے پوچھا تمہیں یہ کیسے معلوم ہوا، اس نے عرض کیا کہ آپ کی دعوت کا حق ہونا تو عقل سے سمجھا اور اس کی علامت یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھی کہ تمام انبیاء پر ابتدا میں ایمان لانے والے صرف غریب و کم حیثیت لوگ ہوتے ہیں اس پر یہ آیت مَا اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ ... الخ والی آیت نازل ہوئی۔ دوسری آیت یعنی (۳۵) میں انکار حق کرنے والوں کا یہ قول نقل کیا ہے کہ نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ان کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ اگر ہم قابلِ عذاب ہوتے تو اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی دولت و عزت کیوں دیتا۔ آیت (۳۶) میں ان کے اس خیالِ باطل کی تردید میں فرمایا کہ دنیا میں مال و دولت اور جاہ و جلال کی کمی بیشی اللہ کے نزدیک مقبول یا مردود ہونے کی دلیل نہیں بلکہ تکوینی مصالح کے پیشِ نظر دنیا میں اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے مال و دولت کی فراوانی اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے اللہ کے نزدیک مقبولیت کا دارومدار صرف ایمان و عملِ صالح ہے۔ (۳۴-۳۶)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۠ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا
يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ
يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا
مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ
لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ
نَّذِيْرٍ ۝ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ
مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝ ع ۱۱

وَ مَا	اَمْوَالُكُمْ	وَ لَا	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ
اور نہیں	مال تمہارے	اور نہ	اولاد تمہاری	وہ جو
تُقَرِّبُكُمْ	عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ
نزدیک کرے تمکو	نزدیک ہمارے	نزدیک کرنے کو	مگر	جو شخص کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور کام کئے	اچھے	پس یہی لوگ ہیں	واسطے ان کے
جَزَآءُ	الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَهُمْ
جزا ہے	دگنی	بسبب اسکے جو	کیا انہوں نے	اور وہ
فِي الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَالَّذِيْنَ	يَسْعَوْنَ	فِيْٓ
بیچ بالاخانوں کے	امن میں ہیں (۳۷)	اور جو لوگ کہ	سعی کرتے ہیں	بیچ
اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾
نشانیوں ہماری کے	واسطے عاجز کرنے کے	یہ لوگ کہ	بیچ عذاب کے	حاضر کئے جائیں گے (۳۸)
قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
کہہ دیجئے	تحقیق	رب میرا	کھولتا ہے	رزق کو
لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ ؕ
واسطے جس کے	چاہتا ہے	بندوں اپنے سے	اور تنگ کرتا ہے	واسطے اسکے
وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ ۚ
اور جو کچھ کہ	خرچ کرتے ہو تم	کسی چیز سے	پس وہ	بدلہ دیتا ہے اس کا
وَهُوَ	خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	
اور وہ	بہت بہتر رزق دینے والا ہے (۳۹)	اور جس دن	جمع کریگا انہیں	
جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ
اکٹھے	پھر	کہے گا	واسطے فرشتوں کے	کیا یہ
اِيَّاكُمْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
تم کو	تھے	عبادت کرتے (۴۰)	کہیں گے کہ	پاکی ہے تجھ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلِيُّنَا	مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ	بَلْ	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ
تو کارساز ہمارا ہے	سوائے ان کے	بلکہ	وہ تھے	عبادت کرتے
الْجِنَّ ۚ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾	فَالْيَوْمَ
جنوں کی	اکثر ان کے	ساتھ ان جنوں کے	ایمان رکھتے ہیں (۴۱)	پس آج کے دن
لَا يَمْلِكُ	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا ضَرًّا ؕ
نہ اختیار میں رکھے گا	بعض تمہارا	واسطے بعض کے	نفع کو	اور نہ ضرر کو
وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ النَّارِ
اور کہیں گے ہم	واسطے ان لوگوں کے	ظلم کرتے تھے	چکھو تم	عذاب آگ کا
الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَاِذَا
وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے (۴۲)	اور جب
تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا
پڑھی جاتی ہیں	اوپر ان کے	نشانیاں ہماری	ظاہر	کہتے ہیں
مَا هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ
نہیں یہ	مگر	ایک مرد	کہ چاہتا ہے	یہ کہ	بند کرے تم کو
عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَقَالُوْا
اس چیز سے کہ	تھے	عبادت کرتے	باپ تمہارے	اور کہتے ہیں
مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ	مُّفْتَرًى ؕ	وَ	قَالَ
نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	باندھ لیا ہوا	اور	کہا
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ
ان لوگوں نے کہ	کافر ہوئے	واسطے حق کے	کہ	آیا ان کے پاس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾
نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر (۴۳)
وَ مَا	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَ
اور نہیں	دیں ہم نے ان کو	کتابیں کہ	پڑھتے ہیں ان کو	اور
مَآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾
نہیں	بھیجا ہم نے	طرف ان کے	پہلے تجھ سے	کوئی ڈرانیوالا (۴۴)
وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ مَا	بَلَغُوْا
اور جھٹلایا تھا	ان لوگوں نے جو	کہ پہلے ان سے تھے	اور نہیں	پہنچے وہ
مِعْشَارَ	مَآ اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ
دسویں حصے کو	اس چیز سے کہ دیا تھا ہم نے	پس جھٹلایا	رسولوں میرے کو	پس کیونکر

كَانَ	نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾
ہوا تھا	عذاب میرا (۴۵)

اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں، ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ﴿۳۷﴾ جو لوگ ہماری آیتوں میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے ﴿۳۸﴾ کہدو میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریگا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری پوجا کرتے تھے ﴿۴۰﴾ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے ﴿۴۱﴾ تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع و نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو ﴿۴۲﴾ اور جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے، اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو صریح جادو ہے ﴿۴۳﴾ اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور نہ تم سے پہلے انکی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا مگر انہوں نے تکذیب کی ﴿۴۴﴾ اور جو لوگ انسے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا۔ ﴿۴۵﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۠ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝

وَ عاطفہ یا استئنافیہ مَا حجازیہ اَمْوَالُكُمْ۔ مَالٌ کی جمع مضاف كُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مَا کا اسم وَلَا اَوْلَادُکُمْ کا عطف اَمْوَالُکُمْ پر ہے (وَ عاطفہ اَوْلَادُ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ بِالَّتِیْ۔ با حرفِ جر زائد اَلَّتِیْ موصول مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر تُقَرِّبُکُمْ صلہ (تُقَرِّبُ۔ تَقْرِیْبٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر) عِنْدَنَا۔ عِنْدَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف زُلْفٰی مانند قُرْبٰی کے مصدر ہے (درجہ منزلت۔ پاس۔ قریب) مفعولِ مطلق (اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ نہیں کہ نزدیک کردے ہمارے پاس تمہارا درجہ، مرتبہ) اِلَّا بمعنی لٰکِنْ استثنا منقطع کفّار سے خطاب ہے مَنْ اسم موصول مستثنیٰ وَ عاطفہ عَمِلَ صَالِحًا کا عطف مَنْ اٰمَنَ پر ہے صالحًا مفعولِ مطلق یا مفعول بہ (لیکن جو ایمان لایا اور اچھے کام کئے) فَاُولٰٓئِکَ۔ فَا استیناف اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مبتدا لَھُمْ خبر مقدم جَزَآءُ الضِّعْفِ مبتدا مؤخر ھُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ جملہ اسمیہ اُولٰٓئِکَ کی خبر بِمَا با حرف جر مَا موصولہ یا مصدریہ مجرور متعلق بہ جَزَآءُ (سوان کے لئے بدلہ ہے دوگنا جو انہوں نے کام کئے ہیں) وَ عاطفہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِی الْغُرُفٰتِ فِیْ حرف جر الْغُرُفٰتِ۔ الْغُرْفَۃُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اٰمِنُوْنَ۔ اٰمِنُوْنَ۔ اٰمِنٌ کی جمع اَمْنٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ بالاخانوں میں امن و اطمینان سے بیٹھے ہوں گے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

.www.KitaboSunnat.com

تقرب الی اللہ کا باعث

اعمالِ صالحہ ہیں نہ کہ مالؔ اولاد

تمہارے اموال اور اولاد ایسے نہیں ہیں کہ تمہیں ہمارا مقرب بنا دیں مگر ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کی دوہری جزا ملے گی، اور وہی بلند و بالا عمارتوں میں امن و چین سے رہیں گے (۳۷) خوشحال طبقہ کے لوگ اپنی دولت و اقتدار کے نشے میں یہ کہہ کر انبیاء کی دعوت ٹھکراتے رہے ہیں ہم تم سے زیادہ اللہ کے ہاں پسندیدہ ہیں، اگر اللہ ہم سے راضی نہ ہوتا تو ان نعمتوں سے ہمیں کیوں نوازتا، لہٰذا ہم آخرت میں بھی عذاب میں مبتلا نہ ہوں گے، قرآن نے متعدد مقامات پر ان کی اس گمراہی کی تردید کی ہے اور بتایا ہے تمہارا مال و دولت اور اولاد تمہیں تقرب الٰہی عطا نہیں کر سکتا، اس تقرب کے لئے ایمان اور اعمال صالحہ کی ضرورت ہے۔ (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا يَسْعَوْنَ۔ سَعْيٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْٓ اٰيٰتِنَا۔ فِيْ حرف جر اٰيٰتِ جمع اٰيَةٌ مضاف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَسْعَوْنَ۔ مُعٰجِزِيْنَ۔ مُعَاجِزٌ واحد مُعَاجَزَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (باب مفاعلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عجز (مادہ) حال یَسْعَوْنَ فِیْ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ کے معنی ہیں (یَسْعَوْنَ فی ابطال احکامہا (اور جو لوگ سعی کرتے ہیں ہماری آیتوں کے ہرانے کو) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ فِی الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ مُحْضَرُوْنَ۔ مُحْضَرُوْنَ۔ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مُحْضَرًا مفرد (وہ عذاب میں پکڑے ہوئے حاضر کئے جائیں گے)۔

آیاتِ الٰہی کے ابطال میں سعی باعثِ عذاب ہے

جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے ہیں یہ لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے (۳۸) یعنی کثرتِ مال و اولاد کے گھمنڈ میں احکام الٰہی سے روگردانی کرتے ہیں اور ان کے ابطال میں سعی و کوشش سے کام لیتے ہیں روز قیامت انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مُحْضَرُوْنَ کے لفظ سے یہ بتانا مقصود ہے کہ طوعًا و کرھًا انہیں عذاب میں مبتلا ہونا پڑے گا اور کسی صورت اپنے آپ کو بچا نہیں سکیں گے۔ (۳۸)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَ یَقْدِرُ لَہٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ ۚ وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّیْ۔ اِنَّ کا اسم یَبْسُطُ۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الرِّزْقَ مفعول بہ یَبْسُطُ الرِّزْقَ۔ اِنَّ کی خبر لِمَنْ۔ لام حرف جر مَنْ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یَبْسُطُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ مِنْ عِبَادِہٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف وَ عاطفہ یَقْدِرُ کا عطف یَبْسُطُ پر ہے لَہٗ جار مجرور متعلق بہ یَقْدِرُ (تو کشادہ میرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کی چاہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے جس کے لئے) وَ عاطفہ مَا اسم شرط مفعول بہ مقدم یا اسم موصول مبتدا اَنْفَقْتُمْ۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر فعل شرط مِّنْ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ اَنْفَقْتُمْ۔ فَارابطہ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا یُخْلِفُہٗ۔ اِخْلَافٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَھُوَ۔ وَ عاطفہ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (خَیْرٌ مضاف اَلرّٰزِقِیْنَ۔ اَلرَّازِقُ واحد رِزْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ) اور وہ بہتر ہے روزی دینے والا)۔

یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ

آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے کشادہ رزق دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے وہ اس کی جگہ تمہیں اور عطا کرے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے رزق کی کشادگی اور تنگی کا تمام تر انحصار اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے اسلئے رزق کی کشادگی پر اترانے کی بجائے اسے اللہ کی رضامندی کے کاموں میں صرف کرنا چاہیئے اور بتایا کہ جو مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اتنا ہی بلکہ اس سے بہتر مال عطا کرتا ہے۔ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ سے بتایا ہے کہ تمہارے خرچ کئے ہوئے مال سے وہ کہیں زیادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہتر مال دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

وَ استنافیہ یَوْمَ ظرف متعلق بہ اذکر محذوف مضاف یَحْشُرُهُمْ حَشْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جَمِيْعًا حال (اور اس دن کو یاد کرو جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کریگا) ثُمَّ حرف عطف يَقُوْلُ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِلْمَلٰٓئِكَةِ۔ لَام حرف جر اَلْمَلٰٓئِكَةِ۔ مَلَكٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ يَقُوْلُ۔ اَ استفہام تقریعی هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ جمع مبتدا اِيَّاكُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر مفعول مقدم كَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (پھر فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری پرستش کرتے رہے ہیں) (۴۰)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب سُبْحٰنَكَ۔ سُبْحَانٌ۔ سَبَّحَ کا مصدر اور فعل مقدر کا مفعول مطلق یعنی اُسَبِّحُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ، میں اللہ کی تسبیح کرتا ہوں) سُبْحَانَ مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ (وہ کہیں گے تیری ذات پاک ہے) اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا وَلِيُّنَا۔ وَلِيٌّ۔ وَلَايَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے صیغہ صفت مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ہمارا کارساز خبر مِنْ دُوْنِهِمْ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ حال (تو ہی ہمارا کارساز ہے ان کے سوا) بَلْ حرف اضراب كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر۔ كَانُوْا کا اسم يَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر الْجِنَّ مفعول بہ (بلکہ وہ پوجتے تھے جنوں کو) اَكْثَرُهُمْ مبتدا بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ مُؤْمِنُوْنَ۔ مُؤْمِنُوْنَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مُؤْمِنٌ مفرد (اور یہ اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے) (۴۱)

فَالْيَوْمَ۔ فَا استئنافیہ اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ يَمْلِكُ۔ لَا نافیہ يَمْلِكُ۔ مِلْكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بَعْضُكُمْ (بَعْضُ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) فاعل لِبَعْضٍ لام حرف جر۔ بَعْضٍ مجرور جار مجرور متعلق بہ نَفْعًا مفعول بہ وَّلَا ضَرًّا کا عطف نَفْعًا پر ہے۔ (پس آج مالک نہیں بعض تمہارے بعض کے نفع کے اور نہ ضرر کے)

وَعاطفہ نَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع متکلم لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جار الَّذِيْنَ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ نَقُوْلُ۔ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور کہیں گے ہم ان سے جنہوں نے ظلم کیا تھا)۔

ذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَذَابَ النَّارِ مفعول بہ (تم چکھو اس آگ کا عذاب) الَّتِيْ موصول النَّارِ کی صفت كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ صلہ بِهَا جار مجرور متعلق بہ تُكَذِّبُوْنَ۔ تُكَذِّبُوْنَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ تُكَذِّبُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کُنْتُمْ کی خبر (جس کی تم تکذیب کرتے تھے)۔ (۴۲)

قیامت کے دن جن و انس اور ملائکہ میں سے کوئی بھی کسی کو نفع نہیں پہنچا سکے گا

جس دن اللہ سب انسانوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے (۴۰) فرشتے عرض کریں گے تیری ذات پاک ہے ہمارا کارساز تو ہے نہ کہ یہ لوگ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ جنوں کی پرستش کرتے تھے اور ان کی اکثریت انہی پر ایمان رکھتی تھی (۴۱) پس آج تم میں سے کوئی نہ کسی کو فائدہ پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان کا اور ہم ظالموں سے کہہ دیں گے اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے، (۴۲)

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ مشرکین فرشتوں کو دیوی دیوتا قرار دے کر ان کی پوجا کرتے چلے آتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرشتوں سے پوچھے گا کہ کیا یہ لوگ تمہاری عبادت کیا کرتے تھے (سورۂ مائدہ میں حضرت مسیح علیہ السلام سے بھی یہی سوال ہوگا اور وہ اس سے برات کا اظہار کریں گے) فرشتے فوراً جواب دیں گے سُبْحٰنَكَ کہ تو پاک و ارفع ہے کہ تیری ذات کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جائے ہمارا تو صرف تُو ہی مولیٰ اور کارساز ہے، ہم ان تمام باتوں سے بریت کا اظہار کرتے ہیں، یہ ہماری پرستش نہیں بلکہ جنات کی پرستش کرتے تھے اور ان کی اکثریت انہی پر ایمان رکھتی تھی، فرشتوں کی طرف سے اس وضاحت کے بعد مشرکین سے کہا جائے گا آج کے دن تم میں سے کوئی بھی کسی کے کام نہ آسکے گا چونکہ شرک ظلم عظیم ہے اس بنا پر ان ظالموں سے کہا جائیگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر شرک جیسے ظلم عظیم کی پاداش میں تمہیں دوزخ کے عذاب کا مزہ چکھنا ہوگا۔ (۴۰-۴۲)

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۚ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٤٣﴾ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ ﴿٤٤﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾

وَ عاطفہ إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ مضاف تُتْلَىٰ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب (اور جب پڑھی جاتی ہیں) عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تُتْلَىٰ۔ اٰيٰتُنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ، نائب فاعل بَيِّنٰتٍ۔ بَيِّنَةٌ کی جمع حال (جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح اور روشن آیات) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب جواب شرط مَا نافیہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا، اشارہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے، (کہتے ہیں وہ نہیں یہ) اِلَّا اداۃ حصر رَجُلٌ خبر (وہ کہتے ہیں کہ کچھ نہیں مگر یہ آدمی) يُّرِيْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (ارادہ کرتا ہے چاہتا ہے) اَنْ مصدریہ يَّصُدَّكُمْ۔ صَدٌّ مصدر سے واحد مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (کہ روک دے تم کو) عَمَّا۔ (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرفِ جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ یَصُدَّ کُمْ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر کَانَ کا اسم یَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اٰبَآؤُکُمْ فاعل یَعْبُدُ۔ کَانَ کی خبر (ان سے جن کی پرستش کرتے تھے تمہارے آباؤ اجداد) وَ عاطفہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب مَا نافیہ ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا اِلَّآ اداۃ حصر اِفْکٌ کسی شی کا اس کی اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام اِفْکٌ ہے۔ خبر۔ مُفْتَرًی۔ اِفْتِرَاءٌ سے اسم مفعول (اور وہ کہتے ہیں نہیں یہ کچھ مگر ایک جھوٹ ہے باندھا ہوا) وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لِلْحَقِّ۔ لام جار الْحَقِّ مجرور جار مجرور متعلق بہ قَالَ (کہا ان لوگوں نے جو انکارِ حق کرنے والے تھے حق بات کے لئے) لَمَّا ظرفیہ حینیہ جَآءَھُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (جب وہ حق بات ان کے پاس آئی) اِنْ نافیہ ھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر سِحْرٌ خبر مُّبِیْنٌ۔ اِبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر سِحْرٌ کی صفت (نہیں یہ مگر ایک جادو صریح) (۴۳)

وَ عاطفہ مَا نافیہ اٰتَیْنٰھُمْ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنْ حرفِ جر زائد کُتُبٍ۔ کِتَابٌ کی جمع مفعولِ ثانی یَدْرُسُوْنَھَا۔ دَرْسٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور نہیں دیں ہم نے انہیں کوئی کتابیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر پڑھتے ہیں وہ انہیں) وَ عاطفہ مَا نافیہ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ قَبْلَكَ۔ قَبْلَ ظرف مضاف لَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ مِنْ حرف جر نَذِیْرٍ۔ نُذُرٌ مصدر سے صفت مشبہ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور نہ بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا یعنی پیغمبر) (۴۴)

وَ عاطفہ کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب، اَلَّذِیْنَ اسم موصول فاعل مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بہ صلہ محذوف (اور جھٹلایا ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے گزرے ہیں) وَ حالیہ مَا نافیہ بَلَغُوْا۔ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِعْشَارَ۔ مفعال من العشر اسم دسواں حصہ مفعول بہ مضاف مَا اسم موصول مضاف الیہ اٰتَیْنٰهُمْ۔ اِیْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ صلہ (اور وہ نہ پہنچے اس کے عشر عشیر کو بھی جو ہم نے ان کو دیا) فَکَذَّبُوْا۔ فَا عاطفہ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب رُسُلِیْ۔ رُسُلٌ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف ی ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ مفعول بہ (تو انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا) فَکَیْفَ۔ فَا عاطفہ کَیْفَ اسم استفہام کَانَ کی خبر مقدم کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب نَکِیْرِ مصدر بمعنی انکار اصل میں نَکِیْرِیْ تھا، آیت میں دلی یا زبانی انکار مراد نہیں بلکہ ان کی حالت کو برعکس اور مخالف حالت سے بدل ڈالنا مراد ہے (پس دیکھو کیسی ہوئی ان پر ہماری پھٹکار۔ (۴۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن اور رسول کی تکذیب اور قریش کو تہدید

اور جب ان پر ہماری صاف صاف آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ کچھ نہیں محض ایک آدمی ہے جو تمہیں ان معبودوں سے روکنا چاہتا ہے جن کی پرستش تمہارے باپ دادا کرتے آئے ہیں اور کہتے ہیں یہ (قرآن) محض ایک جھوٹ ہے گھڑا ہوا اور ان کافروں کے پاس جب حق پہنچا تو انہوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے (۴۳) اور کفار کو نہ تو کوئی آسمانی کتابیں دی ہیں جن کو یہ پڑھتے پڑھاتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کے پاس کوئی ڈرانے والا بھیجا تھا (۴۴) جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں انہوں نے بھی تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا تھا ان کے عشر عشیر کو بھی یہ لوگ نہیں پہنچے مگر جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو دیکھ لو میرے انکار کا نتیجہ ان کے حق میں کیسا ہوا (۴۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوتِ حق پر قریش نے انکار و آباء کی اندھی تقلید پر کاربند رہتے ہوئے کہا کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہماری طرح کا ایک آدمی ہے ہم محض اس کے کہنے پر اپنے آبائی مذہب کو کیوں ترک کریں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ قرآن جسے یہ کلام الٰہی کہتا ہے محض جھوٹ اور من گھڑت بات ہے البتہ اثر انداز ہونے کی بنا پر ہم اسے ایک کامیاب سحر کہہ سکتے ہیں۔ امی لوگ قرآن و کتاب سے بالکل ناآشنا ہیں اس سے قبل نہ تو ان کی طرف کوئی رسول بھیجا گیا اور نہ ہی ان پر کوئی کتاب نازل ہوئی، کفارِ مکہ سے قبل جن قوموں نے رسولوں کو جھٹلایا وہ دنیوی قوت، مال و متاع میں ان سے کہیں زیادہ تھے، انکارِ حق کی وجہ سے ایسی پُراز قوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عظیم قوموں کو ہلاکت کا سامنا کرنا پڑا اور اپنے آپ کو عذاب سے بچا نہ سکے تو اہلِ مکہ جو قوت و مال و متاع میں ان کے عشر عشیر بھی نہیں ہیں کیسے بچ سکتے ہیں، آیت میں قریش کے لئے زبردست تہدید ہے۔ (۴۳-۴۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۛ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝ ع ۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ
کہیئے	سوائے اسکے نہیں کہ	نصیحت کرتا ہوں میں تمکو	ساتھ ایک بات کے	یہ کہ
تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَ فُرَادٰى	ثُمَّ
کھڑے ہوں	واسطے اللہ کے	دو دو	اور ایک ایک	پھر
تَتَفَكَّرُوْا ۚ	مَا بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	اِنْ	
فکر کرو	نہیں یار تمہارے کو	کچھ جنوں میں	نہیں	
هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ
وہ	مگر	ڈرانے والا ہے	واسطے تمہارے	آگے	عذاب
شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	فَهُوَ
سخت کے (۴۶)	کہئے	جو کچھ	مانگا ہو میں نے تم سے	(سے)	بدلا میں	پس وہ
لَكُمْ ؕ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ
واسطے تمہارے ہے	نہیں	بدلہ میرا	مگر	اوپر	اللہ کے	اور وہ
عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾	قُلْ
اوپر	ہر	چیز کے	حاضر ہے (۴۷)	کہئے
اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ ۚ	عَلَّامُ
تحقیق	رب میرا	ڈالتا ہے	حق کو	جاننے والا
الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾	قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَ مَا	يُبْدِئُ
غیبوں کا (۴۸)	کہئے	کہ آیا	حق	اور نہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے معبود
الْبَاطِلُ	وَ مَا	يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾	قُلْ	اِنْ	ضَلَلْتُ
باطل	اور نہ	دوبارہ پیدا کرتا ہے (۴۹)	کہئے	اگر	گمراہ ہو جاؤں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰی	نَفْسِیْ ۚ	وَ اِنِ
سو اس کے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہوں میں	اوپر	جان اپنی کے	اور اگر
اهْتَدَیْتُ	فَبِمَا	یُوْحِیْٓ	اِلَیَّ	رَبِّیْ ؕ	اِنَّهٗ
راہ پاؤں میں	پس ساتھ اس چیز کے کہ	وحی کی ہے	میری طرف	رب میرے نے	تحقیق وہ
سَمِیْعٌ	قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾	وَ لَوْ	تَرٰٓی	اِذْ فَزِعُوْا
سننے والا ہے	نزدیک (۵۰)	اور کاش کہ	دیکھے تو	جب وہ گھبرائیں گے
فَلَا	فَوْتَ	وَ اُخِذُوْا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِیْبٍ ﴿۵۱﴾
پس نہ	بھاگ سکیں گے	اور پکڑے جائیں گے	(سے)	مکان	قریب سے (۵۱)
وَ قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَ اَنّٰی	لَهُمُ	التَّنَاوُشُ
اور کہیں گے	ایمان لائے ہم	ساتھ اسکے	اور کہاں ممکن ہے	واسطے	ان کے پکڑنا
مِنْ	مَّكَانٍۭ	بَعِیْدٍ ﴿۵۲﴾	وَّ قَدْ	كَفَرُوْا
(سے)	مکان	دُور سے (۵۲)	اور تحقیق	کافر ہوئے تھے
بِهٖ	مِنْ قَبْلُ ۚ	وَ یَقْذِفُوْنَ	بِالْغَیْبِ
ساتھ اسکے	پہلے اس سے	اور پھینکتے تھے گمان	بن دیکھے
مِنْ	مَّكَانٍۭ	بَعِیْدٍ ﴿۵۳﴾	وَ حِیْلَ	بَیْنَهُمْ	وَ
(سے)	مکان	دُور سے (۵۳)	اور پردہ ڈالا گیا	درمیان انکے	اور
بَیْنَ	مَا	یَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْیَاعِهِمْ
درمیان	اس چیز کے کہ	چاہتے تھے کہ	جیسا	کیا گیا	ساتھ پیشواؤں انکے کے
مِّنْ قَبْلُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِیْ شَكٍّ	مُّرِیْبٍ ﴿۵۴﴾
پہلے اس سے	تحقیق وہ	تھے	پیچ شک کے	اضطراب ڈالنے والے (۵۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہہ دو میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ، پھر غور کرو تمہارے رفیق کو مطلق سودا نہیں وہ تو تم کو عذاب سخت (کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں ﴿۴۶﴾ کہہ دو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۴۷﴾ کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتار تا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے ﴿۴۸﴾ کہہ دو کہ حق آچکا اور معبود باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کرے گا ﴿۴۹﴾ کہہ دو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس کی طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے، بیشک وہ سننے والا اور نزدیک ہے ﴿۵۰﴾ اور کاش کہ تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے ﴿۵۱﴾ اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان تک کیونکر پہنچ سکتا ہے ﴿۵۲﴾ اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے رہے ﴿۵۳﴾ اور ان میں اور ان کی خواہش کی چیزوں میں مائل کر دیا گیا جب کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے ﴿۵۴﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنَّمَآ کافہ مکفوفہ حصر کے لئے اَعِظُكُمْ۔ وَعْظٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِوَاحِدَةٍ جار مجرور متعلق بہ اَعِظُكُمْ (کہتے سوائے اس کے نہیں کہ نصیحت کرتا ہوں تم کو ایک بات کی) اَنْ مصدریہ تَقُوْمُوْا قِیَام سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔ لِلّٰهِ لام حرف جر اللّٰهِ مجرور جار مجرور متعلق بہ تَقُوْمُوْا۔ لِلّٰهِ ای لِوَجْهِ اللّٰهِ خَالِصًا۔ مَثْنٰى اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ حال (دو دو) وَ عاطفہ۔ فُرَادٰى فَرْدًا فَرْدًا حال (کہ اٹھ کھڑے ہو اللہ کے نام پر دو دو اور ایک ایک) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے تَتَفَكَّرُوْا۔ تَفَكُّرٌ سے جس کے معنی سوچنے اور غور کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر (پھر غور وفکر سے کام لو) مَا نافیہ بِصَاحِبِكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مِّنْ حرف جر جِنَّةٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر (کہ تمہارے اس رفیق میں کسی قسم کی دیوانگی نہیں) اِنْ نافیہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر نَذِيْرٌ خبر لَّكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر نَذِيْرٌ (نہیں وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر ایک ڈرانے والا تم کو) بَيْنَ يَدَيْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف يَدَيْ اصل میں يَدَيْنِ تھا اضافت کی وجہ سے نون حذف ہوگیا، مضاف الیہ عَذَابٍ موصوف شَدِيْدٍ صفت (ایک بڑے عذاب کے آنے سے پہلے)۔ (۴۶)

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمتِ جنون اور اس کا جواب

اے پیغمبر آپ ان سے کہہ دیجئے میں تم کو صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں وہ یہ کہ تم دو دو اور اکیلے اکیلے اللہ کے واسطے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو کہ تمہارے پیغمبر کو کچھ جنون ہے؟ وہ تو صرف ایک سخت عذاب کی آمد سے پہلے تمہیں ڈرانے والے ہیں۔ (۴۶)

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر کفار جنون کی تہمت لگاتے تھے اور کہتے تھے بَلْ هُوَ شَاعِرٌ مَّجْنُوْنٌ اس کے جواب میں انہیں بطور نصیحت فرماتے ہیں کہ اکیلے اکیلے یا دو دو کی صورت میں میرے پاس آؤ، میری بات سنو اور اس پر غور کرکے دیر بتاؤ کہ جو شخص چالیس سال سے زائد مدت تک تمہارے ساتھ رہا ہو اور اس سے کبھی دیوانگی کی کوئی بات سرزد نہ ہوئی ہو پھر محض اللہ کا پیغام سنانے پر اس پر جنون کی تہمت لگانا سراسر زیادتی ہے میں تو تمہیں باطل کو چھوڑ کر حق اختیار کرنے کی دعوت دیتا ہوں اور اگر تم نے باطل پرستی کو نہ چھوڑا تو تمہیں اللہ کے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا، اس میں کونسی بات جنون کی ہے۔ (۴۶)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ
وَمَا يُعِيْدُ ۝ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۚ وَ
اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ اِلَىَّ رَبِّىْ ۚ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر مَا شرطیہ مفعول ثانی سَاَلْتُكُمْ۔ سُؤَالٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل مِنْ اَجْرٍ جار مجرور متعلق بہ سَاَلْتُكُمْ حال فَهُوَ۔ فَا جواب شرط هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا لَكُمْ خبر (کہو جو بھی اجر میں نے تم سے مانگا ہے، پس وہ تمہارے ہی لئے مانگا ہے) اِنْ نافیہ اَجْرِىَ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر عَلَى اللّٰهِ خبر (نہیں میرا اجر مگر اللہ پر ہے) وَ عاطفہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ جار مجرور متعلق بہ شَهِيْدٌ۔ شَهِيْدٌ خبر (اور وہ ہر چیز پر شاہد و نگران ہے) (۴۷)

قُلْ امر جمع مذکر حاضر اِنَّ مشبہ بالفعل رَبِّىْ۔ اِنَّ کا اسم يَقْذِفُ قَذْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب قَذْفٌ کے معنی دور سے پھینکنے کے ہیں بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ يَقْذِفُ (آپ کہہ دیجئے بیشک میرا رب حق کو پھینکتا ہے (باطل پر) عَلَّامُ۔ عِلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ واحد۔ مضاف اَلْغُيُوْبِ۔ اَلْغَيْبِ مضاف الیہ وہ تمام غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے (۴۸)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے جس کے معنی آنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب اَلْحَقُّ فاعل (آپ کہئے دین حق آیا) وَ عاطفہ مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافیہ یُبْدِئُ۔ اَبْدَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْبَاطِلُ فاعل (اور جھوٹ تو ایجاد نہیں کرتا کسی چیز کو) وَ عاطفہ مَا نافیہ یُعِیْدُ اِعَادَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور نہ وہ دوبارہ پیدا کرتا ہے) وَمَا یُبْدِئُ اَلْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ ہلاکت سے کنایہ ہے۔ (۴۹)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر اِنْ شرطیہ ضَلَلْتُ۔ ضَلَالٌ اور ضَلَالَۃٌ سے ماضی واحد متکلم فعل شرط (آپ کہئے کہ اگر میں بھٹکا ہوں) فَاِنَّمَا۔ فا رابطہ اِنَّمَا کلمہ حصر اَضِلُّ۔ ضَلَالٌ سے مضارع واحد متکلم عَلٰی نَفْسِیْ جار مجرور متعلق بہ اَضِلُّ (پس سوائے اسکے نہیں کہ بہکونگا اپنی ہی ذات کے لئے) وَ عاطفہ۔ اِنِ شرطیہ اِهْتَدَیْتُ۔ اِهْتِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم فَبِمَا۔ فا عاطفہ بِ سببیہ مَا مصدریہ یعنی بِسَبَبِ اِیْحَاءِ رَبِّیْ اِلَیَّ یا موصولہ یعنی بسبب الَّذِیْ یُوْحِیْ اِلَیَّ رَبِّیْ۔ یُوْحِیْ۔ اِیْحَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِلَیَّ جار مجرور متعلق یُوْحِیْ۔ رَبِّیْ۔ یُوْحِیْ کا فاعل (تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہے میرا رب مجھ کو) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم سَمِیْعٌ سَمْعٌ سے صفت مشبہ خبر اوّل قَرِیْبٌ خبر ثانی (بیشک وہ خوب سننے والا اور قریب ہے)۔ (۵۰)

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ

آپ ان سے کہہ دیجئے اگر میں نے تم سے کوئی اجر مانگا ہے تو وہ تمہارے لئے ہے میرا اجر تو بس اللہ ہی کے ذمے ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے (۴۷)
آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب مجھ پر حق کا القا کرتا ہے وہ غیب کی سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باتوں کو جاننے والا ہے (۴۸) آپ فرمادیں دینِ حق آپہنچا اور باطل نہ تو پیدا کرسکتا ہے اور نہ پھر کرلا سکتا ہے (۴۹) آپ کہہ دیجئے اگر میں گمراہ ہوگیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ پر ہے، اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اس وحی کی بنا پر جو میرا رب مجھ پر نازل کرتا ہے، بیشک وہ بڑا سننے والا اور قریب ہی ہے (۵۰)

آیت نمبر (۴۷) میں بتایا ہے کہ اے قوم میں جو تمہیں حق کی دعوت دیتا ہوں تو اس کے لئے میں تم سے کسی اجر کا مطالبہ نہیں کرتا میرا اجر تو صرف اللہ ہی دینے والا ہے، یہ دعوتِ حق تو محض تمہارے فائدہ کے لئے ہے کہ اس کو قبول کر لینے سے تم دین و دنیا کی بھلائی حاصل کرسکتے ہو، ورنہ تو تمہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا، اللہ تعالیٰ مجھ پر حق بات کا القا کرتا ہے اور وہ حق بات میں تم تک پہنچا دیتا ہوں، حق کے سامنے باطل نہیں ٹھہر سکتا، جیسے کہ فرمایا

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

(حق آیا اور باطل نابود ہوگیا، بیشک باطل ہے ہی مٹنے والا)

اس آیت شریفہ میں بتایا کہ اگر تم مجھے گمراہ سمجھتے ہو تو اس کا وبال صرف مجھ ہی پر پڑیگا لیکن اگر میں ہدایت پر ہوں اور وحی الٰہی کے ذریعے سے مجھے یہ ہدایت عطا کی گئی ہے تو تم اس ہدایت کی مخالفت کے وبال سے بچ نہیں سکتے میرا رب سب کچھ سننے والا اور قریب ہے۔ (۴۷-۵۰)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۙ﴿۵۱﴾
وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۖ﴿۵۲﴾
وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيْدٍ ۝ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ
بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝

وَ استئنافیہ لَوْ شرطیہ تَرٰى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر (کاش کہ تم دیکھو انہیں (خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے) اِذْ ظرف متعلق بہ تَرٰى۔ فَزِعُوْا۔ فَزَعٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب (جب وہ گھبراہٹ میں مبتلا ہوں گے) فَلَا فَوْتَ۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ للجنس۔ فَوْتَ اس کا اسم لَهُمْ اس کی خبر محذوف ہے یعنی لَا يَفُوْتُوْنَنَا وَلَا يُنْجِيْهِمْ مِنَّا هَرَبٌ اَوْ مَلْجَاءٌ (اور وہ ہم سے بچ کر کہیں نہ جا سکیں گے) وَ عاطفہ اُخِذُوْا۔ اَخْذٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مِنْ مَّكَانٍ جار مجرور متعلق بہ اُخِذُوْا۔ قَرِيْبٍ، مَكَانٍ کی صفت ہے (اور مکان قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے)۔ (۵۱)

وَ عاطفہ قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَّا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بہ جار مجرور متعلق بہ اٰمَنَّا (اس وقت یہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے) وَ عاطفہ اَنّٰى اسم استفہام بمعنی اَيْنَ او كَيْفَ خبر مقدم لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ محذوف التَّنَاوُشُ مبتدا اور خبر التَّنَاوُشُ نَاشَ يَنُوْشُ کا مصدر ہے، تَنَاوُشُ کے معنی ہیں کسی قریبی چیز کے تناول کے ہیں، مِنْ مَّكَانٍ جار مجرور متعلق بہ التَّنَاوُشُ۔ بَعِيْدٍ، مَكَانٍ کی صفت ہے (اور کہنے لگے ہم نے اس پر یقین کر لیا ہے اور اب کہاں ان کا ہاتھ پہنچ سکتا ہے بعید جگہ سے)۔ (۵۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ حالیہ قَدْ حرفِ تحقیق کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بہ کَفَرُوْا۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور تحقیق کفر کیا انہوں نے اس سے پہلے اس سے) وَ عاطفہ یَقْذِفُوْنَ۔ قَذْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِالْغَیْبِ جار مجرور متعلق بہ یَقْذِفُوْنَ (اور پھینکتے رہے بن دیکھے نشانے پر) مِنْ مَّکَانٍ جار مجرور متعلق بہ یَقْذِفُوْنَ، بَعِیْدٍ مَّکَانٍ کی صفت ہے (دُور کی جگہ سے)۔ (۵۳)

وَ عاطفہ حِیْلَ حَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب بَیْنَ ظرف مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بَیْنَھُمْ نائب فاعل متعلق بہ حِیْلَ۔ وَ عاطفہ بَیْنَ ظرف مَا موصول یَشْتَھُوْنَ۔ اِشْتِھَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (اور رکاوٹ پڑ گئی ان میں اور ان کی آرزوؤں میں)۔ کَمَا کاف حرف تشبیہ مَا موصولہ یا مصدریہ فُعِلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب بِاَشْیَاعِھِمْ۔ اَشْیَاعٌ۔ شِیْعَۃٌ کی جمع جس کے معنی متبعین اور انصار کے ہیں۔ مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ فُعِلَ۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ حال (جیسا کہ کیا گیا اور ان کے طریقہ والوں کے ساتھ اس سے پہلے) اِنَّھُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ فِیْ شَکٍّ۔ کَانُوْا کی خبر مُّرِیْبٍ۔ شَکٍّ کی صفت مُرِیْبٍ اسم فاعل واحد مذکر اِرَابَۃٌ سے رَیْبٌ مادہ جس کے معنی تردد اور بے چینی کے ہیں۔ (وہ لوگ تھے ایسے تردد میں جو چین نہ لینے دے) (۵۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزِ حشر کو کفّار کی گھبراہٹ اور ایمان نہ لانے پر حسرت

کاش آپ ان کو اس وقت دیکھیں جب یہ گھبرا رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے اور قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے (۵۱) اس وقت یہ کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لائے اور اب دور جگہ سے ایمان کو کیسے پکڑا جا سکتا ہے (۵۲) حالانکہ یہ لوگ اس سے پہلے اس حق کے منکر تھے اور دُور دراز جگہ سے اندھیرے میں تیر پھینکا کرتے تھے (۵۳) اس وقت ان کے اور ان کی خواہش کے درمیان روک کر دی جائے گی جس طرح اس سے پہلے پیش رووں کے ساتھ کیا گیا ہے۔ بیشک یہ لوگ سخت شکوک و شبہات میں پڑے ہوئے تھے (۵۴) ان آیات میں روزِ حشر کا بیان ہے کہ منکرین پر روزِ حشر گھبراہٹ طاری ہوگی وہ نہ تو فرار ہو سکیں گے اور نہ ہی ان کے لئے کوئی پناہ گاہ ہوگی وہ انتہائی پریشانی کے عالم میں اپنے ایمان کا اقرار کریں گے لیکن ایمان لانے کا وقت تو گزر چکا ہے وہ دنیا کا وقت کھو چکے ہیں اب آخرت تو دار الجزاء اب ایمان لانا کیسا؟ دنیا میں تو یہ لوگ کفر و انکار سے کام لیتے رہے اور حق سے دُور رہ کر اندھیرے میں تیر چلاتے رہے اب روزِ حشر کو جنت کی خواہش کریں گے لیکن ان کی یہ خواہش دنیا میں انکارِ حق کی بدولت کبھی پوری نہ ہو سکے گی، ان سے قبل بھی انکارِ حق سے کام لینے والوں کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آیا دنیا میں یہ لوگ کفر سے کام لیتے رہے، اب ایمان کیسا؟ وہ موقع گزر چکا جب ایمان لا کر وہ اپنے آپ کو بچا سکتے تھے، قیامت کے دن انکی یہ آرزو پوری نہ ہوگی، اب انہیں عذاب کا سامنا کرنا ہوگا۔ (۵۱-۵۴)

تمّ تفسیر سورۃ سبا بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ فاطر

یہ سورۃ مکی ہے، اس کی ۴۵ آیات اور ۵ رکوع ہیں، عہدِ وسطیٰ کی تنزیلات میں سے ہے اس کا دوسرا نام الملائکہ بھی ہے، اس سورۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت پر قریش کو ناصحانہ انداز میں تنبیہ کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں تم اپنا نقصان کر رہے ہو، گمراہی اور ضلالت میں اپنے آپ کو اور زیادہ مبتلا کر رہے ہو، توحید اس کائنات کی روح اور شرک اس روح فطرت کی مخالفت. سورۃ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ انکی مخالفت پر دھیان نہ کریں، اپنے فریضہ کو پورا کرتے رہیں، اگر یہ ایمان نہیں لاتے تو یہ خود اپنی تباہی کو دعوت دے رہے ہیں اور ان کا انجام بہت بُرا ہوگا، سورۃ میں اہلِ ایمان کے لئے مختلف بشارتیں دی گئی ہیں کہ اللہ اپنے وعدے کے مطابق دین و دُنیا کی کامیابی صرف انہی کو عطا کریگا، جو ایمانِ کامل پر قائم رہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ فَاطِر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ
رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ
مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ
لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ
خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ
كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ ع ۱۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
سب تعریف	واسطے اللہ کے	پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور زمین کا
جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا	اُولِيْٓ	اَجْنِحَةٍ
بنانے والا	فرشتوں کو	پیغام لانیوالا	(والے)	پروں والے
مَّثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ؕ	يَزِيْدُ	فِي الْخَلْقِ
دو دو	اور تین تین	اور چار چار	زیادہ کرتا ہے	بیچ پیدائش کے
مَا يَشَآءُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ①
جس کو چاہتا ہے	تحقیق اللہ	اوپر ہر	چیز کے	قادر ہے (۱)
مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	مِنْ رَّحْمَةٍ
جو کچھ کہ	کھول دیوے	اللہ	واسطے لوگوں کے	رحمت سے
فَلَا	مُمْسِكَ	لَهَا ۚ	وَمَا	يُمْسِكْ ۙ
پس نہیں	بند کرنیوالا	واسطے اسکے	اور جو کچھ	بند کرے
فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ ؕ	وَهُوَ
پس نہیں	چھوڑ دینے والا	واسطے اسکے	سے	بعد اس کے	اور وہ
الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ②	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا
غالب و	حکمت والا ہے (۲)	اے	لوگو!	یاد کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ ؕ	هَلْ	مِنْ	خَالِقٍ
نعمت اللہ کی کو	اوپر اپنے	کیا ہے	کوئی	پیدا کرنے والا
غَيْرُ اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ؕ
سوائے اللہ کے	رزق دے تم کو	آسمان سے	اور زمین سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ③	وَاِنْ
نہیں کوئی معبود	مگر وہ	پس کہاں سے	پھیرے جاتے ہو تم (۳)	اور اگر
يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	
جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے	پیغمبر	
مِّنْ قَبْلِكَ ؕ	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ④	
پہلے تجھ سے	اور طرف اللہ کے	پھیرے جاتے ہیں	تمام کام (۴)	
يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا
اے	لوگو	تحقیق	وعدہ اللہ کا	سچ ہے	پس نہ
تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ
فریب دے تم کو	زندگانی دنیا کی	اور نہ فریب دے تم کو	ساتھ اللہ کے
الْغَرُوْرُ ⑤	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
فریب دینے والا (۵)	تحقیق	شیطان	واسطے تمہارے	دشمن ہے
فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ
پس پکڑو اسکو	دشمن	پس سوائے اسکے نہیں کہ	پکارتا ہے	گروہ اپنے کو
لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ	السَّعِيْرِ ⑥	اَلَّذِيْنَ
تاکہ ہوویں	(سے)	رہنے والے	دوزخ کے (۶)	جو لوگ کہ
كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ	وَالَّذِيْنَ
کافر ہیں	واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	اور جو لوگ
اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦
ایمان لائے	اور کام کئے اچھے	واسطے انکے	بخشش ہے	اور ثواب بڑا (۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا اور فرشتوں کو قاصد بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں، وہ اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ① اور جو اپنی رحمت کا دروازہ لوگوں کے لئے کھول دے تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اسکو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے ② لوگو اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق) ہے جو تمکو آسمان اور زمین سے رزق دے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو ③ اور اگر اے پیغمبر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے ④ لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ شیطان فریب دینے والا تمہیں فریب دے ⑤ شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اسے دشمن سمجھو وہ اپنے پیروؤں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں ⑥ جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ⑦

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۭ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر فَاطِرِ۔ فِطْرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مُبْدِعٌ یعنی نظیر و مثال کے بغیر عدم محض سے عالم وجود میں لانے والا۔ فَطْرٌ کے معنی پھاڑنے کے ہیں، اللہ تعالیٰ بھی پردۂ عدم کو پھاڑ کر کائنات کو وجود میں لاتا ہے اس لئے اسے فاطر کہا جاتا ہے فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ فَاطِرِ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ الْاَرْضِ کا عطف ہے السَّمٰوٰتِ پر، فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذات جلّ جلالہ کی صفت ہے، اَلْحَمْدُ میں ال استغراق کے لئے ہے (ثناء کامل اور ذکر جمیل صرف اللہ کے لئے ہے جو آسمان و زمین کا مبدع و موجد ہے) جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ۔ ذات جلّ جلالہٗ کی دوسری صفت ہے جَعْلٌ سے اسم فاعل الْمَلٰٓئِكَةِ جمع مَلَكٌ مفعول، رُسُلًا جمع رَسُوْلٌ مفعول ثانی اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ۔ جَنَاحٌ کی جمع رُسُلًا کی نعت ہے۔ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ۔ اَجْنِحَةٍ کی صفات ہیں، واحد سے لے کر عشر تک مَفْعَلٌ اور فُعَالٌ کے وزن پر آنے والے اعداد صفاتِ معدولہ ہونے کی وجہ سے غیر منصرف ہوتے ہیں اس کے معنی ہیں جَمَاعَةٌ ذو و جناحین و جماعۃ ذو و ثلاثہ و جماعۃ ذو و اربعہ (جس نے فرشتوں کو پیغام رساں بنایا جن کے پر دو دو اور تین تین اور چار چار ہیں) يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ۔ يَزِيْدُ، زِيَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فِى الْخَلْقِ جار مجرور متعلق بہ يَزِيْدُ۔ مَا موصولہ مفعول بہ يَشَآءُ۔ مَشِيْئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (بڑھا دیتا ہے پیدائش میں جو چاہے) يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے معنی صاحب کشاف نے یہ لکھے ہیں اَلْاٰیَۃُ مُطْلَقَۃٌ تَتَنَاوَلُ کُلَّ زِیَادَۃٍ فِی الْخَلْقِ مِنْ طُوْلِ قَامَۃٍ وَاعْتِدَالِ صُوْرَۃٍ وَتَمَامٍ فِی الْاَعْضَاءِ وَقُوَّۃٍ فِی الْبَطْشِ وَجَزَالَۃٍ فِی الرَّاْیِ وَجُرْاَۃٍ فِی الْقَلْبِ وَسَمَاحَۃِ النَّفْسِ زِیَادَۃً فِی الْخَلْقِ یعنی مراد طول قامت۔ اعتدال صورت۔ اعضاء کی تکمیل۔ طاقت اور قوت رائے کی پختگی۔ قلب کی جرات۔ نفس کی وسعت وغیرہ تمام امور مراد لئے جا سکتے ہیں) اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ، اِنَّ کا اسم عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ قَدِیْرٌ۔ قَدِیْرٌ، اِنَّ کی خبر (بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے)

لائق حمد صرف اللہ ہے جو زمین و آسمان کا خالق اور فرشتوں کو پیغام رساں بنانیوالا ہے

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور فرشتوں کو پیغام رساں مقرر کرنے والا، جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں وہ اپنی مخلوق کی بناوٹ میں جیسا چاہتا ہے اضافہ کرتا ہے یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے (۱) اللہ تعالیٰ فرشتوں کو انبیاء علیہم السلام کی طرف قاصد اور رسول بنا کر بھیجتا ہے یعنی اللہ کی وحی اور پیغام پہنچاتے ہیں، یہ فرشتے دو دو، تین تین اور چار چار پر رکھتے ہیں یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ سے بتایا ہے کہ فرشتوں کے پر اس سے بھی زیادہ ہو سکتے ہیں، فرشتے اس کی مخلوق ہیں وہ جو چاہے ان میں اضافہ کر سکتا ہے، ابو حیان نے بحر محیط میں لکھا ہے کہ تخلیق میں زیادتی عام ہے فرشتوں کے پر و بازو کی زیادتی اور انسانوں کی تخلیق میں خاص خاص صفات کی زیادتی بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراد لی جاسکتی ہے۔

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

مَا اسم جازم يَفْتَحِ کا مفعول مقدم يَفْتَحْ۔ فَتْحٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط اللّٰهُ فاعل لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ يَفْتَحْ۔ مِنْ رَّحْمَةٍ جار مجرور متعلق بہ حال (جو کچھ کہ کھول دے اور اپنی رحمت سے لوگوں کے لئے) فَلَا فا رابطہ جواب شرط لَا نافیہ للجنس مُمْسِكَ۔ اِمْسَاكٌ سے اسم فاعل واحد مذکر لَا کا اسم لَهَا جار مجرور متعلق بہ خبر لَا (پس کوئی نہیں اسے روکنے والا) وَ عاطفہ مَا موصولہ يُمْسِكْ۔ اِمْسَاكٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور جو کچھ وہ روک لے) فَلَا۔ فا رابطہ لَا نافیہ للجنس۔ مُرْسِلَ۔ اِرْسَالٌ مصدر یہ اسم فاعل واحد مذکر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر لَا (پس نہیں اسے کوئی بھیجنے والا) مِنْۢ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق بہ خبر محذوف (اس کے بعد) وَ عاطفہ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْعَزِيْزُ خبر اوّل الْحَكِيْمُ خبر ثانی (اور وہ غالب حکمتوں والا ہے)۔

اللہ کی رحمت کا دروازہ اس کے سوا
نہ کوئی بند کر سکتا ہے اور نہ کھول سکتا ہے

اللہ اپنی رحمت کا دروازہ بندوں پر کھول دے تو کوئی نہیں جو اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بند کرے اور اگر اس کا دروازۂ رحمت بند ہو جائے تو کوئی نہیں جو اسے کھول سکتا ہو' اور وہ عزیز و حکیم ہے، یعنی نفع و نقصان رحمت و ضرر صرف اسی کے ہاتھ میں ہے جس پر وہ رحم کرنا چاہے کوئی اسے روک نہیں سکتا اور جسے رحمت سے محروم رکھنا چاہے پھر کوئی اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول نہیں سکتا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (ابن کثیر) (اے اللہ تو جسے عطا فرمائے اس کے لئے کوئی مانع نہیں اور جسے تو روک دے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کو اس کی کوشش نفع نہیں دے سکتی)۔ (۲)

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰهِ یَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝

یَا حرفِ ندا اَیُّھَا النَّاسُ۔ اَیُّ منادیٰ ھَا تنبیہ کے لئے النَّاسُ۔ بدل اُذْکُرُوْا۔ ذِکْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِعْمَتَ اللّٰہِ مفعول بہ عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ نِعْمَتِ بمعنی الانعام (اے لوگو یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر) ھَلْ حرفِ استفہام مِنْ حرفِ جر زائد خَالِقٍ مبتدا مجرور لفظاً مرفوع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محلاً مِنْ۔ غَيْرُ اللّٰهِ، خَالِقٍ کی صفت خَالِقٍ کی خبر ای لَكُمْ محذوف ہے (کیا کوئی خالق ہے اللہ کے سوا) يَرْزُقُكُمْ۔ رِزْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ يَرْزُقُكُمْ۔ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمَآءِ پر ہے (جو رزق دیتا ہے تم کو آسمان اور زمین سے) لَآ اِلٰهَ لَا نفی جنس اِلٰهَ اسم لَا۔ اِلَّا کلمۂ حصر هُوَ خبر (کوئی معبود نہیں مگر وہ) فَاَنّٰى۔ فَا استئنافیہ اَنّٰى اسم استفہام ظرف مکان تُؤْفَكُوْنَ۔ اِفْكٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر الواؤ نائب فاعل (پھر کہاں پھیرے جاتے ہو)۔

اللہ ہی ربّ العالمین ہے اور وہی مستحق عبادت ہے

اے افرادِ انسانی اللہ تعالیٰ نے اپنی جن نعمتوں سے تمہیں فیضیاب کیا ہے ان پر غور کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی دوسرا بھی خالق ہے جو تمہیں آسمان و زمین کی نعمتوں سے رزق دے رہا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اس کی ذات پھر تم کدھر بھٹکے جا رہے ہو، قرآن نظامِ ربوبیت سے توحیدِ الٰہی پر استدلال کرتا ہے جو ربّ العالمین کائنات کی پرورش کر رہا ہے اور جس کی ربوبیت کا اعتراف تمہارے دل کے ایک ایک ریشے میں موجود ہے اس کے سوا کون اس کا مستحق ہو سکتا ہے کہ بندگی و نیاز کا سر اس کے آگے جھکایا جائے (۳)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

وَ استئنافیہ اِنْ شرطیہ يُكَذِّبُوْكَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ فعل شرط (اور اگر تجھ کو جھٹلائیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَدْ۔ فا رابطہ قَدْ حرف تحقیق کُذِّبَتْ۔ تکذیبٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب رُسُلٌ۔ رَسُوْلٌ کی جمع نائب فاعل مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ کُذِّبَتْ۔ مِنْ قَبْلِكَ، رُسُلٌ کی نعت (یعنی یہ اگر آپ کو جھٹلائیں تو آپ ان کی تکذیب پر پریشان نہ ہوں آپ سے پہلے تمام رسولوں کے ساتھ ایسا ہی معاملہ کیا گیا اور ان کی تکذیب کی گئی) وَ عاطفہ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُ۔ تُرْجَعُ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب الْاُمُوْرُ۔ اَمْرٌ کی جمع۔ نائب فاعل (اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشفی کے لئے فرمایا کہ سابقہ انبیاء کی بھی تکذیب ہوتی رہی ہے

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو یہ کوئی نئی بات نہیں) کیونکہ آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول جھٹلائے جا چکے ہیں اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ مشرکین کی تکذیب پر دل برداشتہ نہ ہوں، سابقہ انبیاء کے ساتھ بھی یہی ہوتا رہا کہ منکرین ان کی تکذیب کرتے رہے لیکن آخر کار انبیاء کو اللہ کی نصرت حاصل ہوتی رہی، آپ کو بھی اللہ کی نصرت حاصل ہوگی کفار کو مغلوب ہونا پڑے گا۔ (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا
مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ۬ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝

يَا کلمہ ندا اَيُّ منادیٰ هَا کلمہ تنبیہ النَّاسُ بدل (اے لوگو) اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ، اِنَّ کا اسم حَقٌّ، اِنَّ کی خبر (اے لوگو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے) فَلَا۔ فا رابطہ لَا ناهیہ تَغُرَّنَّكُمُ۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب بانون تاکید۔ غرور کے معنی بہکانے فریب دینے اور غلط طمع دلانے کے ہیں کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ الْحَيٰوةُ فاعل الدُّنْيَا صفت (اور دنیا کی زندگی تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے) وَ عاطفہ لَا ناهیہ يَغُرَّنَّكُمُ۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يَغُرَّنَّكُمُ۔ الْغَرُوْرُ مبالغہ کا صیغہ جیسے کہ الصَّبُوْرُ اور اس سے مراد شیطان ہے (اور نہ فریب دے تم کو اللہ کے نام سے وہ دغاباز شیطان)۔ (۵)

اِنَّ مشبہ بالفعل الشَّيْطٰنَ، اِنَّ کا اسم لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ عَدُوٌّ۔ عَدُوٌّ، اِنَّ کی خبر (بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے) فَاتَّخِذُوْهُ فَا رابطہ اِتَّخَاذٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوّل عَدُوًّا مفعول بہ ثانی (پس تم ٹھہراؤ اسے دشمن) اِنَّمَا کلمہ حصر (کافہ مکفوفہ) یَدْعُوْا۔ دَعْوَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب حِزْبَہٗ (حِزْبَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ وہ بلاتا ہے اپنے گروہ کو) لِیَکُوْنُوْا۔ لام تعلیل یا لام العاقبۃ کَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ضمیر مستتر اس کا اسم مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ مِنْ حرف جر اَصْحٰبِ مضاف السَّعِیْرِ مضاف الیہ فعل ناقص کی خبر السَّعِیْرِ۔ سَعْرٌ جس کے معنی آگ بھڑکانے کے ہیں فعیل بمعنی مفعول ہے (تاکہ تم دوزخیوں میں سے ہوجاؤ)۔ (۶)

اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لَھُمْ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف شَدِیْدٌ اس کی صفت عَذَابٌ شَدِیْدٌ مبتدا مؤخر (اور جو منکر ہوئے ان کے لئے سخت عذاب ہے) وَالَّذِیْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اَلصّٰلِحٰتِ۔ اَلصَّالِحَۃُ کی جمع مفعول بہ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے (اور جو ایمان لائے اور کام کئے اچھے) لَھُمْ خبر مقدم مَّغْفِرَۃٌ مبتدا مؤخر وَ عاطفہ اَجْرٌ کَبِیْرٌ کا عطف مَغْفِرَۃٌ پر ہے کَبِیْرٌ اَجْرٌ کی صفت ہے، (ان کے لئے معافی ہے اور بہت بڑا اجر)۔ (۷)

اللہ کا وعدہ برحق ہے شیطان کے دھوکے میں نہ آئیں

(اے لوگو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے لہٰذا دنیا کی زندگی تمہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ اللہ کے بارے میں تمہیں۔ بڑا دھوکے باز دھوکے میں ڈال دے (۵) بلاشبہ شیطان تمہارا دشمن ہے اس لئے تم بھی اسے اپنا دشمن ہی سمجھو، وہ تو اپنے گروہ کو اس لئے بلاتا ہے کہ وہ اھل دوزخ میں شامل ہو جائیں (۶) جن لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے (۷) ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے متنبہ کیا ہے کہ دنیا کی زندگی میں فطرت کے اصولوں کو پس پشت نہ ڈالو اور فریب کار شیطان کے کہنے میں آکر حق سے روگردانی مت کرو۔ شیطان تمہارا صریح دشمن ہے تم اس کی دشمنی سے غفلت سے مت کام لو۔ تمہاری ذرا سی غفلت سے فائدہ اٹھا کر تمہیں حق کی مخالفت میں مبتلا کر کے جہنم میں پہنچانے کی کوشش کریگا یاد رکھو حق کی مخالفت کرنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے اور حق پر چلنے والوں کے بہت بڑا اجر ہے۔ (۵-۷)

أَفَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ
اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ
فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرَاتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ فَتُثِيرُ
سَحَابًا فَسُقْنَاهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ
يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ
جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا
بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا
يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ اِنْ تَدْعُوْهُمْ
لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝ ع

اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْۗءُ	عَمَلِهٖ
کیا پس وہ شخص کہ	زینت دیا گیا	واسطے اسکے	بُرا	عمل اس کا
فَرَاٰهُ	حَسَنًا ۭ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ
پس دیکھا اس کو	اچھا	پس تحقیق	اللہ	گمراہ کرتا ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ يَّشَاۗءُ	فَلَا تَذْهَبْ	
جسکو چاہتا ہے	اور راہ دکھاتا ہے	جسے چاہتا ہے	پس نہ جاتا رہے	
نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ
جی تیرا	اوپر ان کے	افسوس سے	تحقیق اللہ	جاننے والا ہے
بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ۝ ۸	وَاللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ
اس چیز کے کہ	کرتے ہیں (۸)	اور اللہ	وہ ہے کہ	بھیجتا ہے
الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَسُقْنٰهُ	اِلٰى
ہواؤں کو	پس اٹھاتی ہیں	بادلوں کو	پس ہانک لاتے ہیں ہم اسکو	طرف
بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ
شہر	مردہ کے	پس زندہ کیا ہم نے	ساتھ اس کے	زمین کو
بَعْدَ	مَوْتِهَا ۭ	كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ۝ ۹	مَنْ كَانَ
پیچھے	موت اس کی کے	اسی طرح	قبروں سے نکلنا ہے (۹)	جو شخص کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا ؕ
چاہتا ہے	عزت	پس واسطے اللہ کے ہے	عزت	ساری
اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَالْعَمَلُ
اس کی طرف	چڑھتے ہیں	کلمات	پاکیزہ	اور عمل
الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ ؕ	وَالَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ
نیک	بلند کرتا ہے اسکو	اور جو لوگ کہ	مکر کرتے ہیں	برائیوں کے
لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ؕ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ
واسطے انکے	عذاب ہے	سخت	اور مکر انکا	وہی ہے
هُوَ	يَبُوْرُ ⑩	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
وہ	ہلاک ہوگا (۱۰)	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے
ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا ؕ
پھر	نطفہ سے	پھر	کئے واسطے تمہارے	جوڑے
وَمَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَلَا	تَضَعُ
اور نہیں	اٹھاتی	کوئی عورت	اور نہیں	جنتی ہے
اِلَّا	بِعِلْمِهٖ ؕ	وَمَا	يُعَمَّرُ	مِنْ مُّعَمَّرٍ
مگر	ساتھ علم اس کے کے	اور نہیں	عمر دیا جاتا	عمر اسکی سے
وَّلَا	يُنْقَصُ	مِنْ عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ ؕ
اور نہ	کم کیا جاتا ہے	عمر اس کی سے	مگر	ہیچ کتاب کے
اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑪
تحقیق	یہ	اوپر	اللہ کے	آسان ہے (۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَوِي	الْبَحْرَانِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ
برابر ہوتے	دو دریا	یہ جو ہے	شیریں ہے	پیاس کھونے والا
سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَهٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ ؕ
شیریں	پیاس بجھانے والا	اور یہ	کھاری	کڑوا
وَمِنْ	كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ	لَحْمًا	طَرِيًّا
اور (سے)	ایک سے	کھاتے ہو تم	گوشت	تازہ
وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَتَرَى	
اور نکالتے ہو تم	گہنا	پہنتے ہو تم	اور دیکھتا ہے تو	
الْفُلْكَ	فِيْهِ	مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ
کشتیاں	اس میں	پھاڑتی ہیں پانی کو	تاکہ تلاش کرو تم	فضل اسکے سے
وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑫	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي النَّهَارِ
اور تاکہ تم	شکر کرو (۱۲)	داخل کرتا ہے	رات کو	دن میں
وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
اور داخل کرتا ہے	دن کو	رات میں	اور مسخر کیا ہے	سورج
وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى ؕ
اور چاند کو	ہر ایک	چلتے ہیں	وقت	مقرر تک
ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ؕ	وَالَّذِيْنَ
یہی ہے	اللہ	رب تمہارا	واسطے اسکے ہے	بادشاہی	اور وہ جن کو
تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا يَمْلِكُوْنَ	مِنْ قِطْمِيْرٍ ⑬	
پکارتے ہو تم	سوائے اس کے	نہیں مالک وہ	ایک چھلکے کھجور کی گٹھلی کے (۱۳)	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	تَدْعُوْهُمْ	لَا يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ
اگر	پکارو تم ان کو	نہ سنیں گے	پکارنا تمہارا
وَلَوْ	سَمِعُوْا	مَا اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ وَيَوْمَ
اور اگر	سنیں گے	نہیں جواب دیں گے	تم کو اور دن
الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ وَلَا	يُنَبِّئُكَ
قیامت کے	انکار کریں گے وہ	ساتھ شرک تمہارے اور نہ	خبر دیگا تم کو
مِثْلُ	خَبِيْرٍ ⑭		
مانند	حق تعالیٰ خبردار کے (۱۴)		

بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ انکو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے، بیشک اللہ جسکو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکلے یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے ⑧ اور اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے اور وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو ایک بیجان شہر کی طرف چلاتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح مُردوں کو جی کر اٹھنا ہوگا ⑨ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو اللہ ہی کی ہے اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل انکو بلند کرتے ہیں اور جو لوگ بُرے بُرے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا ⑩ اور اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا، اور کوئی عورت حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی عمر والے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں لکھا ہوا ہے، بیشک یہ اللہ کو آسان ہے ⑪ اور دونوں دریا مل کر یکساں نہیں ہو جاتے، یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا، اور سب سے تم تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ پانی کو پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے معاش تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو ⑫ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے اور ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اور جن لوگوں کو تم اس کے سوا پکارتے ہو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو کسی چیز کے مالک نہیں ⑬ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور اللہ باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دیگا ⑭

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۡ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أ استفہام انکاری فَمَنْ۔ فا عاطفہ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ اسکی خبر لمن ھداہ اللہ محذوف ہے زُيِّنَ۔ تَزْيِينٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ صلہ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ زُيِّنَ۔ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ (سُوْٓءُ مضاف عَمَلِهٖ مضاف الیہ) نائب فاعل (بھلا وہ شخص کہ زینت دی گئی اس کے لئے اس کے عمل کی برائی) فَرَاٰهُ۔ فا عاطفہ رَاٰهُ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ حَسَنًا مفعول بہ ثانی (پس دیکھا اس نے اس کو بھلا اور اچھا) فَاِنَّ اللّٰهَ۔ فا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللہ۔ اِنَّ کا اسم يُضِلُّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر مَنْ تَشَآءُ۔ يُضِلُّ کا مفعول وَ عاطفہ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ تَشَآءُ کا عطف يُضِلُّ مَنْ تَشَآءُ پر ہے (پس بیشک اللہ بھٹکاتا ہے جسے چاہے اور ہدایت دیتا ہے جسے چاہے) فَلَا تَذْهَبْ فا فصیحہ لَا ناھیہ تَذْهَبْ۔ ذَهَابٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب نَفْسُكَ فاعل عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَذْهَبْ۔ حَسَرٰتٍ حَسْرَةٌ کی جمع مفعول لاجلہ (والمعنی لا تھلك نفسك للحسرات (سو تیرا جی نہ چاہتا رہے ان پر حسرت سے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم عَلِيْمٌ۔ اِنَّ کی خبر بِمَا۔ با حرف جر مَا موصول جار مجرور متعلق بہ عَلِيْمٌ۔ يَصْنَعُوْنَ۔ صَنْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں) (۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برائی کو نیکی سمجھنے والا ہدایت نہیں پا سکتا

بھلا وہ شخص جس کے لئے اس کا برا عمل خوشنما بنا دیا گیا اور وہ اسے اچھا سمجھ رہا ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں ڈال دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے پس اے نبی ان کافروں پر حسرتیں کھا کر کہیں آپ کی جان نہ جاتی رہے، جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ خوب جانتا ہے۔ (۸)

آیت میں اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جو شخص اپنی برائی کو نیکی سمجھتا ہے اور اس کا ذہن اس حد تک بگڑ چکا ہے کہ شر کو خیر اور بدی کو بھلائی سمجھ رہا ہے، ایسے آدمی کا ہدایت پانا سنت الٰہی کے خلاف ہے، ایسے لوگوں کا معاملہ اللہ کے حوالے کرنا چاہیئے، آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے فرمایا کہ ایسے گمراہ لوگوں کے غم میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ان کا معاملہ اللہ کے سپرد کر دینا چاہیئے، کہا جاتا ہے کہ یہ آیت ابو جہل (عمرو بن ہشام) کے بارے میں نازل ہوئی کہ وہ اپنی انتہائی گمراہی کی وجہ سے حسن کو قبیح اور قبیح کو حسن خیال کرتا تھا۔ (۸)

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ
اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝

وَ استئنافیہ اللّٰهُ مبتدا الَّذِيْ موصول خبر اَرْسَلَ الرِّيٰحَ صلہ۔
اَرْسَلَ۔ اِرْسَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الرِّيٰحَ۔ رِيْحٌ کی جمع مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور اللہ وہ ہے جس نے چلائی ہیں ہوائیں) فَتُثِيرُ۔ فَاعاطفہ اِثَارَۃٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اِثَارَۃٌ کے معنی اصل میں برانگیختہ کرنے اور ابھارنے کے ہیں، زمین کے جو تنے اور ہواؤں کے بادلوں کو چلانے کے لئے مستعمل ہوتا ہے سَحَابًا مفعول بہ (پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل) فَسُقْنٰهُ۔ فَاعاطفہ سَوْقٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ۔ اِلٰی حرف جر بَلَدٍ مجرور مَّيِّتٍ۔ بَلَدٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ سُقْنٰهُ (پس ہانک لے گئے ہم اس کو ایک مردہ زمین کی طرف) فَاَحْيَيْنَا۔ فَاعاطفہ اِحْيَاءٌ سے ماضی جمع متکلم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَحْيَيْنَا الْاَرْضَ مفعول بہ بَعْدَ ظرف مضاف مَوْتِهَا مضاف الیہ (پھر زندہ کیا ہم نے اس زمین کو اس کے مرجانے کے بعد) كَذٰلِكَ کاف اوّل حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ ل علامت اشارہ بعید۔ آخر کاف حرف خطاب) كَذٰلِكَ خبر مقدم النُّشُوْرُ مصدر مرفوع (دوبارہ زندہ ہو کر اُٹھ کھڑا ہونا) مبتدا مؤخر (اور اسی طرح دوبارہ جی اٹھنا ہوگا)۔

اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مُردہ زمین کو از سرِ نو زندگی بخشتا ہے

وہ اللہ ہی تو ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کو کسی خشک زمین کی طرف لے جاتے ہیں اور اس کے ذریعے مری پڑی زمین کو جی اٹھاتے ہیں اسی طرح لوگوں کو جی اٹھنا ہوگا۔ (۹) آیت میں بارش برسنے سے مردہ اور خشک زمین کے یکایک لہلہا اٹھنے کو دوبارہ جی اٹھنے سے تشبیہ دی ہے اور بتایا ہے کہ روز حشر کو تمہیں دوبارہ زندہ کرنا ہمارے لئے کوئی مشکل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام نہیں، جس طرح بارش برسنے سے خشک زمین فوراً سرسبز ہو جاتی ہے اسی طرح ہمارے حکم سے تمہیں دوبارہ زندگی حاصل ہوگی اور اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا۔ (۹)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝

مَنْ اسم شرط جازم مبتدا كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، يُرِيْدُ، اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَانَ کی خبر الْعِزَّةَ مفعول بہ (جو شخص عزت کا ارادہ کرتا ہے) فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ۔ فَ رابطہ لِلّٰهِ خبر مقدم اَلْعِزَّةُ مبتدا مؤخر جَمِيْعًا حال (پس اللہ ہی کے لئے ہے عزت ساری کی ساری) اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَصْعَدُ۔ صَعُوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْكَلِمُ۔ كَلِمَةٌ کی جمع فاعل اَلطَّيِّبُ، اَلْكَلِمُ کی صفت (اسی کی طرف چڑھتا ہے کلام پاکیزہ) وَالْعَمَلُ مبتدا اَلصَّالِحُ، اَلْعَمَلُ کی صفت يَرْفَعُهٗ۔ رَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور عمل صالح اس کو اٹھا لیتا ہے) وَالَّذِيْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِيْنَ موصول۔ مبتدا يَمْكُرُوْنَ۔ مَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اَلسَّيِّاٰتِ، اَلسَّيِّئَةُ کی جمع۔ صفت مفعولِ مطلق (اور جو لوگ تدبیریں کرتے ہیں برائیوں کی) لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ موصوف شَدِيْدٌ صفت عَذَابٌ شَدِيْدٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا ان کے لئے سخت عذاب ہے) وَ عاطفہ مَكْرُ مبتدا مضاف أُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مضاف الیہ هُوَ ضمیر فصل يَبُوْرُ ۔ بَوْرٌ اور بَوَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر (اور ان کی تدبیر وہ ہے تباہ ہونے والی)(۱۰)

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا

جس کو عزت چاہیئے تو اللہ ہی کے لئے ہے ساری عزت اسی کی طرف بلند ہوتا ہے پاکیزہ کلام اور عمل صالح اس کو اٹھاتا ہے اور جو لوگ برائیوں کے مکر میں ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا داؤ خسارے کا ہے (۱۰) کفار اور مشرکین کو آگاہ کیا ہے کہ دین و دنیا کی تمام عزت اللہ کے ہاتھ میں ہے اللہ کو چھوڑ کر کہیں سے عزت و وقار حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ حصولِ عزت کے لئے بتایا کہ کلمہ طیب یعنی کلمہ ایمان ایک ایسی چیز ہے جو بندوں کی طرف سے اللہ کی طرف صعود کرتی ہے یعنی کلمہ ایمان ہی تقرب الٰہی کا اصلی سبب ہے، پھر عملِ صالح اس کلمہ ایمان کو سہارا دے کر اللہ تک پہنچاتا ہے، حضرت ابن عباس نے الکلم الطیب سے کلمہ ایمان ہی مراد لیا ہے گویا ایمان اور عملِ صالح لازم و ملزوم اور اللہ تک رسائی حاصل کرنے کے لئے واحد ذریعہ یہی امر ہے لیکن ایمان اور عملِ صالح کو ترک کر کے جو لوگ اللہ اور رسول کی مخالفت کے لئے تدابیر سیئہ سے کام لیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح سرخروئی اور عزت حاصل کر لیں گے انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ فریبِ نفس میں مبتلا ہیں انکی یہ چالیں تباہ و برباد ہو کر رہ جائیں گی اور سوائے ندامت و

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذلّت کے انہیں کچھ حاصل نہ ہوگا۔ (۱۰)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثٰى وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ إِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۚ إِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

وَ استئنافیہ اللّٰہ مبتدا خَلَقَكُمْ خبر خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ) مِنْ تُرَابٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ (اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے مِنْ نُّطْفَةٍ کا عطف مِنْ تُرَابٍ پر ہے ثُمَّ عطف مع تراخی جَعَلَكُمْ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ أَزْوَاجًا زَوْجٌ کی جمع مفعول ثانی (پھر نطفہ سے پھر بنایا تمکو جوڑے جوڑے) وَ عاطفہ مَا نافیہ تَحْمِلُ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مِنْ أُنْثٰى مِنْ حرف جر أُنْثٰى مجرور لفظاً مرفوع محلاً تَحْمِلُ کا فاعل وَ عاطفہ لَا نافیہ تَضَعُ وَضْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب وَلَا تَضَعُ کا عطف مَا تَحْمِلُ پر ہے (اور نہ حمل رہتا ہے کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے) إِلَّا اداۃ حصر بِعِلْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ حال (مگر علم اس کے سے) وَ عاطفہ مَا نافیہ يُعَمَّرُ تَعْمِيْرٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مِنْ حرف جر مُّعَمَّرٍ تَعْمِيْرٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (اور نہیں عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا) وَ عاطفہ لَا نافیہ يُنْقَصُ نَقْصٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِنْ عُمُرِهٖ جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ یُنْقَصُ (اور نہ گھٹتی ہے کسی کی عمر) اِلَّا اداۃ حصر فِیْ کِتٰبٍ جار مجرور متعلق بہ حال مِنْ مُّعَمَّرٍ (مگر لکھا ہے کتاب میں) اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ اسم اشارہ اسم اِنَّ۔ عَلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ یَسِیْرٌ۔ یَسِیْرٌ اِنَّ کی خبر (بیشک یہ اللہ پر آسان ہے)۔

آدم علیہ السلام کی تخلیق مٹی سے کی گئی پھر نطفہ سے نسل چلی

اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی اور نہ وہ وضع حمل کرتی ہے مگر وہ سب کچھ اللہ کے علم میں ہوتا ہے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر ملتی ہے اور نہ کسی کی عمر کم کی جاتی ہے مگر یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بلاشبہ یہ سب کام اللہ پر نہایت آسان ہیں۔ آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی پھر اس کی اولاد نطفے سے پیدا ہوئی، اور مرد اور عورت کے جوڑے بنائے۔ استقرار حمل سے وضع حمل تک تمام ادوار کا علم اللہ کو حاصل ہے، عمر کی طوالت یا اس کا کم ہونا سب کچھ روز ازل سے لوح محفوظ میں موجود ہے ان تمام امور کا علم اللہ کے لئے آسان ہے۔ (۱۱)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ مَا نافیہ یَسْتَوِیْ۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْبَحْرٰنِ واحد اَلْبَحْرُ فاعل (اور نہیں برابر دو دریا) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا عَذْبٌ خبر فُرَاتٌ۔ فُرُوْتَةٌ مصدر سے فَرَتَ یَفْرُتُ سے شدید العذوبۃ خبر ثانی (یہ سخت میٹھا) سَآئِغٌ۔ سَوْغٌ سے جس کے معنی آسانی سے کھانے پینے کے حلق سے نیچے اتر جانے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر خبر مقدم شَرَابُهٗ مبتدا مؤخر۔ یا سَآئِغٌ صفت ثالثہ اور شَرَابُهٗ فاعل (اور خوشگوار) وَ عاطفہ هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مِلْحٌ خبر اُجَاجٌ شدید الملوحۃ۔ سخت کڑوا مِلْحٌ کی صفت (اور یہ کھارا کڑوا) وَ عاطفہ مِنْ کُلٍّ جار مجرور متعلق بہ تَاْکُلُوْنَ یعنی مِنْ کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا۔ تَاْکُلُوْنَ۔ اَکْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَحْمًا۔ مفعول بہ طَرِیًّا۔ طَرَاوَةٌ مصدر سے صفت مشبہ لَحْمًا کی صفت (اور ہر دو سے تم کھاتے ہو گوشت تازہ) وَّ عاطفہ تَسْتَخْرِجُوْنَ۔ اِسْتِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر حِلْیَةً مفعول بہ تَلْبَسُوْنَهَا۔ لَبْسٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب حِلْیَةً کی صفت (اور نکالتے ہو زیور جسے تم پہنتے ہو) وَ عاطفہ تَرَی۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْفُلْكَ مفعول بہ فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ تَرَی۔ مَوَاخِرَ۔ مَاخِرٌ واحد صیغہ صفت، پانی کو پھاڑنے والی کشتیاں حال (اور تو دیکھ جہازوں کو اس میں کہ چلتے ہیں پانی کو پھاڑتے ہوئے) لِتَبْتَغُوْا۔ لام تعلیل اِبْتِغَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَبْتَغُوْا (تاکہ تلاش کرو اس کے فضل سے) وَ عاطفہ لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل ترجی کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تَشْکُرُوْنَ۔ شُکْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم اس کے شکرگزار بنو)۔ (۱۲)

دریاؤں میں کشتی رانی ہوتی ہے اور ہمیں غذا مہیا ہوتی ہے

اور دونوں دریا کیفیت میں مساوی نہیں ہیں، ایک میٹھا پیاس بجھانے والا، پینے میں خوشگوار ہے اور ایک کھاری کڑوا ہے اور ہر ایک سے تم تازہ گوشت نکالتے ہو، اور زینت کا وہ سامان نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو، اور تم پانی میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ اس کا سینہ چیرتی ہوئی چلی جاتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور اس کے شکرگزار بنو۔ (۱۲)

آیت میں متضاد چیزوں کو بیان کر کے بتایا ہے کہ یہ اشیاء اپنے تضاد کے باوجود انسان کے لئے مختلف قسم کے منافع مہیا کرتی ہیں، کھاری اور میٹھے دونوں پانی ہمارے لئے مچھلیاں پیدا کرتے ہیں، اور سمندروں کی تہہ سے موتی جواہرات حاصل کئے جاتے ہیں، پھر ہر قسم کے سمندر میں جہاز رانی کے ذریعے ہم تجارتی فوائد حاصل کرتے ہیں، گویا تضاد و اختلاف کے باوجود یہ تمام اشیاء ہمارے لئے بہت سی چیزیں فراہم کرتی ہیں جن پر ہماری معیشت کا انحصار ہے اس لئے ہمیں اس کا شکرگزار ہونا چاہیئے۔ (۱۲)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۚ وَ
سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝ اِنْ تَدْعُوْهُمْ
لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ
مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الَّيْلَ مفعول بہ فِي النَّهَارِ جار مجرور متعلق بہ يُوْلِجُ (وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں) وَ عاطفہ يُوْلِجُ۔ اِيْلَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب النَّهَارَ مفعول بہ فِي الَّيْلِ جار مجرور متعلق بہ يُوْلِجُ (اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں) وَ عاطفہ سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الشَّمْسَ مفعول بہ وَ عاطفہ الْقَمَرَ کا عطف الشَّمْسَ پر ہے (اور مسخر کیا سورج اور چاند کو) كُلٌّ (ای کل واحد منھما) مبتدا يَجْرِيْ۔ جَرْيٌ مضارع واحد مذکر غائب خبر لِاَجَلٍ مُّسَمًّى۔ لِاَجَلٍ جار مجرور متعلق بہ يَجْرِيْ مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر مُسَمًّى، اَجَلٍ کی صفت ہے (ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت اور وعدہ تک) ذٰلِكُمُ۔ ذَا اسم اشارہ كُمْ ضمیر جمع مخاطب) مبتدا اللّٰهُ خبر۔ رَبُّكُمْ خبر ثانی لَهُ خبر مقدم الْمُلْكُ مبتدا مؤخر (یہ اللہ ہے تمہارا رب اسی کے لئے بادشاہی ہے) وَ عاطفہ الَّذِيْنَ موصول مبتدا تَدْعُوْنَ۔ دُعَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ مِنْ دُوْنِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور جن کو پکارتے ہو تم اس کے سوا) مَا نافیہ یَمْلِکُوْنَ۔ مِلْکٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ قِطْمِیْرٍ جار مجرور متعلق بہ یَمْلِکُوْنَ۔ قِطْمِیْرٌ وہ باریک چھلکا جو گٹھلی پر ہوتا ہے یا وہ باریک ریشہ جو کھجور کی گٹھلی کے شگاف میں ہوتا ہے، مراد نہایت حقیر چیز۔ (۱۳)

اِنْ شرطیہ تَدْعُوْهُمْ۔ دُعَآءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب فعل شرط (اگر تم ان کو پکارو) لَا نافیہ یَسْمَعُوْا سَمْعٌ مضارع جمع مذکر غائب دُعَآءَکُمْ مفعول بہ (نہ سنیں تمہاری پکار) وَ عاطفہ لَوْ حرف شرط سَمِعُوْا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مَا نافیہ اِسْتَجَابُوْا۔ اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَجَابُوْا (اور اگر سنیں تو نہ استجابت کریں تمہارے لئے) وَ عاطفہ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ۔ یَوْمَ ظرف مضاف الیہ الْقِیٰمَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ یَکْفُرُوْنَ۔ کُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب بِشِرْکِکُمْ جار مجرور متعلق بہ یَکْفُرُوْنَ (اور قیامت کے دن انکار کریں گے تمہارے شریک ٹھہرانے کے) وَ عاطفہ لَا نافیہ یُنَبِّئُکَ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مِثْلُ خَبِیْرٍ اس کا فاعل (اور نہ بتلائے گا تجھے کوئی جیسا بتلائے گا خبر رکھنے والا)۔ (۱۴)

سورج اور چاند کی تسخیر اور دن رات

لانے والا اللہ ہی تمہارا رب ہے

اور وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے کہ ان میں ہر ایک وقتِ مقررہ تک چلتا رہے گا یہی اللہ تمہارا ربّ ہے اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے سوا جن کو تم پکارتے ہو وہ ذرہ بھر بھی اختیار نہیں رکھتے اگر تم ان کو پکارو بھی تو وہ تمہاری پکار سُن نہیں سکتے اور اگر سُن بھی لیں تو اس کا تمہیں کوئی جواب نہیں دے سکتے اور وہ قیامت کے دِن تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے اور حقیقتِ حال کی صحیح خبر خدائے خبیر کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ (۱۴) رات کے بعد دِن اور دن کے بعد رات لانے والا صرف اللہ ہی ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو ایک مقررہ وقت تک مسخر کر رکھا ہے، فی الحقیقت ربّ صرف وہی ہو سکتا ہے جو ان تمام امور کا خالق اور قادر ہے تم اسے چھوڑ کر جن کو اپنا معبود ٹھہرائے ہوئے ہو انہیں اس کائنات کے ذرہ بھر پر قدرت حاصل نہیں، اور وہ بالکل بے بس ہیں، ان کی بے بسی کے بیان کے بعد بتایا ہے کہ قیامت کے دِن ان کے یہ معبود اُن کے شرک کی تردید کریں گے اور اپنی عبادت کرنے والوں سے بیزاری کا اعلان کریں گے جس سے معلوم ہوا کہ اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ ان کے بنائے ہوئے ربّ اور دیوتا سب باطل ہیں یہ نہ تو اس کی پکار کو سُن سکتے ہیں اور نہ ہی ان کی پکار کا جواب دینے پر قدرت رکھتے ہیں۔ (۱۳-۱۴)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿١٥﴾ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾ وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰی حِمْلِهَا
لَا یُحْمَلْ مِنْهُ شَیْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ
الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ
مَنْ تَزَكّٰی فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰی لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۝
وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا
النُّوْرُ ۝ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ وَمَا یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ
وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ
بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ ۝ اِنَّاۤ
اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا
خَلَا فِیْهَا نَذِیْرٌ ۝ وَاِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَ
بِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ۝ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ۝

یٰۤاَیُّهَا	النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَی اللّٰهِ
اے	لوگو!	تم	محتاج ہو	طرف اللہ کے
وَاللّٰهُ	هُوَ الْغَنِیُّ	الْحَمِیْدُ ۝۱۵	اِنْ	یَّشَاْ
اور اللہ	وہی ہے بے نیاز	تعریف کیا گیا (۱۵)	اگر	چاہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿١٦﴾	وَمَا
لے جائے تم کو	اور لے آئے	پیدائش	نئی (١٦)	اور نہیں
ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿١٧﴾	وَلَا	تَزِرُ
یہ	اوپر اللہ کے	مشکل (١٧)	اور نہیں	بوجھ اٹھاتا
وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ؕ	وَاِنْ	تَدْعُ
کوئی بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور اگر	پکارے کوئی
مُثْقَلَةٌ	اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا يُحْمَلْ	مِنْهُ
جان بوجھ والی	طرف	اپنے بوجھ کے	نہ اٹھایا جائیگا	اس سے
شَيْءٌ	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى ؕ	اِنَّمَا
کچھ	اور اگرچہ	ہو	صاحب قرابت	سوائے اسکے نہیں
تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ
ڈراتا ہے تو	ان لوگوں کو کہ	ڈرتے ہیں	رب اپنے سے	بن دیکھے
وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	وَمَنْ	تَزَكّٰى	فَاِنَّمَا
اور قائم رکھتے ہیں	نماز کو	اور جو کوئی	ستھرائی کرے	پس سوائے اسکے نہیں
يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ	وَاِلَى اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾	وَ
ستھرائی کرتا ہے	واسطے جان اپنی کے	اور طرف اللہ کے	پھر جانا ہے (١٨)	اور
مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ ﴿١٩﴾	وَلَا
نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور دیکھنے والا (١٩)	اور نہ
الظُّلُمٰتُ	وَلَا	النُّوْرُ ﴿٢٠﴾	وَلَا	الظِّلُّ
اندھیرا	اور نہ	روشنی (٢٠)	اور نہ	سایہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿٢١﴾	وَمَا يَسْتَوِي	الْاَحْيَآءُ	وَلَا	
اور نہ دھوپ (٢١)	اور نہیں برابر ہوتے	زندے	اور نہ	
الْاَمْوَاتُ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ يَّشَآءُ	وَمَآ
مردے	تحقیق اللہ	سنا دیتا ہے	جسکو چاہتا ہے	اور نہیں
اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِي الْقُبُوْرِ ﴿٢٢﴾	اِنْ	اَنْتَ
تو	سنانے والا	انکو کہ	پڑے قبروں کے ہیں (٢٢)	نہیں	تو
اِلَّا	نَذِيْرٌ ﴿٢٣﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا
مگر	ڈرانے والا (٢٣)	تحقیق	ہم نے بھیجا تجھ کو	ساتھ حق کے	خوشخبری دینے والا
وَّنَذِيْرًا ؕ	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا	خَلَا
اور ڈرانے والا	اور نہیں	کوئی	اُمت	مگر	گزرا ہے
فِيْهَا	نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ كَذَّبَ
بیچ اس کے	ڈرانے والا (٢٤)	اور اگر	جھٹلائیں تجھ کو	پس تحقیق جھٹلایا ہے
الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
ان لوگوں نے	کہ پہلے ان سے تھے	آئے تھے انکے پاس	رسول ان کے
بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾	ثُمَّ
ساتھ دلیلوں کے	اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور ساتھ کتاب	روشن کے (٢٥)	پھر
اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾
پکڑا میں نے	ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	پس کیسی کر	ہوا	عذاب میرا (٢٦)

اے لوگو تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ بے پرواہ سزاوار حمد و ثنا ہے ﴿١٥﴾
اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے ﴿١٦﴾ اور یہ اللہ کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ مشکل نہیں ⑰ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا، اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ ہٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ قرابتداری ہو، اے پیغمبر تم ان لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں ⑲ اور نہ اندھیرا اور روشنی ⑳ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ ㉑ اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں، جس کو اللہ چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں سنا نہیں سکتے ㉒ تم صرف ہدایت کرنے والے ہو ㉓ ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گزر چکا ہے ㉔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں انکے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے ㉕ پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو دیکھ لو کہ میرا عذاب کیسا ہوا۔ ㉖

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَا حرف ندا اَیُّ منادیٰ ھَا کلمۂ تنبیہ النَّاسُ بدل اَنْتُمُ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا الْفُقَرَآءُ فَقِیْرٌ کی جمع۔ خبر اِلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ الْفُقَرَآءُ (اے لوگو تم محتاج ہو اللہ کی طرف) وَ عاطفہ اللّٰہُ مبتدا ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی الْغَنِیُّ خبر۔ الْحَمِیْدُ۔ الْغَنِیُّ کی صفت ہے (وہی ہے بے پرواہ سب تعریفوں والا) (۱۵) اِنْ شرطیہ یَّشَاْ یَذْھِبْکُمْ۔ اِذْھَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط یُذْھِبْکُمْ۔ اِذْھَابٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ جواب شرط وَ عاطفہ یَاْتِ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بِخَلْقٍ جار مجرور متعلق بہ یَاْتِ۔ جَدِیْدٍ۔ خَلْقٍ کی صفت (اگر چاہے تو تم کو لے جائے اور لے آئے ایک نئی خلقت) (۱۶) وَ عاطفہ مَا نافیہ بمعنی لَیْسَ۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ مَا کا اسم عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ بِعَزِیْزٍ بَا حرف جر زائد عَزِیْزٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر (اور یہ بات اللہ پر مشکل نہیں) (۱۷)

مخلوق خالق کی محتاج ہے خالق بے نیاز ہے

اے لوگو تم اللہ کے محتاج اور سائل ہو، اللہ تو تمہاری مدد سے بے نیاز ہے (۱۵) اگر وہ چاہے تو تم سے اپنا رشتہ کاٹ لے اور ایک دوسری مخلوق پیدا کر دے (۱۶) اور اس کے لئے یہ کچھ مشکل نہیں (۱۷)۔

انسان اپنے وجود و بقا میں اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے، لیکن اللہ تعالیٰ تمام احتیاجات سے بالاتر غنی و حمید ہے وہ محض اپنے کرم سے ہمارے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام اسبابِ معیشت مہیا کرتا ہے، نہ تو اسے ہماری اطاعت کی حاجت ہے اور نہ ہی نافرمانی سے اس کی خدائی میں کوئی فرق پڑتا ہے جس طرح اس نے اس مخلوق کو پیدا کیا ہے اسی طرح اسے ختم کر کے نئی مخلوق کا پیدا کرنا اس کے لئے دشوار نہیں ہے، اس لئے انسان کے لئے ضروری ہے کہ ہر لمحہ اس سے بندگی کے رشتہ کو استوار رکھے اور اس کی نافرمانی سے بچتا رہے۔ (۱۵۔۱۷)

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

وَ استئنافیہ لَا نافیہ تَزِرُ۔ وَزْرٌ سے جس کے معنی بوجھ اٹھانے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب وَازِرَةٌ۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث یعنی نَفْسٌ وَزَارَةٌ۔ وِزْرٌ اسم مفرد مضاف اُخْرٰى۔ اُخْرٰى مؤنث مضاف الیہ۔ (اور نہ اٹھائے گا کوئی بوجھ اٹھانے والا نفس بوجھ دوسرے کا) وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ تَدْعُ۔ دُعَاءٌ اور دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب مُثْقَلَةٌ۔ اِثْقَالٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث ای نفس مُثْقَلَةٌ (وہ نفس جس پر گناہوں کا بوجھ ہوگا) اِلٰى حِمْلِهَا۔ اِلٰى حرف جر حِمْلِ مجرور مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور اگر پکارے کوئی بوجھل اپنے بوجھ کی طرف) الحمل بالکسر ما یحمل علی الظھر ونحوہ وجمع احمال) لَا یُحْمَلْ۔ لَا نافیہ حَمْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب مِنْہُ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال شَیْءٌ نائب فاعل (نہ اٹھائی جائے اس سے کچھ بھی) وَ حالیہ لَوْ شرطیہ کَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص ضمیر مستتر اس کا اسم ذَا قُرْبٰی۔ ذَا۔ ذُوْ۔ ذِیْ۔ یہ اسمائے ستہ مکبرہ سے ہیں انکی پیش کی حالت واؤ زبر کی حالت الف اور زیر کی حالت میں یا آتی ہے ذَا قُرْبٰی خبر (خواہ وہ قرابت داری ہی کیوں نہ ہو) اِنَّمَا کافہ مکفوفہ (حصر کے لئے) تُنْذِرُ۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الَّذِیْنَ موصول مفعول بہ یَخْشَوْنَ۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ رَبَّھُمْ مفعول بہ بِالْغَیْبِ جار مجرور متعلق بہ یَخْشَوْنَ حال (سوائے اس کے نہیں تو ڈراتا ہے ان کو جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے) وَ عاطفہ اَقَامُوا۔ اِقَامَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّلٰوۃَ مفعول بہ (اور قائم کرتے ہیں نماز) وَ استئنافیہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا تَزَکّٰی۔ تَزَکِّیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فَاِنَّمَا۔ فَ رابطہ اِنَّمَا حصر کے لئے یَتَزَکّٰی۔ تَزَکِّیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب لِنَفْسِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَتَزَکّٰی (جو سنورتا ہے تو سوائے اس کے نہیں کہ وہ سنورتا ہے اپنی ذات کے لئے) وَ عاطفہ اِلَی اللّٰہِ خبر مقدم الْمَصِیْرُ۔ صَیْرٌ اور صَیْرُوْرَۃٌ سے ظرف مکان۔ مبتدا موخر۔ (اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے)۔ (۱۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر کوئی اپنے اعمال کا جوابدہ ہوگا

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی گرانبار کسی دوسرے کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے پکاریگا تو اس کے بوجھ سے کچھ نہ ہٹایا جائے گا خواہ وہ پکارنے والا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو، اے نبی آپ صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے وہ اپنی ہی بھلائی کے لئے کرتا ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے (۱۸) مشرکینِ مکہ اسلام قبول کرنے والے اپنے رشتہ داروں سے کہتے کہ تم اپنے آبائی دین پر قائم رہو تمہارے گناہوں کا عذاب ہماری گردن پر، قرآن نے بتایا کہ قیامت کے دن کوئی آدمی دوسرے آدمی کے گناہوں کا بوجھ نہ اٹھا سکے گا ہر ایک کو اپنا بوجھ خود ہی اٹھانا پڑے گا، ایک دوسرے مقام پر فرمایا: يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ یعنی اس روز انسان بھاگے گا اپنے بھائی اور ماں باپ سے اور اپنی بیوی اور اولاد سے کہ کہیں یہ اپنا گناہ مجھ پر ڈالنے کی یا میری نیکی کو لینے کی فرمائش نہ کریں، قیامت کے دن ہر ایک کو اپنی جان کے لالے پڑے ہوں گے اور کوئی کسی کا ذرہ برابر بوجھ بھی اپنے اوپر لینے کے لئے تیار نہ ہوگا۔ (۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ يَسْتَوِي ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْاَعْمٰى فاعل عَمًى سے صفت مشبہ دل اور آنکھ دونوں کی بینائی جاتے رہنے پر عَمًى کا لفظ استعمال ہوتا ہے وَالْبَصِيْرُ کا عطف اَلْاَعْمٰى پر ہے (اور برابر نہیں اندھا اور دیکھنے والا) (۱۹) وَ عاطفہ لَا نافیہ تاکید کے لئے الظُّلُمٰتُ ۔ الظُّلْمَةُ کی جمع وَلَا الظُّلُمٰتُ کا عطف سابق پر ہے وَلَا النُّوْرُ کا عطف بھی الْاَعْمٰى پر ہے (اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا) (۲۰) وَ لَا الظِّلُّ معطوف الظِّلُّ چھاؤں، دھوپ کی ضد ہے الْحَرُوْرُ سموم کو کہتے ہیں اَلْحَرُوْرُ ۔ اَلْبَرْدُ کی ضد ہے (اور نہ سایہ اور گرمی) (۲۱) وَعاطفہ مَا نافیہ يَسْتَوِي ۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْاَحْيَآءُ حَيٌّ کی جمع ۔ فاعل وَ عاطفہ لَا نافیہ اَلْاَمْوَاتُ ۔ مَيِّتٌ کی جمع وَلَا الْاَمْوَاتُ کا عطف اَلْاَحْيَآءُ پر ہے (اور برابر نہیں زندہ اور مردہ) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ، اِنَّ کا اسم يُسْمِعُ ۔ اِسْمَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول مفعول بہ يَشَآءُ ۔ مَشِيْئَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ ۔ يُسْمِعُ ۔ اِنَّ کی خبر (بیشک اللہ سناتا ہے جس کو چاہتا ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ حجازیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَا کا اسم بِمُسْمِعٍ ۔ با حرف جر زائد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْمِعٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر مُسْمِعٍ۔ اِسْمَاعٌ مصدر سے واحد مذکر، مَنْ موصول مفعول فِی الْقُبُوْرِ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ (اور تو نہیں سنانے والا قبر میں پڑے ہوؤں کو) (۲۲) اِنْ نافیہ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر نَذِیْرٌ، اَنْتَ کی خبر (نہیں تو مگر ڈرانے والا) (۲۳) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اَرْسَلْنٰکَ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ، اِنَّ کی خبر بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا نَکَ (بیشک ہم نے بھیجا ہے تجھ کو حق کے ساتھ)۔ بَشِیْرًا۔ بِشْرٌ سے فعیل بمعنی فاعل وَ عاطفہ نَذِیْرًا صفت مشبہ حال۔ (خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا) وَ عاطفہ اِنْ نافیہ مِّنْ حرف جر زائد اُمَّۃٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا اِلَّا اداۃ حصر خَلَا۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب خبر فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ خَلَا۔ نَذِیْرٌ فاعل (اور نہیں کوئی فرقہ مگر گزرا ہے اس میں ڈرانے والا)۔ (۲۴)

لَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ الْبَصِیْرُ

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا

اندھا اور بینا برابر نہیں ہو سکتے (۱۹) اور نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہیں (۲۰) اور نہ سایہ اور روشنی کی تپش دونوں برابر ہیں (۲۱) اور نہ زندے اور مردے دونوں مساوی ہیں، اللہ جس کو چاہتا ہے سنوا دیتا ہے مگر اے نبی! آپ ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں (۲۲) آپ صرف ڈرانے والے ہیں (۲۳) یقیناً ہم ہی نے آپ کو حق دیکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی قوم دنیا کی ایسی نہیں جس میں (بد عملیوں کے نتائج سے) متنبہ کرنے والا کوئی رسول نہ گزرا ہو۔ (۲۴)

ان آیات میں بتایا ہے کہ عقل و شعور سے خالی اور صاحب بصیرت دونوں برابر نہیں ہو سکتے اور نہ تاریکی اور روشنی یکساں ہوتی ہے، اور چھاؤں اور تپش اور نہ زندہ اور مردہ مساوی ہیں، کفار کو اعمیٰ، ظلمت اور اموات سے تشبیہ دی ہے اور صاحب بصیرت، نور، روشنی اور زندہ سے تشبیہ دے کر بتایا ہے کہ ان میں سے ایک گروہ ایمان کو قبول کرنے کی صلاحیت سے خالی ہے اور دوسرا گروہ نورِ ایمان سے بہرہ ور ہے، کفار کو قبروں میں مدفون لوگوں سے تشبیہ دیکر بتایا ہے کہ جس طرح مردے سننے سے عاری ہیں اسی طرح کفار حق کو قبول کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھے ہیں۔ آیت ۲۴ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب ہے کہ آپ کی ذمہ داری اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچانا اور اعمالِ بد کے نتائج سے انہیں متنبہ کرنا ہے، اگر یہ لوگ آپ کی بات پر دھیان نہیں دیتے تو ان کا فیصلہ ہم کرنے والے ہیں۔ انبیاء کی ذمہ داری ہمیشہ بلاغِ مبین رہی ہے (۱۹-۲۲)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

وَ عاطفہ اِنْ شرطیہ يُكَذِّبُوْكَ ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے مضارع جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں) فَقَدْ۔ فَ رابطہ قَدْ حرف تحقیق کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ صلہ (پس تحقیق جھٹلا چکے ہیں جو لوگ کہ ان سے پہلے تھے) جَآءَتْهُمْ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ رُسُلُهُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ فاعل بِالْبَیِّنٰتِ۔ بَا حرف جر بَیِّنَةٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ جَآءَتْهُمْ۔ وَ عاطفہ بِالزُّبُرِ۔ بَا حرف جر زُبُرٍ۔ زُبْرَةٌ کی جمع، لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے کو زُبْرَةٌ کہتے ہیں زُبُرٍ۔ زُبُوْرٌ کی جمع (اوراق کتابیں) زُبُرٍ سے صحف ابراہیم مراد ہے بِالْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ جَآءَتْهُمْ۔ الْمُنِیْرِ۔ الْكِتٰبِ کی صفت (پہنچے ان کے پاس رسول لے کر کھلی باتیں اور صحیفے اور روشن کتابیں) (۲۵)

ثُمَّ حرف عطف اَخَذْتُ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد متکلم اَلَّذِیْنَ موصول مفعول بہ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فَاسْتِئْنَافیہ كَیْفَ اسم استفہام خبر كَانَ مقدم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب نَكِیْرِ اصل میں نَكِیْرِیْ تھا آخر میں ی حذف کر دی گئی نَكِیْرِ یعنی انکار یعنی حالت کو بدل ڈالنا مراد ہے (پھر میں نے منکروں کو پکڑا پس کیسا ہوا انکار میرا)۔ (۲۶)

سابقہ انبیاء کی بھی اسی طرح تکذیب کی جاتی رہی

اور اگر یہ لوگ انکی تکذیب کرتے ہیں تو جو لوگ ان سے پہلے گزرے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ بھی جھٹلا چکے ہیں ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے (۲۵) پھر ہم نے ان لوگوں کو جو کفر کے مرتکب ہوئے تھے پکڑ لیا، سو دیکھ لو کہ میرے انکار کا نتیجہ کیسا نکلا۔ (۲۶)

رسول اللہ کی تشفی کے لئے بتایا کہ اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کر رہے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ان سے پہلے جو قومیں گزری ہیں اسی طرح انہوں نے بھی اپنے اپنے رسولوں کی تکذیب کی ہے، ان کے رسول بھی اپنے واضح دلائل صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے لیکن پھر ان لوگوں نے ان کو نہ مانا پھر ہم نے ان انکار کرنے والوں کو پکڑا اور سخت عبرتناک سزا دی، تمہاری قوم اگر انکارِ حق سے کام لے گی تو اسے بھی سخت سزا کا سامنا کرنا پڑے گا۔ (۲۵-۲۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾
وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٣١﴾
ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۖ
فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ
بِالْخَيْرَاتِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾ جَنَّاتُ
عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا ۖ وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٣٣﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٤﴾
الَّذِي أَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهِ ۖ لَا يَمَسُّنَا
فِيهَا نَصَبٌ وَلَا يَمَسُّنَا فِيهَا لُغُوبٌ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۖ لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا وَلَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي كُلَّ كَفُورٍ ﴿٣٦﴾ وَهُمْ
يَصْطَرِخُونَ فِيهَا ۚ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ
مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ ۖ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ
مِنْ نَصِيرٍ ﴿٣٧﴾

ع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
کیا نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ اللہ نے	اتارا	آسمان سے
مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا
پانی	پس نکالے ہم نے	ساتھ اس کے	میوے	مختلف ہیں
اَلْوَانُهَا ؕ	وَمِنَ	الْجِبَالِ	جُدَدٌ	بِيْضٌ
رنگ اس کے	اور (سے)	پہاڑوں سے	ٹکڑے ہیں	سفید
وَّحُمْرٌ	مُّخْتَلِفٌ	اَلْوَانُهَا	وَغَرَابِيْبُ	سُوْدٌ ﴿۲۷﴾
اور سرخ کہ	مختلف ہیں	رنگ انکے	اور بھجنگ ہیں	کالے (۲۷)
وَمِنَ النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالْاَنْعَامِ	مُخْتَلِفٌ	
اور لوگوں سے	اور جانوروں سے	اور چارپایوں سے	کہ مختلف ہیں	
اَلْوَانُهٗ	كَذٰلِكَ ؕ	اِنَّمَا	يَخْشَى	اللّٰهَ
رنگ ان کے	اسی طرح	سوائے اسکے نہیں کہ	ڈرتے ہیں	اللہ سے
مِنْ عِبَادِهِ	الْعُلَمٰٓؤُا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾
بندوں اسکے میں سے	عالم	تحقیق	اللہ	غالب ہے بخشنے والا (۲۸)
اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَتْلُوْنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	وَاَقَامُوا
تحقیق	وہ لوگ	کہ پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ کی	اور قائم رکھتے ہیں
الصَّلٰوةَ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	سِرًّا
نماز کو	اور خرچ کرتے ہیں	اس چیز سے کہ	دیا ہے ہم نے انکو	پوشیدہ
وَّعَلَانِيَةً	يَّرْجُوْنَ	تِجَارَةً	لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾	
اور ظاہر	امید رکھتے ہیں	سوداگری کی کہ	ہرگز نہ ہلاک ہوئی (۲۹)	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيُوَفِّيَهُمْ	أُجُورَهُمْ	وَيَزِيدَهُمْ	مِّن
تاکہ پورا دے انکو	ثواب ان کا	اور زیادہ دے انکو	(سے)
فَضْلِهِ ۚ	إِنَّهُ	غَفُورٌ	شَكُورٌ ﴿٣٠﴾	وَالَّذِي
فضل اپنے سے	تحقیق وہ	بخشنے والا	قدردان ہے (۳۰)	اور وہ چیز کہ
أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	مِنَ الْكِتَابِ	هُوَ	الْحَقُّ
وحی کی ہے ہم نے	طرف تیرے	کتاب سے	وہ	حق ہے
مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ ۗ	إِنَّ اللَّهَ	بِعِبَادِهِ
تصدیق کرنے والی	اس چیز کو کہ	آگے اس کے ہے	تحقیق اللہ	ساتھ بندوں اپنے کے
لَخَبِيرٌ	بَصِيرٌ ﴿٣١﴾	ثُمَّ	أَوْرَثْنَا	الْكِتَابَ
البتہ خبردار	دیکھنے والا ہے (۳۱)	پھر	وارث کیا ہم نے	کتاب کا
الَّذِينَ	اصْطَفَيْنَا	مِنْ عِبَادِنَا ۖ	فَمِنْهُمْ	ظَالِمٌ
ان لوگوں کو کہ	برگزیدہ کیا ہم نے	بندوں اپنے سے	پس بعض ان میں سے	ظالم ہیں
لِّنَفْسِهِ ۖ	وَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ ۖ	وَمِنْهُمْ	سَابِقٌ
واسطے جان اپنی کے	اور بعض ان میں	میانہ رو ہیں	اور بعض ان میں سے	آگے نکل جانیوالا
بِالْخَيْرَاتِ	بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ	ذَٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ
ساتھ بھلائیوں کے	ساتھ حکم اللہ کے	یہ	وہ ہے	بزرگی
الْكَبِيرُ ﴿٣٢﴾	جَنَّاتُ	عَدْنٍ	يَدْخُلُونَهَا
بڑی (۳۲)	باغ ہیں	ہمیشہ رہنے کے	داخل ہوں گے ان میں
يُحَلَّوْنَ	فِيهَا	مِنْ أَسَاوِرَ	مِن ذَهَبٍ
گہنا پہنائے جائیں گے	اس میں	کنگنوں سے	سونے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلُؤْلُؤًا ۚ	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا	حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾	
اور موتیوں سے	اور لباس ان کا	وہاں اسکے	ریشمی ہوگا (۳۳)	
وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَذْهَبَ
اور کہیں گے وہ	سب تعریف	اللہ کے لئے ہے	وہ جس نے	دُور کیا ہے
عَنَّا	الْحَزَنَ ؕ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوْرٌ
ہم سے	غم	تحقیق	پروردگار ہمارا	البتہ بخشنے والا
شَكُوْرُ ۙ ﴿٣٤﴾	الَّذِيْٓ	اَحَلَّنَا	دَارَ الْمُقَامَةِ	
قدردان ہے (۳۴)	جس نے	اتارا ہم کو	وہاں گھر ہمیشہ رہنے کے	
مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	لَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	نَصَبٌ	
مہربانی اپنی سے	نہیں لگتی ہم کو	اس میں	محنت	
وَّلَا يَمَسُّنَا	فِيْهَا	لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾	وَالَّذِيْنَ	
اور نہیں لگتی ہم کو	اس میں	تھکاوٹ (۳۵)	اور وہ لوگ کہ	
كَفَرُوْا	لَهُمْ	نَارُ	جَهَنَّمَ ؕ	لَا يُقْضٰى
کافر ہوئے	واسطے ان کے	آگ ہے	دوزخ کی	نہ تو تمام کیا جاوے
عَلَيْهِمْ	فَيَمُوْتُوْا	وَلَا يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	مِّنْ
ان پر	پس مرجائیں	اور نہ ہلکا کیا جائیگا	ان سے	(سے)
عَذَابِهَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾	
عذاب انکے سے	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم	ہر کفر کرنے والے کو (۳۶)	
وَهُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا ۚ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا
اور وہ	چلادیں گے	اس میں	اے رب ہمارے	نکال ہم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا
عمل کریں ہم	اچھے	سوائے	اس کے کہ جو	تھے ہم
نَعْمَلُ ؕ	اَوَلَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ	
عمل کرتے	کیا نہیں	عمر دی تھی ہم نے تمکو	اسقدر کہ نصیحت پکڑے جسمیں	
مَنْ	تَذَكَّرَ	وَجَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ؕ	
جو کوئی	نصیحت پکڑتا ہے	اور آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	
فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ ﴿۳۷﴾
پس چکھو	پس نہیں	واسطے ظالموں کے	کوئی	مددگار (۳۷)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسایا تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے اور پہاڑوں میں سفید اور سُرخ رنگوں کے قطعات ہیں اور بعض کالے سیاہ۔ ﴿۲۷﴾ انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں، اللہ سے اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں، بیشک اللہ غالب اور بخشنے والا ہے۔ ﴿۲۸﴾ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی۔ ﴿۲۹﴾ کیونکہ اللہ ان کو پورا پورا بدلہ دیگا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشنے والا اور قدر دان ہے ﴿۳۰﴾ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے برحق ہے اور ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں بیشک اللہ اپنے بندوں سے خبردار اور ان کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۱﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تو کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رُو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والے ہیں یہی بڑا فضل ہے ﴿۳۲﴾ ان لوگوں کے لئے بہشتِ جاودانی ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی ﴿۳۳﴾ وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دُور کیا بیشک ہمارا پروردگار بخشنے والا اور قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے ہم کو اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا یہاں نہ تو ہم کو رنج پہنچے گا اور نہ ہمیں تھکان ہی ہوگی ﴿۳۵﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ انہیں موت آئے گی کہ مرجائیں اور نہ ان کا عذاب ہی ان سے ہلکا کیا جائے گا، ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۳۶﴾ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے پروردگار ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کیا کریں گے، نہ وہ جو پہلے کیا کرتے تھے کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۳۷﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝ وَ
مِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ
اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
غَفُوْرٌ ۝

أ استفہام تقریری لَمْ تَرَ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر فعل مجزوم بِلَمْ ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔ اَنَّ کی خبر۔ مَآءً۔ اَنْزَلَ کا مفعول (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا) فَاَخْرَجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم بہ جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ ثَمَرٰتٍ۔ ثَمَرَةٌ کی جمع مفعول بہ مُّخْتَلِفًا۔ ثَمَرٰتٍ کی صفت اَلْوَانُهَا۔ لَوْنٌ کی جمع هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (پھر ہم نے نکالے اس سے میوے طرح طرح کے ان کے رنگ) وَاستئنافیہ مِنَ الْجِبَالِ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر مقدم جُدَدٌ۔ جُدَّةٌ کی جمع، جس کے معنی کھلا ہوئے راستہ کے ہیں مبتدا مؤخر بِيْضٌ۔ بَيَاضٌ صفت مشبہ جمع مذکر۔ مؤنث کے لئے بھی یہی لفظ آتا ہے۔ بِيْضٌ جُدَدٌ کی صفت ہے وَّ عاطفہ حُمْرٌ۔ اَحْمَرُ کی جمع حُمْرٌ کا عطف بِيْضٌ پر ہے (اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید اور سرخ) مُّخْتَلِفٌ۔ اِخْتِلَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر جُدَدٌ کی صفت اَلْوَانُهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْوَانُہٗ کی جمع مضاف ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب) فاعل۔ (اس کے رنگ مختلف ہیں) وَعاطفہ غَرَابِیْبُ۔ غَرْبِیْبٌ کی جمع (گہرے سیاہ) سُوْدٌ۔ اَسْوَدُ کی جمع غَرَابِیْبُ کی صفت۔ غَرَابِیْبُ سُوْدٌ کے معنی سخت سیاہ کالے بھجنگے۔ (۲۷)

وَعاطفہ مِنَ النَّاسِ خبر مقدم۔ وَالدَّوَآبِّ۔ وَالْاَنْعَامِ کا عطف النَّاسِ پر ہے الدَّوَابِّ۔ دَآبَۃٌ جمع دَوَابٌّ سے اسم فاعل (زمین پر چلنے والے۔ رینگنے والے۔ اَلْاَنْعَامُ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے اصل معنی تو اونٹ کے ہیں مگر گائے، بھینس اور بھیڑ بکری پر بھی بولا جاتا ہے۔ مُخْتَلِفٌ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے اسم واحد مذکر اَلْوَانُہٗ لَوْنٌ کی جمع مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فاعل مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ ای صنف مختلف الوانہ۔ مبتدا کَذٰلِکَ مصدر محذوف۔ اِخْتِلَافٌ کی نعت (اور آدمیوں میں اور زمین پر رینگنے والے حشرات اور چوپاؤں میں مختلف رنگ ہیں اسی طرح) اِنَّمَا کلمۂ حصر یَخْشَی۔ خَشْیَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہَ مفعول بہ مقدم مِنْ عِبَادِہِ مِنْ حرف جر عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ حال اَلْعُلَمٰٓؤُا فاعل (سوائے اس کے نہیں کہ اللہ سے ڈرتے ہیں اس کے بندوں میں سے علماء ہی) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ اِنَّ کا اسم عَزِیْزٌ صفت مشبہ غَفُوْرٌ مبالغہ کا صیغہ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ دونوں اِنَّ کی خبر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی تخلیق میں تنوع ہے

اور تدبر سے کام لینے والے علماء ہی اس سے ڈرتے ہیں

کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اسکے ذریعے ہم گوناگوں رنگ کے پھل نکالتے ہیں اور اسی طرح پہاڑوں میں ہم نے مختلف رنگوں کے طبقات پیدا کئے، کوئی سفید کوئی لال بعض کالے سیاہ (۲۷) اور اسی طرح آدمیوں، جانوروں اور چارپایوں کی رنگتیں بھی کئی کئی طرح کی ہیں جن میں اللہ نے بڑی حکمتیں رکھی ہیں۔ اللہ کا خوف ان ہی دلوں میں پیدا ہو سکتا ہے، جنہوں نے کائنات کے ان حقائق و اسرار کا مطالعہ کیا ہو اور اس کے علم و حکمت سے بہرہ اندوز ہوں یقیناً اللہ عزیز و غفور ہے (۲۸) ان آیات میں کائنات میں اختلاف اور تنوع پایا جاتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کائنات کا خالق زبردست حکمت والا ہے، آسمان سے برسنے والے پانی سے مختلف قسم کے ثمرات پیدا کئے، پہاڑوں اور گھاٹیوں کے الوان مختلف ہیں کوئی سفید کوئی سرخ اور کوئی کالے سخت سیاہ، اسی طرح انسانوں اور حیوانات میں اختلاف تنوع اس کے قادرِ حکیم ہونے پر زبردست دلائل ہیں، آیت (۲۸) "كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا" میں جمہور کے نزدیک كَذٰلِكَ پر وقف ہے اور اس کا تعلق پچھلے مضمون کے ساتھ ہے لیکن بعض کے نزدیک اس لفظ کا تعلق اگلے جملے سے ہے اس کے بعد بتایا کہ خشیۃ اللہ علماء کا خاص وصف ہے اس سے لازم نہیں آتا کہ غیر عالم میں خشیت نہ ہو۔ حضرت ربیع بن انس رضؓ نے فرمایا من لم یخش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلیس بعالم۔ حضرت مجاہد کا قول ہے "انما العالم من خشی اللہ، یعنی جو عالم اللہ سے ڈرتا نہیں وہ عالم نہیں۔" (۲۷-۲۸)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾

إِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِينَ موصول إِنَّ کا اسم يَتْلُونَ۔ تِلَاوَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ كِتَابَ اللَّهِ، يَتْلُونَ کا مفعول (بیشک جو لوگ تلاوت کرتے ہیں اللہ کی کتاب کی) وَ عاطفہ أَقَامُوا۔ إِقَامَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب الصَّلَاةَ مفعول بہ (اور قائم کرتے ہیں نماز) وَ عاطفہ أَنفَقُوا۔ إِنْفَاقٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مِمَّا مِنْ۔ مَا، مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور متعلق بہ أَنفَقُوا۔ رَزَقْنَاهُمْ۔ رِزْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ صلہ سِرًّا وَ عَلَانِيَةً یعنی فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ حال (اور خرچ کرتے ہیں اس چیز سے جو ہم نے انہیں دی ہے پوشیدہ اور کھلے طریقہ سے) يَرْجُونَ۔ رَجَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب إِنَّ کی خبر تِجَارَةً، يَرْجُونَ کا مفعول بہ لَّنْ حرف نفی۔ نصب و استقبال تَبُورَ۔ بَوَارٌ سے جس کے معنی ہلاک ہونے اور بگڑنے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب منصوب بِلَنْ (وہ امیدوار ہیں ایک ایسی تجارت کے جس میں گھاٹا نہ ہو) (۲۹) لِيُوَفِّيَهُمْ۔ لام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عاقبۃ یا تعلیل یا لام صیرورۃ تَوْفِیَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اُجُوْرَهُمْ۔ اَجْرٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ ثانی (تاکہ پورا دے ان کو ثواب ان کا) وَ عاطفہ یَزِیْدُهُمْ۔ زِیَادَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ یَزِیْدُهُمْ (اور زیادہ دے ان کو اپنے فضل سے) اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم غَفُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر اول شَكُوْرٌ بروزن فَعُوْلٌ مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر ثانی (بیشک وہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر دان ہے)۔ (۳۰)

خشیۃ اللہ کے حامل علماء کے مزید اوصاف

جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے رات دن خرچ کرتے ہیں، وہ ایک ایسی تجارت کی امید لگائے ہوتے ہیں جس کو کبھی خسارہ نہیں ہوگا (۲۹) تاکہ اللہ ان کے اجر پورے کے پورے ان کو دے اور اپنے فضل سے ان کو مزید عطا فرمائے بیشک وہ بڑا بخشنے والا قدر دان ہے (۳۰) ان آیات سے قبل اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا کا ذکر تھا، ان آیات میں ان کے چند اوصاف کا بیان ہے کہ، پہلی صفت، وہ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں یَتْلُوْنَ کے معنی ساتھ ساتھ چلنے یعنی پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے ہیں، ان کی دوسری صفت، اقامت صلوٰۃ، اور تیسری صفت، اللہ کی راہ میں مال کا خرچ کرنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس کے ساتھ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً سے بتایا ہے کہ مصالح عمومی کے مطابق وہ پوشیدہ اور علانیہ طور پر مال خرچ کرتے ہیں، آیت (۳۰) میں ان کی صفت یہ بیان کی ہے کہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کر کے وہ ایک ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں کبھی خسارہ نہیں ہوتا، دنیا کی عام تجارت میں نفع کے ساتھ ساتھ نقصان کا احتمال بھی رہتا ہے لیکن اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں خسارے کا بالکل احتمال نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا کرتا ہے۔ (۲۹-۳۰)

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

وَ عاطفہ اَلَّذِيْ موصول اَوْحَيْنَآ ایحاءٌ سے ماضی جمع متکلم صلہ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَوْحَيْنَآ مِنَ الْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (اور جو کچھ ہم نے وحی کی تیری طرف کتاب سے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْحَقُّ خبر (وہی حق ہے) مُصَدِّقًا۔ تَصْدِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر حال لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ۔ بَيْنَ ظرف مضاف يَدَيْهِ مضاف الیہ يَدَيْهِ اصل میں يَدَيْنِ تھا ہٗ ضمیر کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا بَيْنَ يَدَيْهِ صلہ (وہ تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے اگلی کتابوں کی) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ، اِنَّ کا اسم بِعِبَادِهٖ با حرف جر عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ بِعِبَادِهٖ جار مجرور متعلق بہ لَخَبِيْرٌ۔ لام تاکید خَبِيْرٌ اور بَصِيْرٌ دونوں خبر ہیں۔ (۳۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید سابقہ تمام کتبِ سماوی کا مُصدِّق ہے

اور جو کتاب ہم نے آپ کو بذریعہ وحی دی ہے وہ سراسر برحق ہے وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے باخبر اور دیکھنے والا ہے (۳۱)

قرآن سابقہ تمام کتبِ سماوی کا مصدِّق ہے یعنی تصدیق کرتا ہے کہ سابقہ کتب اللہ کی طرف سے انبیاء پر نازل کی گئیں، اس طرح قرآن کا منزل من اللہ ہونے کے ساتھ ایک اور وصفِ مصدِّق کا بھی ذکر کر دیا ہے (۳۲)

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝

ثُمَّ حرفِ عطف ترتیب اور تراخی کے لئے اَوْرَثْنَا۔ اِیْرَاثٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم الْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی (پھر ہم نے وارث بنائے کتاب کے) الَّذِيْنَ موصول بہ اوّل اصْطَفَيْنَا۔ اِصْطِفَاءٌ مصدر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی جمع متکلم صلہ مِنْ عِبَادِنَا جار مجرور متعلق بہ حال (وہ لوگ جن کو چن لیا ہم نے اپنے بندوں میں سے) فَمِنْهُمْ۔ فَا تفریعیہ مِنْ حرف جر هُمْ مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم ظَالِمٌ مبتدا مؤخر لِنَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بہ ظَالِمٌ (پس ان میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے) وَ عاطفہ مِنْهُمْ جار مجرور خبر مقدم مُقْتَصِدٌ۔ اِقْتِصَادٌ سے (قصد۔ مادہ) اسم فاعل واحد مذکر مبتدا مؤخر القسم الثانی (اور ان میں کوئی درمیانی چال پر ہے) وَ عاطفہ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر مقدم سَابِقٌ مبتدا مؤخر بِالْخَيْرٰتِ جار مجرور متعلق بہ سَابِقٌ۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ سَابِقٌ (القسم الثالث) (اور کوئی ان میں سے نیکیوں میں آگے بڑھنے والا ہے اللہ کے حکم سے) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر مبتدا ثانی اَلْفَضْلُ موصوف الْكَبِيْرُ۔ الْفَضْلُ کی صفت ہے خبر (یہی ہے بہت بڑا فضل)۔ (۳۲)

جَنّٰتُ۔ جَنَّةٌ کی جمع مضاف عَدْنٍ مضاف الیہ عَدْنٍ مصدر ہے جنّٰتُ عَدْنٍ کے معنی رہنے بسنے کے باغات۔ مبتدا۔ يَدْخُلُوْنَهَا۔ دَخْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب جملہ يَدْخُلُوْنَهَا خبر (باغ ہیں ہمیشہ رہنے کے جن میں وہ داخل ہوں گے) يُحَلَّوْنَ۔ تَحْلِيَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يُحَلَّوْنَ۔ مِنْ اَسَاوِرَ۔ مِنْ حرف جر اَسَاوِرَ۔ سِوَارٌ کی جمع ہے، جس کے معنی کنگن کے ہیں مجرور، جار مجرور متعلق بہ يُحَلَّوْنَ۔ مِنْ ذَهَبٍ وَّ لُؤْلُؤًا مفعول بہ يُحَلَّوْنَ کا (وہ گہنا پہنائے جائیں گے، اس میں کنگن سونے اور موتی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ لِبَاسُهُمْ۔ لِبَاسٌ مضاف هُمْ مضاف الیہ مبتدا فِيْهَا حال حَرِيْرٌ خبر (ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا)۔ (۳۳)

وَ عاطفہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ارادہ المضارع اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ خبر (اور وہ کہیں گے شکر ہے اللہ کا) اَلَّذِيْ موصول نعت اَذْهَبَ۔ اِذْهَابٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ حرف جر نَا ضمیر جمع متکلم جار مجرور متعلق بہ اَذْهَبَ۔ اَلْحَزَنَ مفعول بہ (جس نے دُور کیا ہم سے غم) اِنَّ مشبہ بالفعل رَبَّنَا۔ رَبَّ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ رَبَّنَا۔ اِنَّ کا اسم لَغَفُوْرٌ۔ لَامِ تاکید غَفُوْرٌ مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر اوّل شَكُوْرٌ۔ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ اِنَّ کی خبر ثانی (بیشک ہمارا رب بخشنے والا قدر دان ہے)۔ (۳۴)

اَلَّذِيْ موصول سابقہ اَلَّذِيْ سے بدل اَحَلَّنَا۔ اِحْلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اوّل۔ اِحْلَالٌ کے معنی اتارنے کے ہیں) دَارَ مضاف اَلْمُقَامَةِ۔ قِيَامٌ مصدر سے مصدر میمی۔ مضاف الیہ مفعولِ بہ ثانی مِنْ فَضْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَحَلَّنَا (جس نے اتارا ہم کو دائمی قیام کے گھر میں اپنے فضل سے) لَا يَمَسُّنَا۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب منفی نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ فِيْهَا جار مجرور بِيَمَسُّنَا۔ نَصَبٌ فاصل (نہ پہنچے ہم کو اس میں مشقت) وَ عاطفہ لَا يَمَسُّنَا۔ مَسٌّ سے مضارع منفی واحد مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَمَسُّنَا۔ لُغُوْبٌ۔ (لَغَبَ يَلْغَبُ لَغَبًا وَلُغُوْبًا) مصدر و اسم مصدر (تھکاوٹ) فاعل (نہ پہنچے ہم کو اس میں تھکاوٹ) (۳۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاملینِ کتاب اللہ کے درجات

(پھر پچھلی قوموں کے بعد) ہم نے اپنے بندوں میں سے ان لوگوں کو کتاب الٰہی قرآن کا وارث ٹھہرایا جنہیں ہم نے اپنی خدمت کے لئے اختیار کر لیا (یعنی مسلمانوں کو) پس ان میں سے ایک گروہ تو ان کا ہے جو اپنے آپ پر (ترکِ اعمالِ حسنہ وارتکاب معاصی سے) ظلم کر رہے ہیں، دوسرا ان کا جنہوں نے معاصی کو ترک اور اعمالِ حسنہ کو اختیار کیا ہے، خدا پرستی اور ترکِ نفسانیت میں ان کا درجہ درمیانہ اور متوسطین کا ہے، تیسرے وہ جو اذنِ الٰہی سے تمام اعمالِ حسنہ و صالحہ میں اوروں سے آگے بڑھے ہوئے ہیں اور یہ اللہ کا بہت ہی بڑا فضل ہے (۳۲) ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے وہاں انہیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا (۳۳) اور کہیں گے تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم سے غم دُور کر دیا یقیناً ہمارا رب بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے (۳۴) کہ جس نے اپنے فضل سے ہم کو دائمی قیام گاہ میں اتارا اب یہاں ہمیں نہ کوئی کلفت پیش آتی ہے اور نہ کسی قسم کی تکان لاحق ہوتی ہے (۳۵) ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْکِتٰبَ سے امتِ مسلمہ کا ذکر ہے جن کے بارے میں فرمایا اَلَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا یعنی جن کو ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب اور پسندیدہ قرار دیا یعنی علماءِ اُمتِ مسلمہ اور بواسطہ علماء تمام اُمت مراد ہیں: اس کے بعد اُمتِ مسلمہ کی تین قسمیں بتائی ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی قسم جو اپنے نفسوں پر ظلم کرنے والے ہیں کیونکہ اللہ سے غافل ہیں، دِلوں میں اعتقاد اور حسنِ ایمانی تو ضرور رکھتے ہیں لیکن قوتِ ایمانی میں ضعف ہے۔

درمیانی طبقہ جو غفلت سے متنبہ ہوا اور جس نے اعمالِ حسنہ اختیار کئے۔

وہ اعلیٰ ترین طبقہ ہے جو نیکی کے کاموں میں سب سے آگے بڑھنے والا ہے' یہ وارثینِ کتاب میں سے صفِ اوّل کے لوگ ہیں سابق بالخیرات کے ساتھ باذن اللہ کی قید سے پتہ چلتا ہے کہ اس بلند مرتبہ تک توفیقِ ایزدی کے بغیر نہیں پہنچا جا سکتا، آخرت میں ان لوگوں کے لئے ہمیشگی کی جنت، قیمتی اور خوبصورت لباس اور زیب و زینت کی چیزیں ہوں گی، جنت میں پہنچنے کے بعد وہ اپنے پروردگار کے شکر گزار ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے ہر قسم کی مشقت اور تکلیف کو دُور کر کے دائمی آرام و آسائش کا مقام عطا کیا۔ (۳۲-۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝

وَ عاطفہ الَّذِيْنَ موصول مبتدا كَفَرُوْا کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لَهُمْ خبر مقدم نَارُ جَهَنَّمَ مبتدا مؤخر لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ، اَلَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خبر (اور وہ لوگ جنہوں نے انکارِ حق سے کام لیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے) لَا یُقْضٰی۔ لَا نافیہ قَضَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَیْهِمْ جار مجرور متعلق بہ یُقْضٰی۔ فَیَمُوْتُوْا۔ فَا سببیہ مَوْتٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم (نہ ان پر فیصلہ کیا جائے گا کہ مرجائیں) وَ عاطفہ لَا نافیہ یُخَفَّفُ۔ تَخْفِیْفٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف قائم مقام فاعل مِنْ عَذَابِهَا جار مجرور متعلق بہ یُخَفَّفُ (اور نہ تخفیف کی جائے گی اس کے عذاب سے) کَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ لِ علامتِ اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب کَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت نَجْزِیْ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم کُلَّ کَفُوْرٍ مفعول بہ کَفُوْرٍ۔ کُفْرٌ سے صفت مشبہ (اسی طرح ہم جزا دیتے ہیں ہر ناشکر گزار کو) (۳۶) وَ عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یَصْطَرِخُوْنَ۔ اِصْطِرَاخٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ چلائیں گے) خبر فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ یَصْطَرِخُوْنَ (اور وہ چلائیں گے اس میں) رَبَّنَا منادیٰ حرف ندا محذوف (اے ہمارے رب) اَخْرِجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے امر واحد مذکر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ نَعْمَلْ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم جواب امر صَالِحًا مفعول بہ (اے رب ہمارے نکال ہم کو کہ ہم کچھ نیک کام کریں) غَیْرَ مضاف اَلَّذِیْ موصول مضاف الیہ غَیْرَ الَّذِیْ مفعول كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا كَانَ کا اسم نَعْمَلُ مضارع جمع متکلم كُنَّا کی خبر (اس کے علاوہ جو ہم کرتے رہے) اَوَ۔ اَ استفہام انکاری توبیخی وَ عاطفہ لَمْ نُعَمِّرْكُمْ۔ لَمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ نفی و جزم و قلب نُعَمِّرْ۔ تَعْمِیْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم بہ لَمْ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تمہیں) مَا نکرہ موصوفہ بمعنی وقت متعلق بہ نُعَمِّرْکُمْ۔ یَتَذَکَّرُ تَذَکُّرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ یَتَذَکَّرُ۔ مَنْ موصول فاعل تَذَکَّرَ۔ تَذَکُّرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔

کہ (سوچ لے اس میں جسکو سوچنا ہو) وَ عاطفہ جَآءَکُمُ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر النَّذِیْرُ فاعل اور پہنچا تمہارے پاس ڈرانے والا یعنی ہمارا رسول) فَذُوْقُوْا۔ فا رابطہ ذُوْقُ سے امر جمع مذکر (پس چکھو) فَمَا۔ فا تعلیل کے لئے مَا نافیہ لِلظّٰلِمِیْنَ خبر مقدم مِنْ نَّصِیْرٍ۔ مِنْ حرف جر زائد نَصِیْرٍ مبتدا موخر (پس کوئی نہیں ان کیلئے مددگار)۔

انکارِ حق سے کام لینے والوں کو آخرت میں بدی عذاب کا سامنا کرنا ہوگا

اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ دوزخ کا عذاب ہی (کسی وقت) ان سے ہلکا کیا جائے گا ہم ناسپاس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ (۳۶)

اور منکرینِ آخرت دوزخ میں چلاتے رہیں گے، خدایا ہم کو جہنم سے نکال کہ صالح اعمال بجا لائیں وہ نہیں جنہیں پہلے صالح کام سمجھ کر کرتے تھے بلکہ وہ جو فی الحقیقت صالح ہوں (جواب ملے گا) ہم نے تمہیں دنیا میں اتنی عمر نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دی تھی کہ اگر کسی کو سوچنا منظور ہوتا تو وہ اس میں سوچ لیتا اور علاوہ ازیں تمہارے پاس ڈرانے والے بھی آتے سو اب تمہاری سزا یہی ہے کہ اپنے کئے کا بدلہ چکھتے رہو اب ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا (۳۷) منکرین کو دائمی طور پر دوزخ کی آگ میں جلنا ہوگا اور ان کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی اور نہ ان پر موت طاری ہوگی کہ عذاب سے نجات پا سکیں۔ منکرین دوزخ میں فریاد کریں گے کہ اے پروردگار ہمیں دوبارہ دنیا میں بھیج تاکہ اعمالِ صالح بجا لائیں، انہیں جواب دیا جائے گا کہ دنیا میں تم طویل مدت تک زندہ رہے اگر تم فکر و غور سے کام لیتے تو اعمالِ صالحہ سے کام لے سکتے تھے علاوہ ازیں ہمارے رسول بھی تمہارے پاس آتے رہے اور تمہیں متنبہ کرتے رہے لیکن اتنی طویل زندگی گذارنے اور رسولوں کے خبردار کرنے پر بھی تم متنبہ نہ ہوئے تو اب اس دوزخ کے عذاب سے تمہیں نجات نہیں مل سکتی۔ (۳۶-۳۷)

إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ
بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٣٨﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ فِي
الْأَرْضِ ۚ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ الْكَافِرِينَ
كُفْرُهُمْ إِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ شُرَكَاءَكُمُ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ
الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۖ أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ
بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى
الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾
اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ
السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ
فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ
تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا
فِى الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ
اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ
دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا
جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
تحقیق اللہ	جانتا ہے	پوشیدہ چیزیں	آسمانوں کی	اور زمین کی
اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ	الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾	هُوَ
تحقیق وہ	جاننے والا ہے	(والی)	سینے والی باتوں کو (۳۸)	وہی ہے
الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي الْاَرْضِ ؕ	فَمَنْ
جس نے	کیا تم کو	جانشین	زمین میں	پس جو شخص کہ
كَفَرَ	فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ ؕ	وَلَا	يَزِيْدُ
کفر کرتا ہے	پس اوپر اس کے ہے	کفر اس کا	اور نہیں	زیادہ کرتا ہے
الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا
کافروں کو	کفر ان کا	نزدیک	رب ان کے کے	مگر
مَقْتًا ۚ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ
ناراضگی	اور نہیں	زیادہ کرتا	کافروں کو	کفر ان کا
اِلَّا	خَسَارًا ﴿۳۹﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
مگر	نقصان (۳۹)	کہہ	کیا دیکھا تو نے	شریکوں اپنے کو
الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا
جن کو	پکارتے ہو تم	سوائے اللہ کے	دکھاؤ مجھ کو	کہ کیا کچھ
خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ
پیدا کیا انہوں نے	زمین میں سے	یا	واسطے انکے	ساجھا ہے
السَّمٰوٰتِ ۚ	اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	فَهُمْ
آسمانوں کے	یا	دی ہم نے انکو	کوئی کتاب	پس وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيِّنَتٍ	مِّنْهُ ۚ	بَلْ	اِنْ	يَّعِدُ
دلیل ظاہر کے	اس سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے
الظّٰلِمُوْنَ	بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾
ظالم	بعضے ان کے	بعض کو	مگر	فریب (۴۰)
اِنَّ اللّٰهَ	يُمْسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	اَنْ
تحقیق اللہ نے	تھام رکھا ہے	آسمانوں کو	اور زمین کو	اس سے کہ
تَزُوْلَا ۚ	وَلَئِنْ	زَالَتَآ	اِنْ	اَمْسَكَهُمَا
ٹل جائیں اپنی جگہ سے	اور اگر	ٹل جائیں	نہ	تھامے گا ان دونوں کو
مِنْ اَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾
کوئی شخص	سوائے اس کے	تحقیق وہ	ہے	تحمل والا بخشنے والا (۴۱)
وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	جَآءَهُمْ
اور قسم کھائی انہوں نے	ساتھ اللہ کے	سخت	قسم اپنی	اگر	آئے ان کے پاس
نَذِيْرٌ	لَّيَكُوْنُنَّ	اَهْدٰى	مِنْ اِحْدَى	الْاُمَمِ ۚ
ڈرانے والا	البتہ ہونگے	بہت راہ پانیوالے	ہر ایک	اُمت سے
فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	نَذِيْرٌ	مَّا زَادَهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾
پس جب	آیا ان کے پاس	ڈرانیوالا	نہ زیادہ کیا انکو	مگر	بیزاری (۴۲)
اسْتِكْبَارًا	فِي الْاَرْضِ	وَمَكْرَ	السَّيِّئِ ۭ	وَلَا
بسبب تکبر کے	بیچ زمین کے	اور مکر کرنے	برائی کے	اور نہیں
يَحِيْقُ	الْمَكْرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ	فَهَلْ
گھیرتا	مکر	برا	مگر کرنیوالے انکے کو	پس نہیں

معلم قرآن سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	سُنَّتَ	الْاَوَّلِيْنَ ۚ	فَلَنْ	تَجِدَ
انتظار کرتے	مگر	عادت	پہلوں کی کا	پس ہرگز نہ	پائے گا تو
لِسُنَّتِ اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ۚ	وَ لَنْ تَجِدَ	لِسُنَّتِ اللّٰهِ		
واسطے عادت اللہ کے	پھیر دینا	اور ہرگز نہ پائے گا تو	واسطے عادت اللہ کے		
تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾	اَوَ لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِى الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	
پھیر دینا (۴۳)	کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	زمین میں	پس دیکھیں وہ	
كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ كَانُوْٓا
کیونکر	ہوا	انجام	ان لوگوں کا کہ	پہلے ان سے تھے	اور تھے
اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ	وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ
بہت سخت	ان سے	قوت میں	اور نہیں	ہے اللہ	کہ عاجز کرے اسکو
مِنْ شَىْءٍ	فِى السَّمٰوٰتِ	وَ لَا	فِى الْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	
کوئی چیز	بیچ آسمانوں کے	اور نہ	بیچ زمین کے	تحقیق وہ	
كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾	وَ لَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
ہے	جاننے والا	قدرت والا (۴۴)	اور اگر	پکڑے	اللہ
النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا	مَا	تَرَكَ	عَلٰى
لوگوں کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کماتے ہیں	نہ	چھوڑے	اوپر
ظَهْرِهَا	مِنْ دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	
پشت زمین کے	کوئی چلنے والا	اور لیکن	ڈھیل دے ہے انکو	(تک)	
اَجَلٍ	مُّسَمًّى ۚ	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ
ایک وقت	مقرر تک	پس جب	آئے گا	وقت مقرر انکا	پس تحقیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ	کَانَ	بِعِبَادِہٖ	بَصِیْرًا ﴿۴۵﴾
اللہ	ہے	ساتھ اپنے بندوں کے	دیکھنے والا (۴۵)

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے وہ تو دل کے بھید تک سے واقف ہے ﴿۳۸﴾ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں پہلوں کا جانشین بنایا تو جس نے کفر کیا اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے اور کافروں کے حق میں ان کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی زیادہ کرتا ہے ﴿۳۹﴾ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے دکھاؤ کہ انہوں نے زمین سے کونسی چیز پیدا کی ہے یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں ان کی شرکت ہے یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں ان میں سے کوئی بات بھی نہیں بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدے دیتے ہیں محض فریب ہے ﴿۴۰﴾ اللہ ہی آسمانوں اور زمین تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے، بیشک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے ﴿۴۱﴾ اور یہ اللہ کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہوں مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی ﴿۴۲﴾ یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں سو تم اللہ کی مرضی میں ہرگز تبدیلی نہ پاؤ گے اور اللہ کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے ﴿۴۳﴾ کیا انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے اور اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے وہ علم والا اور قدرت والا ہے ﴿۴۴﴾ اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے، سو جب ان کا وقت آجائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے ﴿۴۵﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾

اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ، اِنَّ کا اسم عٰلِمُ مضاف اِنَّ کی خبر غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مضاف الیہ (بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا ہے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم عَلِيْمٌۢ، اِنَّ کی خبر بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ بَا حرف جر ذَاتِ جار مجرور مضاف الصُّدُوْرِ۔ صُدُوْرٌ کی جمع مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ عَلِيْمٌۢ (بیشک وہ سینوں کی بات جاننے والا ہے) (۳۸)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝

هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلَّذِیْ موصول خبر جَعَلَكُمْ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل خَلٰٓئِفَ خَلِيْفَةٌ کی جمع مفعول بہ ثانی فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ خَلٰٓئِفَ (وہی ہے جس نے تم کو زمین کا جانشین اور خلیفہ بنایا) فَمَنْ فا الفصیحہ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا كَفَرَ۔ كُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعلِ شرط فَعَلَيْهِ۔ فا رابطہ عَلَيْهِ خبر مقدم كُفْرُهٗ مبتدا مؤخر جملہ اسمیہ۔ جواب شرط (پھر جس کسی نے کفر کیا پس اس پر ہے کفر اسکا) وَ عاطفہ لَا نافیہ يَزِيْدُ۔ زِيَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْكٰفِرِيْنَ مفعول بہ مقدم۔ كُفْرُهُمْ فاعل مؤخر عِنْدَ رَبِّهِمْ۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف حال اِلَّا اداۃ حصر مَقْتًا مفعول بہ ثانی یا تمیز (مَقْتٌ کسی شخص کو کسی برائی کا مرتکب دیکھ کر اس سے بازرکھنا) (اور نہیں اضافہ کرتی کفار کے لئے ان کی ناشکری ان کے ربّ کے پاس مگر بیزاری) وَ عاطفہ لَا نافیہ يَزِيْدُ مضارع واحد مذکر غائب الْكٰفِرِيْنَ مفعول بہ مقدم كُفْرُهُمْ فاعل مؤخر اِلَّا اداۃ حصر خَسَارًا مفعول بہ ثانی یا تمیز (اور نہیں اضافہ کرتا کافروں کے لئے ان کا کفر مگر نقصان) (۳۹)

ناسپاسی باعثِ وبال ہے

وہی تو ہے جس نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے، اب جو کفر کی روش

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار کرے گا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور کافروں کا کفر اُن کے رب کے ہاں تو اس کا غضب بڑھانے کا ہی موجب ہوتا ہے اور کافروں کے لئے ان کا کفر اضافہ نہیں کرتا مگر اور خسارہ (۳۹) اللہ تعالیٰ یکے بعد دیگرے قوموں کو زمین میں اقتدار بخشتا رہتا ہے پھر جو قوم نافرمانی اور کفر کی راہ اختیار کرتی ہے تو اس کا وبال اسی پر پڑتا ہے، یہ کفر اور ناشکری ان کے لئے خسارے اور تباہی کا باعث بنتی ہے پھر اس کی جگہ اللہ تعالیٰ کسی اور قوم کو دنیا کا یہ اقتدار عطا کر دیتا ہے (۳۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر أ استفہام رَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر، یہاں رویت سے مراد رویت بصری ہے شُرَكَآءَ۔ شَرِيْكٌ کی جمع كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل اَلَّذِيْنَ موصول صفت تَدْعُوْنَ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (تو کہہ بھلا دیکھو تو اپنے شریکوں کو جن کو پکارتے ہو تم اللہ کے سوا) اَرُوْنِيْ۔ اِرَاءَةٌ سے امر کا جمع مذکر حاضر نَ وقایہ يْ ضمیر واحد متکلم مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم مجھ کو دکھلاؤ) مَاذَا استفہام خَلَقُوْا ماضی جمع مذکر غائب مفعول بہ ثانی مِنَ الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ خَلَقُوْا (دکھاؤ تم مجھ کو کیا بنایا ہے انہوں نے زمین میں) اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ لَهُمْ خبر مقدم شِرْكٌ مبتدا مؤخر فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ شِرْكٌ (یا ان کا کچھ ساجھا ہے آسمانوں میں) اَمْ حرف عطف استفہام کے لئے اٰتَيْنٰهُمْ اِتْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل كِتٰبًا مفعول بہ ثانی (یا ہم نے دی ہے ان کو کوئی کتاب) فَهُمْ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا عَلٰى بَيِّنَتٍ جار مجرور متعلق بہ خبر، جار مجرور متعلق بہ نعت (پس وہ سند رکھتے ہیں اس کی) بَلْ کلمہ اضراب اِنْ نافیہ يَعِدُ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الظّٰلِمُوْنَ۔ الظّٰلِمُ واحد فاعل بَعْضُهُمْ۔ الظّٰلِمُوْنَ سے بدل بَعْضًا مفعول اِلَّا اداۃ حصر غُرُوْرًا مصدر محذوف کی نعت یعنی وَعْدًا بَاطِلًا۔ (۴۰) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ يُمْسِكُ۔ اِمْسَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ مفعول بہ وَ عاطفہ الْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، اِنْ کی خبر اَنْ مصدریہ تَزُوْلَا۔ زَوَالٌ سے مضارع تثنیہ مؤنث غائب مفعول بہ (بتحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں) وَ عاطفہ لَئِنْ لام تاکید اِنْ شرطیہ زَالَتَا۔ زَوَالٌ سے ماضی تثنیہ مؤنث غائب (اور اگر وہ دونوں ٹل جائیں) اِنْ نافیہ۔ اَمْسَكَهُمَا۔ اِمْسَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مؤنث غائب مفعول بہ مِنْ اَحَدٍ جار مجرور مِنْ بَعْدِهٖ جار مجرور۔ حال (اور اگر ٹل

www.KitaboSunnat.com

جائیں تو کوئی نہیں کہ تھام سکے ان دونوں کو اس کے بعد) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب خبر اِنَّ۔ حَلِیْمًا۔ کَانَ کی خبر غَفُوْرًا اخبر ثانی (بیشک وہ تحمل والا بخشنے والا ہے)۔ (۴۱)

تخلیق کائنات میں اللہ کا کوئی شریک نہیں

آپ ان سے کہئے بھلا دیکھو تو جن خود ساختہ شریکوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو مجھے بھی بتاؤ کہ انہوں نے زمین میں کونسی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں کے بنانے میں ان کی کس قدر شرکت ہے یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دی ہے جس کی بنا پر کوئی واضح سند رکھتے ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ ظالم ایک دوسرے کو نرے فریب کے وعدے دے رہے ہیں۔ (۴۰)

یقیناً اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکے ہوئے ہے اور وہ اپنے مرکز سے ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جو انہیں روک سکے، بیشک وہ بڑا حلیم بڑی مغفرت والا ہے۔ (۴۱)

آیت (۴۰) میں ان کے شرکاء کی بے حقیقتی کی طرف توجہ دلائی ہے اور استفہام تعجب اور تحقیر کے لئے ہے، اگر زمین و آسمان کی تخلیق میں ان کی کوئی شرکت ہے تو مجھے بتاؤ یا ہم نے انکو کوئی کتاب دی کہ فلاں فلاں ہماری خدائی میں شریک ہے جب ان باتوں میں سے کوئی بات نہیں اور نہ ان کے پاس کوئی سند ہے تو پھر یہ ظالم ایک دوسرے کو محض فریب اور دھوکہ دے رہے ہیں، آیت (۴۱) میں بتایا کہ اس کی خدائی میں کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریک نہیں وہ وحدہٗ لاشریک ہے، آسمان و زمین کو اپنے محور پر وہی قائم رکھے ہوئے ہے اور اگر وہ اپنے مدار سے ہٹ جائیں تو پھر کوئی طاقت انہیں تھام نہیں سکتی، یہ تمام کائنات بلاشرکت غیرے اس کے حکم کے مطابق قائم و دائم ہے اور اس کی خدائی میں کوئی شریک نہیں ہے۔ (۴۰-۴۱)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۭ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾

وَ استئنافیہ اَقْسَمُوْا۔ اَقْسَامٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ (انہوں نے قسمیں کھائیں) بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَقْسَمُوْا۔ جَهْدَ مصدر مضاف اَيْمَانِهِمْ مضاف الیہ (پوری کوشش سے قسمیں کھائیں) لَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ جَآءَهُمْ۔ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ نَذِيْرٌ فاعل (اگر آئے گا ان کے پاس کوئی ڈرانے والا رسول) لَيَكُوْنُنَّ۔ لام تاکید يَكُوْنُنَّ۔ كَوْنٌ مصدر ہے مضارع جمع مذکر غائب بانون تاکید فعل ناقص يَكُوْنُنَّ اصل میں يَكُوْنُوْنَنَّ تھا ایک نون حذف کر دیا گیا، التقاء ساکنین کی وجہ سے واو گرا دی گئی۔ يَكُوْنُنَّ رہ گیا) اَهْدٰى۔ هِدَايَةٌ سے افعل التفضیل يَكُوْنُنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خبر مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ جار مجرور متعلق بہ اَهْدٰى (یعنی مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهَا) (البتہ ہوں گے زیادہ ہدایت یافتہ ہر ایک اُمت سے) فَلَمَّا۔ فا عاطفہ لَمَّا ظرفیہ حینیہ متضمن معنی شرط جَآءَهُمْ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ نَذِیْرٌ فاعل (پس جب ان کے پاس ڈرانے والا رسول آیا) مَّا نافیہ زَادَ۔ زِیَادَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر نُفُوْرًا مصدر منصوب مفعول بہ ثانی (نہیں زیادہ ہوا ان کے لئے مگر نفرت و دُوری)۔ (۴۲)

اِسْتِكْبَارًا مصدر مفعول لاجلہ۔ لاجل الاِسْتِكْبَارًا یا نُفُوْرًا سے بدل یا حال فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتِكْبَارًا۔ وَ عاطفہ مَكْرَ مضاف السَّیِّئِ۔ سُوْءٌ سے صفتِ مشبہ (ملک میں غرور کرنا اور داؤ کرنا برے کام) وَ حالیہ لَا نافیہ یَحِیْقُ۔ حُیُوْقٌ و حَیْقَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اَلْمَكْرُ فاعل السَّیِّئُ۔ اَلْمَكْرُ کی صفت (اور نہیں گھیرتا برائی کا مکر یعنی چال) اِلَّا اداۃ حصر بِاَهْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ یَحِیْقُ (مگر اپنے اہل کو یعنی برائی کا داؤ خود داؤ والوں پر پڑتا ہے) فَهَلْ۔ فا عاطفہ هَلْ حرف استفہام یَنْظُرُوْنَ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ (سُنَّتَ مضاف الْاَوَّلِیْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ) مفعول بہ (پس کیا وہ منتظر ہیں مگر پہلوں کے دستور کے) فَلَنْ فا عاطفہ لَنْ حرف نفی، نصب و استقبال تَجِدَ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر حاضر لِسُنَّتِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ تَبْدِیْلًا۔ تَبْدِیْلًا تَجِدَ کا مفعول (پس تو ہرگز نہیں پائے گا اللہ کے دستور میں تبدیلی) وَ عاطفہ لَنْ حرف ونصب و استقبال تَجِدَ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر لِسُنَّتِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ تَحْوِیْلًا۔ تَحْوِیْلًا بروزن تفعیل مصدر مفعول (پس تو ہرگز نہ پائے گا اللہ کے طریقہ میں کوئی تغیر اور تبدیلی) (۴۳)

حق کی مخالفت اقوام کے لئے تباہی کا باعث بنتی ہے

اور یہ لوگ اللہ کی پرزور قسمیں کھا کر کہا کرتے تھے اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آگیا تو یہ دنیا کی ہر قوم سے بڑھ کر راست رو ہوں گے پھر ان کے پاس ڈرانے والا آگیا تو ان کی حق سے نفرت میں اور زیادہ اضافہ ہوگیا (۴۲) زمین میں ان کی سرکشی بڑھ گئی اور بُری چالیں چلنے لگے اور بری چال کا وبال اس کے کرنے والے پر لوٹ آتا ہے تو پھر یہ لوگ کس بات کی راہ تک رہے ہیں کیا اس سنت کی جو اگلے لوگوں کی رہ چکی ہے تو یاد رکھو تم اللہ کی سنت کو کبھی بدلتا ہوا نہیں پاؤ گے اور نہ کبھی ایسا ہو سکتا ہے کہ اس کی سنت کے احکام پھیر دیئے جائیں (۴۳) اہل عرب کتاب وشریعت سے ناآشنا تھے اور ان کی طرف کوئی رسول نہیں آیا تھا، یہود وغیرہ کے سامنے وہ قسمیں کھا کر کہتے کہ اگر ہماری طرف کوئی رسول آیا تو ہم پورے ایمان ویقین سے اس کی بات مانیں گے لیکن جب وہ رسول ان کے پاس آیا تو ایمان لانے کی مخالفت کرنے لگے، اپنی قیادت اور سیادت

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پر فخر کرتے ہوئے اس کے خلاف سازشوں سے کام لینے لگے، اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ حق کے خلاف سازش سے وہ خود اپنی عاقبت تباہ کر رہے ہیں وہ حق کو کوئی ضرر یا نقصان نہیں پہنچا سکتے، انہیں متنبہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ جس طرح قومیں حق کی مخالفت کی وجہ سے تباہ و برباد ہوئی ہیں اگر یہ باز نہ آئے تو انہیں بھی تباہی کا سامنا کرنا پڑے گا اقوام عالم کے لئے ہمیشہ سے سنت الٰہی ہی ہے کہ حق کی مخالفت کرنے سے وہ تباہ و برباد ہوئی ہیں اور اللہ کی سنت کو کوئی تبدیل نہیں کر سکتا۔ (۴۲-۴۳)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰي ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا۔ ہمزہ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَسِيْرُوْا۔ سَيْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ سِيْرُوْا (کیا انہوں نے سیر نہیں کی زمین میں) فَيَنْظُرُوْا فَا عاطفہ نَظَرٌ مضارع جمع مذکر غائب، اس کا عطف يَسِيْرُوْا پر ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ، كَانَ کا اسم مؤخر مضاف الَّذِيْنَ موصول مضاف الیہ مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف الَّذِيْنَ کی صفت (پس دیکھیں کہ کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے) وَ حالیہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم اَشَدَّ۔ شِدَّةً سے افعل التفضیل كَانُوْا کی خبر مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَشَدَّ۔ قُوَّةً تمیز (اور وہ تھے بہت سخت زور میں ان سے) وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص اللّٰهُ، كَانَ کا اسم لِيُعْجِزَهٗ۔ لام جحود اِنْجَازٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مِنْ شَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ يُعْجِزَهٗ (اور اللہ وہ نہیں ہے جس کو عاجز کرے کوئی چیز) فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ يُعْجِزَهٗ، شَيْءٍ کی صفت وَلَا فِي الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (آسمانوں اور نہ زمین میں) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم كَانَ ماضی واحد مذکر غائب عَلِيْمًا۔ عَلِيْمٌ سے صفت مشبہ مبالغہ کا صیغہ قَدِيْرًا فعیل (بیشک وہی ہے جو سب کچھ جانتا ہے اور قدرت والا ہے)۔ (۴۴)

وَلَوْ۔ وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ يُؤَاخِذُ۔ مُؤَاخَذَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل النَّاسَ مفعول بہ بِمَا۔ بِ حرف جر مَا اسم موصول كَسَبُوْا۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یعنی بِالَّذِيْ كَسَبُوْهُ اَوْ بِكَسْبِهِمْ) (اور اگر اللہ گرفت کرے لوگوں کی جو کچھ انہوں نے کیا ہے) مَا نافیہ تَرَكَ۔ تَرْكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جواب شرط

www.KitaboSunnat.com

عَلٰی ظَهْرِهَا جارمجرور متعلق بہ تَرَكَ۔ مِنْ دَآبَّةٍ۔ مِنْ حرف جر زائد مجرور لفظاً منصوب محلاً تَرَكَ کا مفعول (نہ چھوڑے زمین کی پشت پر ایک بھی چلنے والا) وَ عاطفہ لٰكِنْ استدراک کے لئے يُؤَخِّرُهُمْ۔ تَاْخِيْرٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِلٰٓى اَجَلٍ جارمجرور متعلق بہ يُؤَخِّرُهُمْ۔ مُسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر اَجَلٍ کی نعت (لیکن وہ ڈھیل دیتا ہے ان کو ایک مقررہ میعاد تک) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل مضاف جَآءَ۔ مَجِیْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَجَلُهُمْ فاعل اِذَا کا جواب محذوف ہے فیجازیھم (پس جب آئے گا ان کا وقت مقررہ (پس اللہ انہیں جزا دے گا) فَاِنَّ۔ فَا رابطہ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم كَانَ ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص جملہ کَانَ۔ اِنَّ کی خبر بِعِبَادِهٖ جارمجرور متعلق بِبَصِيْرًا بروزن فعیل بمعنی فاعل كَانَ کی خبر (پس بے شک اللہ اپنے بندوں کو دیکھنے اور جاننے والا ہے)۔ (۴۵)

سابقہ اقوام کے آثار لوگوں کے لئے سامانِ عبرت ہیں

پھر کیا یہ غافل زمین پر چلتے پھرتے نہیں کہ گزشتہ قوموں کے آثار و حالات کا مطالعہ کریں اور سوچیں کہ ان قوموں اور طاقتوں کو غفلت و زیادتی کا کیسا نتیجہ بھگتنا پڑا حالانکہ وہ قوت و تعداد میں ان سے بڑھی ہوئی تھیں یاد رکھو اللہ تعالیٰ کو جو حق کا حامی اور زیادتی کا انصاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا ہے) دنیا کی کوئی طاقت بھی عاجز نہیں کر سکتی وہ سب کے حالات سے واقف اور ہر بات کی قدرت رکھنے والا ہے (۴۴) اگر وہ لوگوں کو انکے ظلم و زیادتی کی پاداش میں فوراً پکڑتا تو روئے زمین پر کسی جاندار ہستی کو باقی نہ چھوڑتا لیکن یہ اس کا قانون ہے کہ وہ اپنے ہر کام کو اسباب و عمل کی ترتیب اور طبعی تدریج کے ساتھ انجام دیتا ہے اس لئے وہ ایک مقررہ وقت ظالموں کو مہلت دیتا ہے (۴۵) اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ میں انہیں متوجہ کیا ہے کہ تم اپنی تجارتی سفروں میں سابقہ اقوام کے آثار اور کھنڈرات سے گزرتے ہو، یہ لوگ قوت و شوکت میں تم سے کہیں بڑھ کر تھے، انکارِ حق سے کام لینے کی وجہ سے ان کی تباہی و بربادی پر غور کرو کہ دنیا کی کوئی طاقت انہیں تباہی سے نہ بچا سکی وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰہُ النَّاسَ سے بتایا کہ اللہ غفور و رحیم ہے لوگوں کی نافرمانی پر فوراً ان پر گرفت نہیں کرتا بلکہ انہیں ایک معینہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے شاید وہ اللہ کی طرف رجوع کر لیں۔ (۴۴-۴۵)

تم تفسیر سورۃ فاطر بعونہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورۃ یٰسٓ

یہ سورۃ مکّی ہے، ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں، اس سورۃ کے تین بنیادی امور ہیں:

۱۔ حشر و بعث،

۲۔ اہل القریہ کا قصّہ، اور

۳۔ توحید پر دلائل و براھین.

قرآنِ حکیم کی قسم سے سورۃ کا آغاز کر کے محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی رسالت کی صداقت کا بیان اور کفارِ قریش کی گمراہی اور ضلالت کا ذکر ہے. پھر اہلِ انطاکیہ کا قصّہ بطورِ موعظت بیان کیا جنہوں نے اللہ کے رسولوں کی تکذیب کی اس کے ساتھ ایک مؤمن کی دعوتِ حقّ کا بیان ہے جسے قتل کر دیا گیا، اللہ نے اسے جنّت الفردوس میں جگہ دی اور کفّار کو ہلاکت کا سامنا کرنا پڑا، اس کے بعد مظاہرِ قدرت سے اللہ کے قادرِ مطلق ہونے پر روشن دلائل پیش کئے گئے پھر قیامت اور اس کے احوال کی منظر کشی کی اور آخر میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعث وجزا کا بیان ہے۔

نام اور فضائل: اس سورت کا نام یٰسٓ ہے اللہ تعالیٰ نے اسی سے اس سورۃ کا آغاز فرمایا۔ یٰسٓ (یا۔سین) حروفِ مقطعات میں سے ہے، امام مالک سے روایت ہے کہ یہ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے، حضرت ابن عباس کی بھی یہی روایت ہے کہ اسماء الٰہیہ میں سے ہے، حضرت ابن جبیر کے کلام سے پتہ چلتا ہے کہ یٰسٓ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِنَّ لِکُلِّ شَیْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْاٰنِ یٰسٓ۔ وددت انها فی قلب کل انسان من امتی ہر چیز کے لئے ایک قلب ہے اور قرآن کا قلب سورۃ یٰسٓ ہے، میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میری امت میں سے ہر انسان کے قلب میں یہ موجود ہو۔

حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ جس مرنے والے کے پاس سورۃ یٰسٓ پڑھی جائے تو اس کی موت کے لئے آسانی ہو جاتی ہے مرنے والے کے پاس اس کے پڑھنے کی ایک توجیہ یہ بھی ہے کہ اس میں قیامت کا تفصیل سے ذکر ہے تاکہ مرنے والا آخرت کی طرف متوجہ ہو جائے جس کے پاس سورۃ پڑھی جائے اگر وہ معنی نہیں جانتا تو بہتر ہے کہ اس کے ساتھ ترجمہ بھی پڑھا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ
الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰسٓ ①	وَ الْقُرْاٰنِ	الْحَكِيْمِ ②	اِنَّكَ
یٰسٓ (۱)	قسم ہے قرآن	باحکمت کی (۲)	تحقیق تو

لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ③	عَلٰى	صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④	
البتہ	بھیجے ہوؤں سے ہے (۳)	اوپر	راہ سیدھی کے (۴)	
تَنْزِيْلَ	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ⑤	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
اتارا ہے	غالب	مہربان نے (۵)	تاکہ ڈرائے تو	اس قوم کو کہ

مَّآ اُنْذِرَ	اٰبَآؤُهُمْ	فَهُمْ	غٰفِلُوْنَ ⑥	
نہیں ڈرائے گئے ہیں	باپ ان کے	پس وہ	بے خبر ہیں (۶)	
لَقَدْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	عَلٰٓى	اَكْثَرِهِمْ
البتہ تحقیق	ثابت ہوئی	بات	اوپر	بہتوں ان کے کہ
فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦	اِنَّا	جَعَلْنَا	فِيْٓ
پس وہ	نہیں ایمان لائیں گے (۷)	تحقیق	کیا ہم نے	بیچ

اَعْنَاقِهِمْ	اَغْلٰلًا	فَهِيَ	اِلَى الْاَذْقَانِ	فَهُمْ
گردنوں انکے کے	طوق	پس وہ	ٹھوڑیوں تک ہیں	پس وہ
مُّقْمَحُوْنَ ⑧	وَ جَعَلْنَا	مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ		
سر اونچا کر رہے ہیں (۸)	اور کی ہم نے	آگے ان کے سے		

سَدًّا	وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ	سَدًّا	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	
ایک دیوار	اور پیچھے ان کے سے	دیوار	پس ڈھانکا ہم نے انکو	
فَهُمْ	لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨	وَ سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	
پس وہ	نہیں دیکھتے ہیں (۹)	اور برابر ہے	اوپر ان کے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ءَ اَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩
کیا ڈرائے تو ان کو	یا	نہ ڈرائے تو ان کو	نہیں ایمان لائیں گے (۱۰)

اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ
سوائے اسکے نہیں کہ	ڈراتا ہے تو	اس شخص کو کہ پیروی کرے	قرآن کی	اور ڈرے

الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ
اللہ سے	بن دیکھے	پس خوشخبری اسکو	ساتھ بخشش	اور ثواب

كَرِيْمٍ ⑪	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَنَكْتُبُ
بڑے کے (۱۱)	تحقیق	ہم	زندہ کرتے ہیں	مردوں کو	اور لکھتے ہیں ہم

مَا قَدَّمُوْا	وَاٰثَارَهُمْ	وَكُلَّ	شَيْءٍ
جو آگے بھیجا ہے انہوں نے	اور نشانیوں انکی کو	اور ہر	چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫
شمار کر رکھا ہے ہم نے بیچ کتاب ظاہر کے (لوحِ محفوظ میں) (۱۲)

یٰسٓ ① قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے ② (اے محمدؐ) بیشک تو پیغمبروں میں سے ہے ③ سیدھے رستے پر ④ یہ اللہ غالب نے اور مہربان نے نازل کیا ⑤ تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کرو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ⑥ ان میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦ ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک پھنسے ہوئے ہیں تو ان کے سر الل رہے ⑧ اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی پھر ان پر پردہ ڈال دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو یہ دیکھ نہیں سکتے ⑨ اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے ⑩ تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو ⑪ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور جو ان کے نشان پیچھے رہ گئے ہم ان کو قلمبند کر لیتے ہیں اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن یعنی لوحِ محفوظ میں لکھ رکھا ہے ⑫

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦

يٰسٓ حروفِ مقطعات، اعجازِ قرآن پر تنبیہ کے لئے کہ قرآن انہی حروفِ ھجا سے مرتب ہے لیکن نظم بدیع اسلوب بیان و معانی کے لحاظ سے معجز ہے، ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ یٰسٓ کے معنی لغت طی میں "یا انسان" کے ہیں، بعض کا خیال ہے کہ یٰسٓ اسماء نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اور اسکے معنی ہیں یَا سَیِّدُ الْبَشَرِ۔

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ۔ وَ حرف قسم وجر اَلْقُرْاٰنِ مقسم بہ مجرور الْحَكِيْمِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے معنی محکم کے ہیں جو تغیر و تبدل اور تناقض و بطلان سے بالاتر ہو اَلْحَكِيْمِ، اَلْقُرْاٰنِ کی صفت ہے یعنی جو نظم و معانی کے لحاظ سے محکم ہو اور ہر قسم کے خلل سے عاری ہو (۲) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ اِنَّ کا اسم لَمِنَ۔ لَامِ تاکید مِنَ حرف جر الْمُرْسَلِيْنَ جمع اَلْمُرْسَلُ کی اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اِنَّ کی خبر جواب قسم (یعنی اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ہمارے بھیجے ہوؤں میں سے ہے) (۳) عَلٰى صِرَاطٍ جار مجرور متعلق بہ مُرْسَلِيْنَ خبر ثانی مُسْتَقِيْمٍ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر صِرَاطٍ کی صفت (یعنی تو سیدھی راہ پر ہے جس میں کوئی کجی اور ٹیڑھا پن نہیں ہے)۔ (۴) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ۔ تَنْزِيْلَ مصدر باب تفعیل مفعول مطلق فعل محذوف تَنَزَّلَ سے تَنْزِيْلَ مضاف الْعَزِيْزِ مضاف الیہ الرَّحِيْمِ، الْعَزِيْزِ کی صفت (اتارا زبردست رحم والے نے) (۵) لِتُنْذِرَ۔ لام تعلیل اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ جار مجرور متعلق بہ تَنْزِيْلَ۔ قَوْمًا مفعول بہ مَّا نافیہ اُنْذِرَ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰبَآؤُهُمْ۔ (اٰبٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) نائب فاعل (تاکہ تو ڈرائے ایسی قوم کو کہ نہیں ڈرائے گئے باپ دادا ان کے) فَهُمْ۔ فَا تعلیلہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا غٰفِلُوْنَ۔ غَافِلٌ کی جمع خبر (پس وہ غفلت میں ہیں) (۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یٰسٓ، وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

یٰسٓ (۱) قسم ہے قرآنِ حکیم کی (۲) کہ آپ یقیناً رسولوں سے ہیں (۳) آپ سیدھی راہ پر ہے (۴) یہ قرآن عزیز و رحیم کی طرف سے نازل کیا گیا ہے (۵) تاکہ ان لوگوں کو جن کے آباؤ اجداد کسی پیغمبر کی زبانی متنبہ نہیں کئے گئے اور اس سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں آپ متنبہ کردیں (۶) قرآنِ حکیم کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ تم یقیناً اللہ کے رسولوں سے ہو اور اس کے ساتھ انتہائی سیدھی راہ پر ہو، اور یہ کتاب مقدس غالب اور مہربان اللہ نے بتدریج نازل فرمائی تاکہ لوگ اس پر بآسانی غور و تدبر کرسکیں اس کے بعد لِتُنْذِرَ قَوْمًا سے نزولِ قرآن کا مقصد بتایا کہ آپ کو ایسی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے کہ جس کے پاس اس سے قبل براہِ راست کوئی رسول نہیں آیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد عرب میں کوئی رسول مبعوث نہیں ہوا، بنو اسمٰعیل میں آپ پہلے اور آخری رسول ہیں جو ان لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے۔ (۱-۶)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق حَقَّ الْقَوْلُ حَقَّ سے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب اَلْقَوْلُ ناصل عَلٰی اَکْثَرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حَقَّ (ای واللہ لقد وجب العذاب علی اکثرھم لاٰء المشرکین) البتہ تحقیق بات ثابت ہو چکی ہے ان میں سے اکثر پر) فَهُمْ۔ فَا تعلیلیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ ایمان لانے والے نہیں) (۷) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم اِنَّ کی خبر فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ عُنُقٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول ثانی اَغْلٰلًا۔ غُلٌّ کی جمع جَعَلْنَا کا مفعول اوّل، (ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق) فَهِیَ۔ فَا عاطفہ وتعلیلیہ هِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا اِلَی الْاَذْقَانِ۔ ذَقَنٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر (پس وہ ٹھوڑیوں تک) فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُقْمَحُوْنَ۔ مُقْمَحٌ واحد اِقْمَاحٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مُقْمَحٌ (ایسا شخص جو سر اوپر اٹھائے اور آنکھیں بند کرلے) مُقْمَحُوْنَ خبر (پس وہ سر اوپر اٹھائے ہوں گے) جلالین میں ہے یہ تمثیل ہے جس سے مراد یہ ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے اور ان کے سر اسلئے نہیں جھکتے (۸) وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع متکلم مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ۔ مِنْ حرف جر بَیْنِ مجرور مضاف اَیْدِیْهِمْ مضاف الیہ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ محل نصب جَعَلْنَا کا مفعول ثانی سَدًّا مفعول اوّل وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا کا عطف مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا پر ہے (اور بنائی ہم نے ان کے آگے دیوار اور پیچھے دیوار) فَاَغْشَیْنٰهُمْ۔ فَا عاطفہ اَغْشَاءٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فَهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاتعلیلہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَا یُبْصِرُوْنَ۔ لَا نافیہ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَا یُبْصِرُوْنَ خبر پس وہ کچھ بصیرت نہیں رکھتے (کچھ دیکھ نہیں سکتے) (۹)

انکارِ حق سے کام لینے والوں کی گردنوں میں گویا طوق پڑے ہیں

ہم نے گمراہی اور شیطان کی غلامی کے طوق ان کی گردنوں میں ڈال دیئے ہیں جو ان کی ٹھوڑیوں تک آ گئے ہیں اور ان کے سر پھنس کر رہ گئے ہیں (۸) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے کھڑی کر دی ہے اور ایک ان کے پیچھے اس طرح انہیں ڈھانک دیا ہے لہٰذا وہ کچھ نہیں دیکھتے (۹) کفر اور انکارِ حق کی بنا پر اور حق کو قبول نہ کرنے کی وجہ سے ان پر عذاب واجب ہو چکا ہے اب وہ ایمان لانے والے نہیں اس کے بعد ان کی حالت کو تمثیلی صورت میں بیان فرمایا کہ ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے گئے ہیں جس کی وجہ سے ان کے چہرے اور گردنیں اوپر اٹھ گئی ہیں اور وہ نیچے کی طرف نہیں دیکھ سکتے ہیں اور نہ راہ معلوم کر سکتے ہیں وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سے اس تمثیل کی تکمیل کی اور بتایا کہ گویا ان کے سامنے بھی دیوار ہے اور پیچھے بھی دیوار ہے اور دیواروں میں گھرے ہونے کی وجہ سے وہ باہر کی کسی چیز کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ کچھ خبر حاصل کر سکتے ہیں۔ (۸-۹)

وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ
بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾

وَ عاطفہ سَوَاءٌ خبر مقدم عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ سَوَاءٌ۔ أَ ہمزۂ تسویہ کہا جاتا ہے اَنْذَرْتَ۔ اِنْذَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ءَاَنْذَرْتَهُمْ مبتدا مؤخر اَ ای مستو عندك انذارك اياهم وعلامه" اَمْ حرف عطف بمعنی استفہام لَمْ تُنْذِرْهُمْ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تُنْذِرْ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر هُمْ جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور برابر ہے کہ ان کو ڈرائے یا نہ ڈرائے ان کو) لَا يُؤْمِنُونَ۔ اِيْمَانٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب جملہ مستانفہ (وہ ایمان لانے والے نہیں)۔

اِنَّمَا (کافہ مکفوفہ حصر کے لئے) تُنْذِرُ۔ اِنْذَارٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مَنِ موصول مفعول بہ اتَّبَعَ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الذِّكْرَ مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ تو ڈراوے اس کو جو اتباع کرے ذکر کا) وَ عاطفہ خَشِيَ۔ خَشْيَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الرَّحْمٰنَ فاعل بِالْغَيْبِ جار مجرور متعلق بہ خَشِيَ (اور ڈرے رحمٰن سے غیب میں) فَبَشِّرْهُ۔ فَا رابطہ تَبْشِيرٌ مصدر سے امر واحد مذکر هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ کا عطف بِمَغْفِرَةٍ پر ہے کَرِیْمٍ، اَجْرٍ کی صفت ہے پس اس کو خوشخبری دے معافی کی اور بہت بڑے اجر کی) (۱۱)

اِنَّا مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مبتدا نُحْیِ۔ اِحْیَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم الْمَوْتٰی۔ المیّت واحد مفعول بہ نُحْیِ الْمَوْتٰی، نَحْنُ کی خبر نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی کا جملہ اِنَّ کی خبر و عاطفہ نَکْتُبُ۔ کِتَابَۃٌ سے مضارع جمع متکلم مَا موصول مفعول بہ قَدَّمُوْا تَقْدِیْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ اٰثَارَھُمْ۔ اثر کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ (ہم ہیں جو زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے ہیں اور جو نشان ان کے پیچھے رہے ہیں) وَ عاطفہ کُلَّ شَیْءٍ۔ کُلَّ مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ کُلَّ شَیْءٍ فعل محذوف جَمَعْنَاہُ کا مفعول بہ اَحْصَیْنٰہُ۔ اِحْصَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ متعلق بہ اَحْصَیْنٰہُ۔ فِیْ حرف جر اِمَامٍ مجرور موصوف امام اس کو کہتے ہیں جس کا قصد کیا جائے، اس سے مراد لوح محفوظ ہے مُّبِیْنٍ۔ اَبَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اِمَامٍ کی صفت اِمَامٍ مُّبِیْنٍ سے لوح محفوظ اور صحیفہ اعمال مراد لئے جا سکتے ہیں، اور ہر چیز ہم نے شمار کر رکھی ہے ایک کھلی اصل میں (لوح محفوظ میں) (۱۲)

تذکیر صرف انہی کے لئے سود مند ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں

اور ان کے لئے یکساں ہے آپ انکو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں یہ لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان نہیں لائیں گے (۱۰)

آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے خدائے رحمٰن سے ڈرے سو ایسے شخص کو مغفرت اور باعزت اجر کی خوشخبری سنا دیجئے (۱۱)

ہم یقیناً مردوں کو زندہ کریں گے اور جو افعال انہوں نے کئے اور جو افعال پیچھے چھوڑ جاتے ہیں وہ سب ہم لکھ رہے ہیں اور ہر شے کو اس کتاب واضح میں ہم نے جمع کر دیا ہے۔ (۱۲)

آیت (۱۰) میں بتایا کہ یہ لوگ گمراہی میں اس قدر آگے بڑھ چکے ہیں کہ اب انذار سے کچھ فائدہ نہیں اب یہ لوگ ایمان نہیں لا سکتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ آپ کی تعلیم و تذکیر تو انہی کے لئے کارگر ہو سکتی ہے جو نصیحت سنیں اور اس پر غور کریں چنانچہ رحمٰن سے ڈرنے اور نصیحت پر عمل پیرا ہونے والوں کو مغفرت اور اجر عظیم کی خوشخبری دی گئی، آیت (۱۲) میں بتایا کہ روز قیامت مردے زندہ کئے جائیں گے اور انسانوں کے اعمال و آثار کا جائزہ لیا جائے گا اور تمام اعمال و آثار ہمارے پاس لوح محفوظ میں موجود ہیں اسی کے مطابق جزا و سزا کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (۱۰-۱۲)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا
الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ
لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

تفسیر اردو پارہ

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا
لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا
غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ
كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع

وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا	اَصْحٰبَ	الْقَرْیَةِ
اور بیان کر	واسطے انکے	ایک مثال	رہنے والوں	گاؤں کے
اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾	اِذْ اَرْسَلْنَآ	
جس وقت کہ	آئے ان کے پاس	بھیجے ہوئے (۱۳)	جب بھیجے ہم نے	
اِلَیْهِمُ	اثْنَیْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ
ان کی طرف	دو پیغمبر	پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو	پس مدد دی ہم نے ساتھ تیسرے کے	
فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَیْكُمْ	مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	قَالُوْا
پس کہا انہوں نے	تحقیق ہم	طرف تمہارے	بھیجے گئے ہیں (۱۴)	انہوں نے کہا
مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
نہیں	تم	مگر	آدمی	مانند ہمارے
وَمَآ	اَنْزَلَ	الرَّحْمٰنُ	مِنْ شَیْءٍ	اِنْ
اور نہیں	اتاری	رحمٰن نے	کچھ چیز	نہیں
اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾	قَالُوْا	رَبُّنَا
تم	مگر	جھوٹے (۱۵)	کہا انہوں نے	پروردگار ہمارا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُ	إِنَّآ	إِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾	وَمَا
جانتا ہے	تحقیق ہم	طرف تمہارے	البتہ رسولوں سے ہیں (۱۶)	اور نہیں
عَلَيْنَآ	إِلَّا	ٱلْبَلَٰغُ	ٱلْمُبِينُ ﴿١٧﴾	قَالُوٓا
اوپر ہمارے	مگر	پہنچا دینا پیغام	ظاہر (۱۷)	انہوں نے کہا
إِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ ۖ	لَئِن	لَّمْ	تَنتَهُوا
تحقیق ہم	بدشگون لیتے ہیں	رہنا تمہارا	اگر	نہ	باز رہو گے تم
لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُم	مِّنَّا	عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾
البتہ سنگسار کریں گے ہم تمہیں	اور البتہ لگے گا تم کو	ہم سے	عذاب درد دینے والا (۱۸)
قَالُوا	طَٰٓئِرُكُم	مَّعَكُمْ ۚ	أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ
انہوں نے کہا	بدی تمہاری	ساتھ تمہارے ہے	کیا اگر نصیحت دیئے جاتے ہو تم
بَلْ	أَنتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾	وَجَآءَ
بلکہ	تم	ایک قوم ہو	حد سے نکل جانیوالے (۱۹)	اور آیا
مِنْ أَقْصَا	ٱلْمَدِينَةِ	رَجُلٌ	يَسْعَىٰ	قَالَ
کنارے دور	اس شہر کے سے	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا
يَٰقَوْمِ	ٱتَّبِعُوا	ٱلْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾	ٱتَّبِعُوا	مَن
اے قوم میری	پیروی کرو	بھیجے ہوؤں کی (۲۰)	پیروی کرو	اس شخص کی
لَّا يَسْـَٔلُكُمْ	أَجْرًا	وَهُم	مُّهْتَدُونَ ﴿٢١﴾
نہیں مانگتا تم سے	مزدوری	اور وہ	راہ پائے ہوئے ہیں (۲۱)
وَمَا لِىَ لَآ أَعْبُدُ	ٱلَّذِى	فَطَرَنِى	وَإِلَيْهِ
اور کیا میرے لئے کہ نہ عبادت کروں میں	اسکی جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور طرف اسی کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾	ءَاَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ
پھیرے جاؤ گے (۲۲)	کیا پکڑوں میں	سوائے اسکے	معبود	اگر

يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا تُغْنِ	عَنِّيْ
چاہے	رحمٰن (اللہ)	ایک نقصان	نہ کفایت کرے	مجھ سے

شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾	اِنِّيْٓ	اِذًا
سفارش ان کی	کچھ	اور نہ	چھڑاویں مجھ کو (۲۳)	تحقیق میں	اسوقت

لَّفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
البتہ میں	گمراہی	ظاہر کے ہوں (۲۴)	تحقیق میں	ایمان لایا	ساتھ رب تمہارے کے

فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ
پس سنو بات میری (۲۵)	کہا گیا اسکو	داخل ہو	جنت میں	کہا اس نے

يٰلَيْتَ	قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾	بِمَا	غَفَرَ لِيْ	رَبِّيْ
اے کاش کہ	میری قوم	جانتی (۲۶)	ساتھ اس چیز کے	بخشا مجھ کو	رب میرے نے

وَجَعَلَنِيْ	مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى
اور کیا مجھ کو	کرم کئے گیوں سے (۲۷)	اور نہیں	اتارا ہم نے	اوپر

قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ جُنْدٍ	مِّنَ السَّمَآءِ
قوم اسکی کے	پیچھے اس کے سے	کوئی لشکر	آسمان سے

وَمَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنْ	كَانَتْ
اور نہیں	تھے ہم	اتارنے والے (۲۸)	نہیں	تھا (عذاب)

اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ	خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾
مگر	آواز تند	ایک	پس اسوقت	وہ	بجھے ہوئے تھے (۲۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰحَسْرَةً	عَلَى الْعِبَادِ ۚ	مَا	يَأْتِيهِمْ	مِّن رَّسُولٍ
اے ارمان	اوپر ان بندوں کے کہ	نہیں	آیا ان کے پاس	کوئی رسول

اِلَّا	كَانُوا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾	اَلَمْ يَرَوْا	كَمْ
مگر	تھے	ساتھ اسکے	ٹھٹھا کرتے (۳۰)	کیا نہیں دیکھتے کہ	کتنے

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ
ہلاک کئے ہم نے	ان سے پہلے	قرنوں سے (بستیاں)	یہ کہ وہ	طرف ان کے

لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾	وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ
نہ	پھیرے جائیں گے (۳۱)	اور نہیں	سب	مگر	سب کے سب

لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾
ہمارے روبرو	حاضر کئے جائیں گے (۳۲)

اور ان سے گاؤں کا قصہ بیان کرو جب ان کے پاس پیغمبر آئے ﴿۱۳﴾ یعنی جب ہم نے ان کی طرف دو پیغمبر بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں ﴿۱۴﴾ وہ بولے کہ تم اور کچھ نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو اور اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو ﴿۱۵﴾ انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف پیغام دیکر بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾ اور ہمارے لئے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس ﴿۱۷﴾ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک دیکھتے ہیں اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم تمہیں سنگسار کردیں گے اور تم کو ہم سے دکھ دینے والا عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملے گا ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو ﴿۱۹﴾ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو ﴿۲۰﴾ ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں ﴿۲۱﴾ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۲﴾ کیا میں انکو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں اگر اللہ میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں ﴿۲۳﴾ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو گیا ﴿۲۴﴾ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں سو میری بات سن رکھو ﴿۲۵﴾ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل ہو جا بولا کاش میری قوم کو خبر ہو ﴿۲۶﴾ کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا ﴿۲۷﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی ﴿۲۸﴾ وہ تو صرف ایک چنگاڑ تھی آتشیں سو وہ اس سے ناگہاں بجھ کر رہ گئے ﴿۲۹﴾ بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں ﴿۳۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ انکی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ﴿۳۱﴾ اور کوئی ایسا نہیں مگر سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے ﴿۳۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

وَاضْرِبْ۔ ضَرْبٌ سے امر واحد مذکر حاضر بمعنی اِجْعَلْ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ مَّثَلًا مفعول بہ ثانی اَصْحٰبَ مفعول بہ اوّل، (اور بیان کران کے واسطے ایک مثال اس گاؤں کے لوگوں کی) اِذْ ظرف مضاف جَآءَ۔ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اَلْمُرْسَلُوْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع فاعل (جبکہ آئے اس میں بھیجے ہوئے) اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ قرآن مجید میں نہ تو قریہ کے نام کی صراحت ہے اور نہ ہی ان رسولوں کے نام بیان کئے گئے جو ان کی طرف بھیجے گئے، قرطبی نے تصریح کی ہے قریہ سے انطاکیہ مراد ہے، حافظ ابن حجر عسقلانی کا خیال ہے کہ موجودہ انطاکیہ کے قریب کوئی قریہ ہوگا جو تباہ کر دیا گیا اور اب اس کے آثار کا کوئی پتہ نہیں چلتا، ابن اسحاق، کعب احبار وغیرہ سے پتہ چلتا ہے کہ انطاکیہ کا بادشاہ بت پرست تھا اللہ تعالیٰ نے اس کی طرف تین رسول بھیجے وہاں کے لوگوں نے انہیں جھٹلایا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محققین کا کہنا ہے کہ موجودہ انطاکیہ سے پتہ نہیں چلتا کہ وہ کبھی تباہ ہوا ہو، اس لئے جس قریہ کا ذکر ہے وہ انطاکیہ کے علاوہ کوئی اور ہوگا۔ البدایہ والنہایہ میں ہے کہ انطاکیہ تباہ ہونے کے بعد دوبارہ آباد ہوگیا ہو تو کوئی مانع نہیں ہے، شہر کے پرلے سرے سے دوڑتے ہوئے آنے کے متعلق ابن جریر، ابن عباس کی روایات ہیں کہ یہ حبیب نجار تھا۔ (۱۳)

اِذْ ظرف مضاف اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اَلْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ اثْنَيْنِ مفعول بہ (جب بھیجے ہم نے ان کی طرف دو) فَكَذَّبُوْهُمَا۔ فا عاطفہ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (پس انہوں نے جھٹلایا ان دو کو) فَعَزَّزْنَا فا عاطفہ تَعْزِيْزٌ سے جس کے معنی قوت دینے کے ہیں، ماضی جمع متکلم بِثَالِثٍ جار مجرور متعلق بہ عَزَّزْنَا (پھر ہم نے قوت دی تیسرے سے) فَقَالُوْٓا فا عاطفہ ماضی جمع مذکر غائب اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ مُرْسَلُوْنَ واحد مُرْسَلٌ، اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (پس انہوں نے کہا بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں) (۱۴)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب مَا نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا اِلَّا اداۃ حصر بَشَرٌ خبر مِّثْلُنَا۔ بَشَرٌ کی صفت (انہوں نے کہا نہیں تم مگر ایک انسان ہم جیسے) وَ عاطفہ مَا نافیہ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الرَّحْمٰنُ فاعل مِنْ شَيْءٍ، مِنْ حرف جر زائد شَيْءٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ (اور نہیں نازل کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمٰن نے کچھ بھی) اِنْ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب۔ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر تَكْذِبُوْنَ۔ كِذْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (نہیں تم مگر جھوٹ کہنے والے)۔ (۱۵)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب رَبُّنَا مبتدا يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ اِنَّا مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم۔ اسم اِنَّ اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ مُرْسَلُوْنَ۔ لام تاکید مُرْسَلٌ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ خبر (انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے ہم بیشک تمہاری طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں) (۱۶)

وَ عاطفہ مَا نافیہ عَلَيْنَا خبر مقدم اِلَّا اداۃ حصر اَلْبَلٰغُ مبتدا موخر الْمُبِيْنُ، اَلْبَلٰغُ کی صفت (اور نہیں ہم پر مگر پیغام دینا کھول کر)۔ (۱۷)

اہلِ قریہ کی طرف رسولوں کی تکذیب

آپ مثال کے طور پر ان کو اس بستی والوں کا قصہ سنایئے جبکہ اس میں رسول آئے (۱۳)

جب پہلے ہم نے ان کے پاس دو رسول بھیجے تو انہوں نے انکی تکذیب کی پھر ہم نے تیسرے سے ان کی تائید کی اور انہوں نے کہا بلاشبہ ہم تمہارے پاس رسول بنا بھیجے گئے ہیں (۱۴)

بستی والوں نے جواب دیا تم کچھ نہیں مگر ہم جیسے انسان ہو اور خدائے رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان رسولوں نے کہا ہمارا رب خوب جانتا ہے کہ یقیناً ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں۔(۱۶)

ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے (۱۷)

عام طور پر القریہ سے شام انطاکیہ مراد لیا گیا ہے اور رسولوں سے مراد وہ رسول ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے تبلیغ کے لئے بھیجے تھے۔ نیز بیان کیا گیا ہے کہ سلجوقی خاندان کی حکمرانی تھی لیکن تاریخی حیثیت سے یہ قصہ بے بنیاد ہے۔ سلجوقیوں کا دور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے ختم ہو چکا تھا۔ حضرت عیسیٰؑ کے عہد میں انطاکیہ رومیوں کے زیر تسلط تھا کسی عیسائی روایت سے یہ ثابت نہیں کہ حضرت عیسیٰؑ نے اس شہر میں اپنے مبلغ بھیجے ہوں علاوہ ازیں انطاکیہ شروع ہی سے عیسائیت کا مرکز رہا ہے حالانکہ جس قریہ کا ذکر ہے اس آیت میں ہے وہ منکرین کی بستی تھی اور انکار حق کی وجہ سے اس بستی کو تباہ و برباد کر دیا گیا تھا، ان باتوں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ بستی انطاکیہ کے علاوہ کوئی اور بستی تھی بعض کا خیال ہے اس سے مراد مصر اور مرسلین سے حضرت موسیٰ اور ہارون مراد ہیں، قرآن مجید کے انداز بیان سے پتہ چلتا ہے کہ اس بستی کی طرف جو رسول بھیجے گئے تھے وہ اللہ کی طرف سے مستقل پیغمبر تھے نہ کہ حضرت عیسیٰؑ کے فرستادہ، یہاں اس قصے کا مقصد قریش کو تنبیہ کرنا ہے کہ تم ہٹ دھرمی سے باز آجاؤ ورنہ تمہارا انجام بھی وہی ہوگا جو ان لوگوں کا ہوا، جنہوں نے رسولوں کی دعوت کو رد کیا اور بالآخر عذاب الٰہی میں گرفتار ہوئے چنانچہ اس بات کے سمجھنے کے لئے بستی کا نام اور رسولوں کے نام معلوم ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، مشرکین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اہل ضلالت زمانہ، قدیم سے اس گمراہی میں مبتلا چلے آتے ہیں کہ بشر اللہ کا رسول نہیں ہو سکتا اس مفروضہ کی بنا پر انہوں نے تمام انبیاء علیہم السلام کی دعوت کو یہ کہہ کر ٹھکرا دیا کہ تم ہماری طرح انسان ہو ہماری طرح کھاتے پیتے ہو اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہو تم رسول کیسے ہو سکتے ہو گویا ان کے نزدیک نبوت و رسالت اور بشریت دو متضاد باتیں ہیں، سورۂ مؤمنون میں ہے:

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ○ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ○ (۳۳-۳۴)

(یہ شخص کچھ نہیں ہے مگر ایک بشر تم ہی جیسا کھاتا ہے وہی کچھ جو تم کھاتے ہو اور پیتا وہی کچھ جو تم پیتے، اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کر لی تو تم بڑے گھاٹے میں رہے)۔

سورۃ بنی اسرائیل میں ہے:

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ○ (۹۴)

(لوگوں کے پاس جب ہدایت آئی تو کوئی چیز انہیں ایمان لانے سے روکنے والی اس کے سوا نہ تھی کہ انہوں نے کہا کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیج دیا)۔

اسی طرح سورۃ الفرقان: ۷، ۲۰، الانبیاء: ۳، ۷-۸، المؤمنون: ۲۴

www.KitaboSunnat.com

سورۃ ابراہیم: ۱۰-۱۱، سورۃ التغابن: ۶ وغیرہ آیات میں اسی مضمون کو بیان کیا گیا ہے۔ (۱۳-۱۷)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝

قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّ۔ تَطَيَّرْنَا۔ تَطَيُّرٌ سے ماضی جمع متکلم (جس کے معنی شگون لینا منحوس سمجھنا کے ہیں) اِنَّ کی خبر بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ تَطَيَّرْنَا (انہوں نے کہا ہم نے نامبارک دیکھا تم کو) لَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ لَّمْ تَنْتَهُوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم اِنْتِهَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل مجزوم بہ لَمْ (اگر تم باز نہ رہو گے) لَنَرْجُمَنَّكُمْ۔ لام تاکید جواب قسم نَرْجُمَ۔ رَجْمٌ اور رُجُوْمٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم با نون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (ہم تم کو بالضرور سنگسار کریں گے) وَ عاطفہ لَيَمَسَّنَّكُمْ۔ لام جواب قسم مَسٌّ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب با نون تاکید ثقیلہ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اور البتہ پہنچے گا تم کو) مِّنَّا۔ مِنْ حرف جر نَا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَمَسَّنَّكُمْ عَذَابٌ فاعل اَلِيْمٌ۔ عَذَابٌ کی صفت (ہماری طرف سے دردناک عذاب)۔ (۱۸)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب طَآئِرُكُمْ مبتدا مَّعَكُمْ۔ مَعَ ظرف كُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف خبر (انہوں نے کہا تمہاری نحوست تمہارے اپنے ساتھ ہے) اَئِنْ۔ اَ استفہام انکاری توبیخی اِنْ شرطیہ ذُکِّرْتُمْ۔ تَذْکِیْرٌ سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر فعل شرط (کیا اس بات پر کہ تم کو سمجھایا گیا) بَلْ حرف اضراب اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا۔ قَوْمٌ خبر مُّسْرِفُوْنَ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمٌ کی صفت (بلکہ تم حد سے تجاوز کرنے والی قوم ہو) (۱۹)

اہل قریہ کا رسولوں کو منحوس گردانا اور رسولوں کا جواب

بستی والوں نے کہا ہم تو تمہیں اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمکو سنگسار کر ڈالیں گے اور ہم سے تمہیں دردناک سزا ملے گی (۱۸)

رسولوں نے جواب دیا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے تم کو جو نصیحت کی گئی تو کیا تم نصیحت کرنے والے کو منحوس کہتے، اصل بات یہ ہے کہ تم لوگ حد سے بڑھ گئے ہو۔ (۱۹)

انکارِ حق کی وجہ سے جب ان پر آفات نازل ہوئیں تو رسولوں کو کہنے لگے کہ یہ تمہاری نحوست کی وجہ سے ہم پر بلاؤں کا نزول ہو رہا ہے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کفار کی یہی رائے تھی:

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ط

(اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچتی تو کہتے کہ یہ تمہاری بدولت ہے)

(النساء: ۷۸)

رسولوں نے انہیں جواب دیا کہ کوئی کسی کے لئے منحوس نہیں ہے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بلکہ تمہاری نحوست خود تمہارے کرتوتوں کی وجہ سے تمہارے عقائد و اعمالِ بد خود تمہارے لئے نحوست کا باعث ہیں، تم ہمیں اس لئے منحوس ٹھہراتے ہو کہ ہماری طرف سے تمہیں یاد دہانی کی گئی اور نیک و بد سے آگاہ کیا گیا اس وجہ سے تم ہمیں منحوس ٹھہراتے ہو، تمہاری یہ سوچ تمہاری انتہائی بدبختی اور سرکشی پر دلالت کرتی ہے کہ بجائے اس کے کہ سرکشی کو ترک کر کے حق قبول کرو، الٹا دعوتِ حق دینے والوں کو مورد الزام ٹھہراتے ہو۔ (۱۸-۱۹)

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

وَ عاطفہ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مِنْ حرف جر اَقْصَا۔ قَصَاءٌ سے افعل التفضیل مجرور، جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ رَجُلٌ فاعل رَجُلٌ سے مراد حبیب النجار ہے یَسْعٰی۔ سَعْیٌ سے مضارع واحد مذکر غائب رَجُلٌ کی صفت (اور آیا شہر کے آخری حصہ سے ایک مرد دوڑتا ہوا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) یٰقَوْمِ۔ یَا حرف ندا قَوْمِ منادیٰ مضاف یاء متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) اِتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمُرْسِلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ (اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو) (۲۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر، پہلے اِتَّبِعُوْا کی تاکید مَنْ موصول مفعول بہ لَا یَسْئَلُکُمْ۔ سُؤَالٌ مصدر سے مضارع منفی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اوّل اَجْرًا مفعول بہ ثانی (پیروی کرو ایسے شخص کی جو تم سے اجر نہیں چاہتا) وَّ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُّھْتَدُوْنَ اِھْتِدَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور وہ ہدایت یافتہ ہیں) (۲۱)

ایک مردِ مؤمن کی طرف سے رسولوں کی تصدیق

(اتنے میں) شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم سچائی کے ان رسولوں کے احکام کو مان لو (۲۰) ایسے لوگوں کی اطاعت کرو جو گمراہی سے تمہیں نجات بخشتے ہیں پھر اپنی محنت اور خدمت کا کچھ بدلہ نہیں مانگتے اور خود سیدھی راہ پر چل رہے ہیں (۲۱)

شہر کے پرلے کنارے سے آنے والے شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے اس کا نام حبیب نجار تھا وہ رسولوں پر ایمان لے آیا تھا جب اسے پتہ چلا کہ شہر کے لوگ رسولوں کے قتل کے درپے ہیں تو اس نے قوم کی خیر خواہی اور رسولوں کی ہمدردی کے لئے اپنی قوم سے کہا کہ رسولوں کا اتباع کرو، وہ تم سے کوئی صلہ نہیں چاہتے اور ہدایت یافتہ ہیں، انبیاء کی دعوت ذاتی مفاد سے بالاتر اور بے لوث ہوتی ہے اور پھر ان کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا یہی ان کی صداقت

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (۲۰-۲۱)

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾
أَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا
تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا
لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

وَ عاطفہ مَا اسم استفہام مبتدا لِيَ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر لَا أَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع منفی واحد متکلم اَلَّذِيْ موصول مفعول بہ فَطَرَنِيْ۔ فَطْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نِيْ مفعول بہ، جملہ فَطَرَنِيْ صلہ وَ عاطفہ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُوْنَ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور مجھ کو کیا ہوا کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف سب پھیرے جاؤ گے) (۲۳)

ءَ اَتَّخِذُ۔ ءَ استفہام انکاری اَتَّخِذُ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مِنْ دُوْنِهٖ مفعول بہ ثانی اٰلِهَةً مفعول بہ اوّل (کیا میں پکڑوں اس کے سوا اوروں کو معبود) اِنْ شرطیہ يُّرِدْنِ۔ اِرَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اصل میں يُرِدُنِيْ تھا نون وقایہ، یاء متکلم مفعول۔ اَلرَّحْمٰنُ فاعل بِضُرٍّ جار مجرور متعلق بہ يُّرِدْنِ (اگر ارادہ کرے مجھ پر رحمٰن تکلیف پہنچانے کا) لَا تُغْنِ۔ لَا نافیہ اِغْنَاءٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مؤنث غائب اصل میں تُغْنِیُ تھا یا حرف ہوگئی غَنِیَ جارمجرور متعلق بہ تُغْنِیُ۔ شَفَاعَتُهُمْ فاعل شَیْئًا مفعول مطلق یا مفعول بہ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ یُنْقِذُوْنَ۔ اِنْقَاذٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (کچھ کام نہ آئے مجھ کو انکی سفارش اور نہ وہ مجھ کو چھڑائیں) (۲۳)

اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم اِذًا حرف جزا و جواب لَفِیْ لام تاکید فِیْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور مُّبِیْنٍ۔ ضَلَالٌ کی صفت لَفِیْ ضَلَالٍ مُّبِیْنٍ۔ اِنَّ کی خبر (تو بے شک میں اس صورت میں صریح گمراہی میں ہوں گا)۔ (۲۴)

اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ متکلم۔ اِنَّ کا اسم اٰمَنْتُ۔ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔ اِنَّ کی خبر بِرَبِّکُمْ جارمجرور متعلق بہ اٰمَنْتُ فَاصِیحَۃ فَاسْمَعُوْنِ۔ سَمَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر نون وقایہ یِ واحد متکلم محذوف (بیشک میں ایمان لایا تمہارے رب کے ساتھ پس غور سے سن لو)۔ (۲۵)

مردِ مؤمن کی لوگوں کو تلقین

اور مجھے کیا ہوگیا ہے کہ میں ایسی کھلی اور صریح تعلیم سے آنکھیں بند کرلوں اور جس پروردگار نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی پرستش سے انکار کردوں حالانکہ تم سب لوٹ کر اسی کی طرف جاؤ گے۔ (۲۲)

کیا میں اسے چھوڑ کر ایسے کو معبود بنالوں کہ اگر خدائے رحمٰن مجھ کو

www.KitaboSunnat.com

کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی شفاعت میرے کچھ کام آسکتی ہے اور نہ ہی یہ مجھے چھڑا سکتے ہیں (۲۳)۔

(۲۴) اگر میں ایسا کروں تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔ میں تمہارے ربّ پر ایمان لا چکا ہوں سو تم میری بات سُن لو (۲۵) مردِ مؤمن نے ان لوگوں کو بتایا کہ بندگی کے لائق تو صرف اسی کی ذات ہے جو خالق و مالک ہے اسے چھوڑ کر کسی اور کی طرف رجوع کرنا سراسر حماقت اور گمراہی ہے اور پھر یہ بھی مرنے کے بعد سبھی لوگوں کو اسی کے پاس حاضر ہونا ہے، اللہ ہی مالک اور صاحب اختیار ہے اسے چھوڑ کر دوسروں کی پرستش انتہائی ضلالت ہے اگر اللہ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو پھر کوئی مجھے نفع نہیں پہنچا سکتا توحید پر ان زبردست دلائل کے بعد اس کا اعلان کہ میں خالقِ کائنات پر ایمان لا چکا ہوں تم میری بات کو کان کھول کر سن لو اب کوئی طاقت مجھے حق کے راستے سے برگشتہ نہیں کر سکتی۔

(۲۲ - ۲۵)

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۚ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا
غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا
قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

قِيلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اُدْخُلِ۔ دُخُولٌ سے امر واحد مذکر اَلْجَنَّةَ مفعول بہ (مرد مؤمن کے قتل کے وقت (اس سے کہا گیا جنت میں داخل ہو جا) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب يٰلَيْتَ۔ یا حرف ندا منادیٰ محذوف لَيْتَ حرف مشبہ بالفعل اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے، تمنا کے لئے مستعمل ہے قَوْمِيْ لَيْتَ کا اسم يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَيْتَ کی خبر (اس نے کہا اے کاش میری قوم معلوم کر لیتی) (۲۶)

بِمَا۔ مَا حرف جر مَا موصولہ یا مصدریہ جار مجرور متعلق بہ يَعْلَمُوْنَ غَفَرَ۔ غُفْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لِيْ جار مجرور متعلق بہ غَفَرَ رَبِّيْ فاعل (جو بخشا مجھ کو میرے رب نے) وَ عاطفہ جَعَلَنِيْ۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ن وقایہ يْ مفعول بہ اوّل مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ الْمُكْرَمُ کی جمع اِكْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ ثانی (اور بنایا مجھے عزت والوں میں) (۲۷)

وَمَآ اَنْزَلْنَا۔ وَ مستانفہ مَا نافیہ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلٰى قَوْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ مِنْۢ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال مِنْ جُنْدٍ۔ مِنْ حرف جر جُنْدٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً مفعول بہ مِّنَ السَّمَآءِ۔ جُنْدٍ کی صفت (اور نہیں اتاری ہم نے اس کی قوم پر اس کے بعد کوئی فوج آسمان سے)

وَمَا۔ وَ عاطفہ مَا نافیہ كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنْزِلِيْنَ۔ مُنْزِلٌ واحد اِنْزَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (اور نہیں ہیں ہم اتارنے والے)۔ (۲۸)

اِنْ كَانَتْ۔ اِنْ نافیہ كَانَتْ۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب اِلَّا اداۃ حصر صَيْحَةً موصوف وَّاحِدَةً صفت كَانَتْ کی خبر (نہیں تھی وہ مگر ایک چنگھاڑ) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا خٰمِدُوْنَ۔ خُمُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (پس وہ ناگہاں سب کے سب بجھنے والے ہوگئے) (۲۹)

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ۔ يَا حرف ندا حَسْرَةً منادیٰ عَلَى الْعِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ حَسْرَةً (کیا حسرت ہے بندوں پر) مَا نافیہ يَاْتِيْهِمْ۔ اِتْيَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول مِنْ حرف جر زائد رَّسُوْلٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً فاعل (نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول) اِلَّا اداۃ حصر كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَسْتَهْزِءُوْنَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر۔ (مگر وہ تھے اس کا مذاق اڑاتے)۔ (۳۰)

اَلَمْ يَرَوْا۔ اَ استفہام تقریری لَمْ حرف نفی قلب وجزم رُؤْيَةٌ مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ (کیا انہوں نے نہیں دیکھا) كَمْ خبریہ اَهْلَكْنَا کا مفعول مقدم اَهْلَكْنَا۔ اِهْلَاكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم، قَبْلَهُمْ ظرف متعلق بہ اَهْلَكْنَا۔ مِنَ الْقُرُوْنِ جار مجرور متعلق بہ اَهْلَكْنَا (کہ کتنی ہلاک کر چکے ہیں ہم ان سے پہلے جماعتیں) اَنَّهُمْ۔ اَنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشبّہ بالفعل هُمْ اسم اِنَّ۔ اِلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ يَرْجِعُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ يَرْجِعُوْنَ۔ رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب اَنَّ کی خبر (کہ وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گی)۔ (۳۱)

وَ عاطفہ اِنْ نافیہ كُلٌّ مبتدا لَمَّا بمعنی اِلَّا استثنائیہ جَمِيْعٌ خبر كُلٌّ۔ لَدَيْنَا ظرف متعلق بہ جَمِيْعٌ یا بہ مُحْضَرُوْنَ۔ مُحْضَرُوْنَ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ خبر ثانی (اور نہیں ہے سب مخلوق مگر جمع کی جائے گی ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے)۔ (۳۲)

مرد مؤمن کے قتل پر قوم پر عذاب

(آخر کار ان لوگوں نے اسے قتل کر دیا) پس بشارت ملی کہ جنت میں داخل ہو جاؤ، اس وقت اس نے کہا کاش میری قوم جانتی (۲۶) کہ میرے پروردگار نے مجھے کس طرح بخش دیا اور اپنے نوازے ہوؤں میں شامل کر لیا (۲۷) اس کے بعد اس کی قوم پر ہم نے آسمان سے کوئی فوج نہیں اتاری اور نہ ہم فوج بھیجنے والے تھے (۲۸) صرف ایک ہولناک آواز تھی تو یکایک وہ سب بجھ کر رہ گئے (۲۹) کیا ہی افسوس ہے بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو (۳۰) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں کہ وہ ان کے پاس لوٹ کر نہیں آئے (۳۱) اور یہ سب ہمارے پاس حاضر کئے جائیں گے (۳۲)

تاریخی روایات میں حضرت ابن عباس، مقاتل، مجاہد ائمہ تفسیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے منقول ہے کہ یہ شخص جسے دخولِ جنّت کا حکم دیا گیا حبیب نجّار تھا، اللہ تعالیٰ نے زندگی ہی میں حمایت حقّ کے صلہ میں اسے جنّت کی بشارت دیدی اس عظیم انعام پر اس نے حسرت سے قوم کو کہا کاش یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے اس انعام کو جانتے تو حقّ کی مخالفت ترک کر کے ایمان لے آتے اور اس انعام کا اپنے آپ کو حقدار بنا لیتے حقّ کی مخالفت کی وجہ سے ہمیں مجرموں کو سزا دینے کے لئے آسمان سے کسی لشکر کے بھیجنے کی ضرورت نہیں ان کی تباہی اور ہلاکت کے لئے ایک چنگھاڑ ہی کافی ہے جس سے وہ سب ختم ہو کر رہ گئے، اس کے بعد کی آیات میں منکروں کے بارے میں بتایا کہ جب کبھی کوئی رسول اللہ کی طرف سے ان لوگوں کے پاس آیا انہوں نے ان کی ہنسی اڑائی جس کی وجہ سے انہیں ہلاکت کا سامنا کرنا پڑا اگر یہ لوگ غور و فکر سے کام لیتے تو تکذیب و استہزاء سے باز آجاتے اور حق کو قبول کر لیتے تمام مخلوق کو روزِ قیامت اس کے سامنے حاضر ہونا پڑے گا کوئی بھی اپنے آپ کو قیامت کی باز پرس سے بچا نہیں سکے گا۔ (۲۶-۳۲)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَاٰيَةٌ
لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَ
الشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا
الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَ
اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً
مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا
بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ
اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّلَآ إِلَىٰٓ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ ع ۲

وَ اٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا
اور نشانی ہے	واسطے ان کے	زمین	مردہ	کہ زندہ کیا ہم نے اسکو
وَ اَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾
اور نکالا ہم نے	اس سے	اناج	پس اس سے	کھاتے ہیں وہ (۳۳)
وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
اور کئے ہم نے	بیچ اس کے	باغات	کھجوروں سے	اور انگوروں سے
وَّ فَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾	لِيَاْكُلُوْا	
اور جاری کئے ہم نے	بیچ اسکے	(سے) چشموں سے (۳۴)	تاکہ کھاویں	
مِنْ ثَمَرِهٖ	وَ مَا	عَمِلَتْهُ	اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا
میووں اسکے سے	اور نہیں	کیا اس کو	ہاتھوں انکے نے	کیا پس نہیں
يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ
شکر کرتے (۳۵)	پاک ہے وہ	جس نے	پیدا کئے	جوڑے
كُلَّهَا	مِمَّا	تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ
سب چیز کے	اس چیز سے کہ	اُگاتی ہے	زمین	اور (سے)
اَنْفُسِهِمْ	وَ مِمَّا	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾	وَ اٰيَةٌ	
جانوں انکی سے	اور اس چیز سے کہ	نہیں جانتے (۳۶)	اور نشانی ہے	
لَّهُمُ	الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ
واسطے ان کے	رات	کہ کھینچتے ہم	اس میں سے	دن کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِذَا هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾	وَالشَّمْسُ	تَجْرِیْ	لِمُسْتَقَرٍّ
پس ناگہاں وہ	پیچ اندھیرے کے (۳۷)	اور سورج	چلتا ہے	ٹھکانوں میں کے مقرر ہیں
لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِیْرُ	الْعَزِیْزِ	الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾
واسطے اسکے	یہ	حکم ہے	غالب	جاننے والے کا (۳۸)
وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ
اور چاند	مقرر کردیں ہم نے اسکی	منازل	یہاں تک کہ	ہو جائے
كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾	لَا الشَّمْسُ	یَنْۢبَغِیْ	
مانند شاخ کھجور	سوکھی کے (۳۹)	نہیں سورج	لائق ہے	
لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا
واسطے اسکے	یہ کہ	پالے	چاند کو	اور نہیں
سَابِقُ	النَّهَارِ ؕ	وَكُلٌّ	فِیْ فَلَكٍ	یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
آگے پکڑنے والی	دن کو	اور سب	پیچ آسمان کے	ستارے چلتے ہیں (۴۰)
وَاٰیَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّیَّتَهُمْ
اور نشانی	واسطے انکے کہ	کہ	اٹھایا ہم نے	اولاد ان کی کو
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾	وَخَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	
کشتی بھری ہوئی کے (۴۱)	اور پیدا کیا ہم نے	واسطے ان کے	مانند اس کشتی کے	
مَا	یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
جو	سوار کریں اس پہ (۴۲)	اور اگر	چاہیں ہم	غرق کردیں انکو
صَرِیْخَ	لَهُمْ	وَلَا هُمْ	یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾	اِلَّا
مدد	واسطے ان کے	اور نہ وہ	چھڑائے جائیں گے (۴۳)	مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةً	مِّنَّا	وَ مَتَاعًا	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾
رحمت	ہماری سے	اور فائدہ پہنچایا انکو	ایک وقتِ مقرر تک (۴۴)

وَ اِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ
اور جب	کہا جاتا ہے	واسطے انکے	ڈرو	اس عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے

وَ مَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَ مَا
اور جو	پیچھے تمہارے ہے	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ (۴۵)	اور نہیں

تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ اٰيَةٍ	مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا
آتی پاس انکے	کوئی نشانی	نشانیوں رب ان کے سے	مگر

كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾	وَ اِذَا قِيْلَ	لَهُمْ
ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے (۴۶)	اور جب کہا جاتا ہے	واسطے انکے

اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ الَّذِيْنَ
خرچ کرو	اس چیز سے کہ	دیا تم کو	اللہ نے	کہتے ہیں وہ جو

كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ
کافر ہیں	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں	کیا کھلائیں ہم	اس شخص کو	اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ اِلَّا	فِيْ
چاہتا اللہ	کھانا دیتا اسکو	نہیں	تم مگر	بیچ

ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾	وَ يَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ
گمراہی	ظاہر کے (۴۷)	اور کہتے ہیں	کب ہے	یہ	وعدہ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾	مَا يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
اگر	ہو تم	سچے (۴۸)	نہیں انتظار کرتے	مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَيْحَةً وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَهُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾	فَلَا
ایک آواز تند کا	کہ پکڑے ان کو	اور وہ	بیچ جھگڑے کے ہوں (۴۹)	پس نہ
يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾
کر سکیں گے	وصیت کرنا	اور نہ	طرف اہل اپنے کے	پھر جائیں گے (۵۰)

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ کی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے ﴿۳۴﴾ تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے ﴿۳۵﴾ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی انکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے ﴿۳۷﴾ اور سورج اپنے مقرر رستے پر چل دیتا ہے یہ خدائے غالب اور دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کی بھی ہم نے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے ﴿۳۹﴾ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے اور سب اپنے اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۴۰﴾ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿۴۱﴾ اور ان کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر سوار ہوتے ہیں ﴿۴۲﴾ اور اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو ان کا کوئی فریاد رس ہو اور نہ کسی کو رہائی ملے ﴿۴۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو تمہارے پیچھے ہے اس عذاب سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۴۵﴾ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں ﴿۴۶﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مؤمنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا تم تو صریح غلطی میں ہو ﴿۴۷﴾ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا ﴿۴۸﴾ یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آپکڑے گی ﴿۴۹﴾ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں واپس جا سکیں گے ﴿۵۰﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا
مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ استئنافیہ اٰیَۃٌ خبر مقدم لَھُمُ صفت اَلْاَرْضُ مبتدا موخر الْمَیْتَۃُ۔ اَلْاَرْضُ کی صفت اَحْیَیْنٰھَا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور ایک نشانی ان کے واسطے زمین مردہ ہے جس کو ہم نے زندہ کر دیا) وَ عاطفہ اَخْرَجْنَا۔ اِخْرَاجٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْھَا جار مجرور متعلق بہ اَخْرَجْنَا۔ حَبًّا مفعول بہ (اور نکالا اس سے) فَمِنْہُ۔ فَا استئنافیہ مِنْہُ جار مجرور متعلق بہ یَاْکُلُوْنَ، یَاْکُلُوْنَ۔ اَکْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پس اسی سے وہ کھاتے ہیں)۔ (۳۳)

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِیْھَا جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ جَنّٰتٍ۔ جَنَّۃٌ کی جمع مفعول بہ مِّنْ نَّخِیْلٍ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنَا۔ جَنّٰتٍ کی صفت وَّ عاطفہ اَعْنَابٍ۔ عِنَبٌ کی جمع جَنّٰتٍ پر عطف (اور بنائے ہم نے اس میں باغات، کھجور کے اور انگور کے) وَ عاطفہ فَجَّرْنَا۔ تَفْجِیْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِیْھَا جار مجرور متعلق بہ فَجَّرْنَا۔ مِنَ الْعُیُوْنِ۔ عَیْنٌ جمع جار مجرور متعلق بہ صفت مفعول بہ فِیْھَا جار مجرور (اور پھاڑ ڈالے اس میں چشمے) (۳۴)

لِیَاْکُلُوْا۔ لام تعلیل اَکْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مِنْ ثَمَرِہٖ جار مجرور متعلق بہ یَاْکُلُوْا (تاکہ کھائیں اس کے پھلوں سے) وَ عاطفہ مَا موصولہ عَمِلَتْہُ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ صلہ اَیْدِیْھِمْ۔ یَدٌ کی جمع مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَیْدِیْھِمْ فاعل (اور جو عمل کیا انکے

تعلیم و تعلم سے متعلق مفید و مقبول موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں نے) اَفَلَا۔ اَ استفہام انکاری۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ۔ یَشْکُرُوْنَ۔ شُکْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا پس وہ کیوں شکر نہیں کرتے) (۳۵)

سُبْحٰنَ مصدر بمعنی تسبیح ہے مفعولِ مطلق فعل محذوف کا مضاف اَلَّذِیْ موصول مضاف الیہ خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب الْاَزْوَاجَ۔ زَوْجٌ کی جمع مفعول بہ کُلَّهَا۔ تاکید (پاک ہے وہ ذات جس نے پیدا کئے جوڑے سب چیزوں کے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف حال تُنْۢبِتُ اَنْۢبَاتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب الْاَرْضُ فاعل (ان چیزوں میں سے جن کو زمین اگاتی ہے) وَ عاطفہ مِنْ اَنْفُسِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف وَ عاطفہ مِمَّا (مِنْ۔ مَا) لَا نافیہ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ (اور خود ان میں سے اور ان چیزوں سے جن کی انکو خبر نہیں) (۳۶)

مُردہ زمین سے مختلف النوع چیزوں کی پیدائش اسکی قدرت کاملہ پر زبردست دلیل

اور لوگوں کے لئے مردہ زمین ایک نشانی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس سے اناج نکالا پھر اس اناج سے لوگ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے (۳۴) تاکہ لوگ اللہ کے عطا کردہ پھل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھائیں اور یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں ہے، تو پھر شکر کیوں نہیں بجالاتے (۳۵) پاکی اور بزرگی ہے اس ذات کے لئے جس نے زمین کی پیداوار میں اور انسان میں اور ان تمام مخلوقات میں جن کا انسان کو علم نہیں دو دو اور متقابل چیزیں پیدا کیں (۳۶)

آیت ۳۳ سے توحید و آخرت کا مضمون شروع ہوتا ہے اور ان حقائق کے اثبات کے لئے شب و روز مشاہدہ میں آنے والی اشیاء کو پیش کیا ہے، مثلاً مردہ زمین کا احیا اور اس سے مختلف قسم کی غذائی پیداوار کا حصول، زمین میں کھجوروں انگوروں اور مختلف قسم کے پھلوں کا پیدا کرنا چشموں کا جاری کرنا یہ سب اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کاملہ پر زبردست شواہد ہیں اس کی مختلف قسم کی پیداوار ہمارے لئے غذا کا کام دیتی ہے اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ان نعمتوں کے عطا کرنے پر اس کا شکر بجا لائیں، آیت (۳۶) میں بتلایا کہ اللہ نے اس کائنات میں ہر چیز کے جوڑے پیدا کئے، کائنات کی ہر چیز میں یہ قانون جاری ہے، رات کے لئے دن، صبح کے لئے شام نر کے لئے مادہ مرد کے لئے عورت، زندگی کے لئے موت الغرض یہ قانون تزویج کائنات کی تمام چیزوں میں کارفرما ہے وہ زمین سے اگنے والی چیزیں ہوں یا خود انسان کے مختلف النوع جوڑے ہوں یا ایسی چیزیں ہوں جن کے انواع و ازواج کا ہمیں علم حاصل نہ ہو۔ (۳۳-۳۶)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

وَ عاطفہ اٰيَةٌ خبر مقدم لَهُمُ صفت الَّيْلُ مبتدا مؤخر نَسْلَخُ سَلْخٌ سے مضارع جمع متکلم بکری کی کھال اتارنا۔ سانپ کا کینچلی سے باہر آنا مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ نَسْلَخُ۔ النَّهَارَ مفعول بہ (اور ایک نشانی ہے واسطے ان کے رات کھینچ نکالتے ہیں ہم اس سے دن) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مُّظْلِمُوْنَ۔ مُظْلِمٌ واحد اَظْلَمَ سے اسم فاعل جمع مذکر (پس ناگہاں وہ تاریکی میں پڑے رہ جاتے ہیں) (۳۷)

وَ عاطفہ الشَّمْسُ مبتدا تَجْرِيْ۔ جَرَيَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب خبر لِمُسْتَقَرٍّ۔ لَام حرف جر مُسْتَقَرٍّ۔ اِسْتِقْرَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ۔ لَّهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف صفت (اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مقرر کردہ راستے پر) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ مبتدا تَقْدِيْرُ خبر مضاف الْعَزِيْزِ مضاف الیہ الْعَلِيْمِ۔ اَلْعَزِيْزِ کی صفت (یہ تقدیر ہے اس غالب اور جاننے والے کی) (۳۸)

وَالْقَمَرَ۔ وَ عاطفہ الْقَمَرَ مفعول بہ فعل محذوف کا قَدَّرْنٰهُ۔ تَقْدِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ مفعول بہ مَنَازِلَ۔ مَنْزِلٌ کی جمع مفعولِ ثانی (اور چاند ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کی منزلیں) حَتّٰى حرف غایت اور جر عَادَ۔ عَوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَالْعُرْجُوْنِ۔ كَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم بمعنی مثل خبر عَادَ۔ اَلْعُرْجُوْنِ کھجور کے گچھے کی وہ شاخ ہے جس میں اس گچھے کی جڑ ہوتی ہے یہ ٹیڑھی ہوتی ہے اَلْقَدِیْمِ۔ اَلْعُرْجُوْنِ کی صفت (یہاں تک کہ وہ ایک شاخ کہنہ کی طرح ہو کر رہ گیا) (۳۹)

لَا الشَّمْسُ۔ لَا نافیہ اَلشَّمْسُ مبتدا یَنْبَغِیْ۔ اِنْبِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَهَا جار مجرور متعلق بہ یَنْبَغِیْ (نہ سورج اسکے لائق ہے) اَنْ مصدریہ تُدْرِكَ اَلْقَمَرَ۔ اِدْرَاكٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب اَلْقَمَرَ مفعول بہ (کہ وہ پکڑے چاند کو) وَ عاطفہ لَا نافیہ اَلَّيْلُ مبتدا سَابِقُ النَّهَارِ۔ سَبْقٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ خبر النَّهَارِ مفعول (اور نہ رات آگے بڑھنے والی ہو دن سے) وَ عاطفہ كُلٌّ (ای کل واحد من الشمس و القمر) مبتدا فِیْ حرف جر فَلَكٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ يَسْبَحُوْنَ۔ يَسْبَحُوْنَ۔ سَبْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور ہر ایک اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں) فَلَكٍ وہ پانی جس پر ہوا لگنے سے گول گول دائرے پیدا ہو جائیں (۴۰)

اختلافِ لیل و نہار اس کے قادرِ مطلق پر زبردست دلیل

ان کے لئے ایک اور نشانی رات ہے اس پر سے ہم دن کو اتار لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں (۳۷) اور دیکھو سورج کے لئے جو قرارگاہ ٹھہرا دی گئی ہے وہ اسی پر چلتا ہے یہ عزیز و حکیم اللہ کی اس کے لئے تقدیر ہے (۳۸) اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ آخر میں وہ کھجور کی پرانی ٹہنی کی طرح رہ جاتا ہے (۳۹) نہ تو آفتاب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار میں ہے کہ چاند کو جا لے اور نہ ہی رات کے بس میں ہے کہ دن سے پہلے ظاہر ہو جائے اور تمام اجرام سماویہ اپنے اپنے دائروں کے اندر پھر رہے ہیں (۴۰)

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے نشانات میں سے رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا ہے، رات سکون و آرام کے لئے اور دن کاروبار کے لئے ہے، پھر رات دن کے اس تغیر و تبدل کے لئے سورج کو دلیل ٹھہرایا سورج انتہائی پابندی کے ساتھ اپنے محور پر گردش کرتا رہتا ہے جس سے رات دن اور موسموں کا تغیر و تبدل وقوع پذیر ہوتا ہے، سورج کی طرح چاند بھی اپنی منازل طے کرتا رہتا ہے، ہلال سے بدر اور پھر آخر میں کھجور کی ایک خشک شاخ کی مانند ہو کر رہ جاتا ہے، چاند کے اس گھٹنے اور بڑھنے کے ساتھ بھی بہت سے امور کا تعلق ہے، پھر یہ نظامِ شمسی ایک مضبوط نظام کے ماتحت کام کرتا رہتا ہے سورج اپنے مدار اور چاند اپنے مدار میں گردش کرتا رہتا ہے، رات اور دن ایک مقررہ نظام کے ماتحت گردش میں آتے رہتے ہیں اللہ کے اس مقرر کردہ نظام میں سرِ مو بھی تفاوت پیدا نہیں ہو سکی، کائنات کا یہ سارا نظام اس کی وحدانیت اور قادرِ مطلق ہونے پر زبردست دلیل ہے۔

(۳۷-۴۰)

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝ اِلَّا رَحْمَةً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا
مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ۝

وَاستئنافیہ اٰيَةٌ خبر مقدم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ صفت محذوف آنَا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع مذکر اسم اَنَّ خبر حَمَلْنَا ماضی جمع متکلم اَنَّ کی خبر ذُرِّيَّتَهُمْ ذُرِّيَّةَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب) مفعول بہ فِي الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بہ حَمَلْنَا۔ الْمَشْحُوْنِ صفت، اس کا مادہ شَحْنٌ جسکے معنی بھرے ہوئے ہونے کے ہیں اسم مفعول واحد مذکر۔ بھرا ہوا ہونا دل میں بھری ہوئی عداوت کے لئے بھی مستعمل ہوتا ہے (اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے اٹھایا ان کی نسل کو اس بھری ہوئی کشتی میں) (۴۱)

وَعاطفہ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا۔ مِّنْ مِّثْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا۔ مَا موصول يَرْكَبُوْنَ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ صلہ (اور بنایا ہم نے ان کے لئے کشتی جیسی چیزوں کو جس پر سوار ہوتے ہیں)۔ (۴۲)

وَعاطفہ اِنْ شرطیہ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ اور مَشِيْئَةٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم فعل شرط نُغْرِقْهُمْ۔ اِغْرَاقٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم مجزوم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق

www.KitaboSunnat.com

کردیں) فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ ۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ للجنس صَرِيْخَ بروزن فعیل بمعنی فاعل جس کے معنی فریاد کرنے اور فریاد کو پہنچنے کے ہیں، دوسرے معنی کے لحاظ میں صَرَخَ يَصْرُخُ کا مصدر ہے جس کے معنی فریاد کرنے اور جلانے کے ہیں صَرِيْخَ، لَا کا اسم ہے لَهُمْ، لَا کی خبر (پھر کوئی نہ پہنچے فریاد کو) وَ عاطفہ لَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يُنْقَذُوْنَ ۔ اِنْقَاذٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (اور نہ وہ نجات پائیں گے) (۴۳)

اِلَّا اداۃ حصر رَحْمَةً مفعول لاجلہ مِنَّا ۔ مِنْ حرف جر نَا ضمیر جمع متکلم مجرور (مگر مہربانی ہماری طرف سے) وَ عاطفہ مَتَاعًا کا عطف رَحْمَةً پر ہے مفعولِ مطلق اِلٰى حِيْنٍ صفت (اور متاع ایک وقت تک)۔ (۴۴)

وَاِذَا ۔ وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِيْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ ۔ اِتَّقُوْا اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر مَا موصول مفعول بہ بَيْنَ ظرف مضاف اَيْدِيْكُمْ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف صلہ مَا ۔ وَ عاطفہ مَا موصول خَلْفَكُمْ ۔ خَلْفَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ بچو اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے) لَعَلَّكُمْ ۔ لَعَلَّ فعل ناقص ترجی کے لئے كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کا اسم تُرْحَمُوْنَ ۔ رَحْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر لَعَلَّ کی خبر (تاکہ تم پر رحم کیا جائے)۔ (۴۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ مَا نافیہ تَاْتِیْهِمْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِنْ اٰیَةٍ۔ مِنْ حرف جر اٰیَةٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً فاعل مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ۔ مِنْ حرف جر اٰیٰتِ۔ اٰیَةٌ کی جمع مجرور مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تَاْتِیْهِمْ (اور نہیں پہنچتا ان کو اپنے رب کے نشانات میں سے کوئی نشان) اِلَّا اداۃ حصر کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ مُعْرِضِیْنَ۔ مُعْرِضِیْنَ۔ مُعْرِضٌ کی اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر کَانُوْا کی خبر (مگر وہ اس سے روگردانی کرتے تھے)۔ (۴۶)

پانی کی سطح کو کشتی رانی کے قابل بنانا بھی اس کی بہت بڑی نشانی ہے

اور ان کے لئے نشانی ہے کہ ہم نے ان کی نسل کو بھری کشتی میں سوار کر دیا (۴۱)

اور ہم نے اس جیسی اور کشتیاں (سواریاں) بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں (۴۲)

اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہو اور نہ کسی اور طرح بچائے جا سکیں (۴۳)

مگر یہ ہماری رحمت ہے (جو انہیں پار لگاتی ہے) اور ایک وقت معین ان کو زندگی سے متمتع ہونے کا موقع دیتا ہے (۴۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس عذاب سے بچو جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ کچھ پرواہ نہیں کرتے) (۴۵)

اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے نہیں آتی مگر یہ لوگ اس سے روگردانی کر جاتے ہیں (۴۶)

اس کی قدرت کی مزید نشانی یہ ہے کہ بحری سفر کے لئے کشتی اور جہاز رانی کی صنعت انسان کو عطا کی جس کی وجہ دُور دراز ملکوں کا سامان لایا جا سکتا ہے اسی طرح خشکی میں سفر کرنے کے لئے اونٹ، گھوڑے پیدا کئے اور بھاپ کی مدد سے چلنے والی گاڑیوں کی صنعت سکھلائی، بڑے بڑے جہاز سمندر کے سینہ پر دوڑتے ہیں، اللہ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے انہیں غرق ہونے سے بچاتا ہے اور اگر انہیں غرق کرنا چاہے تو پھر کوئی اس کا فریاد رس نہ ہوگا، آیت ۴۵-۴۶ میں بتایا ہے کہ جب انکارِ حق سے کام لینے والوں کو عذاب الٰہی سے ڈرایا جاتا ہے تو وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ (۴۱-۴۶)

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ مستانفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِیْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَھُمْ جار مجرور متعلق بہ قِیْلَ۔ اَنْفِقُوْا۔ اِنْفَاقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر مقول القول مِمَّا (مِنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ اَنْفِقُوْا۔ رَزَقَکُمْ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اللّٰہُ فاعل (اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو اس چیز سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِیْنَ موصول فاعل کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ لِلَّذِیْنَ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب، صلہ (کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے) اَ ہمزہ استفہام استہزاء کے لئے نُطْعِمُ۔ اِطْعَامٌ سے مضارع جمع متکلم مَنْ موصول مفعول بہ لَوْ شرطیہ یَشَآءُ اللّٰہُ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب اللّٰہُ فاعل اَطْعَمَہٗ اِطْعَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب صلہ (کیا ہم کھلائیں ایسوں کو اگر اللہ چاہتا تو انہیں کھلاتا) اِنْ نافیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا اِلَّا اداۃ حصر فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ خبر (نہیں ہو تم مگر صریح گمراہی میں) (۴۷)

وَ مستانفہ یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب مَتٰی اسم استفہام ظرف زمان متعلق بہ محذوف۔ خبر مقدم ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا مؤخر الْوَعْدُ اسم اشارہ سے بدل (اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ) اِنْ شرطیہ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِیْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع کُنْتُمْ کی خبر اگر تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سچے ہو) (۴۸)

مَا نافیہ یَنْظُرُوْنَ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب اِلَّا اداۃ حصر صَیْحَۃً مفعول بہ وَّاحِدَۃً، صَیْحَۃً کی صفت (نہیں منتظر وہ مگر ایک چنگھاڑ کی) تَاْخُذُھُمْ۔ اَخْذٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول (کہ آپکڑے ان کو) وَ حالیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یَخِصِّمُوْنَ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا اِخْتِصَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (درآنحالیکہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے) (۴۹)

فَلَا۔ فَا عاطفہ لَا نافیہ یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ اِسْتِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب تَوْصِیَۃً مفعول بہ بروزن تَفْعِلَۃٌ باب تفعیل کا مصدر ہے (اور وہ نہ استطاعت رکھیں گے وصیت کی) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ اِلٰٓی اَھْلِھِمْ جار مجرور متعلق بہ یَرْجِعُوْنَ۔ یَرْجِعُوْنَ رُجُوْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور نہ اپنے اہل کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے)۔ (۵۰)

کفار کا مساکین کی امداد نہ کرنا اور قیامت کا مذاق اڑانا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے دیئے ہوئے مال سے کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو کافر لوگ مؤمنوں سے کہتے ہیں ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھانے کو دیتا، تم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو (۴۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ لوگ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (۴۸)

یہ لوگ صرف ایک ہولناک آواز کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آپکڑے گی جب یہ لوگ اپنے دنیوی معاملات میں جھگڑ رہے ہوں گے (۴۹)

پھر اس وقت نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھروں کی طرف لوٹ سکیں گے (۵۰)

جب کفار کو غریبوں، مسکینوں اور محتاجوں کی امداد کے لئے محض انسانی ہمدردی کی بنا پر کہا جاتا ہے تو یہ لوگ بطور استہزاء کہتے ہیں کہ جب تم کہتے ہو کہ رازق اللہ ہے تو اگر اللہ نے انہیں نہیں دیا ہے تو ہم کیوں دیں کیا تم ہم کو رازق بنانا چاہتے ہو، کفار کا یہ کہنا ان کی حماقت پر دلالت کرتا ہے، رازق تو فی الحقیقت اللہ ہی ہے لیکن انسان کا اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے از راہ انسانی ہمدردی محتاجوں کو دینا اس کی رزاقیت کے منافی نہیں ہے، کفار بطور انکار کہتے ہیں جس قیامت سے تم ہمیں ڈراتے ہو وہ کب آئے گی، کفار کا یہ سوال بطور استہزاء ہے، اس کے بارے میں بتایا کہ جس قیامت کے تم منتظر ہو وہ ایک ہولناک آواز کی صورت میں تمہیں آپکڑے گی، تمام باہمی اپنے معاملات میں جھگڑ رہے ہوں گے کہ اس ہولناک چنگھاڑ سے سب کے سب مردہ ہو جائیں گے، انہیں اتنی فرصت نہ ملے گی کہ ایک دوسرے کو وصیت کر سکیں یا اپنے گھروں میں واپس جا سکیں۔ (۴۸-۵۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ
يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا
الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ
يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ
عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٧﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنّٰى يُبْصِرُونَ ﴿٦٨﴾ وَلَوْ
نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٩﴾ ع ٣٤

وَنُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَإِذَا	هُمْ	مِّنَ الْأَجْدَاثِ
اور پھونکا جائیگا	صور کے	پس ناگہاں	وہ	قبروں میں سے
إِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾	قَالُوا	يٰوَيْلَنَا	
طرف رب اپنے کے	دوڑیں گے (۵۱)	کہیں گے	اے وائے	
مَنْ بَعَثَنَا	مِنْ مَّرْقَدِنَا	هٰذَا	مَا	وَعَدَ
ہم کو کس نے اٹھایا	ہماری خوابگاہوں سے	یہ ہے	جو کچھ	وعدہ کیا تھا
الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾	إِنْ	كَانَتْ
رحمٰن نے	اور سچ کہا تھا	پیغمبروں نے (۵۲)	نہیں	تھا یہ ہونا
إِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	فَإِذَا	هُمْ	جَمِيعٌ
مگر	ایک آواز تند میں	پس اسوقت	وہ	سب
لَّدَيْنَا	مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾	فَالْيَوْمَ	لَا تُظْلَمُ	
ہمارے سامنے	حاضر ہونے والے ہیں (۵۳)	پس آج کے دن	نہ ظلم کیا جائیگا	
نَفْسٌ	شَيْئًا	وَّلَا	تُجْزَوْنَ	إِلَّا	مَا كُنْتُمْ
کسی جان پر	کچھ بھی	اور نہ	جزا دیئے جاؤ گے	مگر	جو کچھ تھے تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾	اِنَّ	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ
کرتے (۵۴)	تحقیق	رہنے والے	بہشت کے	آج کے دن
فِيْ شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾	هُمْ	وَاَزْوَاجُهُمْ	
بیچ ایک کام کے	خوش ہیں (۵۵)	وہ	اور ان کی بیویاں	
فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾	لَهُمْ	
بیچ سایوں کے	اوپر تختوں کے	تکیہ لگائے ہوئے (۵۶)	واسطے انکے	
فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾	سَلٰمٌ
بیچ اسکے	میوے	اور واسطے انکے	جو کچھ چاہیں (۵۷)	سلام
قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	
کہا جائیگا	پروردگار مہربان کی طرف سے (۵۸)	اور جدا ہو جاؤ	آج کے دن	
اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾	اَلَمْ	اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ
اے	گناہ گارو (۵۹)	کیا نہیں	عہد کیا تھا میں نے	طرف تمہارے
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ
اے بیٹو آدم کے	یہ کہ	نہ عبادت کرو تم	شیطن کی	تحقیق وہ
لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾	وَّاَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا
واسطے تمہارے	دشمن ہے	ظاہر (۶۰)	اور یہ کہ	عبادت کرو میری	یہ ہے
صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ جِبِلًّا
راہ	سیدھی (۶۱)	اور البتہ تحقیق	گمراہ کیا	تم میں سے خلق
كَثِيْرًا	اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ
بہت کو	کیا پس نہیں ہو تم	کہ سمجھو (۶۲)	یہ ہے	دوزخ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِیْ	کُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾	اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ
وہ جو	تھے تم	وعدہ کئے جاتے (۶۳)	داخل ہو اس میں آج کے دن
بِمَا	کُنْتُمْ	تَکْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾	اَلْیَوْمَ	نَخْتِمُ
بسبب اسکے کہ	تھے تم	کفر کرتے (۶۴)	آج کے دن	مہر لگا دیں ہم
عَلٰٓی	اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَیْدِیْهِمْ	وَتَشْهَدُ
اوپر	ان کے مونہوں کے	اور باتیں کریں گے ہم سے	ہاتھ انکے	اور گواہی دیں گے
اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	کَانُوْا	یَکْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾	وَلَوْ نَشَآءُ
پاؤں ان کے	بسبب اس کے کہ	تھے	کماتے (۶۵)	اور اگر چاہیں ہم
لَطَمَسْنَا	عَلٰٓی	اَعْیُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ
البتہ نابینا کر دیں	(اوپر)	آنکھیں ان کی	پس آگے پکڑیں گے	ایک راہ
فَاَنّٰی	یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾	وَلَوْ نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ
پس کہاں سے	دیکھیں گے (۶۶)	اور اگر چاہیں ہم	البتہ مسخ کر دیں
عَلٰی مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِیًّا	وَّ
اوپر جگہ ان کی	پس نہ	کر سکیں	گزرنا	اور
لَا	یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾
نہ	پھریں (۶۷)

اور جس وقت صور پھونکا جائیگا یہ قبروں سے نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے ﴿۵۱﴾ کہیں گے (اے ہے) ہماری خوابگاہوں سے کس نے جگا اٹھایا یہ وہی تو ہے جس کا اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿۵۲﴾ صرف ایک زور کی آواز کا ہونا ہوگا کہ سب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب ہمارے روبرو آحاضر ہوں گے ﴿۵۳﴾ اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۵۴﴾ اہلِ جنّت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر ٹیکے لگائے بیٹھے ہونگے ﴿۵۶﴾ وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے موجود ہوگا ﴿۵۷﴾ پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا ﴿۵۸﴾ اور گنہگارو تم الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿۶۰﴾ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۶۱﴾ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ﴿۶۲﴾ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمہیں خبر دی جاتی تھی ﴿۶۳﴾ (سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اس کے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ ﴿۶۴﴾ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اسکی) گواہی دیں گے ﴿۶۵﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر اندھا کر دیں پھر یہ رستے کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے ﴿۶۶﴾ اور اگر ہم انکی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے آگے جا سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں ﴿۶۷﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

وَ مستانفہ نُفِخَ۔ نَفْخٌ سے ماضی مجہول فِی الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ نُفِخَ (صور، نرسنگا۔ القرن ینفخ فیہ صور نرسنگا جس کو پھونکا جائے گا (مرقاۃ) (اور صور پھونکی جائے) فَاِذَا۔ فا حرف عطف اِذَا فجائیہ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مِنَ الْاَجْدَاثِ جار مجرور متعلق بہ اِلٰی رَبِّهِمْ۔ اَلْاَجْدَاثِ۔ جَدَثٌ کی جمع ہے، قبور کو کہتے ہیں۔ يَنْسِلُوْنَ۔ نَسَلَ يَنْسِلُ۔ نَسْلًا بکسر العین و بضمہا (جلدی سے چلنا) (پس وہ ناگہاں اپنے رب کی طرف جلدی سے چل پڑیں گے) (۵۱)۔

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب يٰوَيْلَنَا۔ یا حرف تنبیہ یا حرف ندا منادی محذوف وَيْلٌ مصدر تحسر اور ندامت کے لئے مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اے خرابی ہماری) مَنْ اسم استفہام مبتدا بَعَثَنَا خبر مِنْ مَّرْقَدِنَا۔ مِنْ حرف جر مَرْقَدِ۔ رُقُوْدٌ مصدر سے ظرف مکان مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ بَعَثَنَا (ہائے ہماری خرابی کس نے اٹھا دیا ہمیں ہماری نیند کی جگہ سے)

هٰذَا اسم اشارہ مَا اسم موصول خبر وَعَدَ الرَّحْمٰنُ ماضی واحد مذکر غائب الرَّحْمٰنُ فاعل۔ مفعول محذوف (یہ وہی ہے جو وعدہ کیا تھا رحمٰن نے) زمخشری کی رائے میں هٰذَا اسم اشارہ مَرْقَدِنَا کی نعت

www.KitaboSunnat.com

بھی ہوسکتا ہے، اس صورت میں هٰذَا پر وقف کیا جائے گا۔ وَعَاطف صَدَقَ ماضی واحد مذکر غائب اَلْمُرْسَلُوْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع۔ اِرْسَالٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ فاعل (اور بیچ کہا تھا رسولوں نے)۔ (۵۲)

اِنْ نافیہ کَانَتْ فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب اِلَّا اداۃ حصر صَیْحَةً۔ صَاحَ یَصِیْحُ کا مصدر ہے صَیْحَةً بروزن فعلہ یہ صیاح کے ایک بار وقوع میں آنے کو بتاتا ہے۔ اصل میں لکڑی کے چیرنے یا کپڑے کے پھٹنے سے جو زور کی آواز پیدا ہوتی ہے اسی کو اِیْصَاح اور اَلصَّیْحَة کہتے ہیں، یہ لفظ عذاب اور گھبراہٹ کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ وَّاحِدَةً۔ صَیْحَةً کی صفت (نہیں ہوگی مگر ایک چنگھاڑ) فَاِذَا۔ فَا حرف عطف اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مبتدا جَمِیْعٌ خبر لَدَیْنَا۔ لَدٰی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف مکان متعلق بہ مُحْضَرُوْنَ۔ مُحْضَرُوْنَ۔ مُحْضَرٌ واحد اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر خبر ثانی یا جَمِیْعٌ کی صفت (پس وہ ناگہاں سب کے سب ہمارے پاس پکڑے چلیں آئیں)۔ (۵۳)

صورِ ثانی کی آواز پر لوگوں کا میدانِ حشر میں جمع ہونا

اور ایک صور میں پھونکا جائے گا تو یکایک یہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے (۵۱)

کہیں گے ہائے خرابی ہماری ہم کو کس نے ہماری خوابگاہوں سے اٹھا دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جواب دیا جائے گا) یہ وہی چیز ہے جس کا خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ فرمایا تھا (۵۲)

پس وہ ایک ہی زور کی آواز ہوگی جس سے وہ یکایک ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ (۵۳)

قیامت کو صور پھونکے جانے کے بعد تمام لوگ تیزی سے میدان حشر میں جمع ہوں گے، صور کی آواز سے اپنی برزخی زندگی سے بیدار ہو کر حیرت سے پکار اٹھیں گے کہ یہ وہی قیامت ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے اس کی سچی خبر ہمیں سنائی تھی۔ صور کی ہولناک آواز تمام انسانوں کو فوراً میدانِ حشر میں جمع کر دیگی۔ (۵۱-۵۳)

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْأَرَآئِكِ مُتَّكِئُوْنَ ۝ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝

فَالْيَوْمَ۔ فَا استئنافیہ اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ تُظْلَمُ۔ لَا نافیہ۔ تُظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر حاضر نَفْسٌ نائب فاعل شَيْئًا مفعول مطلق (پس آج کے دن ظلم نہ کیا جائے گا کسی نفس پر کچھ بھی) وَ عاطفہ لَا نافیہ تُجْزَوْنَ۔ جَزَاءٌ سے جس کے معنی بدلہ دینے اور کافی ہونے کے ہیں، مضارع مجہول جمع مذکر حاضر اِلَّا اداۃ حصر مَا موصول مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثانی کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صلہ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (اور نہ ہی جزا دیئے جائیں گے مگر جو کچھ تم کرتے تھے) (۵۴)

اِنَّ مشبہ بالفعل اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ۔ اِنَّ کا اسم اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف حال فِيْ شُغُلٍ۔ غین کے سکون اور ضمین اور فتحین کے ساتھ فراغت کی ضد کو کہتے ہیں اِنَّ کی خبر ثانی فٰكِهُوْنَ۔ فَاكِهَةٌ واحد فٰكِهَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر اوّل (تحقیق جنت والے آج ایک مشغلہ میں خوش دل اور لطف اندوز ہوں گے)۔ (۵۵)

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا وَ حرف عطف اَزْوَاجُهُمْ زَوْجٌ کی جمع هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ اور ان کی عورتیں) فِيْ ظِلٰلٍ جار مجرور متعلق بہ خبر اوّل عَلَى الْاَرَآئِكِ۔ اَرِيْكَةٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ مُتَّكِـُٔوْنَ۔ مُتَّكِئٌ واحد، اسم فاعل جمع مذکر۔ خبر ثانی (سایوں میں تختوں پر بیٹھے تکیہ لگائے ہوں گے) ۵۶)

لَهُمْ خبر مقدم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف حال فَاكِهَةٌ مبتدا مؤخر وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم مَا موصول مبتدا مؤخر يَدَّعُوْنَ۔ اِدَّعَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صفت (ان کے لئے وہاں میوے ہیں اور ان کے لئے ہے جو وہ مانگیں گے)۔ (۵۷)

قیامت کے دن اعمال کے مطابق جزا و سزا دی جائیگی

اس روز کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہوگا اور تم کو صرف انہی اعمال کا بدلہ دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیگا جو تم کیا کرتے تھے (۵۴)

بیشک اہلِ جنّت اس روز مزے کرنے میں مشغول ہوں گے (۵۵)

وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ (۵۶)

ان کے لئے جنّت میں ہر قسم کے میوے ہوں گے اور جو وہ طلب کریں گے حاضر ہوگا (۵۷)

قیامت کے دن ہر ایک کو ان کے اعمال کے مطابق جزا دی جائیگی اور کسی پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کیا جائے گا، اہلِ جنّت اپنی ازواج کے ساتھ تختوں پر بیٹھے ہونگے اور ان کی خواہش کے مطابق ہر نعمت انہیں مہیا کی جائے گی۔ (۵۴-۵۷)

سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

سَلٰمٌ اس کے اعراب کی کئی وجوہ ہیں (ا) مَا يَدَّعُوْنَ کی خبر (ب) مَا سے بدل (ج) مبتدا محذوف هُوَ کی خبر یعنی "هُوَ سَلٰمٌ" وغیرہ قَوْلًا مصدر سَلٰمٌ کی صفت مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ رَبٍّ، قَوْلًا کی صفت اور رَّحِيْمٍ، رَبٍّ کی صفت (سلام کا قول ہے رب مہربان سے) (۵۸) وَامْتَازُوا الْيَوْمَ۔ اِمْتِيَازٌ مصدر سے جس کے معنی الگ ہونے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ممیز ہو جانے کے ہیں، امر جمع مذکر حاضر اَلْیَوْمَ ظرف متعلق بہ اِمْتَازُوْا۔ اَیُّهَا منادٰی حرف ندا محذوف هَا تنبیہ کے لئے اَلْمُجْرِمُوْنَ اَلْمُجْرِمُ واحد۔ بدل (اور تم الگ ہو جاؤ آج اے مجرمو!) (۵۹)

اَ استفہام تفریح و توبیخ کے لئے لَمْ حرف نفی قلب و جزم اَعْهَدْ۔ عَهْدٌ سے جس کے معنی کسی چیز کی حفاظت اور نگہداشت کرنے کے ہیں مضارع واحد متکلم اِلَیْكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَعْهَدْ۔ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ۔ یَا حرف ندا بَنِیْ منادٰی مضاف اٰدَمَ مضاف الیہ، (اے بنی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں لیا تھا) اَنْ مفسر لَّا تَعْبُدُوْا لَا ناهیہ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی الشَّیْطٰنَ مفعول بہ (کہ شیطان کی عبادت نہ کرو) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اسم اِنَّ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ عَدُوٌّ۔ عَدُوٌّ خبر اِنَّ۔ مُّبِیْنٌ۔ عَدُوٌّ کی صفت (بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے) (۶۰)

وَ عاطفہ اَنِ مصدریہ یا مفسر اُعْبُدُوْنِیْ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (اور یہ کہ میری عبادت کرو) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا صِرَاطٌ خبر مُّسْتَقِیْمٌ صِرَاطٌ کی صفت ہے (اور یہ راستہ ہے سیدھا) (۶۱)

قیامت کے دن نیک و بد الگ الگ گروہوں میں منقسم ہوں گے

رب رحیم کی طرف سے ان کو سلام کہا جائیگا (۵۸) (اور کہا جائیگا) اے مجرمو! تم آج مومنوں سے الگ ہو جاؤ (۵۹) اے اولاد آدم کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم نے تم سے اس کا عہد نہیں کیا تھا کہ شیطان کی پوجا سے باز رہو کیونکہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے (۶۰) صرف ہماری عبادت کرو یہی ہدایت کی حقیقی راہ ہے (۶۱)

اہلِ جنت کو اللہ کی طرف سے ہر قسم کی نعمتیں عطا کئے جانے کے بعد انہیں سلامتی اور رحمت کی خوشخبری دی جائے گی، قبروں سے اٹھنے کے وقت نیک و بد صلحاء و فجار سب گڈمڈ اور اکٹھے ہوں گے لیکن پھر حسب اعمال انہیں الگ الگ گروہوں میں منقسم کر دیا جائے گا پھر انہیں خطاب کیا جائے گا کہ تمہیں انبیاء کے ذریعے آگاہ کر دیا گیا تھا کہ شیطان جو تمہارا کھلا دشمن ہے اس کی پیروی نہ کرنا اور میری عبادت کرتے ہوئے صراطِ مستقیم پر قائم رہنا۔ (۵۸-۶۱)

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

وَ عاطفہ لَقَدْ ۔ لام قسم قَدْ حرف تحقیق اَضَلَّ ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے جس کے گمراہ کرنے اور راستے سے ہٹانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَضَلَّ ۔ جِبِلًّا مخلوق ۔ بڑی جماعت ۔ جبل سے ماخوذ ہے مفعول بہ كَثِيْرًا صفت (اور البتہ تحقیق وہ بہکائے گیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم میں سے بہت سی مخلوق کو) اَفَلَمْ۔ اَ ہمزہ استفہام انکاری فَلَمْ تَكُوْنُوْا۔ فَا عاطفہ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم تَكُوْنُوْا فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر تَكُوْنُوْا کی خبر (کیا پس تم سمجھتے نہ تھے) (۶۲)

هٰذِهٖ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا جَهَنَّمُ خبر الَّتِيْ موصول صفت كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر اسم۔ تُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (یہ جہنم ہے جس کا تم کو وعدہ دیا گیا تھا) (۶۳)

اِصْلَوْهَا۔ صَلْيٌ سے جس کے معنی آگ میں جلنے اور اس میں جا پڑنے کے ہیں، امر جمع مذکر حاضر هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ اِصْلَوْهَا۔ بِمَا۔ با سببیہ مَا مصدریہ ای بِسَبَبِ كُفْرِكُمْ۔ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (داخل ہو جاؤ اس میں آج کے دن اس سبب سے کہ تم کفر سے کام لیتے تھے) (۶۴)

اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ نَخْتِمُ۔ نَخْتِمُ۔ خَتْمٌ سے مضارع جمع متکلم عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ۔ عَلٰى حرف جر اَفْوَاهٌ۔ فَمٌ کی جمع فَمٌ کی اصل فَوْهٌ تھی "ہ" کو میم سے بدل لیا گیا مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ نَخْتِمُ (آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے منہ پر) وَ عاطفہ تُكَلِّمُنَا۔ تَكْلِيْمٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اَيْدِيْهِمْ۔ (آیدی)۔ يَدٌ کی جمع مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) فاعل (اور ہم سے باتیں کریں گے ان کے ہاتھ) وَ عاطفہ تَشْهَدُ۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مونث غائب اَرْجُلُهُمْ۔ رِجْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ اَرْجُلُهُمْ فاعل اور شہادت دیں گے ان کے پاؤں بِمَا باسبب کے لئے مَا مصدریہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب يَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اس سبب سے کہ جو کچھ وہ کماتے تھے) (۶۵)

مجرموں کا جہنم میں ڈالا جانا اور ہاتھوں اور پاؤں کا انکے خلاف گواہی دینا

(مگر اس کے باوجود) اس نے تم میں سے گروہِ کثیر کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہ تھے؟ (۶۲)

اب یہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا تھا (۶۳)

جو کفر تم کرتے رہے ہو اس کی پاداش میں آج اس میں داخل ہو جاؤ (۶۴)

اس روز ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ لوگ کرتے رہے ہیں ان کے ہاتھ بولیں گے اور پاؤں گواہی دیں گے (۶۵)

باوجودیکہ تمہیں شیطان کے بارے میں خبردار کر دیا گیا تھا لیکن پھر بھی اس نے تمہیں گمراہ کر دیا، اب شیطان کی پیروی کرنے کا نتیجہ یہ جہنم ہے جس سے تمہیں ڈرایا جاتا تھا، اس میں داخل ہو جاؤ یہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہارا ٹھکانہ ہے قیامت کے دن انسان کی بے بسی کا یہ عالم ہوگا کہ ان کے ہاتھ پاؤں ان کی ساری کارستانیوں کی گواہی دیں گے اور ان کے مونہوں پر مہر لگی ہوگی وہ کچھ بھی کہہ نہ سکیں گے۔ (۶۲-۶۵)

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ نَشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَطَمَسْنَا۔ لام جواب لَوْ۔ طَمَسْنَا۔ طَمْسٌ سے ماضی جمع متکلم، عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ۔ عَلٰی حرف جر اَعْيُنِ۔ عَيْنٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ طَمَسْنَا۔ (اور اگر ہم چاہیں البتہ مٹا دیں ان کی آنکھیں) فَاسْتَبَقُوا۔ فَا عاطفہ اِسْتِبَاقٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر الصِّرَاطَ مفعول بہ یا اِلَی الصِّرَاطِ۔ فَاَنّٰى۔ فَا عاطفہ اَنّٰى استفہام بمعنی کَیْفَ ظرف زمان متعلق بہ محذوف يُبْصِرُوْنَ۔ اِبْصَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (پھر وہ آگے بڑھیں رستہ پانے کو پھر وہ کیسے دیکھیں) (۶۶)

وَ عاطفہ لَوْ شرطیہ نَشَآءُ۔ مَشْیٌ اور مَشِیْئَۃٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم لَمَسَخْنٰهُمْ۔ لام جواب لَوْ۔ مَسْخٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ جار مجرور متعلق بہ مَسَخْنَا۔ حال یعنی لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی حَالَتِهِمْ (اور اگر ہم چاہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو انہیں مسخ کر دیں اسی حالت میں، فَمَا۔ فَا عاطفہ مَا نافیہ اِسْتَطَاعُوْا اِسْتِطَاعَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مُضِیًّا۔ مَضٰی یَمْضِیْ کا مصدر مفعول بہ قُوَّ عاطفہ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ مصدر سے مضارع منفی جمع مذکر غائب (پھر وہ نہ قدرت رکھیں آگے چلنے کی اور نہ واپس لوٹنے کی) (۶۷)

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں سے کام نہ لینا ناشکر گذاری ہے

اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر یہ راستے کی طرف دوڑیں لیکن وہ اس کو کہاں سے دیکھ سکیں گے (۶۶)

اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے مقام پر ہی اس طرح مسخ کر دیں کہ یہ لوگ آگے نہ چل سکیں اور نہ پیچھے ہی لوٹ سکیں (۶۷)

یعنی ہم نے انہیں بہت سی نعمتیں اور صلاحیتیں عطا کر رکھی ہیں لیکن ان سے کام نہیں لیتے اگر ہم چاہیں تو انہیں اندھا کر دیں تو پھر وہ کیسے دیکھ سکیں گے اسی طرح ہم ان سے چلنے پھرنے کی قوت بھی واپس لے سکتے ہیں یہ تمام قوٰی اور صلاحیتیں ہماری بخشش ہیں لیکن وہ ان سے کام نہ لے کر ناشکری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ (۶۶-۶۷)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝
وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ
الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ
مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝
وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ
نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝ قُلْ
يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيْمُ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ
الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

وَ مَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي الْخَلْقِ ؕ
اور جو شخص کہ	عمر دیتے ہیں ہم اسکو	اوندھا کر دیتے ہیں	پیچ خلق کے
اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾	وَ مَا	عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ
کیا پس نہیں	سمجھتے (٦٨)	اور نہیں	سکھایا ہم نے اسکو شعر
وَ مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ ؕ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا ذِكْرٌ
اور نہیں	لائق	اس کے	نہیں ہے	وہ	مگر ایک نصیحت
وَّ قُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ
اور کتاب	روشن (٦٩)	تاکہ ڈرائے اسکو	کہ	ہے
حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾
(زندہ) جیتا	اور	ہیچ	ثابت ہوئی بات	اوپر کافروں کے (٧٠)
اَوَ لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا
کیا نہیں	دیکھتے	کہ	پیدا کیا ہم نے	واسطے انکے	اس چیز سے کہ
عَمِلَتْ	اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا
کئے	ہم نے ساتھ ہاتھوں قدرت اپنی کے	چوپائے	پس وہ	واسطے ان کے
مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾	وَ ذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا
مالک ہیں (٧١)	اور فرمانبردار کیا ہم نے انکو	واسطے انکے	پس بعض ان میں سے

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

رَكُوْبُهُمْ	وَ مِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَ لَهُمْ
واسطے سواری انکی کے	اور بعض ان میں سے	کھاتے ہیں (۷۲)	اور واسطے انکے

فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ مَشَارِبُ ؕ	اَفَلَا
نیچ اسکے	فائدے ہیں	اور پینا	کیا پس نہیں

يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	
شکر کرتے (۷۳)	اور پکڑے ہیں	سوائے اللہ کے	

اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
معبود	شاید وہ	مدد کئے جائیں (۷۴)	نہیں کرسکیں گے

نَصْرَهُمْ	وَهُمْ	لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
مدد ان کی	اور وہ	واسطے انکے	لشکر ہیں	حاضر کئے گئے (۷۵)

فَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ ۘ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا
پس نہیں	غمگیں کریں تجھ کو	باتیں ان کی	تحقیق	ہم جانتے ہیں	جو کچھ

يُسِرُّوْنَ	وَ مَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾	اَوَلَمْ	يَرَ
چھپاتے ہیں	اور جو کچھ	ظاہر کرتے ہیں (۷۶)	کیا نہیں	دیکھا

الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا
آدمی نے	یہ کہ	پیدا کیا ہم نے اسکو	پانی منی کے سے	پس ناگہاں

هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾	وَ ضَرَبَ	لَنَا
وہ	جھگڑنے والا ہے	ظاہر (۷۷)	اور بیان کی	واسطے ہمارے

مَثَلًا	وَّ نَسِيَ	خَلْقَهٗ ؕ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ
ایک مثال	اور بھول گیا	پیدائش اپنی کو	کہا	کون ہے کہ	زندہ کریگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعِظَامَ	وَهِيَ	رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ	يُحْيِيهَا
ہڈیوں کو	اور وہ	گل گئی ہوں گی (۷۸) کہہ	زندہ کرے گا وہ

الَّذِي	أَنْشَأَهَا	أَوَّلَ	مَرَّةٍ ط	وَهُوَ	بِكُلِّ
ان کو جس نے	پیدا کیا انکو	پہلی	بار	اور وہ	سب

خَلْقٍ	عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾	الَّذِي	جَعَلَ	لَكُمْ	مِنَ الشَّجَرِ
پیدا کیئے گئے کے	جاننے والا ہے (۷۹)	جس نے	پیدا کی	واسطے تمہارے	درخت

الْأَخْضَرِ	نَارًا	فَإِذَا	أَنْتُمْ مِنْهُ	تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
سبز سے	آگ	پس اسوقت	تم اس میں سے	روشن کرتے ہو (۸۰)

أَوَلَيْسَ	الَّذِي	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضَ
کیا نہیں وہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

بِقٰدِرٍ	عَلٰى	أَنْ يَخْلُقَ	مِثْلَهُمْ ط	بَلٰى
قدرت والا	اوپر	کہ پیدا کرے	مانند ان کے	البتہ

وَهُوَ	الْخَلّٰقُ الْعَلِيمُ ﴿٨١﴾	إِنَّمَا	أَمْرُهُ	إِذَا
وہی ہے	پیدا کرنیوالا جاننے والا (۸۱)	سوائے اسکے نہیں	حکم اسکا	جب

أَرَادَ	شَيْئًا	أَنْ يَقُولَ	لَهُ كُنْ	فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾
چاہے پیدا کرنا کسی چیز کو	کہ کہتا ہے	واسطے اسکے کہ ہو جا	پس وہ ہو جاتی ہے (۸۲)	

فَسُبْحٰنَ	الَّذِي	بِيَدِهِ	مَلَكُوتُ	كُلِّ شَيْءٍ
پس پاکی ہے	اس ذات کو کہ	ہاتھ اسکے ہے	بادشاہی	سب چیزوں کی

وَإِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾
اور طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے (۸۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں ﴿۶۸﴾ اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ اس کو شایان ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن پُر از حکمت ہے ﴿۶۹﴾ تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا راستہ دکھائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے ﴿۷۰﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چوپائے پیدا کر دیئے اور یہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور ان کو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے ان کی سواری کے کام آتے ہیں اور کسی کو یہ کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور ان میں ان کے لئے اور فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا یہ شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ شاید ان سے انکو مدد پہنچے ﴿۷۴﴾ (مگر) وہ انکی مدد کی ہرگز طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے ﴿۷۵﴾ تو ان کی باتیں تمہیں غمناک نہ کر دیں یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے ﴿۷۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا ﴿۷۷﴾ اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کریگا ﴿۷۸﴾ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کریگا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے ﴿۷۹﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان سے آگ لگاتے ہو ﴿۸۰﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا اور علم والا ہے (۸۱) اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۸۲) وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اور اسی کی طرف تمکو لوٹ کر جانا ہے (۸۳)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۶۸

وَ مستانفیہ مَنْ اسم شرط جازم نُعَمِّرْهُ۔ تَعْمِيْرٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول فعل شرط (اور جسکی ہم عمر زیادہ کرتے ہیں) نُنَكِّسْهُ۔ تَنْكِيْسٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِي الْخَلْقِ جار مجرور متعلق بہ نُنَكِّسْهُ (اوندھا کرتے ہیں اس کی تخلیق میں) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ۔ اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ لَا نافیہ يَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا۔ پس وہ عقل و شعور سے کام نہیں لیتے) (۶۸)

مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ

اور جس کو ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اس کی ساخت کو ہم اُلٹا کر دیتے ہیں کیا اس کے بعد بھی سمجھتے نہیں (۶۸) انسان پیدائش سے بتدریج

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترقی کرتے ہوئے آخر بڑھاپے کی حد تک جا پہنچتا ہے اور قوٰی میں اضمحلال پیدا ہو کر بتدریج ان میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے یعنی بچپن، جوانی کہولت اور بڑھاپا، ان سب مدارج سے انسان کو گزرنا پڑتا ہے اور یہ سب امور اس کے قادرِ مطلق ہونے پر دلالت کرتے ہیں (۶۸)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾

وَ استئنافیہ عَلَّمْنٰهُ۔ تَعْلِیْمٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ الشِّعْرَ مفعول بہ ثانی (اور ہم نے اسے شعر کہنا نہیں سکھایا) وَ عاطفہ مَا نافیہ یَنْۢبَغِیْ۔ اِنْبِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ یَنْۢبَغِیْ (اور نہ یہ مناسب ہے اس کے) اِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر ذِكْرٌ خبر وَّ عاطفہ قُرْاٰنٌ کا عطف ذِكْرٌ پر ہے مُّبِيْنٌ۔ قُرْاٰنٌ کی صفت ہے (نہیں وہ مگر نصیحت اور قرآن واضح) (۶۹)

لِّيُنْذِرَ۔ لام تعلیل اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مَنْ موصول مفعول بہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر كَانَ کا اسم حَيًّا، كَانَ کی خبر (تاکہ وہ ڈرائے اس کو جو زندہ ہے) وَّ عاطفہ يَحِقَّ۔ حَقٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب يَحِقَّ کا عطف لِّيُنْذِرَ پر ہے الْقَوْلُ فاعل عَلَى الْكٰفِرِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ یَحِقَّ (تاکہ ثابت ہو بات کافروں پر (۷۰)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ

اور ہم نے اس پیغمبر کو نہ شعر گوئی سکھائی ہے اور نہ ہی شاعری اسکے لائق ہے پس یہ تو ایک نصیحت اور نہایت واضح قرآن ہے (۶۹) تاکہ وہ ہر اس شخص کو ڈرا دے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت ہو جائے (۷۰)

کفار کو آپ کی دعوت کو رد کرنے کے لئے کوئی اور بہانہ نہ ملتا تو آپ کی باتوں کو شاعرانہ تخیل قرار دے کر بے وقعت ٹھہرانے کی کوشش کرتے، ان کے جواب میں فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت و رسالت کے جس مقام پر فائز ہیں شاعری کو اس سے کوئی نسبت نہیں۔ شاعری کا حسن و کمال تو جھوٹ، مبالغہ آرائی، خیالی بلند پروازی ہے جبکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان ان چیزوں سے بلند و بالا ہے، قرآن ایک نصیحت اور روشن اور واضح احکام کی کتاب ہے یہ روشن حقائق ہیں جو بنی نوع انسان کی حق کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ (۶۹-۷۰)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلّٰنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝

أ استفہام تقریری و عاطفہ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم یَرَوْا۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب یہاں رُؤْیَۃٌ سے رویت علمی مراد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اَنَّ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم اَنَّ کی خبر لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنَا (کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنائے ان کے واسطے) مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر مَا موصولہ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف عَمِلَتْ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَيْدِيْنَا۔ يَدٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اَيْدِيْنَا فاعل اَنْعَامًا مفعول بہ (اپنے ہاتھوں سے بنائی چیزوں سے چوپائے) فَهُمْ۔ فَا عاطفہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَهَا جار مجرور متعلق بہ مٰلِكُوْنَ۔ مٰلِكُوْنَ۔ هُمْ کی خبر (پس وہ انکے مالک ہیں (۷۱)

وَ۔ ذَلَّلْنٰهَا۔ تَذْلِيْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ ذَلَّلْنَا (اور مطیع کر دیا ان (انعام) کو ان کے لئے) فَمِنْهَا۔ فَا تفریع کے لئے مِنْهَا خبر مقدم رَكُوْبُهُمْ رَكُوْبٌ۔ رَكِبَ يَرْكَبُ کا مصدر مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، مبتدا مؤخر (پھر ان میں سے کوئی ان کی سواری ہے) وَ عاطفہ مِنْهَا خبر مقدم يَاْكُلُوْنَ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مبتدا مؤخر (اور ان میں سے کسی کو وہ کھاتے ہیں) (۷۲)

وَ عاطفہ لَهُمْ خبر مقدم فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال مَنَافِعُ اسم جمع مَنْفَعَةٌ واحد۔ مبتدا مؤخر۔ وَ عاطفہ۔ مَشَارِبُ۔ مَشْرَبٌ کی جمع مَشْرَبٌ مصدر میمی بھی ہے اور ظرف مکان بھی (اور ان کے واسطے (ان چارپایوں) میں فائدے ہیں اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پینے کے لئے ان کا دودھ أَ استفہام انکاری فَلَا۔ فا عاطفہ لَا نافیہ يَشْكُرُونَ۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا پس وہ شکر ادا نہیں کرتے) (۷۳)

لوگوں کی نفع رسانی کے لئے ہم نے مویشی پیدا کئے

کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان کے لئے مویشی پیدا کئے پھر یہ لوگ ان کے مالک ہیں (۷۱) اور ہم نے انہیں اس طرح ان کا مطیع کر دیا ہے کہ ان میں سے بعض پر سوار ہوتے ہیں اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں (۷۲) اور ان مویشیوں میں ان کے لئے بہت سے فوائد اور پینے کی چیزیں بھی ہیں پھر یہ لوگ کیوں شکر بجا نہیں لاتے (۷۳)

مویشیوں کی تخلیق محض انسان کے فائدے کے لئے عمل میں لائی گئی، انسان ان سے بے شمار فوائد حاصل کرتا ہے اس کے لئے سواری کا کام دیتے ہیں ان سے دودھ حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو ان کا مالک بنایا جس سے وہ ہر قسم کے تصرفات سے کام لیتا ہے اکثر مویشی مثلاً گھوڑا، بیل، ہاتھی وغیرہ انسان سے کہیں زیادہ قوت کے مالک ہیں، لیکن پروردگار عالم نے انہیں انسان کے لئے مطیع و فرمانبردار بنا دیا ہے ان عظیم احسانات پر انسان کے لئے لازم ہے کہ اس کا شکر گزار ہو لیکن اکثر انسان ناشکری سے کام لیتے ہیں (۷۱-۷۳)

www.KitaboSunnat.com

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

وَ عاطفہ اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف مفعول بہ ثانی اٰلِهَةً۔ اِلٰهٌ کی جمع مفعول بہ اوّل لَعَلَّهُمْ لَعَلَّ مشابہ بفعل ترجی کے لئے هُمْ اسم لَعَلَّ۔ يُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب لَعَلَّ کی خبر (اور انہوں نے اللہ کے علاوہ اور معبود بنا لئے اس امید پر کہ شاید وہ انکی مدد کریں (۷۴)

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ۔ لَا نافیہ اِسْتِطَاعَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب نَصْرَهُمْ مفعول بہ (وہ استطاعت نہیں رکھتے انکی مدد کی) وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ جُنْدٌ حال جُنْدٌ خبر مُّحْضَرُوْنَ۔ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ خبر ثانی یا جُنْدٌ کی صفت (درآنحالیکہ یہ ان کی فوج ہو کر پکڑے آئیں گے) (۷۵)

فَلَا۔ فا فصیحہ لَا ناھیہ يَحْزُنْكَ۔ حُزْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ قَوْلُهُمْ فاعل (پس ان کی بات تجھ کو غمگین نہ کرے) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ کا اسم تَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع متکلم اِنَّ کی خبر مَا موصول مفعول بہ یُسِرُّوْنَ۔ اِسْرَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ۔ وَ عاطفہ مَا موصول یُعْلِنُوْنَ۔ اِعْلَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں) (۷۶)

ان کے خود ساختہ معبود نہ تو اپنی مدد کر سکتے ہیں اور نہ انکی

اور انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں شاید کہ ان سے کچھ مدد کئے جائیں (۷۴) لیکن وہ معبود ان کی کچھ مدد نہیں کر سکتے اور حال یہ ہے کہ یہ لوگ ان کے حاضر باش لشکر بنے ہوتے ہیں (۷۵) سو اے نبی انکی باتیں آپکے لئے موجب رنج نہ ہوں بلاشبہ جو کچھ یہ ظاہر کر رہے ہیں اور جو کچھ چھپا رہے ہیں ہم سب جانتے ہیں (۷۶)

وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ کا ایک مطلب یہ ہے کہ جن کو انہوں نے دنیا میں معبود بنا رکھا ہے یہی قیامت کے دن ان کے خلاف گواہی دیں گے اور ایک مفہوم وہ ہے جو حضرت حسنؒ و قتادہؒ سے منقول ہے کہ یہ ان کے معبود ان کی مدد تو کیا کریں گے یہ خود ان کے خادم اور سپاہی بنے ہوئے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کی حمایت میں لڑتے ہیں اور لوگوں کو گھیر گھیر کر ان کی طرف لاتے ہیں۔ (قرطبی) (۷۴-۷۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ
مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ۔ أَ ہمزہ استفہام انکاری وَ عاطفہ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم يَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بہ لَمْ۔ الْإِنْسَانُ فاعل (کیا دیکھتا نہیں انسان) أَنَّا۔ أَنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم أَنَّ کا اسم خَلَقْنٰهُ (خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ) أَنَّ کی خبر مِنْ نُّطْفَةٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْنٰهُ (بیشک ہم نے پیدا کیا اس کو ایک قطرہ (نطفہ) سے) فَإِذَا۔ فَا حرف عطف إِذَا فجائیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا خَصِيْمٌ۔ خَصْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی کثیر المخاصمت مُّبِيْنٌ۔ صفت (پس ناگہاں وہ ہو گیا سخت جھگڑنے والا) (۷۷)

وَ عاطفہ ضَرَبَ۔ ضَرْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَنَا جار مجرور متعلق بہ ضَرَبَ۔ مَثَلًا مفعول بہ (اور قائم کی اس نے ہمارے لئے ایک مثال) وَّ عاطفہ نَسِيَ۔ نِسْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب خَلْقَهٗ مفعول بہ (اور بھول گیا اپنی پیدائش کو) قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب مَنْ اسم استفہام۔ مبتدا یُحْیِ الْعِظَامَ۔ اِحْیَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب الْعِظَامَ۔ عَظْمٌ کی جمع مفعول بہ یُحْیِ الْعِظَامَ خبر وَ حالیہ ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا رَمِیْمٌ۔ رِمَّۃٌ سے جس کے معنی ہڈیوں کے بوسیدہ ہو جانے کے ہیں۔ صفت مشبہ خبر (اس نے کہا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی) (۷۸)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر یُحْیِیْھَا۔ اِحْیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ الَّذِیْ موصول، فاعل اَنْشَاَھَا۔ اِنْشَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ صلہ۔ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ظرف متعلق بہ اَنْشَاَھَا (تو کہ ان کو زندہ کریگا جس نے بنایا ان کو پہلی بار) وَ عاطفہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا بِکُلِّ خَلْقٍ جار مجرور متعلق بہ عَلِیْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ خبر (اور وہ سب تخلیق کو اچھی طرح جانتا ہے) (۷۹)

نِ الَّذِیْ موصول جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ۔ خُضْرٌ سے جس کے معنی سبز ہونے کے ہیں صفت مشبہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال نَارًا مفعول (جس نے بنا دی تمہارے لئے سبز درخت سے آگ) فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا فجائیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مِّنْہُ جار مجرور متعلق بہ تُوْقِدُوْنَ۔ تُوْقِدُوْنَ۔ اِیْقَادٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر اَنْتُمْ کی خبر (پھر ناگہاں تم اس سے آگ سلگاتے ہو) (۸۰)

www.KitaboSunnat.com

انسان اپنی پیدائش کو بھول کر دوبارہ زندگی سے انکار کرنے لگتا ہے

کیا انسان دیکھتا نہیں کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا پھر ناگہاں وہ صریح جھگڑالو بن گیا (۷۷) اور ہماری شان میں مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی اصل پیدائش کو بھول گیا ہے کہتا ہے ان ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی کون زندہ کریگا (۷۸) آپ کہہ دیجئے کہ ان کو وہی زندہ کریگا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے (۷۹) اور دیکھو وہ کارفرمائے قدرت جس نے سرسبز درخت سے تمہارے لئے آگ پیدا کی اور اب تم اس سے (اپنے چولہوں کی) آگ سلگا لیتے ہو (۸۰)

کفار انسان کے دوبارہ زندہ کئے جانے کو مستبعد خیال کرتے تھے۔ حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ عاص بن وائل نے ایک بوسیدہ ہڈی کو اٹھایا اور اسے ہاتھ سے توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا اور پھر رسول اللہ سے کہا کہ کیا اللہ اس ہڈی کو زندہ کرے گا آپ نے فرمایا ہاں پھر زندہ کریگا اور تجھے جہنم واصل کریگا (ابن کثیر) جب اللہ تعالیٰ پانی کے ایک قطرہ (نطفہ) سے انسان کو پیدا کر سکتا ہے تو کیا وہ اسے دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت نہیں رکھتا؟ آخری آیت میں اپنے کمال قدرت کی مثال اس طرح پیش کی ہے کہ وہ شجر اخضر سے تمہارے لئے آگ پیدا کرتا ہے، عرب میں دو درخت مرخ اور عفار ایسے تھے جن کی سبز شاخوں کو باہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رگڑنے سے آگ پیدا ہوتی تھی۔ (۷۷-۸۰)

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ إِنَّمَآ أَمْرُهٗٓ إِذَآ أَرَادَ شَيْـًٔا أَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

أَوَلَيْسَ الَّذِيْ۔ أَ استفہام انکاری وَ عطف لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَلَّذِيْ موصول لَيْسَ کا اسم خَلَقَ ماضی واحد مذکر غائب السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مفعول بہ بِقٰدِرٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً لَيْسَ کی خبر عَلٰٓى حرفِ جر اَنْ مصدریہ يَخْلُقَ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مِثْلَهُمْ مفعول بہ (کیا جس نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اس پر قدرت نہیں رکھتا کہ ان جیسے اور تخلیق کرے)۔ بَلٰى اثبات نفی کے لئے حرف جواب (کیوں نہیں) وَ حرف عطف هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا الْخَلّٰقُ۔ خَلْقٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر الْعَلِيْمُ صفتِ مشبہ خبر ثانی (اور وہی ہے اصل بنانے والا سب کچھ جاننے والا) (۸۱)

إِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے اَمْرُهٗ۔ اَمْرٌ مضاف هٗ مضاف الیہ اَمْرُهٗ مبتدا إِذَآ ظرف مستقبل اَرَادَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ شَيْـًٔا مفعول بہ (سوائے اس کے نہیں کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا) اَنْ مصدریہ يَّقُوْلَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب لَهٗ جار مجرور متعلق بہ یَقُوْلَ۔ کُنْ۔ کَوْنٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر فَیَکُوْنُ۔ فَا عاطفہ یَکُوْنُ مضارع واحد مذکر غائب (تو کہے اسے ہو جاؤ وہ اسی وقت ہو جاتی ہے) (۸۲)

فَسُبْحٰنَ۔ فَا رابطہ سُبْحٰنَ مصدر بمعنی تَسْبِیْحٌ مفعول مطلق فعل محذوف کا مضاف الَّذِیْ موصول مضاف الیہ بِیَدِہٖ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ مبتدا مؤخر مَلَکُوْتُ مضاف کُلِّ شَیْءٍ مضاف الیہ وَ عاطفہ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُوْنَ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے) (۸۳) اللہ تعالیٰ کا کسی چیز کو عالم وجود میں لانے کے لئے اس کا ارادہ ہی کافی ہے وہ چیز عالم وجود میں آجاتی ہے۔

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ

اور کیا جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان جیسے پیدا کر دے کیوں نہیں وہ ماہر خلّاق ہر چیز کو جاننے والا ہے (۸۱) پس اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس چیز کو کہہ دیتا ہے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے (۸۲) پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے (۸۳) جو خالق کائنات لاشیٔ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محض سے تخلیق کر سکتا ہے تو کیا وہ دوبارہ انہیں زندہ کرنے پر قادر نہیں ہو سکتا، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے اور کسی چیز کو عالم وجود میں لانے کے لئے اس کا ارادہ ہی کافی ہے۔

تم تفسیر سورۃ یٰس بعونہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصّٰفّٰت

سورۃ الصّٰفّٰت مکّی سورۃ ہے اور اس کی ایک سو بیاسی آیات ہیں، دوسری مکّی سورتوں کی طرح اس کا بنیادی موضوع بھی ایمانیات ہے اس میں توحید، رسالت اور آخرت کے عقائد کو مدلّل طور پر بیان کیا گیا ہے۔

سورۃ کا آغاز ملائکہ کی عبادت میں صف آرائی کے بیان سے کیا گیا پھر جنات کا ذکر ہے اور کفّار کے جاہلانہ اعتقادات کی تردید ہے، سورۃ میں حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس، حضرت لوط علیہم السّلام کے قصّے بیان کئے گئے ہیں۔ بالخصوص حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے ابتلا کا ذکر تفصیل سے بیان کیا گیا۔ سورۃ کے آخر میں انبیاء علیہم السّلام کے لئے دین و دنیا میں اللہ کی نصرت کا ذکر ہے۔

سورۃ کا نام الصّٰفّٰت ہے جس سے مراد وہ ملائکہ ہیں جو اللہ کی تسبیح و تحمید میں صف باندھ کر کھڑے رہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الصّٰفّٰت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۝٣ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧
لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ
خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ
اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ
لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا
يَذْكُرُوْنَ ۝١٣ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤ وَقَالُوْٓا اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾
وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ ع ١

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾	فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾			
قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھنے کی (۱)	پھر ڈانٹ دینے والوں کی ڈانٹ دینے والے کو (۲)			
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾	اِنَّ اِلٰهَكُمْ	لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾		
پھر تلاوت کرنیوالوں کی ذکر کو (۳)	تحقیق معبود تمہارا	معبود اکیلا ہے (۴)		
رَبُّ السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا بَيْنَهُمَا	وَ	
پروردگار آسمانوں کا	اور زمین کا	اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے	اور	
رَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾	اِنَّا زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	
پروردگار مشرقوں کا (۵)	تحقیق ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا کو	
بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾	وَ حِفْظًا	مِّنْ	كُلِّ	
ساتھ زینت ستاروں کے (۶)	اور محافظت	(سے)	ہر	
شَيْطٰنٍ	مَّارِدٍ ﴿٧﴾	لَا يَسَّمَّعُوْنَ	اِلَى	الْمَلَاِ
شیطان	سرکش کے (۷)	نہیں سن سکتے ہیں	طرف	فرشتوں
الْاَعْلٰى	وَ يُقْذَفُوْنَ	مِنْ كُلِّ	جَانِبٍ ﴿٨﴾	
بلند کے	اور پھینکے جاتے ہیں (آگ)	(سے) ہر	طرف سے (۸)	
دُحُوْرًا	وَّ لَهُمْ	عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿٩﴾	اِلَّا	مَنْ
واسطے بھگانے کے	اور واسطے انکے	عذاب لازم ہونے والا (۹)	مگر	جو کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطِفَ	الْخَطْفَةَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ⑩
اوچک لے گیا	اوچک لے جانا	پس پیچھے لگا اسکے	شعلہ	چمکتا (۱۰)
فَاسْتَفْتِهِمْ	اَهُمْ	اَشَدُّ	خَلْقًا	اَمْ	مَّنْ
پس پوچھ ان سے	کیا وہ ہیں	سخت	پیدائش میں	یا	جو
خَلَقْنَاهُ	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ طِيْنٍ	لَّازِبٍ ⑪
ہم نے پیدا کئے ہیں	تحقیق ہم نے	پیدا کیا ہے انکو	مٹی سے	چپکتی (۱۱)
بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ ⑫	وَاِذَا	ذُكِّرُوْا
بلکہ	تعجب کیا تو نے	اور ٹھٹھا کیا انہوں نے (۱۲)	اور جب وقت نصیحت دیئے جاتے ہیں	
لَا يَذْكُرُوْنَ ⑬	وَاِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭
نہیں یاد رکھتے ہیں (۱۳)	اور جب	دیکھتے ہیں	کوئی نشانی	ٹھٹھا کرتے ہیں (۱۴)
وَقَالُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ⑮
اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر (۱۵)
ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا
کیا جب	مرجائیں گے ہم	اور ہو جائیں گے ہم	مٹی	اور ہڈیاں
ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ ⑰
کیا ہم	اٹھائے جائیں گے (۱۶)	یا	باپ ہمارے	پہلے (۱۷)
قُلْ	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ	دَاخِرُوْنَ ⑱	فَاِنَّمَا
کہہ دیجئے	ہاں	اور تم	ذلیل ہو گے (۱۸)	پس سوائے اسکے نہیں
هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا	هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑲
کہ وہ	ڈانٹ ہے	ایک بار	پس ناگہاں وہ	دیکھتے ہوں گے (۱۹)

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَ قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾
اور کہیں گے	اے افسوس ہم تو	یہ ہے	دن	جزا کا (۲۰)

هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ
یہ ہے	دن	فیصل کرنے کا	وہ جو	تھے تم

بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾
اس کو	جھٹلاتے (۲۱)

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر ① پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ② پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) ③ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ④ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا بھی مالک ہے ⑤ بے شک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ⑥ اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ⑦ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں ⑧ یعنی وہاں سے نکال دینے کو اور ان کے لئے عذاب دائمی ہے ⑨ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے ⑩ تو ان سے پوچھو کہ انکا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے ان کا؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے بنایا ہے ⑪ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ⑫ اور جب ان کو نصیحت دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ⑬ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹھٹھے کرتے ہیں ⑭ اور کہتے ہیں کہ یہ صریح جادو ہے ⑮ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے ⑯ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو پہلے گزرے ہیں) ⑰ کہہ دو ہاں اور تم ذلیل ہو گے ⑱ وہ تو ایک زور کی آواز ہو گی اور یہ اس وقت دیکھنے لگیں گے ⑲ اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے ⑳ (کہا جائے گا کہ ہاں) فیصلے کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے ㉑

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا۔ وَ حرفِ قسم و جر الصّٰٓفّٰتِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف اُقْسِمُ۔ الصّٰٓفّٰتِ۔ صَفَّ یَصُفُّ سے اسم فاعل والصّف ترتیب الجمع علی خط کالصف فی الصلوٰۃ (قرطبی) (کسی جمعیت کو ایک خط پر استوار کرنا جیسے نماز کی صف) صَفًّا مفعول مطلق (قسم ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی (۱)

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا۔ فَا عاطفہ زَجَرَ یَزْجُرُ زَجْرٌ سے اسم فاعل جمع زَاجِرَۃٌ واحد زجر کے معنی روکنے اور ڈانٹنے کے ہیں زَجْرًا مفعولِ مطلق (قسم ہے ڈانٹنے اور روکنے والوں کی) (۲)

www.KitaboSunnat.com

فَالتّٰلِيٰتِ۔ فَاعل طفہ تِلَاوَۃٌ سے تَالِيَةٌ اسم فاعل مؤنث کی جمع ہے ذِكْرًا مفعولِ مطلق۔ پھر قسم ہے ذکر کی تلاوت کرنیوالوں کی)۔ (۳)

اِنَّ مشبہ بالفعل اِلٰهَ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر) لَوَاحِدٌ۔ اِنَّ کا اسم لَوَاحِدٌ۔ لام تاکید وَاحِدٌ۔ اِنَّ کی خبر (بیشک تم سب کا معبود ایک ہے) (۴)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ واحد سے بدل یا خبر ثانی یا مبتدا محذوف کی خبر وَمَا بَيْنَهُمَا۔ وَ عاطفہ مَا موصول بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف۔ صلہ وَ عاطفہ رَبُّ مضاف الْمَشَارِقِ۔ الْمَشْرِقُ واحد رَبُّ الْمَشَارِقِ کا عطف رَبُّ السَّمٰوٰتِ پر ہے (رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے اور رب مشرقوں کا) (۵)

ملائکہ کی قسم یعنی ملائکہ گواہ ہیں کہ تمہارا معبود صرف ایک اللہ ہے

قسم ہے صف بستہ قطار قطار والوں کی (۱) پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر (۲) پھر قسم ہے تلاوت کرنے والوں ذکر (قرآن) کی (۳) بیشک تیرا معبود حقیقی صرف ایک ہی ہے (۴) جو آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کا پروردگار ہے اور جو سارے مشرقوں کا بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پروردگار ہے (۵)

صف بستہ کھڑے ہونے والوں، بندش کرنیوالوں اور ذکر کی تلاوت کرنے والوں سے کیا مراد ہے، قرآنِ کریم میں ان کی صراحت نہیں ہے، بعض حضرات کا کہنا ہے کہ اس سے مراد اللہ کی راہ میں صف باندھ کر مجاہد مراد ہیں جو باطل قوتوں سے ٹکراتے ہیں اور ذکر و تلاوت میں بھی مشغول رہتے ہیں، بعض کا خیال ہے کہ اس سے مراد وہ نمازی ہیں جو مساجد میں صف باندھ کر اللہ کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں لیکن جمہور مفسرین حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، ابن عباسؓ، قتادہؒ، مسروقؒ، سعید بن جبیرؒ، عکرمہؒ، مجاہدؒ وغیرہ اس بات پر متفق ہیں کہ ان تینوں گروہوں سے مراد فرشتوں کے گروہ ہیں، پہلی چار آیات میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے، تفسیر مظہری میں ہے: ان اللہ یقسم بما شاء من خلقہ ولیس لاحد ان تقسم الا باللہ (رواہ ابن ابی حاتم) (اللہ تعالیٰ کو اختیار ہے وہ اپنی مخلوقات میں سے جس چیز کی چاہے قسم کھائے مگر کسی دوسرے کے لئے اللہ کے سوا کسی کی قسم کھانا جائز نہیں) (۱-۵)

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةٍ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ
وَيُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ
وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝

اِنَّا مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اِنَّا کا اسم زَيَّنَّا۔ تَزْيِيْنٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم اِنَّا کی خبر السَّمَآءَ الدُّنْيَا مفعول بہ، السَّمَآءَ موصوف الدُّنْيَا صفت بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ جار مجرور متعلق بہ زَيَّنَّا (ہم نے زینت دی آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت) (۶)

وَ حِفْظًا۔ وَ عاطفہ حِفْظًا مفعولِ مطلق بہ فعل محذوف حَفِظْنَا السَّمَآءَ حِفْظًا۔ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ۔ مِنْ حرف جر كُلِّ مضاف مجرور شَيْطٰنٍ مضاف الیہ مَّارِدٍ۔ مرودٌ اور مَرَادَةٌ سے اسم فاعل، شَيْطَانٍ کی صفت جار مجرور متعلق بہ فعل مضمر (اور بچاؤ بنایا ہر شیطان سرکش سے) (۷)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ۔ لَا نافیہ تَسَمُّعٌ۔ (تفعّلٌ) مصدر ہے مضارع جمع مذکر غائب اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى۔ اِلٰى حرف جر الْمَلَاِ مجرور موصوف الْاَعْلٰى۔ مَلَاِ کی صفت جار مجرور متعلق بہ يَسَّمَّعُوْنَ (وہ سن نہیں سکتے عالم بالا کی مجلس کو) وَ عاطفہ يُقْذَفُوْنَ۔ قَذْفٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب قَذْفٌ کے اصلی معنی تیر کو دور پھینکنا کے ہیں مِنْ كُلِّ جَانِبٍ۔ مِنْ حرف جر كُلِّ مجرور مضاف جَانِبٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يُقْذَفُوْنَ (اور پھینکے جاتے ہیں (ان پر تیر) ہر طرف سے) (۸)

دُحُوْرًا۔ دَحَرَ يَدْحَرُ کا مصدر جس کے معنی دھتکارنا اور بھگانا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ہیں، دُحُوْرًا مفعول لاجلہ یا مفعول مطلق (بھگانے اور دھتکارنے کے لئے) وَّ استئنافیہ لَھُمْ۔ لام حرف جر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر وَّاصِبٌ۔ وُصُوْبٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر وَاصِبٌ کے معنی جم جانے زائل نہ ہونے کے ہیں۔ وَاصِبٌ، عَذَابٌ کی صفت ہے (اور انکے لئے عذاب ہے دائمی) (۹)

اِلَّا اداۃ حصر و استثنا مَنْ اسم موصول خَطِفَ۔ خَطْفَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْخَطْفَۃَ مصدر مفعول مطلق (مگر جو کوئی اچک لایا، اچک لانا) فَاَتْبَعَہٗ۔ فَا عاطفہ اِتِّبَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ شِھَابٌ وہ چمکدار شعلہ جو بھڑکتی ہوئی آگ یا ابر کے اندر ہوتا ہے ثَاقِبٌ ثُقُوْبٌ سے جس کے معنی آگ کے روشن ہونے کے ہیں اسم فاعل واحد مذکر شِھَابٌ کی صفت (پھر پیچھے لگتا ہے اس کے ایک روشن شعلہ)(۱۰)

فَاسْتَفْتِھِمْ۔ فَا سببیہ اِسْتِفْتَاءٌ سے جس کے معنی حکم دریافت کرنے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (پس تو دریافت کران سے) اَ استفہام انکاری ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اَشَدُّ شِدَّۃً سے افعل التفضیل خبر خَلْقًا تمیز (کیا وہ بنانے مشکل ہیں) اَمْ حرف عطف مَّنْ اسم موصول خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم (یا وہ جنہیں ہم نے پیدا کیا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم خَلَقْنٰھُمْ۔ اِنَّ کی خبر خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (بیشک ہم نے انہیں پیدا کیا) مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف مِنْ حرف جر طِیْنٍ مجرور موصوف لَّازِبٍ۔ لَزْبٌ اور لُزُوْبٌ مصدر سے اسم فاعل لَّازِبٍ ایسی چیز کو کہتے ہیں جو لازم ہوگئی، جم گئی، واجب ہوگئی لَّازِبٍ طِیْنٍ کی صفت ہے (ہم نے بنایا ان کو چپکنے گارے سے) (۱۱)

شیاطین ملاء اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے

اللہ کیلئے انسان کا دوبارہ پیدا کرنا کوئی مشکل بات نہیں

ہم نے آسمانِ دنیا کو تاروں کی زینت سے آراستہ کیا (۶) اور ہر سرکش شیطان سے اسے محفوظ کر دیا (۷) یہ شیاطین ملاء اعلیٰ کی باتیں نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے دُور ہٹانے کو مارے جاتے ہیں اور ان کے لئے دائمی عذاب ہے (۸۔۹) مگر ہاں جو شیطان اچک کر کوئی چیز لے بھاگے تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے (۱۰) آپ ان کافروں سے پوچھئے کہ ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا جن کو ہم پیدا کر چکے ہیں انکو ہم نے لیس دار گارے سے پیدا کیا (۱۱)

عرب میں کہانت کا بہت چرچا تھا اور کاہن غیب کی خبریں دیتے رہتے تھے ان کا دعویٰ تھا کہ جن و شیاطین ہمارے قبضہ میں ہیں اور وہ انہیں ہر طرح کی خبریں لاکر دیتے ہیں، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اعلان فرمایا تو کفار مکہ نے آپ پر بھی کہانت کا الزام لگایا، انکے رد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ملاء اعلیٰ تک شیاطین کی رسائی ممکن نہیں، اگر وہ ملاء اعلیٰ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی خبر سننے کی کوشش کرتے ہیں تو شہاب ثاقب انکا تعاقب کرتے ہیں، اسطرح ملاء اعلیٰ کے اس نظام میں شیاطین کی دخل اندازی ممکن نہیں، آیت (۱۱) میں اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ زمین و آسمان، سورج اور چاند، پہاڑ اور دریا وغیرہ عظیم چیزوں کے پیدا کرنے پر ہمیں قدرت حاصل ہے تو انسان جیسی ایک حقیر ہستی کا پیدا کرنا ہمارے لئے کیسے دشوار ہو سکتا ہے اسے تو ہم نے ایک گیلی مٹی سے بنا ڈالا ہے اب مرنے کے بعد دوبارہ اسے عالم وجود میں لے آنا ہمارے لئے کیسے دشوار ہو سکتا ہے۔ (۶-۱۱)

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝

بَلْ حرف اضراب عَجِبْتَ۔ عَجِبٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے معنی یہ ہیں بل عجبت یا محمد من قدرۃ اللہ علیٰ ھٰذہ الخلائق العظیمۃ (بلکہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اس تخلیق عظیم پر اللہ تعالیٰ کی قدرت پر آپ تعجب کرتے ہیں) وَحالیہ یَسْخَرُوْنَ۔ سَخْرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مبتدا محذوف "ھُمْ" کی خبر (اور وہ تمسخر اڑاتے ہیں) (۱۲)

وَ استئنافیہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی الشرط مضاف ذُكِّرُوْا تَذْكِيْرٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر غائب مضاف الیہ (جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے) لَا يَذْكُرُوْنَ۔ لَا نافیہ ذِكْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع جمع مذکر غائب (وہ نصیحت نہیں پکڑتے) (۱۳)

وَ عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل رَاَوْا۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب اٰیَۃً مفعول بہ یَسْتَسْخِرُوْنَ۔ اِسْتِسْخَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور جب وہ دیکھیں کوئی نشانی تو مسخر اڑاتے ہیں) (۱۴)

وَ استئنافیہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اِنْ نافیہ ھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر قریب مبتدا اِلَّا اداۃ حصر سِحْرٌ، ھٰذَا کی خبر مُّبِیْنٌ سِحْرٌ کی صفت (اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر ایک کھلا جادو) (۱۵)

أ استفہام انکاری اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط مضاف مِتْنَا۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ فعل شرط (اور کیا جب مر گئے) وَ عاطفہ کُنَّا۔ کَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم اسم کَانَ۔ تُرَابًا خبر (اور ہو گئے ہم مٹی) وَّ عاطفہ عِظَامًا کا عطف تُرَابًا پر ہے (اور ہڈیاں) ءَ استفہام انکاری اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَمَبْعُوْثُوْنَ۔ لام تاکید بَعْثٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے) (۱۶)

اَوَ۔ أ استفہام وَ حرف عطف اٰبَآؤُنَا۔ اَبَاؤٌ۔ اَبٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مبتدا اَلْاَوَّلُوْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع اٰبَآؤُنَا کی صفت (کیا اور ہمارے اگلے باپ دادوں کو بھی) (۱۷)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر نَعَمْ حرف جواب۔ اس کے معنی ہیں نَعَمْ تُبْعَثُوْنَ (ہاں تم مبعوث کئے جاؤ گے) وَ حالیہ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا دَاخِرُوْنَ۔ دَخْرٌ سے جس کے معنی ذلیل وخوار ہونے کے ہیں۔ اسم فاعل جمع مذکر، خبر (تو کہہ کہ ہاں اور تم ذلیل ہوگے (۱۸)

کُفّار کا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کئے جانے سے انکار

بلکہ آپ تعجب کرتے ہیں اور یہ مذاق اڑاتے ہیں (۱۲) اور جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے تو وہ قبول نہیں کرتے (۱۳) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو ہنسی کرتے ہیں (۱۴) اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے (۱۵) بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور بوسیدہ ہڈیاں ہوگئے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے (۱۶) اور کیا ہمارے اگلے آباؤ اجداد بھی اٹھائے جائیں گے (۱۷) آپ کہہ دیجئے ہاں اور تم ذلیل ہوگے (۱۸)

ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں پر تعجب کرتے ہیں کہ واضح اور روشن دلائل کے سامنے آنے کے باوجود یہ ایمان نہیں لاتے بلکہ یہ الٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کا مذاق اڑاتے ہیں، اور جب کوئی ایسا معجزہ دیکھتے جو آپ کی نبوت پر دلالت کرتا ہے تو اس کا تمسخر اڑاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے، آخرت کے بارے میں کفار یہ شبہ پیش کرتے ہیں کہ جب ہم خاک ہو جائیں گے اور ہڈیاں بن جائیں گے تو پھر کیسے زندہ ہو جائیں گے اس کے جواب میں فرمایا کہ ہم نے انسان کو مٹی سے پیدا کیا پھر جس نے پہلی مرتبہ انسان کو مٹی سے پیدا کیا ہے وہ اسے دوبارہ بھی پیدا کر سکتا ہے۔ (۱۲-۱۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝

فَاِنَّمَا۔ فَا شرط مقدار کا جواب اِنَّمَا کافہ مکفوفہ (حصر کے لئے) هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا زَجْرَةٌ موصوف وَّاحِدَةٌ صفت زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ خبر (پس سوائے اس کے نہیں کہ (دوبارہ اٹھانا) ایک جھڑکی اور للکار ہوگی) فَاِذَا۔ فَا استئنافیہ اِذَا فجائیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا يَنْظُرُوْنَ۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (پس اچانک وہ دیکھنے لگیں گے) (۱۹)

وَ استئنافیہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب يٰوَيْلَنَا۔ يَا ادات ندا۔ وَيْلَ منادی مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا يَوْمُ مضاف اَلدِّيْنِ مضاف الیہ يَوْمُ الدِّيْنِ خبر (یہ ہے دن جزا کا) (۲۰)

هٰذَا اسم اشارہ، مبتدا يَوْمُ الْفَصْلِ (يَوْمُ مضاف الْفَصْلِ مضاف الیہ) خبر الَّذِيْ موصول يَوْمُ کی صفت كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر كُنْتُمْ کا اسم بِهٖ جار مجرور متعلق بہ تُكَذِّبُوْنَ۔ تُكَذِّبُوْنَ۔ تَكْذِيْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (یہ ہے دن فیصلہ کا جس کو تم جھٹلاتے تھے) (۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزِ جزا کا سامنا

وہ تو بس ایک ہی جھڑکی ہوگی تو یکایک یہ دیکھنے لگیں گے (۱۹) اور کہیں گے ہائے خرابی یہ تو جزا کا دن ہے (۲۰) یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے (۲۱)

قیامت تو بس ایک ہولناک آواز ہوگی جسے سُن کر مُردے اُٹھ کھڑے ہوں گے اور حیرانی کے عالم میں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں گے اور حسرت سے پکار اٹھیں گے کہ ہائے افسوس یہ تو وہ روزِ جزا ہے جس کو ہم جھٹلاتے رہے تھے۔ (۱۹-۲۱)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ اَزْوَاجَهُمْ وَ مَا كَانُوْا
يَعْبُدُوْنَ ﴿۲۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ
الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ
لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ
اَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾
لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ
خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً
لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ
لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ
عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٦٧﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى
الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ
عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ ع ٣

أُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَاَزْوَاجَهُمْ	وَمَا
اکٹھا کرو	ان لوگوں کو	کہ ظلم کرتے تھے	اور ان کے جوڑوں کو	اور جو کچھ

معلم اردو کے تمام سبق و مفرد موضوعات پر مسلسل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ
کہ تھے	عبادت کرتے (۲۲)	سوائے اللہ کے	پس دکھلا دو انکو
اِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾	وَقِفُوْهُمْ	اِنَّهُمْ
طرف	راہ	دوزخ کی (۲۳)	اور کھڑا کرو انکو	تحقیق ان کے
مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾	مَا لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾	بَلْ
پوچھنا ہے (۲۴)	کیا ہے تم کو کہ	نہیں مدد کرتے تم ایک دوسرے کی (۲۵)	بلکہ
هُمُ الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾	وَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ
وہ آج کے دن	فرمان بردار ہیں (۲۶)	اور منہ کریں گے	بعضے انکے
عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾	قَالُوْا	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ
اوپر	بعض کے	پوچھتے ہوئے (۲۷)	کہیں گے	تحقیق تم ہی تھے
تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾	قَالُوْا	بَلْ	لَمْ تَكُوْنُوْا
آتے ہمارے پاس	داہنی طرف سے (۲۸)	کہیں گے	بلکہ	نہیں تھے تم
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾	وَمَا كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ
ایمان والے (۲۹)	اور نہیں	تھا	ہم کو	اوپر تمہارے	کچھ	غلبہ
بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾	فَحَقَّ	عَلَيْنَا
بلکہ	تھے تم	ایک قوم	سرکش (۳۰)	پس ثابت ہوئی	اوپر ہمارے
قَوْلُ	رَبِّنَا	اِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾	فَاَغْوَيْنٰكُمْ
بات	رب ہمارے کی	ہم البتہ	چکھنے والے ہیں عذاب (۳۱)	پس گمراہ کیا تھا ہم نے تمکو
اِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾	فَاِنَّهُمْ	يَوْمَئِذٍ	فِى
تحقیق	ہم تھے	گمراہ (۳۲)	پس تحقیق وہ	آج کے دن	بیچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ
عذاب کے	شریک ہیں (۳۳)	تحقیق ہم	اسی طرح	کرتے ہیں ہم
بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ
ساتھ مجرموں کے (۳۴)	تحقیق وہ	تھے	جب	کہا جاتا ہے
لَهُمْ	لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	
واسطے ان کے	نہیں کوئی معبود مگر اللہ	تکبر کرتے ہیں (۳۵)	اور کہتے ہیں	
اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾
کیا ہم	چھوڑ دینے والے ہیں	اپنے معبودوں کو	واسطے ایک شاعر	دیوانہ کے (۳۶)
بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾
بلکہ	لایا ہے	حق کو	اور سچا کہا ہے	رسولوں کو (۳۷)
اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾	وَمَا	تُجْزَوْنَ اِلَّا
تحقیق تم	البتہ چکھنے والے ہو عذاب	دردناک کو (۳۸)	اور نہیں	جزا دیئے جاؤ گے مگر
مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾	اِلَّا	عِبَادَ
جو کچھ	تھے تم	کرتے (۳۹)	مگر	بندے
اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۴۱﴾
اللہ کے	خاص کئے گئے (۴۰)	یہ لوگ	واسطے انکے	رزق ہے معلوم (۴۱)
فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۲﴾	فِيْ	جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۴۳﴾
میوے	اور وہ	عزت دیئے جائیں گے (۴۲)	میں	باغوں نعمت کے (۴۳)
عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۴﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ
اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے (۴۴)	پھرایا جائیگا	اوپر انکے پیالہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾	بَيْضَاءَ	لَذَّةٍ	لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾
شرابِ لطیف کا (۴۵)	سفید	مزہ دینے والا	واسطے پینے والوں کے (۴۶)
لَا فِيهَا	غَوْلٌ	وَلَا	هُمْ	عَنْهَا	يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾
نہیں بیچ اسکے	خرابی	اور نہ	وہ	اس سے	متوالے ہونگے (۴۷)
وَعِندَهُمْ	قَٰصِرَٰتُ	الطَّرْفِ	عِينٌ ﴿٤٨﴾	كَأَنَّهُنَّ
اور نزدیک ان کے	بیٹھی ہونگی نیچی نظر والیاں خوبصورت آنکھوں والیاں (۴۸)			گویا کہ وہ
بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾	فَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلَىٰ	بَعْضٍ
انڈے ہیں چھپائے ہوئے (۴۹)	پس وہ منہ کریں گے	بعض ان کے	اوپر	بعض کے
يَتَسَآءَلُونَ ﴿٥٠﴾	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	إِنِّى	كَانَ
سوال کرتے ہوئے (۵۰)	کہے گا	کہنے والا	ان میں سے	تحقیق	تھا
لِى	قَرِينٌ ﴿٥١﴾	يَقُولُ	أَئِنَّكَ	لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾
واسطے میرے	ایک ہمنشین دنیا میں (۵۱)	کہتا تھا	کیا تو	قیامت کے ماننے والوں سے ہے (۵۲)
ءَإِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَعِظَٰمًا	ءَإِنَّا
کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہوجائیں گے ہم مٹی		اور ہڈیاں	کیا ہم
لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾	قَالَ	هَلْ	أَنتُم	مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾
جزا دیئے جائیں گے (۵۳)	کہے گا	کیا	تم	جھانکنے والے ہو (۵۴)
فَاطَّلَعَ	فَرَءَاهُ	فِى	سَوَآءِ	الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾	قَالَ
پس جھانکا	پس دیکھا اسکو	درمیان		دوزخ کے (۵۵)	کہے گا
تَاللَّهِ	إِن	كِدتَّ	لَتُرْدِينِ ﴿٥٦﴾	وَلَوْلَا	نِعْمَةُ
قسم ہے اللہ کی	تحقیق	نزدیک کہ گیا	تاکہ ہلاک کرڈالے مجھ کو (۵۶)	اور اگر نہ ہوتی	نعمت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّیْ	لَکُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِیْنَ ﴿۵۷﴾	اَفَمَا
میرے رب کی	البتہ ہوتا میں	حاضر کئے ہوئے عذاب میں (۵۷)	کیا پس نہیں
نَحْنُ	بِمَیِّتِیْنَ ﴿۵۸﴾	اِلَّا	مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰی
ہم	مریں گے (۵۸)	مگر	موت ہماری پہلی
وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۵۹﴾	اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
اور نہیں	ہم	عذاب کئے گئے (۵۹)	تحقیق یہ البتہ وہی ہے
الْفَوْزُ	الْعَظِیْمُ ﴿۶۰﴾	لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْیَعْمَلِ
مراد پانا	بڑا (۶۰)	واسطے ایسی ہی چیز کے	پس چاہیئے کہ عمل کریں
الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾	اَذٰلِكَ	خَیْرٌ	نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ
عمل کرنے والے (۶۱)	کیا یہ	بہتر ہے	مہمانی یا درخت
الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۳﴾
زقوم کا (۶۲)	تحقیق	کیا ہم نے اسکو	فتنہ واسطے ظالموں کے (۶۳)
اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِیْٓ اَصْلِ الْجَحِیْمِ ﴿۶۴﴾
تحقیق وہ	ایک درخت ہے	نکلے گا	بیچ جڑ دوزخ کے (۶۴)
طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّیٰطِیْنِ ﴿۶۵﴾ فَاِنَّهُمْ
سر ان کے	گویا کہ	سر ہیں	شیطانوں کے (۶۵) پس تحقیق وہ
لَاٰكِلُوْنَ	مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ
البتہ کھانے والے ہیں	اس میں سے	پس بھرنے والے ہیں	اس سے پیٹوں کو (۶۶) پھر
اِنَّ	لَهُمْ	عَلَیْهَا	لَشَوْبًا مِّنْ حَمِیْمٍ ﴿۶۷﴾
تحقیق	واسطے ان کے	اوپر ان کے	ملونی ہے آب گرم ہے (۶۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿٦٨﴾	
پھر	بیشک	پھر جانا انکا	البتہ طرف	دوزخ کے (٦٨)
اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ﴿٦٩﴾	فَهُمْ
تحقیق انہوں نے	پایا تھا	باپوں اپنے کو	گمراہ (٦٩)	پس وہ
عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾	وَلَقَدْ	ضَلَّ
اوپر	آثار ان کے	دوڑتے جاتے ہیں (٧٠)	اور البتہ تحقیق	گمراہ ہوگئے
قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ
پہلے ان کے سے	بہت	پہلے لوگوں میں سے (٧١)	اور البتہ تحقیق	بھیجے ہم نے ان میں
مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾
ڈرانے والے (٧٢)	پس دیکھ	کیونکر	ہوا	انجام ڈرائے جانیوالوں کا (٧٣)
اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾	-
مگر	بندے	اللہ کے	خاص کئے ہوئے (٧٤)	-

جو لوگ ظلم کرتے تھے ان کو اور ان کے ہمجنسوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کرلو ﴿٢٢﴾ (یعنی جن کو) اللہ کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر انکو جہنم کے رستے پر چلا دو ﴿٢٣﴾ اور ان کو ٹھہرائے رکھو کہ ان سے کچھ پوچھنا ہے ﴿٢٤﴾ تم کو کیا ہوا کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿٢٥﴾ بلکہ آج تو وہ فرمانبردار ہیں ﴿٢٦﴾ ایک دوسرے کی طرف رخ کرکے سوال وجواب کریں گے ﴿٢٧﴾ کہیں گے کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں اور بائیں سے آتے تھے ﴿٢٨﴾ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے ﴿٢٩﴾ اور ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے ﴿٣٠﴾ سو ہمارے مارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگی، اب ہم مزے چکھیں گے ﴿۳۱﴾
ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا اور ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿۳۲﴾ پس وہ اس روز عذاب
میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے ﴿۳۳﴾ ہم گناہگاروں کے ساتھ
ایسا ہی کیا کرتے ہیں ﴿۳۴﴾ ان کا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا
تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ غرور کرتے تھے ﴿۳۵﴾ اور کہتے تھے
کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ
دینے والے ہیں ﴿۳۶﴾ (نہیں) بلکہ وہ حق لے کر آئے ہیں ان سے پہلے پیغمبروں
کو سچا کہتے ہیں ﴿۳۷﴾ بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزہ چکھنے
والے ہو ﴿۳۸﴾ اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا۔ جیسے تم کام کرتے تھے ﴿۳۹﴾
مگر جو اللہ کے بندگانِ خاص ہیں ﴿۴۰﴾ لوگ ہیں جن کے لئے روزی
مقرر ہے ﴿۴۱﴾ یعنی میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا ﴿۴۲﴾ نعمت
کے باغوں میں ﴿۴۳﴾ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے ہونگے ﴿۴۴﴾
شراب لطیف کے جام کا ان میں دور چل رہا ہوگا ﴿۴۵﴾ جو رنگ کی
سفید اور پینے والوں کے لئے سراسر لذت ہوگی ﴿۴۶﴾ نہ اس سے دردِ سر اور
نہ اس سے متوالے ہوں ﴿۴۷﴾ اور ان کے پاس عورتیں ہونگی جو نگاہیں
نیچی رکھتی ہوں گی اور آنکھیں بڑی بڑی ﴿۴۸﴾ گویا وہ محفوظ انڈے
ہیں ﴿۴۹﴾ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رُخ کر کے سوال و جواب کریں گے ﴿۵۰﴾
ایک کہنے والا ان میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہمنشین تھا ﴿۵۱﴾ جو کہتا تھا کہ
بھلا تم بھی ایسی باتوں کے باور کرنے والوں میں ہو ﴿۵۲﴾ بھلا جب ہم
مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا ﴿۵۳﴾ پھر کہے گا کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلا تم اسے جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ﴿۵۴﴾ (اتنے میں) وہ خود جھانکے گا تو اس کو وسطِ دوزخ میں دیکھے گا ﴿۵۵﴾ کہے گا اللہ کی قسم تُو تو مجھے ہلاک ہی کر چکا تھا ﴿۵۶﴾ اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کئے گئے ﴿۵۷﴾ کیا یہ نہیں کہ ہم آئندہ کبھی مرنے کے نہیں ﴿۵۸﴾ ہاں جو پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا ﴿۵۹﴾ بیشک یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۶۰﴾ ایسی ہی نعمتوں کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہئیں ﴿۶۱﴾ بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت ﴿۶۲﴾ ہم نے اس کو ظالموں کے لئے عذاب بنا رکھا ہے ﴿۶۳﴾ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اگے گا ﴿۶۴﴾ اس کے خوشے ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر ﴿۶۵﴾ سو وہ اسی میں سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے ﴿۶۶﴾ پھر اس کھانے کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا ﴿۶۷﴾ پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائیگا ﴿۶۸﴾ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ ہی پایا ﴿۶۹﴾ سو وہ انہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں ﴿۷۰﴾ اور ان سے پیشتر بہت سے پہلے لوگ بھی گمراہ ہو گئے تھے ﴿۷۱﴾ اور ہم نے ان میں متنبہ کرنے والے بھیجے ﴿۷۲﴾ سو دیکھ لو جن کو متنبہ کیا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا ﴿۷۳﴾ ہاں اللہ کے بندگانِ خاص (کا انجام بہت اچھا ہوا) ﴿۷۴﴾

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا اسم استفہام۔ مبتدا لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مَا لَا نافیہ۔ تَنَاصَرُوْنَ۔ تَنَاصُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر تَنَاصَرُوْنَ اصل میں تَتَنَاصَرُوْنَ تھا ایک تَا حذف ہو گئی (کیا ہوا تم کو کہ ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو) (۲۵)

بَلْ حرف اضراب هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اَلْيَوْمَ ظرف زمان زمان مفعول فیہ مُسْتَسْلِمُوْنَ۔ اِسْتِسْلَامٌ سے اسم فاعل جمع مذکر خبر (بلکہ وہ آج اپنے آپ کو سپرد کرنے والے ہوں گے) (۲۶)

قیامت کے دن مشرکین اور ان کے ہم کاروں کو جہنم کا سامنا کرنا پڑیگا

(حکم ہوگا) گھیر لاؤ سب ظالموں کو اور ان کے ساتھیوں کو اور ان کو بھی جن کی یہ لوگ اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے پھر ان سب کو دوزخ کی راہ دکھاؤ (۲۲-۲۳)

اور ان کو ٹھہراؤ کہ ان سے پوچھا جائے گا (۲۴)

کیا ہو گیا تمہیں اب تم ایک دوسرے کی مدد کیوں نہیں کرتے (۲۵)

بلکہ وہ سب اس دن سر جھکائے کھڑے ہوں گے (۲۶)

قیامت کے دن مشرکوں اور ان کے ہمکاروں کو جمع کرنے کا حکم دیا جائے گا، آیت میں اَزْوَاجَهُمْ سے مراد ان کے ہم مشرب اور ہمکار مراد ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے یہی بات منقول ہے اور مَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ سے بتایا ہے کہ مشرکین کے ساتھ ان کے معبودان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿۲۳﴾ وَقِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿۲۴﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿۲۶﴾

اُحْشُرُوْا۔ حَشْرٌ سے جس کے معنی جماعت کے اکٹھا کرنے کے ہیں امر جمع مذکر حاضر اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب مفعول اَنْفُسَهُمْ محذوف وَ عاطفہ اَزْوَاجَهُمْ اور ان کے جوڑے ـــــ وَ عاطفہ مَا اسم موصول كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر كَانُوْا کا اسم يَعْبُدُوْنَ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (جمع کرو ظالموں کو اور ان کے جوڑوں کو اور جو کچھ کہ وہ پوجتے تھے (۲۲)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر دُوْنِ ظرف مجرور مضاف اللّٰه جار مجرور متعلق بہ محذوف فَاهْدُوْهُمْ۔ فَا عاطفہ اُهْدُوْا۔ هِدَايَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ جار مجرور متعلق بہ اُهْدُوْهُمْ (اِلٰی حرف صِرَاطِ مجرور مضاف الْجَحِيْمِ مضاف الیہ) (اللہ کے سوا پھرے چلو ان کو جہنم کی راہ پر) (۲۳)

وُقِفُوْهُمْ۔ وَقْفٌ اور وُقُوْفٌ سے امر جمع مذکر هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر اِنَّ کا اسم مَّسْئُوْلُوْنَ۔ مَسْئُوْلٌ واحد سُؤَالٌ۔ تَسْاَلُ سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (کھڑا رکھو ان کو بیشک وہ پوچھے جائیں گے) (۲۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باطل بھی جمع کئے جائیں گے پھر فرشتوں کو حکم دیا جائے گا کہ انہیں جہنم کا راستہ دکھاؤ لیکن جہنم میں ڈالے جانے سے پہلے ان سے پوچھا جائے گا کہ دنیا میں تو لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے بڑے بڑے دعوے کیا کرتے تھے، آج عذابِ الٰہی سے بچانے کے لئے ان کی کیوں مدد نہیں کرتے ہو لیکن وہ باطل پرست سرافگندہ پروردگار کے سامنے کھڑے ہونگے اور کچھ جواب نہ دے سکیں گے۔ (۲۲-۲۶)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ۝ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ۝ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ۝ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ اَقْبَلَ۔ اِقْبَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُ مضاف هُمْ مضاف الیہ بَعْضُهُمْ فاعل عَلٰى حرف جر بَعْضٍ مجرور متعلق بہ اَقْبَلَ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ۔ تَسَاءُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ حالیہ (اور متوجہ ہوئے بعض بعض کی طرف اور لگے پوچھنے) (۲۷)

قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ماضی جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَاْتُوْنَنَا اِتْيَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ عَنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْيَمِيْنِ جار مجرور متعلق بہ تَاْتُوْنَنَا (انہوں نے کہا بیشک تم آئے تھے ہم پر دائیں طرف سے یعنی اتباع کرنے والے ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو قوت و قدرت سے زور دے کر گمراہ کرتے تھے عَنِ الْيَمِيْنِ کے معنی قوت و قدرت کے ہیں۔ (۲۸)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب بَلْ حرف اضراب لَمْ حرف نفی جزم وقلب تَكُوْنُوْا فعل ناقص مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ مُؤْمِنِيْنَ۔ مُؤْمِنٌ واحد اِيْمَانٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر تَكُوْنُوْا کی خبر (ان کے رؤساء ان سے کہیں گے، ہم نے تمہیں گمراہ نہیں کیا بلکہ تم خود ہی صاحب ایمان نہ تھے)۔ (۲۹)

وَ عاطفہ مَا نافیہ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب لَنَا جار مجرور متعلق بہ كَانَ۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ حال مِنْ حرف جر۔ سُلْطٰنٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً اسم كَانَ (نہیں تھی ہمارے لئے تم پر کوئی قدرت اور غلبہ) بَلْ اضراب کے لئے كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر كَانَ کا اسم قَوْمًا۔ كُنْتُمْ کی خبر طٰغِيْنَ طَاغٍ کی جمع طُغْيَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر قَوْمًا کی صفت (بلکہ خود ہی حد سے نکل جانے والے لوگ تھے) (۳۰)

فَحَقَّ۔ فَا سببیہ حَقَّ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ حَقَّ۔ قَوْلُ مضاف مرفوع فاعل رَبِّ مضاف الیہ نَا ضمیر جمع متکلم (پس ثابت ہوا ہم پر ہمارے رب کا قول) اِنَّا مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَذَآئِقُوْنَ۔ لام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاکید ذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ، اِنَّ کی خبر ذَوْقٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (بیشک البتہ ہم اس کا مزہ چکھنے والے ہیں) (۳۱)

فَاَغْوَیْنٰکُمْ۔ فَا سببیہ اَغْوَیْنَا۔ اِغْوَاءٌ سے ماضی جمع متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مفعول بہ (پس ہم نے تم کو گمراہ کیا) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم غٰوِیْنَ خبر غَوَایَۃٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غَاوِی واحد (بیشک ہم گمراہ کن تھے)۔ (۳۲)

روزِ قیامت پیروکاروں اور پیشواؤں میں مباحثہ

(۲۷) وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے ماتحت لوگ سرداروں سے کہیں گے) تم ہم پر سیدھے رخ سے چڑھ آتے تھے (۲۸) وہ کہیں گے نہیں بلکہ تم خود ہی مؤمن نہ تھے (۲۹) ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے (۳۰) آخر کار ہم سب پر ہمارے رب کا فرمان ثابت ہو گیا کہ ہم عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں (۳۱) سو ہم نے تمہیں گمراہ کیا اور ہم خود بھی گمراہ تھے (۳۲)

قیامت کے دن پیروکاروں اور پیشواؤں میں مباحثہ ہوگا کمزور کہیں گے کہ تم نے ہمیں گمراہ کیا ان کے پیشوا جواب دیں گے کہ تم ہم پر الزام رکھتے ہو ہمارا تم پر کیا زور تھا تم نے خود ہی عقل و انصاف کی راہ چھوڑ دی تھی اور ہمارے بہکاوے میں آ گئے تھے سو آج ہم سب کو اپنی اپنی غلط کاریوں کا مزہ چکھنا ہے۔ (۲۷-۳۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا
لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾
اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾

فَاِنَّهُمْ۔ فَا استیناف یہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم يَوْمَىِٕذٍ۔ يَوْمَ ظرف مضاف اِذٍ مضاف الیہ اصل میں اِذْنْ تھا وقف کی صورت میں ن کو الف سے بدل دیتے ہیں، فِي الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ مُشْتَرِكُوْنَ۔ اِشْتِرَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر (پس بیشک وہ سب کے سب عذاب میں اس دن باہم ایک دوسرے کے شریک ہوں گے) (۳۳)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم كَذٰلِكَ اسم بمعنی مِثْل ذَا اسم اشارہ لِ علامت اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب كَذٰلِكَ مصدر محذوف کی نعت نَفْعَلُ۔ فَعَلٌ سے مضارع جمع متکلم اِنَّ کی خبر بِالْمُجْرِمِيْنَ۔ بَا حرف جر اَلْمُجْرِمِيْنَ اَلْمُجْرِمٌ کی جمع مجرور، جار مجرور متعلق بہ نَفْعَلُ (ہم ایسا ہی کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ) (۳۴)

اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانُوْا۔ كَوْنٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كَانُوْا کا جملہ اِنَّ کی خبر اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط قِيْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب ضمیر مستتر نائب فاعل لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ (وہ تھے جب ان سے کہا گیا) لَآ نافیہ للجنس اِلٰهَ، لَا کا اسم اِلَّا اداۃ حصر اَللّٰهُ لفظ الجلالۃ اِلٰهَ سے بدل لَا کی خبر محذوف (کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ) يَسْتَكْبِرُوْنَ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانَ کی خبر (تو غرور کرتے ہیں) (۳۵)

وَ عاطفہ يَقُوْلُوْنَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب أَ ہمزہ استفہام انکاری اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَتَارِكُوْٓا۔ لام تاکید تَارِكُوْا۔ تَرْكٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اِنَّ کی خبر اٰلِهَتِنَا۔ اٰلِهَةٌ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ لِشَاعِرٍ جار مجرور متعلق بہ تَارِكُوْا۔ مَجْنُوْنٍ۔ شَاعِرٍ کی نعت (اور کہتے ہیں کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے سے)۔ (۳۶)

بَلْ حرف اضراب جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ بِالْحَقِّ سے مراد القرآن ہے وَ عاطفہ صَدَّقَ۔ تَصْدِيْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر۔ مفعول بہ (بلکہ وہ حق (قرآن) لے کر آیا ہے اور تصدیق کرتا ہے تمام پیغمبروں کی) (۳۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّكُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم لَذَآئِقُوْنَ۔ لام تاکید ذَآئِقُوْا مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مضاف اَلْعَذَابِ مضاف الیہ اَلْاَلِيْمِ۔ اَلَمٌ کی صفت مشبہ صفت (بیشک تم کو چکھنا ہے عذاب دردناک) (۳۸)

وَ عاطفہ مَا نافیہ تُجْزَوْنَ۔ جَزَآءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر الواؤ نائب فاعل اِلَّا اداۃ حصر مَا موصول مفعول بہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر كُنْتُمْ کی خبر (اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے تم مگر جو کچھ کہ تم کرتے تھے) (۳۹)

رسول اللہ کو شاعر مجنون کہنا کفار کی صریح گمراہی ہے

اس طرح وہ سب اس روز عذاب میں شریک ہوں گے (۳۳) بلاشبہ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا کرتے ہیں (۳۴) یہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو یہ تکبر کا اظہار کرتے تھے (۳۵) اور کہا کرتے تھے کیا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں (حالانکہ وہ شاعر اور دیوانہ نہیں) (۳۶) بلکہ سچا دین لے کر آیا ہے اور اس نے سب رسولوں کی تصدیق کی ہے (۳۷) بیشک تم سب کو دردناک عذاب کا مزہ چکھنا پڑے گا (۳۸) اور تمہیں وہی بدلہ دیا جا رہا ہے جو تم کرتے رہے ہو (۳۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزِ قیامت پیروکار اور پیشوا جن کی وجہ سے انہوں نے گمراہی اختیار کی تھی عذاب میں برابر کے شریک ہوں گے چونکہ انہوں نے دنیا میں دینِ حق کا انکار کیا اور رسول کو شاعر و مجنون کہا اس بنا پر وہ ابدی عذاب کے مستحق ہوئے حالانکہ رسول اللہ جو چیز لائے وہ حق اور امر ثابت شدہ ہے یعنی قرآن اور اس رسول نے بھی وہی بات بتائی جو پہلے رسول بتاتے آئے تھے، پھر اس سے ان کا انکار ان کی صریح گمراہی ہے۔ (۳۳-۳۹)

إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾
فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ
مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ
لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾
وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

إِلَّا اداہ استثناء بمعنی لٰکن، عِبَادَ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف اللہ مضاف الیہ عِبَادَ اللّٰہِ مستثنیٰ الْمُخْلَصِيْنَ واحد اَلْمُخْلِصُ، عِبَادَ کی نعت (مگر اللہ کے مخلص بندے (اس انجام بد سے محفوظ ہونگے (۴۰)
أُولَٰئِكَ اسم اشارہ مبنی علی الکسر۔ مبتدا لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم رِزْقٌ مبتدا مؤخر مَعْلُوْمٌ۔ رِزْقٌ کی نعت (وہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے رزق مقرر ہے) (۴۱)
فَوَاكِهُ۔ فَاكِهَةٌ کی جمع رِزْقٌ سے بدل۔ اسکی تفسیر و حالیہ،

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر غائب مبتدا مُكْرَمُوْنَ۔ مُكْرَمَةٌ کی جمع اِكْرَامٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر۔ خبر (عمدہ ہوں گے اور وہ عزت و اکرام کے ساتھ ہوں گے)۔ (۴۲)

فِيْ حرف جر جَنّٰتِ مجرور مضاف النَّعِيْمِ مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ محذوف (نعمت کے باغوں میں) (۴۳)

عَلٰى حرف جر سُرُرٍ جمع سَرِيْرٍ۔ مجرور جار مجرور متعلق بہ حال محذوف مُتَقٰبِلِيْنَ واحد مُتَقَابِلٌ۔ تَقَابُلٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر حال (تختوں پر ایک دوسرے کے آمنے سامنے) (۴۴)

يُطَافُ۔ اِطَافَةٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ يُطَافُ۔ بِكَاْسٍ جار مجرور متعلق بہ يُطَافُ۔ مِّنْ مَّعِيْنٍ۔ كَاْسٍ کی صفت یعنی مِنْ مَّاءٍ مَّعِيْنٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف (دَور چلائے جائیں گے ان پر شراب مصفا کے پیالوں کے) (۴۵)

بَيْضَآءَ، بَيَاضٌ سے صفت مشبہ واحد مؤنث كَاْسٍ کی صفتِ ثانیہ لَذَّةٍ صفتِ ثالثہ لِّلشّٰرِبِيْنَ واحد شَارِبٌ اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ لَذَّةٍ (سفید رنگ والی پینے والوں کے لئے لذت بخش) (۴۶)

لَا نافیہ فِيْهَا جار مجرور فی محل رفع خبر مقدم غَوْلٌ مبتدا موخر اسم فعل و مصدر غَوْلٌ کے معنی ناگہاں ہلاک کر دینے والی چیز، عقل کو زائل کرنے والی (نہ اس میں دردِ سر ہوگا) وَ عاطفہ لَا نافیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَنْهَا جار مجرور متعلق بہ يُنْزَفُوْنَ يُنْزِفُوْنَ۔ نَزْفٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب نَزْفٌ کے معنی کنوئیں کا خشک ہو جانا۔ بے ہوش اور خبطی ہو جانے کے ہیں (اور نہ وہ مخبوط الحواس ہوں گے) (۴۷)

وَ عاطفہ عِنْدَهُمْ۔ عِنْدَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف عِنْدَهُمْ خبر مقدم قٰصِرٰتُ قَاصِرَةٌ واحد مادہ قَصْرٌ اسم فاعل جمع مؤنث مضاف اَلطَّرْفِ مضاف الیہ (نظر کو روکنے والیاں پاکدامن) مبتدا مؤخر عِيْنٌ، قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ کی صفت عِيْنٌ کی جمع بڑی اور خوبصورت آنکھوں والی (اور ان کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ رکھنے والیاں اور بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والیاں) (۴۸)

كَاَنَّهُنَّ۔ كَاَنَّ مشبہ بالفعل تشبیہ کے لئے هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب كَاَنَّ کا اسم بَيْضٌ۔ بَيْضَةٌ کی كَاَنَّ کی خبر مَكْنُوْنٌ۔ كُنٌّ اور مکنون مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر بَيْضٌ کی صفت (گویا وہ انڈے ہیں چھپے ڈھکے)۔ (۴۹)

اہل جنت کے لئے اعلیٰ ترین نعمتیں اور حوریں

مگر ہاں اللہ کے چیدہ چیدہ بندے (۴۰) کہ ان کے لئے مقرر شدہ رزق ہے (۴۱) ہر طرح کے میوے اور ان کا اعزاز و اکرام کیا جائے گا (۴۲) وہ نعمت کے باغوں میں (۴۳) آمنے سامنے تختوں پر بیٹھے ہوں گے (۴۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان پر چشموں سے ساغر بھر بھر کر پھرائے جائیں گے (۴۵) جو سفید رنگ کی ہوگی اور پینے والوں کے لئے لذیذ ہوگی (۴۶) نہ اس میں کوئی ضرر ہوگا اور نہ وہ (پینے والے) اس سے عقل کھو بیٹھیں گے (۴۷) اور اہلِ جنّت کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ہونگی (۴۸) وہ گویا پوشیدہ رکھے ہوئے انڈے ہیں (۴۹)

ان آیات میں اہلِ جنّت کا ذکر ہے کہ انہیں جنّت میں فواکہ دیئے جائیں گے یعنی ایسے میوے جو لذّت بخش ہوں گے اور جنّت نہایت اعزاز و اکرام کے ساتھ یہ نعمتیں انہیں عطا کی جائیں گی۔ انہیں جنّت میں ایسے مشروب دیئے جائیں گے جو سرور آفرین اور لذّت بخش ہوں گے اور دنیا کی شراب کی طرح وہ دوران سر اور تکلیف کا باعث نہ ہوں گے اہلِ جنّت کے لئے حوریں ہونگی جو نگاہیں نیچی رکھنے والی ہونگی اور وہ چھپے ہوئے انڈے کی طرح نرم و نازک و گداز ہونگی اور جنت کی یہ نعمتیں دنیا کی نعمتوں سے کہیں اعلیٰ وارفع ہونگی۔ (۴۰-۴۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ
لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ
كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ۝ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُحْضَرِيْنَ ۝ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ۝ اِلَّا مَوْتَتَنَا
الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۝ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ۝

فَاَقْبَلَ۔ فَا عاطفہ اَقْبَلَ۔ اِقْبَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُهُمْ فاعل عَلٰى بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ اَقْبَلَ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ۔ تَسَآءُلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب، حال (پس متوجہ ہوئے ایک دوسرے کی طرف لگے پوچھنے) (۵۰)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب قَآئِلٌ۔ قَوْلٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَآئِلٌ۔ اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یائے متکلم اِنَّ کا اسم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر لِيْ جار مجرور كَانَ کی خبر مقدم قَرِيْنٌ اسم (کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے میرا ایک ساتھی تھا) (۵۱)

يَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب اَ استفہام انکاری اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اسم اِنَّ۔ لَمِنَ۔ لام تاکید مِنَ حرف جار الْمُصَدِّقِيْنَ واحد اَلْمُصَدِّقُ۔ تَصْدِيْقٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور اِنَّ کی خبر (کہا کرتا کہ کیا تو اس بات کی تصدیق کرنے والوں سے ہے)۔ (۵۲)

اَ استفہام انکاری اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی الشرط، مِتْنَا۔ مَوْتٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مضاف الیہ وَ عاطفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم اسم تُرَابًا خبر وَ عاطفہ عِظَامًا کا عطف تُرَابًا پر ہے اَ استفہام اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَمَدِيْنُوْنَ۔ لام تاکید مَدِيْنُوْنَ۔ دَانَ يَدِيْنُ دِيْنٌ سے ماخوذ اسم مفعول جمع مذکر (وہ لوگ جن کو بدلہ دیا جائے گا) (کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو جزا دی جائے گی)۔ (۵۳)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب هَلْ حرفِ استفہام اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا مُّطَّلِعُوْنَ جمع مُطَّلِعٌ۔ اِطِّلَاعٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (افتعال) (اس نے کہا کیا تم جھانک کر دیکھنے والے ہو)۔ (۵۴)

فَاطَّلَعَ۔ فَا عاطفہ اِطِّلَاعٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فَرَاٰهُ۔ فَا عاطفہ رُؤْيَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (پس وہ جھانکا۔ پس اس نے اسے دیکھا) فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ۔ فِيْ حرف جر سَوَآءِ مجرور مضاف الْجَحِيْمِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (فِيْ وَسْطِ الْجَحِيْمِ) (جہنم کے وسط میں)۔ (۵۵)

قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب تَا لِلّٰهِ تَا حرفِ جر قسم کے لئے اَللّٰهِ مقسم بہ اِنْ مخففہ كِدْتَّ۔ كَيْدٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر كِيْدٌ کے معنی پوشیدہ تدبیر کے ہیں كَادَ افعالِ مقاربہ میں سے ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے لَتُرْدِيْنِ۔ لام فارقہ تُرْدِيْنِ تُرْدِيْ۔ اِرْدَاءٌ سے جس کے معنی ہلاک کرنے کے ہیں مضارع واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضرین وقایہ یی ضمیر واحد متکلم محذوف (اس نے کہا اللہ کی قسم تُو تو مجھے ہلاکت کے گڑھے میں ڈالنے لگا تھا)۔ (۵۶)

وَ عاطفہ لَوْلَا امتناعیہ حرف شرط نِعْمَةُ مبتدا رَبِّیْ مضاف الیہ خبر وجوباً محذوف ہے (اور اگر نہ ہوتا فضل میرے رب کا) لَكُنْتُ لام۔ لَوْلَا کا جواب كُنْتُ فعل ناقص ماضی واحد متکلم ضمیر مستتر كُنْتُ کا اسم مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ۔ اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور اَلْمُحْضَرُ واحد كُنْتُ کی خبر (تو البتہ میں بھی ہوتا انہی میں سے جو حاضر کئے گئے ہیں)۔ (۵۷)

اَ استفہام فَمَا۔ فَا عاطفہ مَا نافیہ حجازیہ (لَیْسَ کی مانند) نَحْنُ ضمیر جمع متکلم اس کا اسم بِمَيِّتِيْنَ۔ با حرف جر مَيِّتٌ واحد۔ مجرور خبر مَا (کیا پس ہم مرنے والے نہیں ہیں)۔ (۵۸)

اِلَّا اداۃ استثنا مَوْتَتَنَا۔ مَوْتَةٌ مصدر مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مفعولِ مطلق موصوف اَلْاُوْلٰی صفت (مگر ہمارے لئے صرف پہلی بار کی موت ہے) وَ عاطفہ مَا نافیہ حجازیہ بمعنی لَیْسَ۔ نَحْنُ ضمیر جمع متکلم مَا کا اسم بِمُعَذَّبِيْنَ۔ بَا حرف جر مُعَذَّبٌ کی جمع تَعْذِيْبٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور لفظاً منصوب محلاً مَا کی خبر (اور ہم عذاب نہیں دیئے جائیں گے)۔ (۵۹)

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم لَهُوَ۔ لَ تاکید هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْفَوْزُ خبر الْعَظِيْمُ۔ اَلْفَوْزُ کی نعت (بیشک یہ ہے بہت بڑی کامیابی)۔ (۶۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِمِثْلِ۔ لام حرف جر مِثْلِ مجرور مضاف هٰذَا اسم اشارہ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَعْمَلُ۔ فَلْيَعْمَلْ۔ فَا استئنافیہ لام امر عَمَلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب الْعٰمِلُوْنَ۔ اَلْعَامِلُ کی جمع اسم فاعل (اسی کی مثل پس چاہیئے کہ عمل کرنے والے عمل کریں) (۶۱)

اہلِ جنّت کی باہمی گفتگو

وہ (اہلِ جنّت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم دریافت کریں گے (۵۰) ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا میرا دنیا میں ایک ساتھی تھا (۵۱) وہ کہا کرتا تھا کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو (۵۲) کہا واقعی جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو ہمیں جزا وسزا دی جائے گی (۵۳) وہ جنتی کہے گا کیا تم جھانک کر اسے دیکھنے والے ہو (۵۴) پھر وہ خود ہی جھانکے گا تو اسے وسطِ دوزخ میں پڑا ہوا دیکھے گا (۵۵) وہ جنتی اس سے کہے گا بخدا تو تو مجھے تباہ ہی کر دینے والا تھا (۵۶) اگر اللہ کا فضل میرے شامل حال نہ ہوتا تو میں بھی گرفتار شدگان میں سے ہوتا (۵۷) پھر یہ جنتی اپنے ساتھیوں سے کہے گا کیا یہ واقعہ نہیں ہے کہ پہلی موت کے سوائے اب ہم کو مرنا نہیں ہے اور نہ ہم کبھی عذاب دیئے جانے والے ہیں (۵۸-۵۹) بیشک یہ بڑی کامیابی ہے (۶۰) ایسی ہی کامیابی حاصل کرنے کے لئے عمل کرنے والوں کو چاہیئے کہ عمل کریں (۶۱)

اہلِ جنّت کے عام حالات بیان کرنے کے بعد آیت (۵۰) سے ان کی باہمی گفتگو کا ذکر ہے، اہلِ جنّت میں سے ایک اپنے ایک کافر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھی کے بارے میں بتائے گا کہ میرا وہ ساتھی آخرت اور جزا وسزا کا منکر تھا اور وہ کہتا تھا کہ مر کر خاک میں مل جانے کے بعد جزا وسزا کیسی، وہ جنتی جب دوزخ میں جھانک کر دیکھے تو اسے دوزخ کے وسط میں مبتلائے عذاب پائے گا، اب وہ جنتی اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہے گا کہ اگر فضلِ ربّی شاملِ حال نہ ہوتا تو آج مجھے بھی عذاب میں مبتلا ہونا پڑتا، لیکن اللہ اور آخرت پر ایمان لانے کی بدولت میں اس رسوا کن عذاب سے بچ نکلا۔ (۵۰-۶۱)

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ۝ إِنَّا جَعَلْنٰهَا
فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ۝ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ أَصْلِ الْجَحِيْمِ ۝
طَلْعُهَا كَأَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ۝ فَإِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ
مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا
لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيْمِ ۝
إِنَّهُمْ أَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ۝ فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
يُهْرَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِيْنَ ۝ وَ
لَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ۝ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

أَذٰلِكَ خَيْرٌ۔ أَ استفہام انکاری ذٰلِكَ۔ ذَا اسم اشارہ لام بُعد کے لئے كَ خطاب کے لئے ذٰلِكَ مبتدا خَيْرٌ خبر نُزُلًا (اسم طعام ضیافت) تمیز أَمْ حرف عطف شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ۔ شَجَرَ مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلزَّقُّوْمِ مضاف الیہ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ کا عطف ذٰلِكَ پر ہے زَقُّوْمٍ تھوہر۔ یہ اہلِ دوزخ کی غذا ہوگا (کیا یہ بہتر ہے بطور مہمانی یا نزُل یعنی تھوہر) (۶۲)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم جَعَلْنٰهَا جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ اوّل خبر فِتْنَةً مفعول بہ ثانی لِّلظّٰلِمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ فِتْنَةً (بیشک ہم نے بنایا اسے فتنہ ظالموں کے لئے)۔ (۶۳)

اِنَّهَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هَا ضمیر واحد مؤنث غائب اِنَّ کا اسم شَجَرَةٌ۔ اِنَّ کی خبر تَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ تَخْرُجُ کی صفت فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ جار مجرور متعلق بہ تَخْرُجُ (بیشک وہ ایک درخت ہے نکلتا ہے دوزخ کی تہہ میں) (۶۴)

طَلْعُهَا۔ طَلْعٌ (شگوفہ۔ پھل) مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ طَلْعُهَا مبتدا كَاَنَّهٗ۔ كَاَنَّ مشبہ بالفعل عموماً تشبیہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے هٗ ضمیر واحد مذکر غائب كَاَنَّ کا اسم رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ۔ رَأْسٌ کی جمع مضاف الشَّيٰطِيْنِ۔ شَيْطٰنٌ کی جمع مضاف الیہ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ خبر طَلْعُهَا کو رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ سے انتہائی کراہت کی وجہ سے تشبیہ دی ہے، قبیح صورت کے بارے میں کہا جاتا ہے كَاَنَّهٗ وجہ شیطان۔ كَاَنَّهٗ رَاْسُ الشيطان گویا کہ وہ شیطان کا چہرہ ہے گویا کہ وہ شیطان کا سر ہے، عام طور پر خیالی اور غیر مرئی چیز کی کسی حسّی چیز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے تشبیہ دی جاتی ہے لیکن بعض اوقات کسی خیالی اور غیر مرئی چیز کی انتہائی شہرت کی وجہ سے حسّی چیز کی خیال سے تشبیہ نہایت بلیغ ہوتی ہے یہاں زقوم کے تنوں اور کانٹوں کو رُءُوس الشیاطین سے تشبیہ دی گئی ہے گویا بہت سے شیاطین ننگے سر کھڑے ہیں۔ (۶۵)

فَاِنَّهُمْ۔ فَا استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَاٰكِلُوْنَ۔ لام تاکید آٰكِلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر اٰكِلٌ واحد اِنَّ کی خبر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ یَاْكُلُوْنَ (پس بیشک وہ البتہ اس سے کھائیں گے) فَمَالِـُٔوْنَ۔ فَا عاطفہ مَالِـُٔوْنَ۔ مَالِئٌ کی جمع مَلْأٌ مَلْاَةٌ (مصدر) اسم فاعل جمع مذکر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ مَالِـُٔوْنَ۔ اَلْبُطُوْنَ۔ اَلْبَطْنُ کی جمع مفعول بہ (پس وہ اس سے بھریں گے اپنے پیٹ) (۶۶)

ثُمَّ حرف عطف و تراخی اِنَّ مشبہ بالفعل لَهُمْ جار مجرور اِنَّ کی خبر مقدم عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ حال لَشَوْبًا لام تاکید شَوْبًا۔ شَابَ يَشُوْبُ کا مصدر (آمیزش۔ ملاوٹ) اِنَّ کا اسم مِنْ حَمِيْمٍ۔ شَوْبًا کی صفت (پھر بیشک ان کے لئے ملونی ہے جلتے پانی کی) (۶۷)

ثُمَّ حرف عطف و تراخی کے لئے اِنَّ مشبہ بالفعل مَرْجِعَ رَجَعَ يَرْجِعُ تَرْجِعُ۔ رُجُوْعٌ کا مصدر شاذ ہے مضاف هُمْ مضاف الیہ مَرْجِعَهُمْ، اِنَّ کا اسم لَاِلَى، لام تاکید اِلَى الْجَحِيْمِ۔ اِنَّ کی خبر (پھر ان کا جانا البتہ جہنم کی آگ کی طرف ہوتا ہے) (۶۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم اَلْفَوْا۔ اَلْفَاءٌ سے جس کے معنی پانے کے ہیں ماضی جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم اٰبَآءَهُمْ۔ اَلْفَوْا کا مفعول اوّل ضَآلِّيْنَ۔ ضَالٌّ واحد ضَلَالٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ مفعول ثانی (بیشک انہوں نے پایا اپنے باپ دادوں کو گمراہ) (۶۹)

فَهُمْ۔ فَا تعلیل کے لئے هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ جار مجرور متعلق بہ يُهْرَعُوْنَ۔ اِهْرَاعٌ مصدر سے جس کے معنی دوڑنے کے ہیں مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر (پس وہ انہی کے آثار پر بھاگے جا رہے ہیں) (۷۰)

وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ لام تاکید قَدْ حرف تحقیق ضَلَّ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب قَبْلَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف۔ حال اَكْثَرُ مضاف الْاَوَّلِيْنَ۔ اَلْاَوَّلُ کی جمع مضاف الیہ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ فاعل (اور البتہ تحقیق بھٹک چکے ہیں ان سے پہلے بہت لوگ) (۷۱)

وَلَقَدْ۔ وَ عاطفہ لام جواب قسم۔ محذوف قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم فِيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ مُّنْذِرِيْنَ۔ مُنْذِرٌ واحد اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مفعول (اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے ان میں ڈر سنانے والے) (۷۲)

فَانْظُرْ۔ فَا فصیحہ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر كَيْفَ اسم استفہام كَانَ کی خبر مقدم كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب عَاقِبَةُ۔ كَانَ کا اسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُنْذَرِيْنَ۔ اَلْمُنْذَرُ کی جمع اِنْذَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مفعول بہ (پس تو دیکھ کیسا ہوا انجام ڈرائے ہوؤں کا) (۷۲)

اِلَّا اداۃ استثنا بمعنی لٰکن استثناء منقطع عِبَادَ اللّٰهِ مستثنیٰ اَلْمُخْلَصِيْنَ۔ اَلْمُخْلَصُ واحد عِبَادَ اللّٰهِ کی صفت (مگر جو بندے اللہ کے ہیں مخلص) (۷۳)

اہلِ دوزخ کی غذا زقوم اور مشروب ماءِ حمیم ہوگا

کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت (۶۲) ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لئے موجبِ فتنہ بنایا ہے (۶۳) وہ درخت جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے (۶۴) اور اس کے شگوفے شیطان کے سر جیسے ہیں (۶۵) یہ اہلِ جہنم اس سے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے (۶۶) پھر ان کے اوپر سے انہیں گرم ملاوٹ کا پانی ملے گا (۶۷) پھر ان کی بازگشت جہنم کی طرف ہوگی (۶۸) بیشک انہوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا (۶۹) پھر یہ بھی انہی کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے گئے (۷۰) بلا شبہ ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے ہیں (۷۱) ان لوگوں میں بھی ہم نے ڈرانے والے بھیجے تھے (۷۲) سو دیکھو کہ ان ڈرائے گئے لوگوں کا انجام کیسا ہوا (۷۳) مگر ہاں اللہ کے بندے جو برگزیدہ تھے (۷۴)

جنت کی نعمتوں کے ذکر کے بعد اہلِ دوزخ کے بارے میں بتایا کہ زقوم ان کی غذا ہوگی، زقوم ایک درخت ہے جو عرب علاقہ تہامہ میں پایا جاتا ہے یہ وہی درخت ہے جسے اُردو میں تھوہر کہا جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی قسم کا ایک اور درخت ہے جسے ناگ پھن کہتے ہیں بعض نے اس کو بھی زقوم قرار دیا ہے اس کے بعد فرمایا کہ ہم نے ظالموں کے لئے فتنہ کا باعث بنایا یہاں فتنہ سے کیا مراد ہے بعض نے فتنہ سے مراد عذاب لیا ہے اور بعض نے آزمائش اور امتحان کے معنی لئے ہیں۔ زقوم کے بارے میں بتایا کہ وہ جہنم کی تہہ میں اگتا ہے اور انتہائی کریہہ المنظر پودا ہے، اہل جہنم کی غذا بنے گا اور انہیں انتہائی گرم پانی پینے کو ملے گا جس سے پیاس کی شدت اور بڑھ جائے گی ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم آباء و اجداد کی اندھی تقلید کی وجہ سے بنا حالانکہ اس سے قبل بہت سے رسول بھیجے گئے تاکہ انہیں گمراہی سے بچا کر حق کی راہ دکھائیں لیکن ان میں سے اکثر نے اس کے باوجود گمراہی کو ترجیح دی۔

(۶۲-۷۳)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ وَ
اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ
الْبٰقِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى
نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا
الْاٰخَرِيْنَ ۝ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ
رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾
فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾
قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾
فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ؗ
سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ
اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ
صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِبْرٰهِيمَ ﴿١١٠﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١١١﴾ إِنَّهُ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِينَ ﴿١١٣﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۖ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ﴿١١٤﴾ ع

وَ لَقَدْ	نَادٰنَا	نُوحٌ	فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾
اور البتہ تحقیق	پکارا ہم کو	نوح نے	پس البتہ ہم بہت اچھے جواب دینے والے ہیں (۷۵)
وَنَجَّيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗ	مِنَ الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾
اور نجات دی ہم نے اسکو	اور اسکی اہل کو	(سے) سختی	بڑی سے (۷۶)
وَ جَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَ تَرَكْنَا
اور کیا ہم نے	اس کی اولاد کو	ہوئے وہ	باقی رہنے والے (۷۷) اور چھوڑا ہم نے
عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾
اوپر اس کے	پیچھے	پچھلوں کے (۷۸)	سلامتی ہو	اوپر نوح کے پیچھے عالموں کے (۷۹)
اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾	اِنَّهٗ
تحقیق ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنے والوں کو (۸۰)	تحقیق وہ
مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا
(سے)	ہمارے بندوں	ایمان والوں سے تھا (۸۱)	پھر	ڈبو دیا ہم نے
الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾	وَ اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾
اوروں کو (۸۲)	اور تحقیق	تابعوں اس کے کو	البتہ ابراہیم تھا (۸۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ ﴿۸۴﴾	اِذْ
جسوقت	آیا	رب اپنے کے پاس	ساتھ دل	سلامت کے (۸۴)	جسوقت
قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَ قَوْمِهٖ	مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾		
کہا اس نے	واسطے باپ اپنے کے	اور قوم اسکی سے	کس چیز کی تم عبادت کرتے ہو (۸۵)		
اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ	اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾	
کیا جھوٹ باندھ کر	معبود	سوائے	اللہ کے	تم چاہتے ہو (۸۶)	
فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	فَنَظَرَ نَظْرَةً		
پس کیا	گمان کرتے ہو تم	ساتھ پروردگار عالموں کے (۸۷)	پس اسنے نظر کی ایک نظر		
فِي	النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾	فَتَوَلَّوْا
بیچ	ستاروں کے (۸۸)	پس کہا	تحقیق میں	بیمار ہوں (۸۹)	پس پھر گئے
عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى	اٰلِهَتِهِمْ	
اس سے	پیٹھ پھیرتے (۹۰)	پس پوشیدہ گیا	طرف	بتوں ان کے کے	
فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾	مَا لَكُمْ	لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾	
پس کہا اسنے	کیا نہیں	کھاتے ہو تم (۹۱)	کیا ہے تمہارے لئے	نہیں بولتے ہو تم (۹۲)	
فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾	فَاَقْبَلُوْٓا	
پس پھر آیا	اوپر ان کے	مارتا ہوا	ساتھ داہنے ہاتھ کے (۹۳)	پس متوجہ ہوئے	
اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾	قَالَ	اَتَعْبُدُوْنَ	مَا	
اس کی طرف	دوڑتے ہوئے (۹۴)	کہا	کیا عبادت کرتے ہو تم	اس چیز کی کہ	
تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	وَ اللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَ مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾		
آپ ہی تراشتے ہو (۹۵)	اور اللہ نے	پیدا کیا تم کو	اور جو کچھ کرتے ہو تم (۹۶)		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوا ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِي الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾
کہا انہوں نے بناؤ	واسطے اسکے	ایک عمارت	پس ڈال دو اسکو	بیچ دوزخ کے (۹۷)
فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾
پس ارادہ کیا	ساتھ اسکے	مکر کا	پس کیا ہم نے ان کو	نیچے (۹۸)
وَقَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾
اور کہا	تحقیق میں	جانیوالا ہوں	طرف	رب اپنے کے	البتہ راہ دکھاویگا (۹۹)
رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾	فَبَشَّرْنٰهُ
اے رب میرے	بخش دے	مجھ کو	اولاد صالحوں میں سے (۱۰۰)	پس بشارت دی ہم نے اسکو
بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ
ساتھ ایک لڑکے	تحمل والے کی (۱۰۱)	پس جبوقت	پہنچا	ساتھ اسکے	دوڑنے کو
قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ
کہا	اے بیٹے	تحقیق میں	دیکھتا ہوں	بیچ خواب کے	تحقیق میں
اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى ؕ	قَالَ	يٰٓاَبَتِ
ذبح کرتا ہوں تجھکو	پس دیکھ	کیا	دیکھتا ہے تو	کہا	اے باپ میرے
افْعَلْ	مَا تُؤْمَرُ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
کر	جو کچھ حکم دیا جاتا ہے تو	شتاب پائیگا تو مجھ کو	اگر	چاہا اللہ نے
مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ
صبر کرنے والوں میں سے (۱۰۲)	پس جب	مطیع ہوگئے دونوں	اور لٹایا اسکو
لِلْجَبِيْنِ ﴿١٠٣﴾	وَنَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿١٠٤﴾	قَدْ
ماتھے کے بل (۱۰۳)	اور پکارا ہم نے اسکو	کہ	اے ابراہیم (۱۰۴)	تحقیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا ۚ	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾
سچ کیا تونے	خواب کو	تحقیق ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو (۱۰۵)

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾	وَفَدَيْنٰهُ
تحقیق	یہ بات	البتہ وہی ہے	آزمائش	ظاہر (۱۰۶)	اور فدیہ دیا ہم نے اس کو

بِذِبْحٍ	عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
بدلے قربانی	بڑی کے (۱۰۷)	اور چھوڑا ہم نے	اسکو	پیچھے پچھلوں کے (۱۰۸)

سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	
سلامتی ہو	اوپر ابراہیم کے (۱۰۹)	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾	
احسان کرنیوالوں کو (۱۱۰)	تحقیق وہ	بندوں ہمارے سے تھا	ایمان والوں میں سے (۱۱۱)	

وَبَشَّرْنٰهُ	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	
اور بشارت دی ہم نے اسکو	ساتھ اسحٰق کے	جو نبی تھا	صالحوں میں سے (۱۱۲)	

وَبٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ	وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا	
اور برکت دی ہم نے	اوپر اسکے	اور اوپر	اسحٰق کے	اور اولاد ان دونوں کی سے

مُحْسِنٌ	وَّظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾
احسان کرنیوالے ہیں	اور ظلم کرنیوالے ہیں	اپنی جانوں پر	ظاہر (۱۱۳)

اور ہم کو نوح نے پکارا (سو دیکھ لو کہ) ہم دعا کو کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں ﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور ان کی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی باقی رہ گئے ﴿۷۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکرِ جمیل باقی چھوڑا ﴿۷۸﴾

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

(یعنی) تمام جہان میں کہ نوح پر سلام (۷۹) نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۸۰) بیشک وہ ہمارے مؤمن بندوں میں سے تھے (۸۱) پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا (۸۲) اور انہی کے پیروؤں میں ابراہیم تھے (۸۳) جب وہ اپنے پروردگار کے پاس غیب سے پاک دل لے کر آئے (۸۴) جب انہوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو (۸۵) کیوں جھوٹ بنا کر اللہ کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو (۸۶) بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے (۸۷) تب انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی (۸۸) اور کہا میں تو بیمار ہوں (۸۹) تب وہ ان سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے (۹۰) پھر ابراہیم ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں ہو (۹۱) تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں (۹۲) پھر ان کو داہنے ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کیا (۹۳) تو وہ لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے (۹۴) انہوں نے کہا تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو تم خود تراشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے (۹۶) وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنی چاہی اور ہم نے انہی کو زیر کر دیا (۹۸) اور ابراہیم سے کہا کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا (۹۹) اے پروردگار مجھے اولاد عطا فرما جو سعادتمندوں میں سے ہو (۱۰۰) تو ہم نے ان کو ایک نرم دل لڑکے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خوشخبری دی ﴿۱۰۱﴾ جب وہ ان کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچا تو ابراہیم نے کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے انہوں نے کہا کہ ابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں سے پائیں گے ﴿۱۰۲﴾ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا ﴿۱۰۳﴾ تو ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾ تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۰۵﴾ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ﴿۱۰۶﴾ اور ہم نے ایک بڑی قربانی کو ان کا فدیہ دیا ﴿۱۰۷﴾ اور پیچھے آنے والوں میں ابراہیم کا ذکرِ خیر چھوڑ دیا ﴿۱۰۸﴾ کہ ابراہیم پر سلام ہو ﴿۱۰۹﴾ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ﴿۱۱۰﴾ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے ﴿۱۱۱﴾ اور ہم نے ان کو اسحٰق کی بشارت بھی دی کہ وہ نبی اور نیکوکاروں میں سے ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور ہم نے ان پر اور اسحٰق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والے یعنی گنہگار بھی ہیں ﴿۱۱۳﴾

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ۖ وَنَجَّيْنٰهُ وَ
اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ
الْبٰقِيْنَ ۖ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۝

وَلَقَدْ۔ وَ استئنافیہ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق۔ نَادٰىنَا۔ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ نُوْحٌ فاعل (اور البتہ تحقیق نوح نے ہم کو پکارا) فَلَنِعْمَ۔ فَا عاطفہ لام جواب قسم محذوف نِعْمَ فعل مدح جامد، ماضی واحد مذکر غائب الْمُجِيْبُوْنَ۔ اَلْمُجِيْبُ واحد اِجَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر نِعْمَ کا فاعل (اور ہم کیا خوب دعا قبول کرنے والے ہیں) (۷۵)

وَ عاطفہ نَجَّيْنٰهُ۔ تَنْجِيَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ہم نے اسے نجات دی) وَ عاطفہ اَهْلَهٗ کا عطف ضمیر مفعول پر ہے (اور اس کے گھر والوں کو) مِنَ الْكَرْبِ جار مجرور متعلق بہ نَجَّيْنٰهُ۔ كَرْبٌ اسم مصدر دم گھٹنے والا غم سخت مصیبت الْعَظِيْمِ۔ اَلْكَرْبِ کی صفت (سخت مصیبت سے) (۷۶)

وَ عاطفہ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ذُرِّيَّتَهٗ مفعول بہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب الْبٰقِيْنَ واحد اَلْبَاقِيْ مفعول بہ ثانی (اور بنایا ہم نے اس کی اولاد کو وہی باقی رہنے والے) (۷۷)

وَ عاطفہ تَرَكْنَا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا (اور باقی رکھا اسے پچھلے لوگوں میں) (۷۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلٰمٌ مبتدا عَلٰی نُوْحٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف فِی الْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (سلام ہے نوح پر سارے جہان والوں میں سے) (۷۹)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم کَذٰلِکَ مصدر محذوف کی نعت نَجْزِیْ۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم خبر اِنَّ الْمُحْسِنِیْنَ واحد اَلْمُحْسِنُ مفعول بہ (ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو) (۸۰)

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِنْ عِبَادِنَا جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ اَلْمُؤْمِنُ واحد عِبَادِنَا کی نعت (بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہے) (۸۱)

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے اَغْرَقْنَا ماضی جمع متکلم الْاٰخَرِیْنَ واحد الْاٰخَرَ مفعول بہ منصوب (پھر ڈبو دیا ہم نے دوسروں کو) (۸۲)

نوحؑ اور اسکی اہل کے لئے نجات

انکار کرنیوالوں کا غرقاب ہونا، (انبیاء کا پہلا قصہ)

بلاشبہ (اس سے پہلے) ہم کو نوحؑ نے پکارا تھا تو دیکھو ہم کیسے جواب دینے والے تھے، (۷۵) اور ہم نے نوحؑ اور اس کے متعلقین کو کرب عظیم سے بچا لیا (۷۶) اور ہم نے نوحؑ کی ذریت کو بقا دی کیونکہ وہی ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صالح قوم پیدا ہوئی تھی (۷۷) اور اسی طرح بعد میں آنے والی قوموں اور نسلوں کے لئے دعوتِ نوحی ہی کو وسیلۂ ہدایت قرار دیا (۷۸) پس تمام جہانوں اور تمام نسلوں میں سلام ہے نوح کے لئے جن کا وجود تمام عالم کی دعوت و ہدایت کا مرکز تھا (۷۹) بلاشبہ ہم نیکی کرنیوالوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۸۰) بالتحقیق نوح ہمارے نیک بندوں میں سے تھا (۸۱) پھر ہم نے دوسرے لوگوں کو غرق کر دیا (۸۲)

اس سورت میں سات انبیاء کے قصے ہیں: قصۂ نوح، قصۂ ابراہیم، قصۂ اسمٰعیل، قصۂ موسیٰ و ہارون، قصۂ الیاس، قصۂ یونس بیان کئے گئے ہیں سب سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا ہے کہ مدت دراز تک نوح علیہ السلام قوم کو ہدایت کی دعوت دیتے رہے لیکن انہوں نے گمراہی کو نہ چھوڑا، الٹا حضرت نوح کے قتل کا منصوبہ بنایا آخر کار نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر) اللہ تعالیٰ نے ان ظالموں کو غرق کیا صرف نوح اور ان کے ساتھیوں کو بچا لیا گیا۔ حضرت نوح کے تین بیٹے تھے انہی سے بعد میں انسانی نسل چلی۔ سام سے اہلِ عرب اور فارس کی نسل چلی، دوسرے حام سے افریقی ممالک کی نسلیں چلیں اور تیسرے بیٹے یافث سے ترک منگول اور یاجوج ماجوج کی نسلیں پیدا ہوئیں۔

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ۘ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ۘ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ۘ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ
بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي
سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ
فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ
عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ
أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا
تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾
فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل مِنْ شِیْعَتِہٖ۔ مِنْ حرف جر شِیْعَةِ مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ خبر متقدم اَلشِّیْعَةُ۔ اتباع الرجل و انصارہ (کسی کے پیروکار و انصار اس کے شیعہ کہلاتے ہیں) لِاِبْرٰهِیْمَ لام تاکید اِبْرٰهِیْمَ، اِنَّ کا اسم مؤخر۔

ابراہیمؑ بابل کے شہر "اور" میں پیدا ہوئے، حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے دو ہزار سال قبل آپ کی ولادت ہوئی، آپ کے بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد عرب میں آباد ہوئی، حضرت ابراہیمؑ نے ۱۷۵ سال کی عمر میں وفات پائی (اور نوح کے گروہ سے ابراہیم ہیں) (۸۳)

اِذْ ظرف زمان متعلق بہ فعل محذوف اُذْکُرْ۔ جَآءَ، مجیئ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب رَبَّہٗ مفعول بہ بِقَلْبٍ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَلِيْمٍ، قَلْبٍ کی صفت (جب آیا اپنے پروردگار کے پاس (شرک و کفر سے) سالم دل کے ساتھ) (۸۴)

اِذْ ظرف زمان ظرف اوّل سے بدل یا سَلِيْمٍ سے ظرف قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لِاَبِيْهِ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ وَ عاطفہ۔ قَوْمِهٖ۔ قَوْمِ مضاف مجرورہٖ ضمیر مضاف الیہ مَاذَا۔ مَا اسم استفہام مبتدا ذَا اسم موصول خبر تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ (جب کہا اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو تم کیا پوجتے ہو) (۸۵)

اَئِفْكًا استفہام توبیخی اِفْكًا مفعول لاجلہ اِفْكٌ کسی شے کا اصلی جانب سے منہ پھیرنے کا نام اِفک ہے (بہتان۔ جھوٹ) اٰلِهَةً مفعول بہ مقدم فعل تُرِيْدُوْنَ اٰلِهَةً مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِفْكًا۔ دُوْنِ اللّٰهِ۔ دُوْنِ ظرف مضاف متعلق بہ تُرِيْدُوْنَ مضاف الیہ تُرِيْدُوْنَ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کیا جھوٹ بنائے ہوئے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو) (۸۶)

فَمَا۔ فا عاطفہ مَا اسم استفہام توبیخی مبتدا ظَنُّكُمْ۔ ظَنٌّ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ، خبر بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ جار مجرور متعلق بہ ظَنُّكُمْ "یعنی لیس لکم سبب ولا عذر یحملکم علی الظنّ" (پس تمہارا کیا ظن و خیال ہے پروردگار عالم کے ساتھ) (۸۷)

فَنَظَرَ۔ فا عاطفہ نَظَرَ نَظَرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب نَظْرَةً مصدر مفعول مطلق فِي النُّجُوْمِ جار مجرور متعلق بہ نَظَرَ (پس اس نے نگاہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ایک بار ستاروں پر) (۸۸)

فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ی ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم سَقِیْمٌ۔ اِنَّ کی خبر (پس اس نے کہا بے شک میں بیمار ہوں) (۸۹)

فَتَوَلَّوْا۔ فَا عاطفہ تَوَلَّوْا۔ تَوَلِّیٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ تَوَلَّوْا۔ مُدْبِرِیْنَ۔ اِدْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حال (پھر وہ واپس لوٹے اس سے پشت پھیر کر) (۹۰)

فَرَاغَ۔ فَا عاطفہ رَاغَ۔ رَوْغٌ سے جس کے معنی چپکے سے کسی چیز کی طرف ہونے اور خفیہ داؤ گھات لگانے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اِلٰی حرف جر اٰلِهَتِهِمْ۔ اٰلِهَةٍ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، جار مجرور متعلق بہ رَاغَ (پس وہ جا گھسا ان کے معبودوں میں) فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَ استفہام تعجب کے لئے لَا نافیہ تَاْكُلُوْنَ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پھر کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟) (۹۱)

مَا اسم استفہام مبتدا لَكُمْ خبر لَا نافیہ تَنْطِقُوْنَ۔ نُطْقٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر حال (کیا ہے تمہارے لئے کہ تم نہیں بولتے ہو) (۹۲)

فَرَاغَ فا عاطفہ رَاغَ۔ رَوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ رَاغَ ضَرْبًا مصدر بہ موقع حال "ای ضَرَاجَ عَلَيْهِمْ ضَارِبًا بِالْيَمِيْنِ جار مجرور متعلق بہ ضَرْبًا (پھر جا گھسا ان پر اپنے داہنے ہاتھ سے مارتے ہوئے) (۹۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاَقْبَلُوْا۔ فَا عاطفہ اَقْبَلُوْا اِقْبَالٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ اَقْبَلُوْا۔ یَزِفُّوْنَ۔ زَفٌّ۔ زُفُوْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب زِفاف۔ دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنے کو کہتے ہیں (پھر وہ متوجہ ہوئے اور آتے اس کی طرف دوڑتے ہوئے) (۹۴)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَ استفہام انکاری توبیخی تَعْبُدُوْنَ عِبَادَۃٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مَا اسم موصول مفعول بہ تَنْحِتُوْنَ نَحْتٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (کہا کیا تم پوجتے ہو اس کو جس کو تم خود تراشتے ہو) (۹۵)

وَاللّٰہُ۔ وَ عاطفہ اَللّٰہُ مبتدا خَلَقَکُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ خَلَقَکُمْ خبر وَ عاطفہ مَا موصول یا مصدریہ یا استفہامیہ توبیخ کے لئے تَعْمَلُوْنَ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اللہ نے بنایا تم کو اور اس کو جسے تم بناتے ہو) (۹۶)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب اِبْنُوْا۔ بِنَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر لَہٗ جار مجرور متعلق بہ اِبْنُوْا۔ بُنْیَانًا مفعول بہ فَاَلْقُوْہُ۔ فَا عاطفہ اَلْقُوْا۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے امر جمع مذکر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فِی الْجَحِیْمِ جار مجرور متعلق بہ اَلْقُوْا (انہوں نے کہا بناؤ اس کے لئے ایک عمارت پھر ڈالو اس کو آگ کے ڈھیر میں) (۹۷)

فَاَرَادُوْا۔ فَا عاطفہ اَرَادُوْا۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب بِہٖ جار مجرور متعلق بہ اَرَادُوْا۔ کَیْدًا بمعنی مکر و خدیعۃ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ فَجَعَلْنَاهُمُ۔ فَاعل طفہ جَعَلْنَا سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل اَلْاَسْفَلِیْنَ۔ اَلْاَسْفَلُ کی جمع سَفْلٰی سے افعل التفضیل مفعول بہ ثانی (پھر انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ حیلہ و داؤ کا پھر ہم نے کر دیا انہی کو اسفل (پستی اور ذلت والا)۔ (۹۸)

حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور قوم کا انہیں آگ میں ڈالنا، (دوسرا واقعہ)

اور نوحؑ کی جماعت میں سے ابراہیمؑ بھی ہیں (۸۳) جبکہ وہ اپنے پروردگار کے حضور قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوئے (۸۴) جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا یہ کیا چیزیں ہیں جن کی تم پوجا کرتے ہو (۸۵) کیا اللہ کو چھوڑ کر جھوٹ گھڑے ہوئے معبود کو چاہتے ہو (۸۶) آخر اللہ رب العلمین کی نسبت تمہارا کیا خیال ہے (۸۷) پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی (۸۸) اور کہا میں بیمار ہوں (۸۹) اس پر وہ لوگ اسے چھوڑ کر چلے گئے (۹۰) ان کے بعد وہ چپکے سے ان کے معبودوں میں جا گھسا اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ (۹۱) تم کو کیا ہوا کہ تم بولتے بھی نہیں (۹۲) پھر وہ ان پر پل پڑا اور پوری قوت سے انہیں ضربیں لگائیں (۹۳) اس کے بعد قوم کے لوگ ابراہیم کے پاس دوڑتے ہوئے آئے (۹۴) ابراہیم نے کہا کیا تم ان بتوں کو پوجتے ہو جن کو تم خود ہی تراشتے ہو (۹۵) حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے (۹۶) قوم کے لوگوں نے کہا ابراہیم کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو دہکتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی آگ میں ڈال دو (۹۷) غرض انہوں نے ابراہیم کے ساتھ ایک برائی کا ارادہ کیا مگر ہم نے انہیں نیچا دکھا دیا (۹۸)

آیت (۸۳) میں حضرت ابراہیمؑ کو حضرت نوحؑ کا شیعہ یعنی پیروکار قرار دیا ہے، حضرت نوحؑ نے ایک نئی قوم کی بنیاد رکھی، اسی طرح حضرت ابراہیمؑ نے بھی ایک عالمگیر موحد جماعت قائم کی، تمام انبیاء کا مشن ایک ہی ہوتا ہے اس لئے حضرت ابراہیمؑ کے متعلق فرمایا گیا کہ وہ حضرت نوحؑ کے طریق پر چلنے والے تھے۔ آیت (۸۴) میں حضرت ابراہیمؑ کے متعلق بتایا کہ وہ "قلبِ سلیم" کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہونے والے تھے، یعنی ان کا قلب ہر قسم کی ریا اور آمیزش سے پاک تھا۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ کا مطلب یہ ہے کہ جب حضرت ابراہیم کو قومی جشن میں شرکت کی دعوت دی گئی تو آپ نے ستاروں کی طرف دیکھ کر کہا میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے چونکہ حضرت ابراہیمؑ کی قوم ستارہ پرست تھی، حضرت ابراہیمؑ نے ستاروں کی طرف دیکھ کر کہا کہ میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے تاکہ ان ستارہ پرستوں کو یقین ہو جائے کہ ابراہیم کا یہ کہنا درست ہے، حضرت ابراہیم اپنی قوم کے ایسے جشنوں میں شرکت کو ناپسند کرتے تھے تو اس لئے اپنے آپ کو سقیم کہنے کو جھوٹ نہیں قرار دیا جا سکتا، آپ کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ایسے مواقع میں میرے لئے حاضری باعثِ رنج و سقم ہے اور میں جسمانی ہو جاتا ہوں یا فی الحقیقت میں سقیم ہوں، اس لئے اس تعریض کو جھوٹ کیسے قرار دیا جا سکتا ہے، عربی زبان میں سقیم بمعنی مریض، عمامہ، ضعیف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناتوان، بیمار سب معنوں کے لئے آتا ہے، حضرت ابراہیم نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا کہ زیادہ وقت گزر جانے کی وجہ سے طبیعت کے نڈھال ہونے کی وجہ سے میں یہاں ہی رات بسر کرنا چاہتا ہوں آپ اس کہنے کو کذب کیسے قرار دیا جا سکتا ہے زیادہ سے زیادہ اسے ایک لطیف تعریض قرار دیا جا سکتا ہے۔

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ۝ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ۝ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ۝ وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ۝ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۝

وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم ذَاهِبٌ۔ ذِهَابٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اِنَّ کی خبر اِلٰى حرف جر رَبِّیْ۔ رَبِّ مجرور مضاف یِ ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ ذَاهِبٌ۔ سَیَهْدِیْنِ۔ س حرف استقبال یَهْدِیْنِ۔ هِدَایَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب نِ وقایہ یاء متکلم محذوف (اور کہا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھے عنقریب راہ دکھائے گا) (۹۹)

www.KitaboSunnat.com

رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا یا حرف ندا محذوف رَبِّ منادیٰ یْ ضمیر واحد متکلم محذوف (اے میرے رب) هَبْ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ جار مجرور متعلق بہ هَبْ۔ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ واحد اَلصَّالِحُ جار مجرور متعلق بہ هَبْ (اے میرے رب عطا کر مجھے کوئی بیٹا نیکوکاروں میں سے) (۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ۔ فَا عاطفہ تَبْشِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بِغُلٰمٍ جار مجرور متعلق بہ بَشَّرْنٰهُ۔ حَلِیْمٍ غُلٰمٍ کی صفت (پھر ہم نے اسے خوشخبری دی ایک بردبار لڑکے کی)

فَلَمَّا۔ فَا استئنافیہ لَمَّا اسم شرط بمعنی حِیْنَ۔ بَلَغَ۔ بُلُوْغٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مَعَهُ ظرف متعلق بہ محذوف حال اَلسَّعْیَ مفعول بہ بمعنی الحد الذی یقدر فیہ علی السعی (پھر جب پہنچا اس کے ساتھ اس عمر میں کہ اس کے ساتھ چلنے اور دوڑنے پھرنے لگا)۔

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) یٰبُنَیَّ۔ یَا حرف ندا بُنَیَّ منادیٰ منادیٰ مضاف یٰ متکلم کی طرف (اے میرے بیٹے) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یْ متکلم اِنَّ کا اسم اَرٰی۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد متکلم فِی الْمَنَامِ جار مجرور متعلق بہ اَرٰی (میں دیکھتا ہوں خواب میں) اَنِّیْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل یْ متکلم اَنَّ کا اسم اَذْبَحُكَ۔ ذَبْحٌ سے مضارع واحد متکلم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ (یہ کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں) فَانْظُرْ فَا سببیہ نَظَرٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَاذَا اسم استفہام تَرٰی کا مفعول بہ تَرٰی۔ رُؤْیَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ یہاں تَرٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مراد رویۃ العین نہیں ہے بلکہ تمنّیٰ سے ہے (پھر تو دیکھ تیری کیا رائے ہے)
قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (اس نے کہا) یٰاَبَتِ۔ یا حرف ندا اَبَتِ۔ اَبٌ
منادیٰ مضاف یاے متکلم کے عوض تا مضاف الیہ (اے ابا جان) اِفْعَلْ
فِعْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر مَا موصول تُؤْمَرُ۔ اُمِرَ سے مضارع مجہول
واحد مذکر حاضر (تو کر گزر جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے) سَتَجِدُنِیْ۔ س
حرف استقبال تَجِدُنِیْ۔ وُجُوْدٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر وقایہ
ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (تو مجھ کو پائے گا) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ۔ اِنْ حرف
شرط جازم شَآءَ۔ مَشِیْئَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَللّٰہُ فاعل
مِنَ الصّٰبِرِیْنَ۔ الصَّابِرُ واحد جار مجرور متعلق بہ مفعول بہ تَجِدُنِیْ
(اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے) (۱۰۲)

فَلَمَّا۔ فَا عاطفہ لَمَّا حینیہ یا رابطہ اَسْلَمَا۔ اِسْلَامٌ سے ماضی تثنیہ
مذکر غائب (پس جب دونوں نے حکم مانا۔ اپنے آپ کو سپرد کیا)
وَ عاطفہ تَلَّہٗ۔ تَلٌّ سے جس کے معنی زمین پر پچھاڑنے کے ہیں ماضی
واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لِلْجَبِیْنِ
جار مجرور متعلق بہ تَلَّہٗ (اور پچھاڑا اس کو ماتھے کے بل) (۱۰۳)

وَ عاطفہ نَادَیْنٰہُ۔ نِدَا سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر
غائب مفعول بہ (اور ہم نے اس کو پکارا) اَنْ مفسرہ یَا حرف ندا
اِبْرٰھِیْمُ منادیٰ مفرد (کہ اے ابراہیم) (۱۰۴)

قَدْ حرف تحقیق صَدَّقْتَ۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر
حاضر الرُّءْیَا۔ رُؤْیَۃٌ کی طرح مصدر ہے جو خواب میں دیکھنے کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مخصوص ہے مفعول بہ (تحقیق تو نے سچ کر دکھایا خواب) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم کَذٰلِكَ۔ كَ اسم بمعنی مثل ذَا اسم اشارہ کاف آخر خطاب نَجْزِي۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم الْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ واحد مفعول بہ (ہم یوں ہی دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو) (۱۰۵)

حضرت ابراہیمؑ کی اللہ تعالیٰ سے غلام حلیم کے عطا کرنے کی التجا، حضرت اسماعیلؑ کا ذبیح اللہ ہونا (تیسرا قصہ)

ابراہیمؑ نے کہا میں ہر طرف سے کٹ کر اپنے پروردگار کا رُخ کرتا ہوں (۹۹) اے میرے رب مجھ کو کوئی سعادت مند بیٹا عطا فرما (۱۰۰) اس پر ہم نے اسے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دی (۱۰۱) جب اسماعیلؑ ابراہیمؑ کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہو گئے تو انہوں نے ایک دن اسماعیلؑ سے کہا میں نے خواب میں دیکھا گویا تمہیں راہِ حق میں ذبح کر رہا ہوں، میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ تم اس بات پر غور کرو کہ اب کیا کرنا چاہیئے، بیٹے نے بلا تامل کہا اس خواب سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ کی جانب سے ایک اشارہ ہے پس آپ حکم الٰہی کو پورا کیجئے مجھے آپ انشاء اللہ صبر کرنے والوں اور ثابت قدموں میں پائیں گے (۱۰۲) پھر جب باپ اور بیٹا دونوں اللہ کے آگے جھک گئے اور باپ نے ذبح کرنے کے لئے بیٹے کو زمین پر لٹایا (۱۰۳) تو اس وقت ہم نے آواز دی اے ابراہیم بس کرو (۱۰۴) تم نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا ہم صاحبان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احسان کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۰۵)

حضرت ابراہیمؑ اپنی قوم سے مایوس ہوکر عراق سے ہوتے ہوئے ارضِ شام تشریف لائے تاکہ اطمینان کے ساتھ اللہ کی عبادت کرسکیں اب تک ابراہیمؑ کے ہاں کوئی اولاد پیدا نہ ہوئی تھی یہاں آکر اللہ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ھاجرہؓ کے بطن سے بیٹا عطا کیا اسکا نام اسماعیل رکھا گیا پھر جب یہ بیٹا نوجوانی کو پہنچا اور باپ کے ساتھ چلنے پھرنے کے قابل ہوا تو ابراہیم نے بیٹے کو بتایا کہ میں خواب میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں، انبیاء علیہم السلام کی خواب چونکہ ایک قسم کی وحی ہوتی ہے اس بنا پر اپنے بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہوگئے بیٹے سے جب اس بارے میں پوچھا تو حضرت خلیل کے تربیت یافتہ بیٹے نے کہا:

يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۝

علامہ اقبال نے اسی واقعہ کے بارے میں کہا:

یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آدابِ فرزندی

اب ذبح کرنے کے لئے حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے کو اوندھے منہ لٹایا تاکہ ذبح کرتے وقت بیٹے کا چہرہ دیکھ کر شفقت و محبت پدری ہاتھوں میں لرزش پیدا نہ کردے حضرت ابراہیمؑ نے جونہی چھری بیٹے کے گلے پر رکھی آواز آئی اے ابراہیمؑ رک جا تم نے ہمارے حکم کی تعمیل کردی ہے اور اس آزمائش میں پورے اترے ہو ہم نے تمہاری قربانی

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

قبول کرلی اور تمہارے بیٹے کو بچالیا ہے، بقولِ شاعر:

طغیان نازبیں کہ جگر گوشہ خلیل
آمد بزیر تیغ بلاکش نمی کند (۹۹-۱۰۵)

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى
اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اسم اِنَّ لَهُوَ لام تاکید هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا اَلْبَلٰٓؤُا خبر الْمُبِيْنُ۔ بَلَاءٌ کی نعت (بیشک یہی ہے صریح آزمائش) (۱۰۶)

وَ عاطفہ فَدَيْنٰهُ۔ فِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بِذِبْحٍ جار مجرور متعلق بہ فَدَيْنٰهُ۔ عَظِيْمٍ۔ ذِبْحٍ کی صفت (اور بدلہ دیا ہم نے اس کا ایک ذبح عظیم کے ساتھ) (۱۰۷)

وَ عاطفہ تَرَكْنَا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق تَرَكْنَا۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ۔ اَلْاٰخِرِ کی جمع جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلے لوگوں میں) (۱۰۸)

سَلٰمٌ مبتدا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ خبر (سلامتی ہو ابراہیم پر) (۱۰۹)

كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ كَ آخر ضمیر مخاطب۔ مصدر محذوف کی نعت نَجْزِيْ۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ واحد۔ مفعول بہ (ہم یوں ہی جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو) (۱۱۰)

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِنْ عِبَادِنَا خبر الْمُؤْمِنِيْنَ، عِبَادِنَا کی صفت (بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہے) (۱۱۱)

وَ عاطفہ بَشَّرْنٰهُ۔ تَبْشِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ بِاِسْحٰقَ جار مجرور متعلق بہ بَشَّرْنٰهُ۔ نَبِيًّا اِسْحٰقَ سے حال مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ، نَبِيًّا کی صفت (اور خوشخبری دی ہم نے اس کو اسحٰق کی جو نبی ہوگا نیک بختوں میں سے) (۱۱۲)

وَ عاطفہ بٰرَكْنَا ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ بٰرَكْنَا۔ وَ عاطفہ عَلٰٓى اِسْحٰقَ جار مجرور متعلق بہ بٰرَكْنَا (اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحٰق پر) وَ عاطفہ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا خبر مقدم مُحْسِنٌ۔ اِحْسَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مبتدا مؤخر وَ عاطفہ ظَالِمٌ کا عطف مُحْسِنٌ پر ہے لِّنَفْسِهٖ جار مجرور متعلق بہ ظَالِمٌ مُّبِيْنٌ ظَالِمٌ کی صفت ہے (اور دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور ظالم بھی ہیں اپنے حق میں صریح) (۱۱۳)

علوم دینیہ سے متعلق ہر قسم کی مفید اردو کتب کا مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی

یہ دراصل بہت بڑی قربانی تھی جس کی تعمیل کے لئے تم تیار ہو گئے تھے (۱۰۶) اور ذبیح اسمٰعیل کے فدیے میں ہم نے ایک بہت بڑی قربانی دے دی (یعنی سنتِ ابراہیمی کی یاد میں تا قیامت جاری رہنے والی قربانی) (۱۰۷) اور تمام آنے والی امتوں میں اس واقعہ عظیم کا ذکر قائم کر دیا (۱۰۸) پس سلام ہو حقیقتِ اسلامی کے مطابق قربانی کرنے والے ابراہیم پر (۱۰۹) ہم مقامِ احسان تک پہنچنے والوں کو (بقائے دوام) کا ایسا ہی بدلہ عطا فرماتے ہیں (۱۱۰) بیشک وہ ہمارے حقیقی مومن بندوں میں سے تھا (۱۱۱) اور ہم نے اسحٰق کو بشارت دی ایک نبی صالحین میں سے (۱۱۲) اور ہم نے اسے اور اسحٰق کو برکت دی اور ان دونوں کی نسل میں سے کوئی محسن ہے اور کوئی اپنے آپ پر صریح ظلم کرنے والا ہے (۱۱۳)

آیت (۱۰۷) میں حضرت ابراہیم کے اس عمل کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے اسے ایک عظیم آزمائش کا نام دیا ہے۔ آیات ۱۰۷-۱۰۸ میں بتایا ہے کہ ہم نے اسمٰعیل کو ذبحِ عظیم کے عوض چھڑا لیا یعنی اسمٰعیل کی بجائے ایک مینڈھے کی قربانی کو قبول کر لیا اور اس قربانی کی رسم کو قیامت تک کے لئے آئندہ نسلوں کے لئے بطور یادگار مقرر کر دیا اس عظیم ابتلا میں حضرت ابراہیمؑ کے کامیاب اترنے پر اللہ تعالیٰ نے انہیں دین و دنیا کی سلامتی کی بشارت سنائی اور بتایا کہ ہم اپنے محسن بندوں کو اسی طرح صلہ عطا فرماتے رہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَ
قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ
الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾
اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ
بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ
رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا
فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ
عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع ۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَ
اور البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	اوپر موسیٰ	اور ہارون کے (۱۱۴)	اور
نَجَّيْنٰهُمَا	وَ	قَوْمَهُمَا	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾	
نجات دی ہم نے ان دونوں کو	اور	انکی قوم کو	سختی بڑی سے (۱۱۵)	
وَ نَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾	وَ
اور مدد دی ہم نے انکو	پس ہوئے	وہی	غالب (۱۱۶)	اور
اٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾	وَ هَدَيْنٰهُمَا	
دی ہم نے انکو	کتاب	بیان کرنیوالی (۱۱۷)	اور دکھلائی ہم نے انکو	
الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾	وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي
راہ	سیدھی (۱۱۸)	اور چھوڑا ہم نے	اوپر ان کے	پیچھے
الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى مُوْسٰى	وَ هٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	
پچھلوں کے (۱۱۹)	سلامتی ہو	اوپر	موسیٰ اور ہاروں کے (۱۲۰)	
اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾	اِنَّهُمَا
تحقیق ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو (۱۲۱)	تحقیق وہ دونوں
مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَ اِنَّ اِلْيَاسَ	لَمِنَ	
بندوں ہمارے سے	ایمان والوں سے تھے (۱۲۲)	اور تحقیق الیاس	البتہ تھا	
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَلَا
بھیجے ہوؤں سے (۱۲۳)	جبکہ	کہا	واسطے قوم اپنی کے	کیا نہیں
تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ تَذَرُوْنَ	
ڈرتے ہو تم (۱۲۴)	کیا پکارتے ہو تم	بعل کو	اور چھوڑ دیتے ہو تم	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَ رَبَّ
بہتر سب سے پیدا کرنیوالوں کو (۱۲۵)	اللہ	پروردگار تمہارا	اور پروردگار
اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ
باپوں تمہارے	پہلوں کا (۱۲۶)	پس جھٹلایا اسکو	پس تحقیق وہ
لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾
البتہ حاضر کئے جاویں گے (۱۲۷)	مگر	بندے	اللہ کے	خاص کئے ہوئے (۱۲۸)
وَ تَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى
اور چھوڑا ہم نے	اوپر اس کے	بوجھ پچھلوں کا (۱۲۹)	سلامتی ہو	اوپر
اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾
الیاس کے (۱۳۰)	تحقیق ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	احسان کرنیوالوں کو (۱۳۱)
اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾	وَ اِنَّ	لُوْطًا
تحقیق وہ	بندوں ہمارے	ایمان والوں سے تھا (۱۳۲)	اور تحقیق	لوط
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ
البتہ ہمارے پیغمبروں سے تھا (۱۳۳)	جبکہ	نجات دی ہم نے اسکو	اور لوگوں اسکے کو
اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	ثُمَّ
سب کو (۱۳۴)	مگر	ایک بڑھیا	پیچھے رہنے والوں سے تھی (۱۳۵)	پھر
دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَ اِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ
ہلاک کیا ہم نے	اوروں کو (۱۳۶)	اور تحقیق تم	البتہ گزرتے ہو	اوپر ان کے
مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَ بِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
صبح کو (۱۳۷)	اور رات کو	کیا پس نہیں	سمجھتے ہو تم (۱۳۸)

www.KitaboSunnat.com

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر بھی احسان کئے (۱۱۴) اور ان کو اور ان کی قوم کو مصیبتِ عظیمہ سے نجات دی (۱۱۵) اور ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے (۱۱۶) اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی (۱۱۷) اور ان کو سیدھا رستہ دکھایا (۱۱۸) اور پیچھے آنے والوں میں ان کا ذکرِ خیر باقی چھوڑ دیا (۱۱۹) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو (۱۲۰) بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۲۱) وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (۱۲۲) اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے (۱۲۳) جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں (۱۲۴) کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے ہو) اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (۱۲۵) یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے (۱۲۶) تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا تو وہ (دوزخ) میں حاضر کئے جائیں گے (۱۲۷) ہاں اللہ کے بندگان خاص مبتلائے عذاب نہیں ہوں گے (۱۲۸) اور ان کا ذکرِ خیر پچھلوں میں باقی چھوڑ دیا (۱۲۹) الیاس پر سلام ہو (۱۳۰) ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں (۱۳۱) بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے (۱۳۲) اور لوط بھی پیغمبروں میں سے تھے (۱۳۳) جب ہم نے ان کو اور انکے گھرانے کو سب کو عذاب سے نجات دی (۱۳۴) مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی (۱۳۵) پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا (۱۳۶) اور تم دن کو بھی ان کی بستیوں سے گزرتے رہتے ہو (۱۳۷) اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (۱۳۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَ
قَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ
الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾

وَ عاطفہ لَقَدْ۔ لام تاکید قَدْ حرفِ تحقیق مَنَنَّا۔ مَنٌّ سے ماضی جمع متکلم عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ جار مجرور متعلق بہ مَنَنَّا (اور البتہ تحقیق ہم نے موسیٰ اور ھارون پہ احسان کیا) یہاں سے تیسرا قصہ شروع ہوتا ہے۔ موسیٰ عجمی اسم غیر مشتق ہے البتہ موسیٰ کا لفظ جس کے معنی بال مونڈھنے کے ہیں عربی لفظ ہے جو اسوت شیٔ اِذَا اَصْلَحْتُهٗ سے مشتق ہے (۱۱۴)

وَ عاطفہ نَجَّيْنَا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ قَوْمَهُمَا۔ قَوْمٌ مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ مفعول معہ مِنَ الْكَرْبِ جار مجرور متعلق بہ نَجَّيْنَا۔ الْعَظِيْمِ۔ اَلْكَرْبِ کی نعت، دم گھوٹنے والے غم کو کرب کہتے ہیں (اور ان دونوں کو سخت غم اور پریشانی سے نجات بخشی) (۱۱۵)

وَ عاطفہ نَصَرْنٰهُمْ۔ نَصْرٌ سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فَكَانُوْا۔ فَا عاطفہ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب هُمْ ضمیر فصل الْغٰلِبِيْنَ۔ اَلْغَالِبُ کی جمع کانُوْا کی خبر (اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی تھے غلبہ پانے والے (۱۱۶)

وَ عاطفہ اٰتَيْنٰهُمَا۔ اِيْتَاءٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ اوّل اَلْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی۔

الْمُسْتَبِيْنَ۔ اِسْتِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اَلْكِتٰبُ کی صفت (اور ہم نے دی ان کو کتاب واضح) (۱۱۷)

وَ عاطفہ هَدَيْنٰهُمَا۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول اوّل الصِّرَاطَ مفعول بہ ثانی

الْمُسْتَقِيْمَ۔ اِسْتِقَامَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ الصِّرَاطِ کی صفت (اور ہدایت کی انہیں سیدھی راہ کی طرف (۱۱۸)

وَ عاطفہ تَرَكْنَا۔ تَرْكٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِمَا۔ عَلٰی حرف جر هِمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا۔ فِي الْاٰخِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا (اور باقی رکھا ہم نے ان پر پچھلے لوگوں میں) (۱۱۹)

سَلٰمٌ مبتدا عَلٰى مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ خبر (سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر) (۱۲۰)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اسم اِنَّا۔ كَذٰلِكَ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ ل اشارہ بعید آخر کاف حرف خطاب نَجْزِي۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم اَلْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ کی جمع مفعول بہ (ہم یوں ہی جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو) (۱۲۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّهُمَا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمَا ضمیر تثنیہ اِنَّ کا اسم مِنْ عِبَادِنَا۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ مِنْ عِبَادِنَا، اِنَّ کی خبر اَلْمُؤْمِنِيْنَ واحد اَلْمُؤْمِنُ۔ مُؤْمِنِيْنَ، عِبَادِنَا کی صفت (تحقیق وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہیں)۔ (۱۲۲)

موسیٰ اور ھارون کا مخلص بندوں میں شمار ہونا

اور انہیں کتاب مقدس کا عطا کیا جانا

بلاشبہ ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا (۱۱۴) اور ان دونوں کو ان کی قوم کو بڑی مصیبت سے نجات دی (۱۱۵) اور ہم نے ان کی مدد کی تو آخر کار وہی غالب رہے (۱۱۶) اور ہم نے ان دونوں کو واضح کتاب عطا کی (۱۱۷) اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت کی (۱۱۸) اور ہم نے بعد کی نسلوں میں ان کی تعریف چھوڑی (۱۱۹) موسیٰ اور ہارون پر سلام (۱۲۰) ہم نیک روش پر قائم رہنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۲۱) بیشک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں سے تھے (۱۲۲)

ان آیات میں تیسرا واقعہ حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون کا بیان کیا گیا اور بتایا کہ کس طرح فرعون نے بنی اسرائیل کو ظلم وستم کا تختۂ مشق بنا رکھا تھا لیکن اللہ نے حضرت موسیٰ اور ہارون اور ان کی قوم کو فرعونیوں کے ظلم وستم سے نجات بخشی، فرعون اور اس کا لشکر غرق ہوا، موسیٰ اور ہارون پر تورات نازل کی اور انہیں صراطِ مستقیم کی ہدایت بخشی اور

علم دوست سے قرآن مجید و مترجم و موضوع پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان دونوں رسولوں کا طریقہ ان کے بعد بھی قائم رہا اس کے بعد بتایا کہ ہم مخلص اور محسن بندوں کو اسی قسم کی بہترین جزا دیتے ہیں موسیٰ اور ہارون دونوں ہمارے مخلص بندے تھے۔ (۱۱۴-۱۲۲)

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۝ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ۝ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل اِلْيَاسَ، اِنَّ کا اسم لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ لام تاکید مِنْ حرف جر اَلْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق محذوف اِنَّ کی خبر (تحقیق الیاس رسولوں میں سے ہے)۔

حضرت الیاسؑ کے متعلق قرآن و حدیث سے کسی قسم کی تفصیل کا پتہ نہیں چلتا۔ بعض حضرات حضرت الیاس، حضرت خضر اور حضرت ادریس ایک ہی شخصیت سمجھتے ہیں، حالانکہ یہ بات درست نہیں ہے، تاریخی اور اسرائیلی روایات سے جو کچھ پتہ چلتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت الیاس، حضرت حزقیل کے بعد اور حضرت الیسع سے پہلے بنی اسرائیل کی طرف مبعوث ہوئے تھے، بنو اسرائیل بعل نامی بت کی پرستش میں مبتلا تھے، حضرت الیاس نے اس گمراہی سے انہیں آگاہ کیا، معدودے چند

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے علاوہ آپ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ بعلبک کے حکمران اور اس کی بیوی نے آپ کو قتل کرانا چاہا، آپ نے ایک دور افتادہ غار میں پناہ لی، قوم کو قحط سالی کا سامنا کرنا پڑا لیکن وہ پھر بھی ایمان نہ لائے، حضرت الیاس، خضر اور ادریس کے بارے میں بے شمار جھوٹی باتیں کعب الاحبار اور وہب بن منبہ کے ذریعے اسرائیلی روایات سے مسلمانوں میں رائج ہوئیں جو سب کی سب بے بنیاد ہیں۔ (۱۲۳)

اِذْ ظرفِ زمان بمعنی حِیْنَ متعلق بہ فعل محذوف اُذْکُرْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لِقَوْمِہٖ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ اَلَا تَتَّقُوْنَ۔ اَ استفہام توبیخی لَا نافیہ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَلَا تَتَّقُوْنَ کا جملہ مفعول بہ (جب اس نے اپنی قوم سے کہا کیا تم ڈرتے نہیں ہو)۔ (۱۲۴)

اَ استفہام انکاری تَدْعُوْنَ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر بَعْلًا مفعول بہ (کیا تم پکارتے ہو بعل کو) بعل، بت کا نام، شوہر اور خاوند کو بھی کہتے ہیں۔ بعلبک شام کا ایک قدیم شہر ہے جو اسی بعل دیوتا کی طرف منسوب ہے، سامی قوموں میں بعل کی پرستش کی جاتی اور قربانی پیش کی جاتی تھی، کہا جاتا ہے بعل ستارہ زحل کا نام ہے جس کی دوسری مانوس عزنی شکل بیل ہے، مدین والے اس کی پرستش کرتے تھے، وَ عاطفہ تَذَرُوْنَ۔ وَذْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اَحْسَنَ مضاف اَلْخَالِقِیْنَ مفعول بہ (اور چھوڑتے ہو احسن الخالقین (بہترین بنانے والے) کو۔ (۱۲۵)

اَللّٰہَ۔ اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ سے بدل رَبَّکُمْ۔ رَبَّ مضاف کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ اَللّٰہَ سے بدل ہے وَ عاطفہ رَبَّ اٰبَآئِکُمُ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الْاَوَّلِيْنَ۔ رَبُّ مضاف اٰبَآءِ۔ اَبٌ کی جمع مضاف الیہ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر (جو اللہ ہے رب تمہارا اور رب ہے تمہارے اگلے باپ دادوں کا)۔ (۱۲۶)

فَكَذَّبُوْهُ۔ فَا عاطفہ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب كُوْا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ فَاِنَّهُمْ۔ فَا استنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَمُحْضَرُوْنَ۔ لام تاکید اِحْضَارٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر اِنَّ کی خبر (پس اس کو جھٹلایا، پس بیشک وہ لوگ ہیں جو حاضر کئے گئے ہیں) (۱۲۷)

اِلَّا اداۃ استثنا عِبَادَ اللّٰهِ مستثنیٰ اَلْمُخْلَصِيْنَ۔ عِبَادَ اللّٰهِ کی صفت (مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے ہوئے) (۱۲۸)

وَعاطفہ تَرَكْنَا۔ تَرْكٌ سے ماضی جمع متکلم عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا فِي الْاٰخِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ تَرَكْنَا (اور باقی رکھا ہم نے اس پر پچھلے لوگوں میں) (۱۲۹)

سَلٰمٌ مبتدا عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ جار مجرور متعلق بہ خبر (سلام الیاس پر) اِلْ يَاسِيْنَ۔ اِلْيَاسَ عجمی نام ہے اور عرب عجمی ناموں کا اس قسم کی تبدیلی سے نام لیتے ہیں، میکائیل کو میکال اور میکائین، ابراہیم ابراہم اور ابرابام طور سینا کو طور سینین بھی کہتے ہیں اسی طرح الیاس کو الیاسین بھی کہا جاتا ہے (۱۳۰)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم كَذٰلِكَ كَ تشبیہ کے لئے ذَا اسم اشارہ لام علامت بُعْدِ كَ آخر ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر نَجْزِیْ۔ جَزَاءٌ سے مضارع جمع متکلم اَلْمُحْسِنِیْنَ اَلْمُحْسِنُ کی جمع مفعول بہ (ہم اسی طرح جزاء دیتے ہیں احسان سے کام لینے والوں کو) (۱۳۱)

اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِنْ عِبَادِنَا جار مجرور متعلق بہ محذوف اِنَّ کی خبر اَلْمُؤْمِنِیْنَ اَلْمُؤْمِنُ کی جمع عِبَادِنَا کی صفت (بیشک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے ہے) (۱۳۲)

حضرت الیاس کا بعل کی پرستش سے لوگوں کو روکنا (چوتھا قصہ)

بیشک الیاس بھی رسولوں میں سے تھا (۱۲۳) جبکہ اس نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ اللہ سے ڈرتے نہیں (۱۲۴) کیا تم بعل نامی بت کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو (۱۲۵) یعنی اس اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے آباء و اجداد کا بھی رب ہے (۱۲۶) مگر انہوں الیاس کی تکذیب کی تو وہ یقیناً سزا کے لئے پیش کئے جائیں گے (۱۲۷) مگر ہاں جو اللہ کے برگزیدہ بندے تھے (۱۲۸) اور الیاس کا ذکر خیر ہم نے بعد کی نسلوں میں باقی چھوڑا (۱۲۹) الیاس پر سلام ہو (۱۳۰) بیشک ہم اسی طرح نیکوکار لوگوں کو بدلہ دیا کرتے ہیں (۱۳۱) فی الواقع وہ ہمارے مؤمن بندوں سے تھا (۱۳۲)

حضرت الیاس کا شمار بنی اسرائیل کے انبیاء میں ہوتا ہے ۸۰۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ۸۵۰ ق م کے درمیان آپ کے زمانے کا تعین کیا گیا ہے، بنی اسرائیل کے بادشاہ امی اب نے سامریہ کے صدر مقام پر بعل کا معبد تعمیر کیا اور اسکی پرستش شروع کی حضرت الیاس کو زندہ سے اٹھا لیا گیا، یہ چوتھا قصہ ہے (۱۲۳-۱۳۲)

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لُوْطًا، اِنَّ کا اسم لَمِنَ۔ لام تاکید مِنَ حرف جر اَلْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف اِنَّ کی خبر (بیشک لوط ہمارے بھیجے ہوئے رسولوں میں سے تھے) یہاں پانچواں قصہ شروع ہوتا ہے، حضرت لوط حضرت ابراہیم کے بھائی ہاران کے بیٹے تھے آپ کو بحر مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا گیا، سدوم ان میں بڑی بستی تھی عموماً یہ لوگ بدکاری، رہزنی اور ناپ تول کی کمی میں مبتلا تھے حضرت لوط نے ہر چند انہیں سمجھایا مگر وہ باز نہ آئے آخر کار ان کی آبادیوں کو الٹ دیا گیا اور ان پر نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی حضرت لوط کی بیوی بھی کفار کے ساتھ ہلاک ہوئی، اہل حق کو بچا لیا گیا، ان آیات میں اہل مکہ کو خاص طور پر تنبیہ کی گئی ہے کہ تم شام کے تجارتی سفر میں دن رات یہاں سے گزرتے ہو، نافرمانی کی وجہ سے ان کی تباہی کے منظر کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہو، لیکن پھر بھی تم عبرت حاصل نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہو۔ (۱۳۳)

اِذْ بمعنی اُذْکُرْ۔ حِیْنَ ظرف مضاف نَجَّیْنٰہُ۔ تَنْجِیَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ اَھْلَہٗ (اَھْلَ مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) اَھْلَہٗ کا عطف نَجَّیْنٰہُ پر ہے۔ اَجْمَعِیْنَ، اَھْلَہٗ کی تاکید (جبکہ نجات دی ہم نے اسے اور اس کے تمام گھر والوں کو) (۱۳۴)

اِلَّا اداۃ استثنا عَجُوْزًا بہت سے امور کی انجام دہی سے عاجز ہونے کی وجہ سے بیر زن کو عجوز کہا جاتا ہے مستثنیٰ۔ فِی الْغٰبِرِیْنَ فِیْ حرف جر اَلْغٰبِرِیْنَ۔ اَلْغَابِرُ واحد مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف (مگر ایک بڑھیا کہ رہ گئی پیچھے رہ جانے والوں میں) (۱۳۵)

ثُمَّ عطف تراخی کے لئے دَمَّرْنَا۔ تَدْمِیْرٌ مصدر سے جس کے معنی ہلاک کرنے کے ہیں ماضی جمع متکلم اَلْاٰخَرِیْنَ۔ اَلْاٰخَرُ کی جمع مفعول بہ (پھر جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہم نے دوسروں کو) (۱۳۶)

وَ عاطفہ اِنَّکُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم لَتَمُرُّوْنَ۔ لام تاکید مَرُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (البتہ تم گزرتے ہو) عَلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بہ تَمُرُّوْنَ۔ مُّصْبِحِیْنَ۔ اِصْبَاحٌ سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب (صبح کے وقت میں داخل ہوتے ہوتے) حال (اور بے شک البتہ تم گزرتے ہو ان پر صبح کے وقت) (۱۳۷)

وَ عاطفہ بِالَّیْلِ جار مجرور متعلق بہ تَمُرُّوْنَ۔ اَفَلَا۔ اَ ہمزہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استفہام توبیخی کے لئے فَاعاطفہ لَا نافیہ تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور رات کو بھی، پھر کیا تم عقل و شعور سے کام نہیں لیتے ہو) (۱۳۸)

حضرت لُوط اور ان کے اہل کا عذاب سے نجات پانا (پانچواں قصّہ)

بیشک لُوط ہمارے بھیجے ہوؤں میں سے تھا (۱۳۴) جبکہ ہم نے اسے اور اس کے سب متعلقین کو عذاب سے بچالیا (۱۳۵) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی (۱۳۶) پھر دوسروں کو ہم نے تہس نہس کر ڈالا (۱۳۷) اور تم مکّہ والے شب و روز ان پر سے گزرتے ہو تو پھر بھی تم کو عقل نہیں آتی (۱۳۸)

ان آیات میں یہ پانچواں واقعہ حضرت لوط علیہ السّلام کا ہے لُوط کی قوم پر جب عذاب کا وقت آیا تو لوط علیہ السّلام اپنے اہل و عیال اور پیروکاروں کو لے کر بستی سے نکل گئے مگر ان کی ایک بیوی لوط کے ساتھ نہ روانہ ہوئی، لوط علیہ السّلام کے وہاں سے نکل جانے کے بعد ان پر عذاب نازل ہوا، سدوم کی بستی اور پورا علاقہ تباہ و برباد ہوگیا، آیت ۱۳۷ و ۱۳۸ میں اہل مکّہ کو خبردار کیا گیا کہ تم اپنے تجارتی سفر میں بارہا سدوم کی بستی کے پاس سے گزرے ہو اور ان کی تباہی کا مشاہدہ کر چکے ہو لیکن پھر حق کی مخالفت سے باز نہیں آتے ہو، تمہاری یہ حالت نہایت ہی قابلِ افسوس ہے (۱۳۳-۱۳۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ
وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ
فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَ
اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا
فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ
وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ
شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ
عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۷﴾
وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ
اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ
اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾ وَإِنَّا
لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَإِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا
ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾
فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾ وَإِنَّ
جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّ
أَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾
فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

وَ إِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾	إِذْ
اور تحقیق	یونس	البتہ پیغمبروں میں سے تھا (۱۳۹)	جبوقت

أَبَقَ	إِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾	فَسَاهَمَ
بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی کے (۱۴۰)	پس قرعہ ڈالا

فَكَانَ	مِنَ	الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾	فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ
پس ہوگیا	(سے)	دھکیلے ہوؤں سے (۱۴۱)	پس نگل گئی اسکو	مچھلی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ هُوَ مُلِيْمٌ (۱۴۲)	فَلَوْلَآ	اَنَّهٗ	كَانَ
اور وہ ملامت میں پڑھا ہوا تھا (۱۴۲)	پس اگر نہ	ہوتی یہ بات کہ وہ	
مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ (۱۴۳)	لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰى
تسبیح کرنیوالوں سے ہے (۱۴۳)	البتہ ٹھہرتا	پیٹ اسکے	(تک)
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ (۱۴۴)	فَنَبَذْنٰهُ	بِالْعَرَآءِ	
اس دن تک کہ اٹھائے جائیں مردے (۱۴۴)	پس ڈال دیا ہم نے اسے	زمین گھاس والی میں	
وَ هُوَ سَقِيْمٌ (۱۴۵)	وَ اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً
اور وہ بیمار تھا (۱۴۵)	اور اگایا ہم نے	اوپر اس کے	ایک درخت
مِّنْ يَّقْطِيْنٍ (۱۴۶)	وَ اَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	
بیل والا یعنی کدو کا (۱۴۶)	اور بھیجا ہم نے اسکو	طرف	
مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ (۱۴۷)	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ	
لاکھ آدمیوں کے بلکہ زیادہ کے (۱۴۷)	پس ایمان لائے	پس فائدہ دیا ہم نے انکو	
اِلٰى حِيْنٍ (۱۴۸)	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ	
ایک مدت تک (۱۴۸)	پس پوچھ ان سے	کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں	
وَ لَهُمُ الْبَنُوْنَ (۱۴۹)	اَمْ خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	
اور واسطے انکے بیٹے ہیں (۱۴۹)	کیا پیدا کیا ہم نے	فرشتوں کو	
اِنَاثًا وَّ هُمْ شٰهِدُوْنَ (۱۵۰)	اَلَآ اِنَّهُمْ		
عورت اور وہ حاضر تھے (۱۵۰)	خبردار ہو	تحقیق وہ	
مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ (۱۵۱)	وَلَدَ اللّٰهُ		
طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں (۱۵۱)	کہ جنایا ہے اللہ نے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (۱۵۲)	اَصْطَفَى الْبَنَاتِ	
اور تحقیق وہ	البتہ جھوٹے ہیں (۱۵۲)	کیا پسند کرلیا ہے بیٹیوں کو	
عَلَى الْبَنِيْنَ (۱۵۳)	مَا لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (۱۵۴)
اوپر بیٹوں کے (۱۵۳)	کیا ہے واسطے تمہارے	کیونکر	حکم کرتے ہو (۱۵۴)
اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ (۱۵۵)	اَمْ لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ (۱۵۶)
کیا پس نہیں	نصیحت پکڑتے ہو تم (۱۵۵)	کیا واسطے تمہارے ہے	دلیل ظاہر (۱۵۶)
فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (۱۵۷)
پس لے آؤ تم	کتاب اپنی	اگر ہو تم	سچے (۱۵۷)
وَ	وَ لَقَدْ	نَسَبًا	وَ بَيْنَ الْجِنَّةِ
اور	اور البتہ تحقیق	ناتا	اور درمیان جنوں کے
جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ بَيْنَ	الْجِنَّةِ
بنایا انہوں نے	درمیان اللہ کے	اور درمیان	جنوں کے
عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ (۱۵۸)
جانتے ہیں	جن	تحقیق وہ	البتہ حاضر کئے جاویں گے (۱۵۸)
سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ (۱۵۹)
پاکی ہے	اللہ کو	اس چیز سے کہ وہ	بیان کرتے ہیں (۱۵۹)
اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ (۱۶۰)	
مگر	بندے اللہ کے	خالص کئے گئے (۱۶۰)	
فَاِنَّكُمْ	وَ مَا	تَعْبُدُوْنَ (۱۶۱)	مَآ
پس تحقیق تم	اور جس کی	تم عبادت کرتے ہو (۱۶۱)	نہیں
اَنْتُمْ عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ (۱۶۲)		
تم اوپر اس کے	بہکانے والے (۱۶۲)		
اِلَّا	مَنْ هُوَ	صَالِ الْجَحِيْمِ (۱۶۳)	وَ مَا
مگر	اس شخص کو کہ	وہ جانیوالا ہے	جہنم میں (۱۶۳)
مِنَّا	اور نہیں	ہم میں سے کوئی	
اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ (۱۶۴)
مگر	واسطے اسکے	مقام ہے	معلوم (۱۶۴)
وَ اِنَّا	لَنَحْنُ		
اور تحقیق ہم	البتہ ہم		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّآفُّوْنَ	(١٦٥)	وَ اِنَّا لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ (١٦٦)
اللہ کی بندگی میں صف باندھنے والے ہیں (١٦٥)		اور تحقیق ہم البتہ	تسبیح کرنے والے ہیں (١٦٦)
وَ اِنْ	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ (١٦٧)	لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا
اور اگرچہ	تھے وہ	البتہ کہتے تھے (١٦٧)	اگر تحقیق ہوتا نزدیک ہمارے
ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ (١٦٨)	لَكُنَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
مذکور	(سے) پہلوں کا (١٦٨)	البتہ ہوتے ہم	بندے اللہ کے
الْمُخْلَصِيْنَ (١٦٩)	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ
خالص کئے گئے (١٦٩)	پس کفر کیا انہوں نے	ساتھ اسکے	پس شتاب (جلد)
يَعْلَمُوْنَ (١٧٠)	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
جان لیں گے (١٧٠)	اور البتہ تحقیق	پہلے گزری ہے	بات ہماری واسطے بندوں ہمارے
الْمُرْسَلِيْنَ (١٧١)	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ (١٧٢)
پیغمبروں کے (١٧١)	تحقیق وہی ہیں	واسطے انکے	مدد دیئے گئے (١٧٢)
وَ اِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (١٧٣) فَتَوَلَّ
اور تحقیق	لشکر ہمارے	وہی ہیں	غالب (١٧٣) پس پھیر لے منہ
عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ (١٧٤)	وَّ اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ
ان سے	ایک مدت تک (١٧٤)	اور دیکھ ان کو	پس البتہ
يُبْصِرُوْنَ (١٧٥)	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ (١٧٦)	فَاِذَا
دیکھ لیں گے (١٧٥)	کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے	جلدی کرتے ہیں (١٧٦)	پس جو وقت
نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ (١٧٧)
اترے گا	میدان ان کی میں	پس بری ہوگی	صبح ڈرائے ہوؤں کی (١٧٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ تَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	وَّ اَبْصِرْ
اور منہ پھیر لے	ان سے	ایک	مدّت تک (۱۷۸)	اور دیکھ
فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ
پس عنقریب	وہ دیکھ لیں گے (۱۷۹)	پاکی بیان کر	رب اپنے کی	رب
الْعِزَّةِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَ سَلٰمٌ	عَلَى
عزت والے کی	اس چیز سے کہ	وہ بیان کرتے ہیں (۱۸۰)	اور سلامتی ہے	اوپر
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾		
پیغمبروں کے (۱۸۱)	اور سب تعریف واسطے اللہ کے	جو رب عالموں کا ہے (۱۸۲)		

اور یونس بھی پیغمبروں میں سے تھے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر بھری کشتی میں پہنچے ﴿۱۴۰﴾ اس وقت قرعہ ڈالا تو انہوں نے زک اٹھائی ﴿۱۴۱﴾ پھر مچھلی نے ان کو نگل لیا اور وہ (قابل ملامت کام) کرنیوالے تھے ﴿۱۴۲﴾ پھر اگر وہ اللہ کی پاکی بیان نہ کرتے ﴿۱۴۳﴾ تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے ﴿۱۴۴﴾ پھر ہم نے انکو جب کہ وہ بیمار تھے ایک فراخ میدان میں ڈال دیا ﴿۱۴۵﴾ اور ان پر کدو کا درخت اگایا ﴿۱۴۶﴾ اور ان کو لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا ﴿۱۴۷﴾ تو وہ ایمان لے آتے تو ہم بھی ان کو دنیا میں ایک وقت مقرر تک فائدہ دیتے رہتے ﴿۱۴۸﴾ ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے ﴿۱۴۹﴾ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ اس وقت موجود تھے ﴿۱۵۰﴾ دیکھو یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں ﴿۱۵۱﴾ کہ اللہ کے اولاد ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں (۱۵۲) کیا اس نے بیٹوں کی نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے (۱۵۳) تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو (۱۵۴) بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے (۱۵۵) یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے (۱۵۶) اگر تم سچے ہو تو اپنی کتاب پیش کرو (۱۵۷) اور انہوں نے اللہ اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا حالانکہ جنات جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے (۱۵۸) یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے (۱۵۹) مگر اللہ کے بندگانِ خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہونگے (۱۶۰) سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو (۱۶۱) اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے (۱۶۲) مگر اس کو جو جہنم میں لے جانے والا ہے (۱۶۳) اور (فرشتے کہتے ہیں) کہ ہم میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے (۱۶۴) اور ہم صف باندھے رہتے ہیں (۱۶۵) اور خدائے پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں (۱۶۶) اور یہ لوگ کہا کرتے تھے (۱۶۷) کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی (۱۶۸) تو ہم اللہ کے خالص بندے ہوتے (۱۶۹) لیکن اب اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب ان کو اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا (۱۷۰) اور اپنے پیغام پہنچانے والوں بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے (۱۷۱) کہ وہی مظفر و منصور ہیں (۱۷۲) اور ہمارا لشکر غالب رہے گا (۱۷۳) تو ایک وقت تک ان سے اعراض کئے رہو (۱۷۴) اور انہیں دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب کفر کا انجام دیکھ لیں گے (۱۷۵) کیا ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں (۱۷۶) مگر جب وہ ان کے میدان میں آ اترے گا تو جن کو ڈر سنایا گیا تھا ان کے لئے بُرا دن ہوگا (۱۷۷) اور ایک وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک ان سے منہ پھیرے رہو (۱۷۸) اور دیکھتے رہو یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے (۱۷۹) پاکی بیان کر اپنے رب کی جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار عزت صاحب ہے اس سے پاک ہے (۱۸۰) اور پیغمبروں پر سلام (۱۸۱) سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین کو سزاوار ہے (۱۸۲)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖۤ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَیْهِ شَجَرَةً مِّنْ یَّقْطِیْنٍ ﴿۱۴۶﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ یَزِیْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰی حِیْنٍ ﴿۱۴۸﴾

وَ استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل یُوْنُسَ۔ اِنَّ کا اسم لَمِنَ لام تاکید مِنْ حرف جر اَلْمُرْسَلِیْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ کی جمع مجرور لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ۔ اِنَّ کی خبر (اور تحقیق یونس رسولوں میں سے ہے)۔

حضرت یونس بن متی نینوا (عراق) میں ہدایت کے لئے بھیجے گئے لوگوں نے آپ کی ہدایت کو قبول نہ کیا، آپ نے عذاب کی دھمکی دی کہ تین روز میں تم پر عذاب آجائے گا، تیسرے روز فجر کے وقت عذاب نمودار ہوا، سیاہ بادل اٹھا اور بستی پر چھا گیا، حضرت یونس آدھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کو ہی بستی سے باہر چلے گئے، اب لوگوں نے یقین کرلیا کہ یونس نے صحیح کہا تھا لوگ شہر کے باہر جمع ہوئے آہ وزاری اور توبہ کی اللہ نے عذاب رفع کردیا، حضرت یونس کو جب پتہ چلا کہ بستی والوں پر عذاب نازل نہیں ہوا، تو بستی میں واپس نہ آئے کہ لوگ مجھے جھوٹا خیال کریں گے وحی کا انتظار کئے بغیر بھاگ کھڑے ہوئے اور بحر روم کے کنارے پہنچ کر ایک کشتی میں سوار ہوئے کشتی چلتے چلتے رکنے لگی تو قرعہ میں قربانی کے لئے آپ کا نام نکلا، آپ نے سمندر میں چھلانگ لگادی ایک بڑی مچھلی نے آپ کو نگل لیا، چالیس روز مچھلی کے پیٹ میں رہے اس کے بعد مچھلی نے آپ کو کنارے پر اگل دیا (سورۃ یونس میں قصہ تفصیل سے مذکور ہے) (۱۳۹)

اِذْ ظرف اَبَقَ۔ اَبَاقٌ سے جس کے معنی غلام کے بھاگنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب اِلَی الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بہ اَبَقَ۔ اَلْمَشْحُوْنِ شَحْنٌ سے اسم مفعول واحد مذکر فُلْكِ کی نعت (جب بھاگ کر پہنچا بھری ہوئی کشتی کی طرف) (۱۴۰)

فَسَاهَمَ۔ فَا عاطفہ مُسَاهَمَةٌ سے جس کے معنی کسی کے ساتھ قرعہ ڈالنے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب فَكَانَ۔ فَا عاطفہ كَوْنٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ، كَانَ کا اسم مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ كَانَ کی خبر اَلْمُدْحَضِيْنَ۔ اَلْمُدْحِضُ واحد اِدْحَاضٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور، قرعہ اندازی میں ہار جانے، پھسلنے والے کو کہتے ہیں (پھر قرعہ ڈلوایا پس نکلا خطاوار) (۱۴۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ ۔ فَا عاطفہ اِلْتِقَامٌ سے جس کے معنی نگلنے اور لقمہ کرنے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اَلْحُوْتُ فاعل وَحالیہ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُلِیْمٌ ۔ اَلْاَمَۃُ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر غائب (ملامت ولوم کا مستحق) خبر (پھر لقمہ بنایا اس کو مچھلی نے اور وہ ایسا کام کرنے والا تھا جس پر ملامت کی جائے) (۱۴۲)

فَلَوْلَا ۔ فَا عاطفہ لَوْلَا حرف شرط امتناع لوجود کے لئے ۔ اَنَّہٗ ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر کَانَ کی خبر مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ۔ تَسْبِیْحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور اَلْمُسَبِّحُ واحد خبر (پس اگر یہ بات نہ ہوتی کہ وہ تسبیح پڑھنے والوں میں سے تھا) (۱۴۳)

لَلَبِثَ ۔ لام ۔ لَوْلَا کا جواب لَبِثَ ۔ لَبْثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فِیْ بَطْنِہٖ جار مجرور متعلق بہ لَبِثَ (البتہ پڑا رہتا اسی کے بطن میں) اِلٰی یَوْمِ جار مجرور متعلق بہ لَبِثَ مضاف یُبْعَثُوْنَ ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب مضاف الیہ (بَعَثَ یَبْعَثُ بَعْثٌ) البتہ رہتا اسی کے بطن میں اس دن تک کہ مردے دوبارہ زندہ ہوں گے) (۱۴۴)

فَنَبَذْنٰہُ ۔ فَا عاطفہ کا عطف امرنا الحوت نَبَذَہٗ محذوف پر ہے ۔ نَبَذْنَا ۔ نَبْذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب مفعول بہ بِالْعَرَآءِ جار مجرور متعلق بہ نَبَذْنٰهُ۔ اَلْعَرَآءِ مکان الخالی لا شجر فیہ وَ لا شیء فیہ یُغطیہ ایسی جگہ جو درختوں سے خالی ہو اور کوئی چیز اسے ڈھانپنے والی نہ ہو، اس کا مادہ اَلْعَرَیَ ہے (پھر ڈالدیا ہم نے اسے چٹیل میدان میں) وَ حالیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا سَقِیْمٌ۔ سُقْمٌ سے فعیل خبر (اور وہ بیمار تھا) (۱۴۵)

وَ عاطفہ اَنْۢبَتْنَا۔ اِنْبَاتٌ مصدر سے (اَنْبَتَ یُنْبِتُ اَنْبَاتًا) ماضی جمع متکلم عَلَیْهِ جار مجرور متعلق بہ اَنْۢبَتْنَا۔ شَجَرَةً مفعول بہ مِّنْ یَّقْطِیْنٍ مجرور یَقْطِیْنٌ اسم جنس کدو کا پودا، بغیر تنے کے ہر بیل کو یَقْطِیْنٍ کہتے ہیں مِّنْ یَقْطِیْنٍ، شَجَرَ کی صفت ہے (اور اگایا ہم نے اس پر ایک درخت بیل والا) (۱۴۶)

وَ حرف عطف اَرْسَلْنٰهُ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ۔ اِلٰی حرف جر مِائَةِ مجرور مضاف اَلْفٍ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ اَوْ حرف عطف یَزِیْدُوْنَ۔ زِیَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (بھیجا ہم نے اسے ایک لاکھ آدمیوں پر یا اس سے زیادہ پر) (۱۴۷)

فَاٰمَنُوْا۔ فَا عاطفہ اِیْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب فَمَتَّعْنٰهُمْ فَا عاطفہ تَمْتِیْعٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِلٰی حِیْنٍ جار مجرور متعلق بہ مَتَّعْنٰهُمْ (پھر وہ ایمان لائے پس ہم نے انہیں فائدہ اٹھانے دیا ایک وقت تک) (۱۴۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت یُونسؑ اور انکی قوم کا عذابِ الٰہی سے نجات پانا (چھٹا قصّہ)

ان آیات میں حضرت یونس علیہ السّلام کا ذکر ہے اور اس سورۃ میں انبیاء علیہم السّلام کے قصّوں میں سے آخری قصّہ ہے، حضرت یونسؑ کی قوم جب ایمان نہ لائی تو آپ نے انہیں بتایا کہ تین دِن کے بعد تم پر عذاب نازل ہوگا، آخری رات عذاب الٰہی کے خوف سے بستی کو چھوڑ کر چل نکلے، آپ کے چلے جانے کے بعد قوم نے توبہ کی اور عذاب ٹل گیا، لیکن آپ کو ان کی توبہ کی خبر نہ ملی، قوم کی طرف واپس نہ آئے چونکہ حضرت یونسؑ وحی کے انتظار کے بغیر روانہ ہوئے تھے اس لئے قرآن مجید میں ان کے لئے اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝ کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں اَبَقَ کے معنی غلام کا آقا کے پاس سے بھاگ جانے کے ہیں، ایک بھری کشتی میں سوار ہوئے، کشتی کو طوفان سے بچانے کے لئے کسی کو دریا میں ڈالا جانا تھا، قرعہ اندازی میں ان کا نام نکلا، فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ۝ میں اسی بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ مغلوب ہوگئے، قرعہ اندازی کوئی شرعی حکم نہیں ہے قرعہ اندازی کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار حاصل ہے کہ کوئی سا جائز رستہ اختیار کر لے، حضرت یونس نے اپنے آپ کو دریا میں ڈال دیا۔ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ اور اگر وہ تسبیح اور استغفار سے کام نہ لیتے تو مچھلی کا پیٹ ہی ان کی قبر بنتا لیکن لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کے کلمات کی برکت سے مچھلی نے انہیں صحیح سالم کنارے پر اگل دیا ـــــ صدقِ دل اور معافی پیش نظر رکھتے ہوئے پڑھنے سے تمام مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس کو تپش سے بچانے کے لئے ایک بیل دار درخت اگا دیا تاکہ سایہ میں رہیں حضرت یونس کو اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ سے کچھ زائد لوگوں کی ہدایت کے لئے مبعوث کیا، توبہ کی وجہ سے ان سے عذاب ٹل گیا اور وہ ایک وقت مقررہ تک امن و امان کی زندگی بسر کرتے رہے۔ (۱۳۹-۱۴۸)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ
خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ
مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ۝ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ ۫
كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝
فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ
الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝
فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝
اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ۝
وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاسْتَفْتِهِمْ۔ فا عاطفہ اِسْتِفْتَاءٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر ہِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَ استفہام انکاری لِرَبِّكَ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم الْبَنَاتُ۔ بِنْتٌ کی جمع مبتدا مؤخر (پس تو ان سے پوچھ کیا تیرے رب کے لئے بیٹیاں ہیں) وَ عاطفہ لَهُمُ جار مجرور خبر مقدم الْبَنُوْنَ۔ اِبْنٌ کی جمع۔ مبتدا مؤخر (اور ان کے لئے بیٹے ہیں) (۱۴۹)

اَمْ حرف اضراب کے لئے خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الْمَلٰٓئِكَةَ مفعول بہ اِنَاثًا۔ اُنثیٰ کی جمع حال وَ حالیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا شٰهِدُوْنَ۔ شَاهِدٌ واحد۔ خبر (یا ہم نے بنایا فرشتوں کو مؤنث درآنحالیکہ وہ اس بات پر شاہد تھے) (۱۵۰)

اَلَآ کلمہ تنبیہ و استفتاح اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم مِنْ اِفْكِهِمْ۔ مِنْ حرف جر اِفْكٌ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ يَقُوْلُوْنَ لَيَقُوْلُوْنَ۔ لام تاکید قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب لَيَقُوْلُوْنَ اِنَّ کی خبر (سن لو بیشک وہ اپنے جھوٹ البتہ کہتے ہیں) (۱۵۱)

وَلَدَ اللّٰهُ ماضی واحد مذکر غائب اللّٰهُ فاعل (اللہ کے بیٹا ہے) وَ عاطفہ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب لَكٰذِبُوْنَ۔ لام تاکید كَاذِبٌ کی جمع ہے اِنَّ کی خبر (اور بیشک وہ البتہ جھوٹے ہیں) (۱۵۲)

اَصْطَفَى۔ اَ استفہام انکاری اِصْطِفَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب الْبَنَاتِ کی جمع مفعول بہ عَلَى حرف جر الْبَنِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِبْنٌ کی جمع بحالت نصب مجرور متعلق بہ آصْطَفٰی (کیا اس نے پسند کرلیا ہے بیٹیوں کو بیٹوں پر) (۱۵۳)

مَا اسم استفہام مبتدا لَكُمْ جار مجرور خبر مَا (کیا ہو گیا ہے تمہیں) كَيْفَ استفہام تَحْكُمُوْنَ۔ حُكْمٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم کیسا انصاف کرتے ہو) (۱۵۴)

اَفَلَا۔ اَ استفہام انکاری فَا عاطفہ لَا نافیہ تَذَكَّرُوْنَ تَذَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا) کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو) (۱۵۵)

اَمْ حرفِ عطف بمعنی بَلْ اضراب کے لئے لَكُمْ جار مجرور خبر مقدم سُلْطٰنٌ مبتدا مؤخر مُّبِيْنٌ، سُلْطٰنٌ کی نعت (یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے) (۱۵۶)

فَاْتُوْا۔ فَا جواب شرط ہے اِئْتُوْا۔ اِتْيَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر بِكِتٰبِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اِئْتُوْا۔ اِنْ شرطیہ كُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر صٰدِقِيْنَ۔ صَادِقٌ کی جمع خبر (پس لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم سچے) (۱۵۷)

وَ استئنافیہ جَعَلُوْا۔ جَعْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بَيْنَهٗ بَيْنَ ظرف مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ بَيْنَهٗ ظرف متعلق بہ جَعَلُوْا۔ وَ عاطفہ بَيْنَ ظرف مضاف الْجِنَّةِ مضاف الیہ معطوف نَسَبًا مفعول بہ (اور بنایا انہوں نے اللہ اور جنوں کے درمیان رشتہ) وَ حالیہ لَقَدْ۔ لام قسم محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا جواب قَدْ حرف تحقیق عَلِمَتْ یہ عَلِمٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب اَلْجِنَّةُ فاعل اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَمُحْضَرُوْنَ۔ لام تاکید اِحْضَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر (اور البتہ تحقیق جنوں کو تو معلوم ہے کہ بیشک وہ البتہ حاضر کئے جائیں گے) (۱۵۸)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ۔ سُبْحٰنَ مصدر بمعنی تسبیح ہے اور مفرد کی طرف اضافت اس کو لازم ہے فعل محذوف اَسَبِّحُ کا مفعول مطلق سُبْحٰنَ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ (اللہ پاک ہے) عَمَّا (عَنْ۔ مَا) عَنْ حرف جر مَا مصدریہ یا موصولہ یَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ بتاتے ہیں) (۱۵۹)

اِلَّا اداۃ استثنا عِبَادَ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ عِبَادَ اللّٰهِ مستثنیٰ منقطع اَلْمُخْلَصِيْنَ واحد اَلْمُخْلِصُ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر عِبَادَ اللّٰهِ کی نعت (مگر جو بندے ہیں اللہ کے چنے ہوئے) (۱۶۰)

فَاِنَّكُمْ۔ فَا استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر اِنَّ کا اسم وَ عاطفہ مَا موصول تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس بیشک تم اور جن کو تم پوجتے ہو) (۱۶۱)

مَا نافیہ بمنزلہ "لَيْسَ" اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر مَا کا اسم عَلَيْهِ جار مجرور بِفٰتِنِيْنَ۔ بَا حرف جر فٰتِنِيْنَ۔ فَاتِنٌ کی جمع فِتْنَةٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تم کسی کو اس کے ہاتھ سے بہکا نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے) (۱۶۲)

اِلَّا اداۃ حصر مَنْ اسم موصول هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا صَالِ۔ صَلٰی مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ یہ اصل میں صَالِیٌ تھا آخر سے "ی" حذف ہوگی مضاف اَلْجَحِیْمِ مضاف الیہ (مگر اسی کو جو جھونکا جانے والا ہے دوزخ میں) (۱۶۳)

وَ استئنافیہ مَا نافیہ مِنَّا خبر مقدم مبتدا مؤخر محذوف "ای ما منا اَحَدٌ" اِلَّا اداۃ حصر لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مَقَامٌ مبتدا مؤخر مَّعْلُوْمٌ، مَقَامٌ کی صفت (اور نہیں ہے ہم میں کوئی کہ اس کا ٹھکانہ ہے معلوم) (۱۶۴)

وَ عاطفہ اِنَّا مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم، لَنَحْنُ، لام تاکید نَحْنُ سے اسم ضمیر جمع متکلم، اَلصَّآفُّوْنَ واحد اَلصَّآفُّ۔ صَفٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور بیشک ہم ہی صف باندھنے والے ہیں) (۱۶۵)

وَ عاطفہ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم لَنَحْنُ۔ لام تاکید اسم ضمیر جمع متکلم اَلْمُسَبِّحُوْنَ۔ اَلْمُسَبِّحُ واحد تَسْبِیْحٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور (اور بیشک البتہ ہم ہی ہیں پاکی بیان کرنے والے) (۱۶۶)

ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں قرار دینا بہت بڑا بہتان ہے

اے نبی آپ ان سے دریافت کیجئے کیا آپ کے رب کے لئے تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹیاں ہوں اور ان کے لئے بیٹے (۱۴۹)

کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور یہ دیکھ رہے تھے (۱۵۰)

خوب سن لو یہ لوگ اپنی بہتان طرازی سے یہ بات کہتے ہیں کہ

اللہ کے لئے اولاد ہے اور بلاشبہ یہ لوگ سراسر جھوٹے ہیں (۱۵۱-۱۵۲)

کیا اللہ نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیوں کو پسند کیا ہے (۱۵۳)

تمہیں کیا ہو گیا ہے تم کیسا حکم لگاتے ہو (۱۵۴)

کیا تم غور و فکر سے کام نہیں لیتے یا تمہارے پاس (ان باتوں

کے لئے) کوئی واضح دلیل ہے (۱۵۵-۱۵۶)

اگر سچے ہو تو اپنی کتاب لاکر پیش کرو (۱۵۷)

اور انہوں نے اللہ اور جنوں کے مابین نسب کا رشتہ بنا رکھا

ہے حالانکہ جنات خوب جانتے ہیں کہ یہ لوگ مجرم کی حیثیت سے

حاضر کئے جائیں گے (۱۵۸)

اللہ پاک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب

کرتے ہیں (۱۵۹)

ماسوا اللہ کے مخلص بندوں کے (کہ وہ ایسی باتیں نہیں کرتے (۱۶۰)

سو تم اور تمہارے معبود کسی شخص کو اللہ سے پھیر کر فتنے میں نہیں

ڈال سکتے (۱۶۱-۱۶۲)

مگر ہاں اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے (۱۶۳)

(فرشتے) اور ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے

اور ہم تو صف بستہ کھڑے ہونے والے ہیں (۱۶۴-۱۶۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہم اللہ کی تسبیح میں لگے ہوئے ہیں (۱۶۶)

آیت (۱۴۹) سے اہل مکہ سے سوال کیا گیا اور سوال سے مقصود ان کی جہالت پر متنبہ کرنا ہے، روایات سے پتہ چلتا ہے کہ بعض قبائل عرب کا عقیدہ یہ تھا کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں، قرآن مجید نے بتایا کہ ملائکہ کو بنات اللہ قرار دینے کی اساس یہی ہو سکتی ہے کہ یا دعوٰی کرنے والے نے مشاہدہ کیا ہو یا پھر اس کے پاس کوئی کتابی دلیل ہو جس سے معلوم ہوتا ہو کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں ہیں، پھر جب یہ دونوں چیزیں نہیں ہیں تو ایسا دعوٰی کرنا سراسر جہالت ہے، ملائکہ کو اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دینے کی ضلالت کے علاوہ ان کی اس سے بھی بڑھ کر ضلالت یہ ہے کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ جنات کا رشتہ جوڑ رکھا ہے ان کا عقیدہ تھا کہ اللہ تعالیٰ خالق خیر ہے اور ابلیس خالق شر، یزدان و اہرمن کا یہ عقیدہ اسی امر کی طرف اشارہ کرتا ہے حالانکہ خود جنات کو اچھی طرح معلوم ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق ہیں اور انہیں اپنے اعمال کی جواب دہی کے لئے اللہ کے سامنے حاضر ہونا پڑے گا انہیں اپنے اعمال کی سزا بھگتنا پڑے گی، البتہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اللہ کے سامنے عذاب کے لئے پیش نہیں کئے جائیں گے، اس کے بعد بتایا ہے کہ تم اور تمہارے معبود صرف انہی لوگوں کو اپنے فتنے سے گمراہ کر سکتے ہو جو اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے خود جہنم میں پڑنے والے ہیں۔ وَمَا مِنَّا إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ سے اس بات کا بیان ہے کہ ملائکہ اللہ کی بیٹیاں نہیں بلکہ خود وہ اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ہم سب اللہ کی مخلوق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور ہم سے ہر ایک کے لئے ایک متعین کام ہے اور ہم ہر وقت اس کے سامنے صف بستہ تعمیل حکم کے لئے کھڑے رہتے ہیں اور اسکی حمد و ثنا میں مشغول رہتے ہیں۔ (۱۴۹-۱۶۶)۔

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾
وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ
لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّ اَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا
يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّ اَبْصِرْ فَسَوْفَ
يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

وَ عاطفہ اِنْ مخففہ مہملہ كَانُوْا فعل ناقص جمع مذکر غائب لَيَقُوْلُوْنَ لام فارقہ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور یہ تو کہا کرتے تھے) (۱۶۷)

لَوْ حرف شرط غیر جازم اَنَّ مشبہ بالفعل عِنْدَنَا۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف ذِكْرًا، اَنَّ کا اسم مؤخر مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ جار مجرور ذِكْرًا کی نعت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور اگر ہمارے پاس کچھ احوال ہوتا پہلے لوگوں کا) (۱۶۸)

لَكُنَّا، لام جواب لَوْ، فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر مستتر اسم عِبَادَ اللّٰهِ، كُنَّا کی خبر الْمُخْلَصِيْنَ، عِبَادَ اللّٰهِ کی نعت (تو ہم ہوتے بندے) اللہ کے چنے ہوئے) (۱۶۹)

فَكَفَرُوْا۔ فا عاطفہ كَفَرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب بہ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا۔ فَسَوْفَ حرف استقبال يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس انہوں نے اس سے انکار کیا وہ عنقریب جان لیں گے) (۱۷۰)

وَ استئنافیہ لَقَدْ، لام تاکید وابتدا قَدْ حرف تحقیق سَبَقَتْ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب كَلِمَتُنَا۔ كَلِمَةٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) فاعل لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ۔ لام حرف جر عِبَادٌ۔ عَبْدٌ کی جمع مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ سَبَقَتْ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ واحد اِرْسَالٌ سے اسم مفعول جمع مذکر، عِبَادِنَا کی صفت (اور البتہ تحقیق پہلے ہو چکا ہے ہمارا حکم اپنے بندوں بھیجے ہوؤں کے بارے میں) (۱۷۱)

اِنَّهُمْ، اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم لَهُمُ، لام تاکید هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا اَلْمَنْصُوْرُوْنَ اَلْمَنْصُوْرُ واحد نَصْرٌ سے اسم مفعول جمع مذکر خبر (بے شک انہی کو مدد دی جاتی ہے) (۱۷۲)

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل جُنْدَنَا۔ جُنْدٌ مضاف نَا ضمیر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم مضاف الیہ اِنَّ کا اسم لَھُمْ لام تاکید ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا الْغٰلِبُوْنَ۔ اَلْغَالِبُ کی جمع خبر (اور بیشک ہمارا لشکر جو ہے وہی غالب ہے) (۱۷۳)

فَتَوَلَّ۔ فَا استئنافیہ تَوَلِّیٌ سے امر واحد مذکر حاضر سے حرف علت محذوف ہے عَنْھُمْ جار مجرور متعلق بہ تَوَلَّ عَنْھُمْ کے معنی ہیں اَعْرِضْ عَنْھُمْ۔ حَتّٰی حرف غایۃ و جر حِیْنٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ تَوَلَّ۔ ای مدۃ یسیرۃ (پس تو ان سے اعراض کر ایک وقت تک) (۱۷۴)

وَ عاطفہ اَبْصِرْھُمْ۔ اِبْصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ فَسَوْفَ۔ فَا استئنافیہ سَوْفَ حرف استقبال یُبْصِرُوْنَ۔ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور تو انہیں دیکھتا رہ عنقریب وہ دیکھ لیں گے) (۱۷۵)

اَ استفہام انکاری تہدید و وعید کے لئے فَا عاطفہ بِعَذَابِنَا جار مجرور متعلق بہ یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ یَسْتَعْجِلُوْنَ۔ اِسْتِعْجَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کیا پس وہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کرتے ہیں) (۱۷۶)

فَاِذَا۔ فَا عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط نَزَلَ نُزُوْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب بِسَاحَتِھِمْ جار مجرور متعلق بہ نَزَلَ۔ ای اذا حل بفنائھم۔ فَا اِذَا کے جواب میں سَآءَ سُوْءٌ ماضی واحد مذکر غائب فعل ذم صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ۔ صَبَاحٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَبَاحُ مضاف اَلْمُنْذَرِيْنَ۔ اِنْذَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مضاف الیہ فاعل (پس جب اترے گی ان کے صحن میں پس وہ بدترین صبح ہوگی ڈرائے ہوؤں کے لئے) (۱۷۷)

وَ عاطفہ تَوَلَّ۔ تَوَلِّیٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَوَلَّ۔ حَتّٰی حرف غایت وجر حِيْنٍ مجرور (پس تو اعراض کر ان سے ایک وقت تک) (۱۷۸)

وَ عاطفہ اَبْصِرْ۔ اِبْصَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر فَا عاطفہ، سَوْفَ حرف استقبال يُبْصِرُوْنَ۔ اِبْصَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تو دیکھتا رہ وہ عنقریب دیکھ لیں گے) (۱۷۹)

سُبْحٰنَ رَبِّكَ۔ سُبْحَانَ مضاف رَبِّكَ مضاف الیہ فعل محذوف اسبح کا مفعول مطلق رَبِّ الْعِزَّةِ بدل عَمَّا (عَنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ سُبْحٰنَ۔ يَصِفُوْنَ۔ وَصْفٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (پاک ذات ہے تیرے ربّ کی وہ پروردگار عزت والا ہے پاک ہے ان باتوں کا جو وہ بیان کرتے ہیں) (۱۸۰)

وَ استئنافیہ سَلٰمٌ مبتدا عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ۔ عَلٰی حرف جر اَلْمُرْسَلِيْنَ۔ اَلْمُرْسَلُ واحد مجرور متعلق بہ خبر (اور سلام ہے بھیجے ہوؤں پر) (۱۸۱)

وَ عاطفہ اَلْحَمْدُ مبتدا لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ خبر رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مضاف الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ نعت۔ اور سب خوبی اللہ کے لئے ہے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا) (۱۸۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزولِ قرآن سے پہلے کفّار کی نزولِ کتاب کی آرزو لیکن نزولِ قرآن کے بعد اس سے انکار

اور بلاشبہ نزولِ قرآن سے پہلے یہ کافر کہا کرتے تھے (۱۶۷)
اگر ہمارے پاس بھی پہلے لوگوں کی سی کوئی نصیحت آمیز کتاب آتی (۱۶۸)
تو یقیناً ہم اللہ کے برگزیدہ بندے ہوتے (۱۶۹)
مگر جب وہ ذکر آگیا تو انہوں نے اس کتاب کا انکار کر دیا سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا (۱۷۰)
اور ہم نے اپنے جن بندوں کو ارشاد و ہدایت کے لئے لوگوں کی طرف بھیجا ان کی نسبت پہلے ہی ازل سے کہہ دیا تھا کہ ہماری تائید و نصرت سے یقیناً وہی فتح یاب و مظفر ہونے والے ہیں (۱۷۱-۱۷۲)
اور بیشک ہماری فوج سب پر غالب آکر رہے گی (۱۷۳)
سو اے پیغمبر آپ کچھ مدّت کے لئے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے (۱۷۴)
اور دیکھتے رہیئے عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے (۱۷۵)
کیا یہ لوگ ہمارے عذاب کے لئے جلدی مچا رہے ہیں (۱۷۶)
پھر جب وہ ان کے گھروں کے صحن میں اتر یگا تو وہ وقت ان کے لئے بہت بُرا ہوگا جن کو ڈرایا جا چکا ہے۔ (۱۷۷)
پس ذرا کچھ مدّت کے لئے ان سے تعارض نہ کیجئے اور دیکھتے رہیئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ خود بھی عنقریب اپنا انجام دیکھ لیں گے (۱۷۸-۱۷۹)

پاک ہے آپ کا رب جو کمال عزت کا مالک ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بنا رہے ہیں، اور سلام ہو تمام پیغمبروں پر، اور ساری تعریف اللہ رب العلمین کے لئے ہے (۱۸۰-۱۸۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل کفار تمنا کیا کرتے تھے کہ اللہ کا کوئی پیغمبر آئے اور ان کے لئے بھی کوئی کتاب نازل ہو، لیکن جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے اور نزول قرآن ہوا تو انہوں نے ضد اور عناد کا وطیرہ اختیار کرتے ہوئے انکار کر دیا، اس کے بعد بتایا کہ ہم نے یہ بات پہلے سے طے کر رکھی ہے کہ ہمارے خاص بندے یعنی پیغمبر ہی غالب ہوں گے اور دین و دنیا کی فلاح صرف انہی کے لئے ہوگی۔ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ سے خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے ہے کہ آپ ایک مختصر مدت کے لئے ان سے اعراض کیجئے یہاں تک کہ آپ کو ان کے ساتھ قتال کا حکم دیا جائے اور عنقریب وہ خود دیکھ لیں گے، کفار بطور استہزا کہتے وہ وقت کب آئے گا، فرمایا أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ عذاب ضرور آئے گا اور ان کے لئے تباہی کا باعث بنے گا اس لئے آپ منتظر رہیئے جلد ہی انہیں عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا، سورت کے آخر میں اسلام کے بنیادی عقائد توحید و رسالت اور سورۃ کے مضامین کا خلاصہ تین آیات میں بیان کر دیا، قرطبی میں حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار سنا کہ آپ نماز ختم ہونے کے بعد سورۃ کی آخری آیات تلاوت فرماتے تھے۔

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ الصّافات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورۃ صٓ

سورۃ ص مکّی سورۃ ہے اور اس کی اٹھاسی آیات ہیں، اس کا زمانۂ نزول بعض روایات کے مطابق ۴ سنہ بعثت اور بعض کے نزدیک ۵ سنہ بعثت ہے، اس کا موضوع مکّی سورتوں کی طرح توحید و نبوت اور عقیدۂ آخرت ہے۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوتِ توحید کا آغاز فرمایا اور برملا طور بتوں کی مذمت شروع کی تو قریش کا ابوجہل، عاص بن وائل، اسود بن مطلب، اسود بن عبد یغوث پر مشتمل ایک وفد ابوطالب کے پاس آیا اور کہا کہ آپ اپنے بھتیجے کو منع کر دیں کہ ہمارے بتوں کی مذمت نہ کرے ہم اس سے کچھ تعرض نہ کریں گے، ابوطالب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مجلس میں بلوایا اور سردارانِ قریش کا فیصلہ سنایا، اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، چچا جان میں تو ان کے سامنے ایسا کلمہ پیش کرتا ہوں کہ اگر یہ اسے مان لیں تو عرب ان کا تابع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمان اور عجم ان کا باجگزار ہو جائے گا، اس پر انہوں نے کہا ہم ایسے دس کلمے کہنے کو تیار ہیں مگر بتاؤ تو سہی وہ کلمہ کیا ہے آپ نے فرمایا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یہ سن کر وہ سب یکبارگی اٹھ کھڑے ہو گئے اور ایسی باتیں کہنے لگے جن کا اس ابتدائی سورۃ میں ذکر ہے اَجَعَلَ الْاٰلِہَۃَ اِلٰھًا وَّاحِدًا اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ سورۃ میں سابقہ طاغوتی قوتوں کا ذکر ہے جنہوں نے انکارِ حق سے کام لیا اور تباہ و برباد ہوئے اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لئے بعض انبیاء کے قصے بیان فرمائے جنہیں اس قسم کے ابتلا کا سامنا کرنا پڑا آخر میں تخلیقِ آدم اور ابلیس کی سرکشی کا بیان ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ صٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ
عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ
اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ
الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
مِنْۢ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۭ بَلْ لَّمَّا
يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَاۗىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۡ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿١٢﴾ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ
لْـَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ﴿١٣﴾ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ
الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿١٤﴾ ع

صٓ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ ①	بَلِ الَّذِيْنَ
صٓ	قسم ہے قرآن کی	نصیحت والے کی (۱)	بلکہ جو لوگ کہ
كَفَرُوْا	فِيْ عِزَّةٍ	وَّشِقَاقٍ ②	كَمْ اَهْلَكْنَا
کافر ہوئے	تعصب میں ہیں	اور مخالفت میں (۲)	کتنے ہلاک کئے ہم نے
مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ
پہلے ان سے	قرنوں میں	پس پکارتے ہے	اور نہیں تھا
حِيْنَ	مَنَاصٍ ③	وَعَجِبُوْٓا	اَنْ جَآءَهُمْ
وقت	خلاصی کا (۳)	اور تعجب کیا اس سے	کہ آیا ان کے پاس
مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا
ڈرانے والا	انہی میں سے	اور کہا کافروں نے	یہ
سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ④	اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا
جادوگر ہے	جھوٹا (۴)	کیا کر دیا اس نے	سب معبودوں کو
وَّاحِدًا	اِنَّ هٰذَا	لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ⑤ وَانْطَلَقَ
ایک	بیشک یہ	ایک چیز ہے	بہت تعجب کی (۵) اور چلے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَاصْبِرُوْا
سردار	ان میں سے کہتے ہوئے	یہ کہ	چلو	اور ڈٹے رہو
عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ يُّرَادُ ⑥
اوپر	معبودوں اپنے کے	بیشک	یہ البتہ ایسی چیز ہے کہ ارادہ کی جاتی ہے (۶)	
مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِي الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ
نہیں	سنی ہم نے	یہ بات	بیچ	دین	پچھلے کے	نہیں ہے
هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ⑦	ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ
یہ	مگر	اپنے جی سے بنالینا (۷)	کیا اتارا گیا	اوپر ان کے
الذِّكْرُ	مِنْۢ بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ
ذکر (قرآن)	درمیان ہمارے سے	بلکہ	وہ	بیچ	شک کے ہیں
مِّنْ ذِكْرِيْ	بَلْ لَّمَّا	يَذُوْقُوْا	عَذَابِ ⑧
یاد میری سے	بلکہ نہیں	چکھا انہوں نے	عذاب میرا (۸)
اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ
کیا	ان کے پاس ہیں	خزانے	رحمت پروردگار تیرے کے
الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ⑨	اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ
غالب	بخشنے والے کے (۹)	کیا	واسطے انکے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی
وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ
اور زمین کی	اور جو کچھ	درمیان انکے ہے	پس چاہیئے کہ چڑھ جائیں سیڑھیاں کہیں (۱۰)
جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪
بڑے بڑے لشکر جو یہاں	شکست پاگئے	فرقوں میں سے (۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ
جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم	نوح کی نے	اور	عاد نے	اور
فِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ⑫	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	
فرعون	میخوں والے نے (۱۲)	اور	ثمود نے		اور قوم لوط نے	
وَّ اَصْحٰبُ	لْئَيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ⑬			
اور رہنے والے	بن کے نے	یہ لوگ تھے	بڑی بڑی جماعتیں (۱۳)			
اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ عِقَابِ ⑭	
نہیں تھے یہ	سب	مگر	جھٹلاتے تھے	رسولوں کو	پس ثابت ہوا ان پر عذاب میرا (۱۴)	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) ① مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں ہیں ② ہم نے ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا وقت نہیں تھا ③ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان ہی میں سے ہدایت کرنے والا آیا اور کافر کہنے لگے یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ④ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے ⑤ تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو، بیشک ایسی بات ہے جس سے تم پر شرف و فضیلت مقصود ہے ⑥ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں یہ بالکل بنائی ہوئی بات ہے ⑦ کیا ہم سب میں سے الٹی نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ میری نصیحت کی کتاب سے شک میں

www.KitaboSunnat.com

ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا ⑧ کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے ⑨ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر ان ہی کی حکومت ہے تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمان پر چڑھ جائیں ⑩ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے یہ بھی ایک لشکر ہے ⑪ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اس کی قوم کے لوگ) بھی جھٹلا چکے ہیں ⑫ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی یہی دو گروہ ہیں ⑬ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ان پر آواقع ہوا ⑭

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ۝ بَلِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِیْ
عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ
فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِیْنَ مَنَاصٍ ۝ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ
مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ ۝

صٓ حرف مقطعات میں سے ہے اور مبتدا محذوف کی خبر ہے ای ھذہ صاد۔ وَ حرف قسم کے لئے اَلْقُرْاٰنِ مقسم بہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ فعل محذوف یعنی اقسم بالقرآن۔ ذِی الذِّكْرِ۔ ذِی یہ اسمائے ستہ

www.KitaboSunnat.com

مکبّرہ میں سے ہے یعنی ان چھ اسموں میں سے جن کی تصغیر نہ ہو، یہ ہمیشہ مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور اسم ظاہر کی طرف ہوتا ہے ضمیر کی طرف نہیں، رفعی حالت ذَوَا۔ نصبی ذَا۔ جری حالت ذِی کی صورت میں آتی ہے الذِّکْرِ۔ ذَکَرَ یَذْکُرُ کا مصدر، یادداشت بیان اور نصیحت کو کہتے ہیں ذِی الذِّکْرِ، اَلْقُرْاٰنِ کی نعت ہے (قسم ہے قرآن بیان کرنے والے کی) (۱)

بَلْ اضراب کے لئے اَلَّذِیْنَ اسم موصول مبتدا کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ فِیْ عِزَّۃٍ وَّشِقَاقٍ۔ فِیْ حرف جر عِزَّۃٍ (عزت، غلبہ، بزرگی) یہ عَزَّ یَعِزُّ کا مصدر ہے اور بطور اسم استعمال ہوتا ہے، جار مجرور متعلق بہ محذوف وَ عاطفہ شِقَاقٍ باب مفاعلہ کا مصدر ہے، ضد، مخالفت کو کہتے ہیں، اس کا عطف عِزَّۃٍ پر ہے (بلکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی وہ غرور اور مخالفت پر ہیں) (۲)

کَمْ خبریہ مفعول بہ اَھْلَکْنَا۔ اِھْلَاکٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم مِنْ قَبْلِھِمْ جار مجرور متعلق بہ اَھْلَکْنَا۔ مِنْ قَرْنٍ۔ کَمْ تمیز قَرْنٍ سے مراد اُمَّۃٌ کے ہیں (کتنی ہی ہلاک کیں ہم نے ان سے پہلے امتیں اور قومیں) فَنَادَوْا۔ فَا عاطفہ نِدَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب (باب مفاعلہ) (پس لگے پکارنے) وَ حالیہ لَاتَ حرف مشبہ بلیس جمہور اہل لغت کا قول ہے کہ لَاتَ دو لفظوں سے مل کر بنا ہے، لا نافیہ اور تائے تانیث اجتماع ساکنین کے باعث تا کو متحرک کر دیا گیا، جمہور کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلک یہ ہے کہ لَاتَ۔ لَیْسَ کی طرح عمل کرتا ہے لَاتَ کا اسم حِیْنَ محذوف ہے، حِیْنَ مذکور لَاتَ کی خبر ہے مَنَاصٍ مصدر میمی ہے جائے پناہ مضاف الیہ (اور نہ رہا تھا وقت خلاصی کا) (۳)

وَ عاطفہ عَجِبُوْٓا۔ عَجِبَ سے ماضی جمع مذکر غائب (عَجِبَ یَعْجَبُ عَجَبٌ) اَنْ مصدریہ جَآءَھُمْ۔ جَآءَ سے ماضی واحد مذکر غائب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مُّنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر مِنْھُمْ جار مجرور متعلق بہ عَجِبُوْٓا (اور تعجب کرنے لگے اس بات پر کہ آیا ان کے پاس ڈرانے والا انہی میں سے) وَ عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب الْکٰفِرُوْنَ، کُفْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر فاعل (اور کہا کافروں نے) ھٰذَا اسم اشارہ مبتدا سٰحِرٌ۔ خبر کَذَّابٌ کِذْبٌ سے مبالغہ کا صیغہ سٰحِرٌ کی نعت (یہ جادوگر ہے جھوٹا) (۴)

اَ استفہام انکاری جَعَلَ جَعَلَ سے ماضی واحد مذکر غائب الْاٰلِھَۃَ۔ اِلٰہٌ کی جمع مفعول بہ اوّل اِلٰھًا مفعول بہ ثانی وَّاحِدًا صفت (کیا اس نے بنا دیا سب معبودوں کو ایک معبود) اِنَّ مشبہ بالفعل ھٰذَا اسم اشارہ مذکر اِنَّ کا اسم لَشَیْءٌ۔ لام تاکید شَیْءٌ اِنَّ کی خبر عُجَابٌ۔ عَجُبٌ سے بروزن فعال مبالغہ کا صیغہ شَیْءٌ کی صفت (بیشک یہ بڑے تعجب کی بات ہے) (۵)

قرآن کتاب نصیحت اور کتاب توحید ہے

صٓ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت سے لبریز ہے (۱) بلکہ یہ کفار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے تکبر اور مخالفت میں مبتلا ہیں۔ (۲) ہم ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں (جب عذاب آیا) تو انہوں نے چیخ و پکار کی مگر وہ بچنے کا وقت نہیں تھا (۳) اور لوگوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آگیا اور کافروں نے کہا یہ جادوگر ہے سخت جھوٹا (۴) کیا اس نے بہت سے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا ہے بلاشبہ یہ بڑی عجیب بات ہے (۵)

قرآن کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ قرآن تو سراپا ذکر اور نصیحت ہے لیکن کفار غرور و نخوت میں مبتلا ہیں اور معاندانہ جذبات میں پھنسے ہوئے ہیں اس لئے اس سے نصیحت حاصل نہیں کر سکتے، کئی اقوام حالانکہ اس سے قبل اسی غرور و تکبر کی وجہ سے تباہ و برباد ہو چکی ہیں حق کی مخالفت کی وجہ سے جب عذاب الٰہی نے انہیں آگھیرا تو لگے فریاد کرنے لیکن رہائی اور خلاصی کا وقت گزر چکا تھا، اب فریاد سے کیا حاصل کفار کے ایمان نہ لانے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ان کے خیال کے مطابق بشر رسول نہیں ہو سکتا اس کے لئے آسمان سے کوئی فرشتہ آنا چاہیئے تھا، معجزات کو انہوں نے سحر سمجھا اور ایمان لانے سے انکار کر دیا، اسلام توحید کی تعلیم دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ تمام کائنات کا خالق اور مختارِ مطلق صرف ایک اللہ ہے ان کی سمجھ میں یہ بات نہ آتی تھی کہ ایک اللہ کیسے ساری کائنات کا خالق اور مختارِ مطلق صرف ایک اللہ ہے، ان کی سمجھ میں یہ بات نہ آتی تھی کہ ایک اللہ کیسے ساری کائنات کا بندوبست کر سکتا ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ
الْاٰخِرَةِ ۚ إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا
يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْأَسْبَابِ ۝ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝

وَ استنافیہ اِنْطَلَقَ۔ اِنْطِلَاقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْمَلَأُ باب فتح سے اس کے معنی بھرنے کے ہیں (سردارانِ قوم) فاعل مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اِنْطَلَقَ (اور چل کھڑے ہوتے ان کے سردار وہاں سے) اِنْ مفسرہ۔ مصدر یہ اِمْشُوْا۔ مَشْيٌ سے امر جمع مذکر حاضر (کہ چلو) وَ عاطفہ اِصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ سے امر جمع مذکر حاضر عَلٰى اٰلِهَتِكُمْ جار مجرور متعلق بہ اِصْبِرُوْا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم لَشَيْءٌ لام تاکید شَيْءٌ۔ اِنَّ کی خبر يُّرَادُ۔ اِرَادَةٌ مصدر مضارع مجہول واحد مذکر غائب يُرَادُ۔ شَيْءٌ کی صفت (اور چل کھڑے ہوتے سردار اُن میں سے کہ چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں پر بیشک یہ البتہ وہ شی ہے جس کا ارادہ کیا گیا) (۶)

مَا نافیہ سَمِعْنَا۔ سَمْعٌ سے ماضی جمع متکلم بِهٰذَا۔ بَا حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جر ھٰذَا اسم اشارہ مجرور، جار مجرور متعلق بہ سَمِعْنَا۔ بِھٰذَا توحید کی طرف ہے جس کی دعوت محمد صلی اللہ علیہ وسلم دیتے ہیں فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ۔ فِی الْمِلَّةِ جار مجرور متعلق بہ سَمِعْنَا۔ الْاٰخِرَةِ۔ الْمِلَّةِ کی نعت اِنْ نافیہ ھٰذَآ اسم اشارہ۔ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر اِخْتِلَاقٌ مصدر باب افتعال (بہتان طرازی) (نہیں سنا یہ ہم نے اس پچھلے دین میں۔ نہیں یہ کچھ مگر بہتان طرازی) (۷)

أ استفہام انکاری اُنْزِلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ۔ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا۔ مِنْ حرف جر بَيْنِ ظرف مجرور نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ حال (کیا اسی پر نازل کیا گیا ذکر ہم سب میں سے) بَلْ حرف اضراب ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا فِیْ شَكٍّ جار مجرور بخبر ھُمْ مِّنْ ذِكْرِیْ جار مجرور متعلق بہ شَكٍّ (بلکہ وہ شک میں ہیں میری نصیحت کے بارے میں بَلْ حرف اضراب لَمَّا حرف نفی وجزم وقلب یَذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب عَذَابِ مفعول بہ (بلکہ ابھی نہیں چکھا میرا عذاب) (۸)۔

اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ عِنْدَھُمْ۔ عِنْدَ ظرف مضاف ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ خبر مقدم خَزَآئِنُ۔ خِزَانَةٌ کی جمع، مبتدا مؤخر مضاف رَحْمَةِ رَبِّكَ مضاف الیہ اَلْعَزِیْزِ۔ عِزَّةٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ ہے رَبِّكَ کی صفت اوّل ہے اَلْوَھَّابِ۔ وَھَبٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ مجرور رَبِّكَ کی صفت ثانی ہے (کیا ان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہربانی کے جو زبردست بخشنے والا ہے (۹)

اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ لَهُمْ خبر مقدم مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا مؤخر۔ وَالْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے وَ عاطفہ مَا موصول بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف مَا کا صلہ (یا ان کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے) فَلْيَرْتَقُوْا۔ فَا جواب شرط مقدر لام امر اِرْتِقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم فِي الْاَسْبَابِ جار مجرور متعلق بہ يَرْتَقُوْا (پس اس کو چاہیئے کہ چڑھ جائیں رسیاں تان کر) (۱۰)

جُنْدٌ مبتدا مَا زائدہ هُنَالِكَ اسم اشارہ خبر لیکن بعض کے نزدیک اس کی ترکیب ہے جُنْدٌ مبتدا محذوف هُمْ کی خبر مَا نکرہ جُنْدٌ کی صفت علی سبیل التحقیر ای هم جند حقیر۔ مَهْزُوْمٌ مِنَ الْاَحْزَابِ۔ جُنْدٌ کی نعت مَهْزُوْمٌ۔ هَزْمٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (شکست خوردہ) مِنَ الْاَحْزَابِ یا جُنْدٌ مبتدا محذوف کی خبر یعنی هُمْ جُنْدٌ (ایک لشکر یہ بھی وہاں تباہ ہوا ان سب لشکروں میں سے) (۱۱)

کفار کا ایمان لانے سے انکار اور رسول اللہ ﷺ کی بات کو درخور اعتنا نہ سمجھنا

اور ان کے سردار یہ کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے کہ چلو اپنے معبودوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ڈٹے رہو یہ بات تو ضرور کسی غرض کے لئے کہی جارہی ہے (۶) یہ بات قریب کے کسی دین میں نہیں سنی، کچھ نہیں یہ محض من گھڑت بات ہے (۷) کیا ہم سب میں سے اسی پر ذکر الٰہی نازل کیا گیا؟ دراصل یہ میرے ذکر کے بارے میں شکست میں پڑے ہوئے ہیں بلکہ (یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ) انہوں نے میرا عذاب چکھا نہیں ہے (۸) کیا آپ کے زبردست بخشش کرنے والے کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں (۹) کیا یہ آسمانوں و زمین اور جو کچھ ان کے مابین ہے ان سب کے مالک ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان کو چاہیئے کہ رسیاں تان کر آسمان پر چڑھ جائیں (۱۰) منجملہ دیگر مخالف جماعتوں کے یہ کفار مکہ بھی ایک معمولی سا لشکر ہے جو اس جگہ شکست دے دیا جائے گا (۱۱)

وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ کے متعلق عطا اور مجاہد سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت میں اسلام سے بہت دُور تھا ایک دن اپنے رفقاء کی تلاش میں نکلا کسی کو نہ پایا تو دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ طواف کرلوں چنانچہ کعبہ کے پاس آیا تو دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے نماز ادا کر رہے ہیں، آپ کا رُخ رکنِ اسود اور رکنِ یمانی کے درمیان شام کی طرف تھا، میرے دل میں قرآن سننے کی خواہش پیدا ہوئی پیچھے سے آکر قرآن سننے لگا جس سے میرے دل میں رقت پیدا ہوئی اور رونے لگا اور اسلام قبول کرلیا، عمر کا اسلام لانا قریش پر ناگوار گزرا، قریش کے سردار ابو طالب کے پاس آئے اور کہا آپ کے بھتیجے کی طرف سے زیادتی ہو رہی ہے، ہمارے قدیم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذہب کے خلاف باتیں کرتا ہے آپ اسے ہمارے سامنے بلائیں ابو طالب نے آپ کو بلایا آپ نے سرداران قریش سے پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو، انہوں نے کہا کہ آپ ہمارے معبودوں کو برا بھلا نہ کہیں ہم آپ کی دعوت قبول کرلیں گے، آپ نے فرمایا کہ تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں کہ اس کے مان لینے سے عرب وعجم پر تمہیں حکمرانی حاصل ہو جائے گی، انہوں نے کہا ہم ایک چھوڑ ایسی دس باتیں آپ کی ماننے کے لئے تیار ہیں، آپ نے کہا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہو اور اس پر ایمان لاؤ، یہ سنتے ہی وہ اُٹھ کر چلے گئے وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ سے اسی امر کی طرف اشارہ ہے قریش کا کہنا تھا کہ توحید کی یہ بات ہم نے اپنی ملت کے دورِ آخر میں تو سُنی نہیں اس لئے توحید کی یہ بات بالکل من گھڑت ہے، ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا قریش کا کہنا تھا کہ اللہ کو کوئی کتاب نازل کرنا تھی تو مکہ یا طائف کے روساء میں سے کسی کو کیوں نہ منتخب کیا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ سے بتایا کہ یہ لوگ دراصل آپ کو نہیں جھٹلا رہے ہیں بلکہ میرے کلام کی تکذیب کر رہے، میرے عذاب کو وہ محض ایک خیالی بات سمجھ رہے ہیں حالانکہ عذاب آکر رہے گا، اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ سے اس امر پر تنبیہ کی ہے کہ کیا ہم نے اپنے تمام خزانے ان کے سپرد کر رکھے ہیں کہ جسے چاہیں دیں اور جسے چاہیں محروم رکھیں، حالانکہ بلا شرکت غیرے تمام امور میں متصرف تو صرف اللہ کی ذات ہے اگر آسمان و زمین میں وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کسی قسم کے تصرف کے مالک ہیں تو آسمان پر چڑھ جائیں اور اس کی رحمت کو روک دیں جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ کی آیت میں بتایا کہ کوئی لشکر کتنی ہی قوت و طاقت کا مالک کیوں نہ ہو عذاب الٰہی کو روک نہیں سکتا اور اسے شکست خوردہ ہونا پڑیگا۔ (۶-۱۱)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۭ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ۝ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝

كَذَّبَتْ۔ تَكْذِيبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب قَبْلَ ظرف زمان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ كَذَّبَتْ۔ قَوْمُ نُوحٍ فاعل وَ عاطفہ عَادٌ یعنی قوم عاد، عاد عرب اُولیٰ کے ایک شخص کا نام ہے جس کے نام پر قوم ہود کا قبیلہ موسوم ہوا، عاد کا شجرۂ نسب یہ ہے، عاد بن عوص ارم بن سام بن نوح علیہ السلام۔ یہی حضرت ہودؑ کی قوم ہے۔ وَ عاطفہ فِرْعَوْنُ اصل میں یہ لفظ فارا۔ اوہ تھا۔ فارا کے محل اوہ کے معنی اونچا کے ہیں، بادشاہانِ مصر کا لقب۔ حضرت موسیٰ کے پرورش کرنے والے فرعون کا نام رعمسیس یا رعمیس تھا ذُو الْأَوْتَادِ۔ وتد کی جمع ہے میخوں والا، کنایہ خیموں اور فوجوں والا۔ کثیر لشکر رکھنے کی وجہ سے فرعون کو ذُو الْأَوْتَادِ لقب تھا۔ (۱۲)

وَ عاطفہ ثَمُودُ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم۔ ثمود ثمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مشتق ہے ثمد تھوڑے پانی کو کہتے ہیں، پانی کی کمی کی وجہ سے یہ قوم اس نام سے موسوم ہوئی، قوم ثمود، سامی اقوام کی ایک شاخ ہے، عرب مؤرخین انہیں امم بائدہ (ہلاک شدہ قومیں) کہتے ہیں۔ وَعَادٌ عاطفہ قَوْمُ لُوْطٍ اور لوط کی قوم، لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے آپ کو بحر مردار کی ساحلی بستیوں کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا تھا جس میں سے سب سے بڑی بستی سدوم تھی، یہ بدکاری، رہزنی اور ناپ تول کی کمی میں مبتلا تھے، ان پر عذاب الٰہی نازل ہوا آبادیوں کو الٹ دیا گیا اوپر نوکیلے پتھروں کی بارش ہوئی وَعَادٌ عاطفہ اَصْحٰبُ لْئَیْکَةِ بن کے رہنے والے، یہ شرک اور بت پرستی میں مبتلا تھے، حضرت شعیبؑ کو ان کی طرف مبعوث کیا گیا، مفسرین کی اکثریت کا خیال ہے کہ مدین اور اصحاب لایکہ دو جداگانہ قومیں تھیں اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب کو دونوں قوموں کی طرف مبعوث فرمایا تھا، مدین والوں پر عذاب الٰہی چیخ کی شکل میں آیا اور اصحاب الایکہ کی طرف جن کو اللہ تعالیٰ نے سائبان والے کہا، دن کے عذاب میں پکڑا، اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مذکر مبتدا۔ اَلْاَحْزَابُ۔ حِزْبٌ کی جمع خبر (اور ثمود اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ وہ بڑی بڑی جماعتیں)۔ (۱۳)

اِنْ نافیہ كُلٌّ مبتدا اِلَّا اداۃ حصر كَذَّبَ الرُّسُلَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب الرُّسُلَ مفعول بہ كَذَّبَ الرُّسُلَ خبر (ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا) فَحَقَّ۔ فَاعاطفہ حَقَّ ماضی واحد مذکر غائب عِقَابِ فاعل (پس ثابت ہوا ان پر میرا عذاب (۱۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریش کے لئے تنبیہ، عاد و ثمود کی مثالیں

ان سے پہلے بھی قوم نوح، عاد اور میخوں والا فرعون اور ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والے تکذیب کر چکے ہیں، یہی لوگ (انبیاء کے مخالفین) جتھے تھے (۱۳) ان میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرے عذاب کا فیصلہ ثابت ہو گیا (۱۴)

یعنی ان تمام بڑی بڑی قوموں نے ہمارے رسولوں کو جھٹلایا تو ان میں سے کوئی ایک بھی عذاب الٰہی سے بچ نہ سکی، جب یہ عظیم قومیں بچ نہ سکیں تو تم بھی عذاب الٰہی سے کسی صورت بچ نہ سکو گے۔ (۱۳-۱۴)

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ
فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ
الْحِسَابِ ۝ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا
دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ
وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۭ قَالُوْا
لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ إِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ إِنَّ هٰذَآ
أَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ
أَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ
بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهٖ وَإِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ
وَخَرَّ رَاكِعًا وَّأَنَابَ ﴿٢٤﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ وَإِنَّ لَهٗ
عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ
خَلِيْفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

وَمَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	إِلَّا	صَيْحَةً
اور نہیں	انتظار کرتے	یہ لوگ	مگر	چنگھاڑ
وَّاحِدَةً	مَّا لَهَا	مِنْ	فَوَاقٍ ﴿١٥﴾	وَقَالُوْا
ایک کا	کر نہیں اسکو	کچھ	دیر (۱۵)	اور کہا انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا	عَجِّلْ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ
اے رب ہمارے	جلد دے	ہم کو	حصّہ ہمارا	پہلے
يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯	اِصْبِرْ	عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ		
دن حساب کے سے (۱۶)	صبر کر	اس پر جو یہ کہتے ہیں		
وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ	اِنَّهٗ
اور یاد کر	بندے ہمارے	داؤد کو	جو قوت والا تھا	بیشک وہ
اَوَّابٌ ⑰	اِنَّا	سَخَّرْنَا	الْجِبَالَ	مَعَهٗ
رجوع کرنیوالا تھا (۱۷)	بیشک ہم نے	مسخر کر دیا تھا	پہاڑوں کو	ساتھ اس کے
يُسَبِّحْنَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ ⑱	وَالطَّيْرَ	
تسبیح کرتے تھے	سورج ڈھلتے	اور سورج نکلتے (۱۸)	اور پرندے	
مَحْشُوْرَةً ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	اَوَّابٌ ⑲	وَشَدَدْنَا
اکٹھے کئے ہوئے	ہر ایک	واسطے اسکے	جو رجوع کرنے والا تھا (۱۹)	اور زبردست کی ہم نے
مُلْكَهٗ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحِكْمَةَ	وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳	
سلطنت اسکی	اور دی ہم نے اسکو	حکمت	اور فیصلہ کرنے والی بات (۲۰)	
وَهَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا الْخَصْمِ	اِذْ	
اور کیا	آئی ہے تیرے پاس	خبر جھگڑنے والوں کی	جبکہ کہ	
تَسَوَّرُوا	الْمِحْرَابَ ㉑	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ
دیوار کود کر اترآئے	عبادت خانے میں (۲۱)	جبکہ	داخل ہوئے	اوپر داؤد کے
فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ
پس ڈرا	ان سے	کہا انہوں نے	مت	ڈر
خَصْمٰنِ				
ہم ہیں دو جھگڑنے والے				

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ
زیادتی کی ہے	بعض ہمارے نے	بعض پر	پس حکم کر
بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَلَا تُشْطِطْ	وَاهْدِنَآ
درمیان ہمارے	ساتھ حق کے	اور مت زیادتی کر	اور راہ دکھا ہمکو
اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾	اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ	لَهٗ
طرف سیدھی راہ کے (۲۲)	بیشک یہ میرا بھائی ہے	واسطے اسکے
تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً	وَّلِيَ نَعْجَةٌ	وَّاحِدَةٌ
ننانوے	دنبیاں ہیں	اور واسطے میرے دنبی	ایک
فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾	
پس اس نے کہا حوالے کر دے اس کو میرے لئے	اور غلبہ کرتا ہے مجھ پر بات میں (۲۳)	
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ
کہا داؤد نے البتہ تحقیق	ظلم کرتا ہے تجھ پر ساتھ مانگ لینے	دنبی تیری کے
اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا	مِّنَ الْخُلَطَآءِ
طرف دنبیوں اپنی کے	اور یقیناً بہت	شرکت والے
لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	اِلَّا الَّذِيْنَ
البتہ زیادتی کرتے ہیں بعض ان کے	اوپر بعض کے	مگر جو لوگ کہ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ
ایمان لائے اور کام کئے اچھے	اور کم ہیں جو وہ
وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ
اور جانا داؤد نے کہ کچھ آزمایا ہے ہم نے اسکو	پس بخشش مانگی اپنے رب سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ خَرَّ رَاكِعًا	وَّ اَنَابَ ﴿۲۴﴾	فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ ؕ
اور گر پڑا عاجزی	اور رجوع ہوا (۲۴)	پس بخشا ہم نے	واسطے اسکے	یہ
وَ اِنَّ لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾	
اور بیشک واسطے اسکے	ہمارے پاس	البتہ مرتبہ ہے نزدیکی کا	اور اچھی جگہ ہے پھر جانے کی (۲۵)	
يٰدَاوٗدُ اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِى الْاَرْضِ	
اے داؤد تحقیق	کیا ہم نے تجھ کو	خلیفہ	بیچ زمین کے	
فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِالْحَقِّ	وَلَا	تَتَّبِعِ
پس حکم کر	درمیان	لوگوں کے	ساتھ حق کے	اور مت	پیروی کر
الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ الَّذِيْنَ		
خواہش کی	پس گمراہ کردیگی تجھ کو	راہ اللہ کی سے	بیشک جو لوگ کہ		
يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	لَهُمْ عَذَابٌ	شَدِيْدٌ		
گمراہ ہوجاتے ہیں	اللہ کی راہ سے	واسطے انکے عذاب ہے	سخت		
بِمَا	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾			
بسبب اسکے کہ	وہ بھول گئے	دن حساب کا (۲۶)			

اور یہ لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دیدے ﴿۱۶﴾ (اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے اور بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ﴿۱۷﴾ ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیرِ فرمان کر دیا تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ خدا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاک کا ذکر کرتے تھے (۱۸) اور پرندوں کو بھی کہ جمع رہتے تھے سب ان کے فرمانبردار تھے (۱۹) اور ہم نے ان کی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور خصومت کی بات کا فیصلہ سنایا (۲۰) بھلا تمہارے پاس ان جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے جب وہ دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے (۲۱) جسوقت وہ داؤد کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے انہوں نے کہا خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے تو آپ ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجئے (۲۲) (کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اس کے ہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے، یہ کہتا ہے یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے (۲۳) انہوں نے کہا کہ یہ جو تیری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملالے بیشک تم پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داؤد نے خیال کیا کہ اس واقعے سے ہم نے ان کو آزمایا ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر گر پڑے اور اللہ کی طرف رجوع کیا (۲۴) تو ہم نے ان کو بخش دیا اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے (۲۵) اے داؤد ہم نے تمکو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا ہے (۲۶)

تشریحاتِ لغوی وتفسیری مطالب

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ يَنْظُرُ۔ نَظَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب هٰٓؤُلَآءِ۔ هَا تنبیہ کے لئے اُولَاءِ اسم اشارہ جمع فاعل اِلَّا اداۃ حصر صَيْحَةً۔ صَاحَ يَصِيْحُ کا مصدر ہے لکڑی کے چرنے یا کپڑے کے پھٹنے سے جو زور کی آواز پیدا ہوتی ہے اس کو الصِّيَاحُ کہتے ہیں، صَيْحَةً (صوت شدید) مفعول بہ وَّاحِدَةً۔ صَيْحَةً کی صفت (اور وہ منتظر نہیں مگر ایک چھنگاڑ کے (سخت آواز کی) مَا نافیہ لَهَا جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مِنْ حرف جر زائد فَوَاقٍ اسم فعل دودھ دھنے کے درمیان وقفہ کو کہتے ہیں (جس کے درمیان کوئی وقفہ نہ ہوگا (۱۵)

وَ استئنافیہ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب رَبَّنَا اصل میں يَا رَبَّنَا رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ عَجِّلْ۔ تَعْجِيْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لَنَا جار مجرور متعلق بہ عَجِّلْ۔ قِطَّنَا۔ نصیبنا۔ قِطٌّ ٹکڑے اور قطعہ کو کہتے ہیں نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ قَبْلَ ظرف مضاف يَوْمِ الْحِسَابِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ عَجِّلْ (اور کہا انہوں نے اے ربّ ہمارے جلد دے ہمارا حصہ یوم الحساب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے پہلے ہی) یعنی آخرت میں جزا و سزا سے جو کچھ ہمیں حصّہ ملنا ہے وہ ابھی ہمیں دے دے)۔

کفار صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً کے منتظر ہیں

یہ لوگ بھی بس ایک ہولناک آواز کے منتظر ہیں جس کے لئے بیچ میں دم لینا نہیں ہے (۱۵) اور یہ لوگ کہتے ہیں اے ہمارے ربّ یوم حساب سے پہلے ہی ہمارے عذاب کا حصّہ ہمیں جلدی سے دیدے (۱۶)

یعنی کفار اپنے زعمِ باطل میں سمجھے ہوئے ہیں کہ یہ شخص (رسول) اپنے دعویٰ میں سچّا نہیں ہے، جس عذاب سے ہمیں ڈرایا جارہا ہے وہ قیامت سے پہلے ہی ہم پر آجائے تاکہ پتہ چل جائے کہ اپنے دعوٰی میں کون سچّا ہے حالانکہ ان کی تباہی و بربادی کے لئے ایک چنگھاڑ ہی کافی ہے جس کے ساتھ ہی وہ بغیر وقفہ کے ختم ہو کر رہ جائیں گے۔ (۱۵-۱۶)

اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاذْکُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَیْدِ ۚ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ یُسَبِّحْنَ بِالْعَشِیِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّیْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ کُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْکَهٗ وَاٰتَیْنٰهُ الْحِکْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝

اِصْبِرْ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ۔ عَلٰی حرف جر مَا اسم موصول مجرور یَقُوْلُوْنَ مضارع جمع مذکر غائب صلہ (تو صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں) وَاذْکُرْ۔ ذِکْرٌ سے امر واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر عَبْدَنَا۔ عَبْدَ مضاف مفعول بہ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ دَاوٗدَ بدل ذَا الْاَیْدِ۔ ذَا دَاوٗدَ کی نعت اَلْاَیْدِ مضاف الیہ۔ بعض نے اسے یَدٌ کی جمع قرار دیا ہے اور بعض نے کہا کہ یہ مصدر ہے اَدَ یَئِیْدُ اَیْدًا سے۔ اَیْد کے معنی قوت اور طاقت کے ہیں، اہل لغۃ وتفسیر کا اسی پر اجماع ہے اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں مبالغہ کا صیغہ بروزن فعّال، اپنے تمام اقوال وافعال میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہونا اور اس کا مطیع ہونا مراد ہے (اور یاد کر ہمارے بندے داؤد قوت والے کو بیشک وہ تھا رجوع کرنے والا) (۱۷)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم سَخَّرْنَا تَسْخِیْرٌ سے ماضی جمع متکلم اَلْجِبَالَ۔ اَلْجَبَلُ کی جمع مفعول بہ جملہ اِنَّ کی خبر مَعَہٗ۔ مَعَ ظرف مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ سَخَّرْنَا۔ یُسَبِّحْنَ۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع مؤنث غائب اَلْجِبَالَ سے حال بِالْعَشِیِّ۔ بَا حرف جر اَلْعَشِیِّ مجرور متعلق بہ یُسَبِّحْنَ۔ عَشِیٌّ سورج ڈوبنے سے پہلے کا وقت ہے جب کہ سورج کی روشنی پھیکی پڑنے لگتی ہے یہی نماز عصر کا وقت ہے۔ وَ عاطفہ اَلْاِشْرَاقِ، روشن ہونا۔ مراد صبح کا وقت (ہم نے مسخر کر دیئے پہاڑ اس کے ساتھ جو تسبیح پڑھتے شام کو اور صبح کو) (۱۸)

وَ عاطفہ اَلطَّیْرَ کا عطف اَلْجِبَالَ پر ہے یعنی سَخَّرْنَا الطَّیْرَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَحْشُوْرَةً۔ اَلطَّيْرَ سے حال حَشْرٌ سے اسم مفعول (مجموعۃ) كُلٌّ مبتدا۔ یعنی کل واحد من الجبال والطیر لاجل داؤد۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَوَّابٌ۔ اَوَّابٌ خبر۔ اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ سے جس کے معنی رجوع ہونے ہیں مبالغہ کا صیغہ بروزن فَعَّال ہے (اور پرندے جمع ہو کر سب کے سب اس کے لئے رجوع کرنے والے تھے) (۱۹)

وَ عاطفہ شَدَدْنَا۔ شَدٌّ سے جس کے معنی مضبوط باندھنے کے ہیں، ماضی جمع متکلم مُلْكَهٗ مفعول بہ (اور مضبوط کیا ہم نے اس کی سلطنت کو) وَ عاطفہ اٰتَيْنٰهُ۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل اَلْحِكْمَةَ مفعول بہ ثانی وَ عاطفہ فَصْلَ الْخِطَابِ کا عطف اَلْحِكْمَةَ پر ہے فَصْلَ الْخِطَابِ حق کو باطل سے جدا کرنے والا کلام۔ (اور تدبیر اور فیصلہ کرنے کی قوت عطا کی) (۲۰)

حضرت داؤدؑ کے لئے جبال و طیور کی تسخیر اور فَصْلَ الْخِطَابِ عطا کرنا

(اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہہ رہے ہیں اس پر آپ ذرا صبر کیجئے اور ہمارے بندے داؤد کا قصہ بیان کیجئے جو بڑا صاحب قوت تھا بلا شبہ وہ اللہ کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا (۱۷) اور ہم نے داؤد نبی کے لئے پہاڑوں کو مسخر کر دیا کہ صبح و شام اللہ کی تسبیح کریں (۱۸) اور پرندوں کو بھی تابع کر دیا جو داؤد کے پاس جمع ہو جاتے یہ سب کے سب اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامنے رجوع رہتے (۱۹) اور ہم نے اس کی سلطنت کو خوب مضبوط کیا تھا اور ہم نے اس کو حکمت اور فیصلہ کن خطاب کی صلاحیت عطا فرمائی تھی (۲۰)

آیت ۱۷ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کی تلقین کی اور حضرت داؤد کا اسوہ سامنے رکھنے کی ہدایت فرمائی کہ انہوں نے طالوت کے عہدِ حکومت میں بہت صبر کیا آخر حکومت انہیں ملی اور مخالفین زیر ہوئے یا حضرت داؤد علیہ السلام پر مخالفین نے الزام لگاتے حالانکہ وہ بری تھے اسی طرح یہ لوگ آپ پر الزام لگا رہے ہیں، آیت میں حضرت داؤد کو ذَا الْاَیْدِ کہا ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے انہیں جسمانی اور اخلاقی قوت عطا کی تھی اسی قوت کی بدولت انہوں نے جالوت پر غلبہ حاصل کیا، حضرت داؤد کو اللہ تعالیٰ نے ایسی پُرسوز لحن عطا کی تھی کہ جب وہ اللہ کی حمد و ثنا کرتے تو دشت و جبل، چرند پرند سب حمد و ثنا میں ان کے شریک و ہمنوا ہوتے یوں تو کائنات کا ذرہ ذرہ اس کی حمد و ثنا کرتا ہے لیکن ہم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے لیکن حضرت داؤد کو بطور معجزہ انکی حمد و تسبیح کی شنوائی کی قوت عطا کر دی تھی، اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں حکمت نبوۃ وفہم بھی عطا کی تھی اور فصل الخطاب یعنی قضا اور معاملات میں زبردست قوت فیصلہ بھی دے رکھی تھی

(۲۰-۱۷)

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا
عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى
سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ
نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ
رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ
عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ
خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ
الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ
الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾

وَ استئنافیہ هَلْ حرف استفہام تعجب کے لئے اَتٰىكَ۔
اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لٗ ضمیر واحد مذکر حاضر
مفعول نَبَؤُا مضاف الْخَصْمِ مضاف الیہ نَبَؤُا الْخَصْمِ
فاعل (کیا پہنچی ہے تجھے خبر جھگڑنے والوں کی) اِذْ ظرف زمان بمعنی
حِيْنَ متعلق بہ خَصْمِ۔ تَسَوَّرُوْا۔ تَسَوُّرٌ مصدر سے ماضی جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب، جس کے معنی دیوار پر چڑھنے اور بلندی سے کودنے کے ہیں۔ اَلْمِحْرَابَ سب سے اعلیٰ اور اگلا مقام۔ شیطان اور نفس سے حرب کرنے کا مقام۔ محراب مسجد اَلْمِحْرَابَ مفعول بہ (جب وہ دیوار کود کر آئے، عبادت خانے میں) (۲۱)

اِذْ ظرف زمان مبنی علی السکون بمعنی حِیْنَ پہلے اِذْ سے بدل۔ دَخَلُوْا۔ دُخُوْلٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب عَلٰی دَاوٗدَ جار مجرور متعلق بہ دَخَلُوْا۔ فَفَزِعَ۔ فَا عاطفہ فَزِعَ ماضی واحد مذکر غائب (فَزِعَ یَفْزَعُ فَزَعٌ)۔ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ فَزِعَ (جب وہ داخل ہوئے داؤد پر پس وہ گھبر گیا ان سے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب لَا تَخَفْ۔ لَا ناہیہ خَوْفٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلا ناہیہ (انہوں نے کہا مت گھبرا) خَصْمٰنِ مبتدا محذوف "نَحْنُ" کی خبر نَحْنُ خَصْمٰنِ۔ بَغٰی۔ بَغْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب بَعْضُنَا۔ بَعْضٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ بَعْضُنَا فاعل عَلٰی بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ بَغٰی (ہم دو جھگڑنے والے ہیں کہ زیادتی کی ہے ایک نے دوسرے پر) فَاحْكُمْ۔ فَا استئنافیہ اُحْكُمْ۔ حُكْمٌ سے امر واحد بَیْنَنَا ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اُحْكُمْ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ محذوف ای کلمًا ملتبسًا بِالْحَقِّ (پس تو حکم کر ہمارے درمیان حق کے ساتھ) وَ عاطفہ لَا تُشْطِطْ۔ اِشْتِطَاطٌ مصدر سے جس کے معنی ظلم کرنے۔ حد سے بڑھنے اور دُور کر دینے کے ہیں، فعل نہی واحد مذکر حاضر (اور تو دور نہ ڈال حق سے) وَ عاطفہ اِهْدِنَا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هِدَايَةً سے امر واحد مذکر حاضر نَا ضمیر جمع متکلم اِلٰی سَوَآءِ الصِّرَاطِ (وسط الطریق۔ عدل وانصاف) اور رہنمائی کر ہماری سیدھی راہ کی طرف) (۲۲)

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم اشارہ آخر اِنَّ کی خبر یا اسم اشارہ سے بدل لَهٗ خبر مقدم تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مبتدا موخر نَعْجَةً تمیز وَّ عاطفہ لِیْ خبر مقدم نَعْجَةٌ مبتدا موخر موصوف وَّاحِدَةٌ صفت (بیشک یہ میرا بھائی اس کے یہاں ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے یہاں ایک دنبی ہے) فَقَالَ۔ فَا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اَكْفِلْنِيْهَا اِكْفَالٌ سے جس کے معنی کفیل بنانے اور دوسرے کا حصہ قرار دینے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر نِ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (پس اس نے کہا اسے حوالے کردے میرے) وَعَزَّنِيْ۔ وَ عاطفہ (عَزَّ یَعِزُّ عِزَّةً) سے ماضی واحد مذکر غائب نِ وقایہ یِ ضمیر واحد متکلم فِي الْخِطَابِ جار مجرور متعلق بہ عَزَّنِيْ۔ عِزَّتِيْ فِي الخطاب کے معنی ہیں (اس نے گفتگو میں مجھ پر دباؤ ڈالا) (۲۳)

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب لَقَدْ۔ لام جواب قسم محذوف قَدْ حرف تحقیق ظَلَمَكَ۔ ظُلْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ۔ بِا حرف جر سُؤَالِ مجرور مضاف نَعْجَتِكَ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ ظُلْمِكَ۔ اِلٰی حرف جر نِعَاجِ مجرور مضاف هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس نے کہا البتہ تحقیق اس نے تجھ پر ظلم کیا کہ مانگتا ہے تیری دُنبی ملانے کو اپنی دنبیوں میں) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل کَثِیْرًا۔ اِنَّ کا اسم مِّنَ الْخُلَطَآءِ۔ خَلِیْطٌ کی جمع شریک مِّنَ الْخُلَطَآءِ، کَثِیْرًا کی صفت ہے لَیَبْغِیْ۔ لام تاکید بَغْیٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بَعْضُ مضاف ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) فاعل عَلٰی بَعْضٍ جار مجرور متعلق بہ یَبْغِیْ (اور بیشک اکثر شریک البتہ زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر) اِلَّا اداۃ استثناء الَّذِیْنَ موصول مستثنیٰ متصل اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلُوا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ الصَّالِحَۃ کی جمع مفعول بہ وَ حالیہ قَلِیْلٌ خبر مقدم مَّا زائدہ لتاکید العلۃ ہُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا مؤخر (مگر جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور تھوڑے لوگ ہیں ایسے) وَ عاطفہ ظَنَّ ظَنٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب دَاوٗدُ فاعل اَنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے فَتَنّٰهُ۔ فِتْنَۃٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب (اور خیال کیا داؤد نے کہ ہم نے اس کو آزمایا) فَاسْتَغْفَرَ۔ فَا سببیہ اِسْتَغْفَرَ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے ماضی واحد مذکر غائب رَبَّهٗ مفعول وَ عاطفہ خَرَّ (خَرَّ یَخِرُّ خَرٌّ) سے جس کے معنی کسی چیز کے اوپر سے اس طرح گرنے کے ہیں کہ اس کے گرنے سے خریر کی آواز پیدا ہو) رَاكِعًا حال یعنی سقط ساجدًا وَّ عاطفہ اَنَابَ۔ اِنَابَۃٌ مصدر سے جس کے معنی رجوع کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب (پھر اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رب سے بخشش اور معافی طلب کی اور گر پڑا جھک کر (سر بسجود ہوا) اور توبہ کی)۔ (۲۴)

فَغَفَرْنَا۔ فا بسببیہ مَغْفِرَۃٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَہٗ جار مجرور متعلق بہ غَفَرْنَا۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مفعول بہ ای ذالك الذنب (پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو وہ کام) وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَہٗ خبر مقدم عِنْدَنَا۔ عِنْدَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف لَزُلْفٰی۔ لام تاکید زُلْفٰی۔ اِنَّ کا اسم قُرْبٰی کی طرح زُلْفٰی مصدر ہے جس کے معنی درجہ اور مرتبہ کے ہیں وَ عاطفہ حُسْنَ مضاف مَاٰبٍ مضاف الیہ مصدر بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی (اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس البتہ قرب ہے اور اچھا ٹھکانہ)۔ (۲۵)

حضرت داؤدؑ کے پاس فیصلے کے لئے دو دعوٰی داروں کی حاضری اور آپکا متنبہ ہونا

بھلا آپ کو ان مقدمہ والوں کی خبر بھی پہنچی ہے جب وہ بالاخانے کی دیوار پھاند کر اندر چلے گئے (۲۱) جب وہ داؤدؑ کے پاس پہنچے تو وہ انہیں دیکھ کر گھبرا گیا وہ کہنے لگے اور ڈریئے نہیں ہم ایک مقدمہ کے دو فریق ہیں، جن میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو آپ حق کے ساتھ ہمارے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور راہِ راست کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے (۲۲) یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاس صرف ایک دنبی ہے سو یہ کہتا ہے کہ تو اپنی ایک دنبی بھی میرے حوالے کردے اور اس نے گفتگو میں دبا لیا ہے (۲۳) داؤد نے جواب دیا اس نے اپنی دنبیوں میں تیری دنبی ملا لینے کا مطالبہ کرکے تم پر ظلم کیا ہے اور بہت سے ساجھے کام کرنے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور عمل صالح کئے تو ان کا شیوہ عدل و دیانتداری ہے البتہ ایسے لوگ تھوڑے ہیں اور داؤد سمجھ گیا کہ ہم نے اسے آزمایا ہے چنانچہ اس نے اپنے رب سے معافی مانگی اور سجدے میں گر پڑا اور رجوع ہوا (۲۴) تب ہم نے اس کی وہ بات اسے معاف کردی اور یقیناً ہمارے ہاں اس کے لئے بڑا قرب اور بڑی اچھی بازگشت ہے (۲۵)

حضرت داؤد نے اپنے اوقات کو اس طرح تقسیم کر رکھا تھا کہ وقت کا ایک حصہ ملکی معاملات اور دنیوی امور کے لئے مختص تھا اور ایک حصہ عبادت کے لئے مقرر کیا ہوا تھا، عبادت کے اوقات میں کسی کو عبادت گاہ کے بالاخانے میں آنے کی اجازت نہ تھی ایک دن جبکہ حضرت داؤد عبادت میں مصروف تھے دو آدمی دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے ان کے اچانک غیر متوقع طور پر آنے سے آپ خوفزدہ ہوئے، انہوں نے کہا آپ گھبرائیے نہیں ہم آپ کے پاس ایک مقدمہ لے کر آئے ہیں ان میں سے ایک نے بتایا کہ یہ میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس صرف ایک دنبی ہے، اس کا کہنا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کردے اور اس سلسلہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سختی سے کام لے رہا ہے آپ ہمارے درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجئے، دوسرے نے اس کے بیان کی تردید نہ کی تو حضرت داؤد نے فیصلہ سنایا اس کا یہ فیصلہ صریح ظلم ہے اور اکثر شرکاء ایک دوسرے کے ساتھ تعدی سے کام لیتے ہیں، فیصلہ سننے کے بعد وہ دونوں چلے گئے، حضرت داؤد نے سوچا کہ اس واقعہ کے ذریعے اسے متنبہ کیا گیا ہے فوراً اللہ سے مغفرت طلب کی سجدے میں گر پڑے اور توبہ کی، اس واقعہ کے ضمن میں حضرت داؤد علیہ السلام کی کونسی کمزوری تھی جس پر انہیں متنبہ کیا گیا، قرآن میں اس کا ذکر نہیں ہے، اسرائیلیات سے منقول رکیک باتوں کو حضرت داؤد جیسے جلیل القدر پیغمبر کی ذات سے منسوب کرنا کسی صورت بھی مناسب نہیں ہے، ایک عظیم سلطنت کے حکمران ہونے کے لحاظ سے بعض معاملات میں نادانستہ طور پر کوئی ایسا امر پیدا ہو جاتا ہے جو میزانِ عدل پر پورا نہیں اترتا جس بات کا اللہ تعالیٰ نے اظہار نہیں کیا خواہ مخواہ اس کی کرید مناسب نہیں ہے۔ (۲۲-۲۵)

یَا حرفِ ندا۔ دَاوٗدُ منادی مفرد علم مبنی علم الضم اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم جَعَلْنَا۔ جَعَلَ سے ماضی جمع متکلم كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اِنَّ کی خبر خَلِيْفَةً مفعول بہ ثانی فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ جَعَلْنٰكَ (اے داؤد ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنایا ہے) فَاحْكُمْ (حَكَمَ۔ يَحْكُمُ۔ حُكْمٌ) امر واحد مذکر حاضر اَنْتَ ضمیر مستتر فاعل بَيْنَ النَّاسِ۔ بَيْنَ ظرف مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اُحْكُمْ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اُحْكُمْ (پس تو لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر) وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَتَّبِعِ۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ الْهَوٰى مفعول بہ (اور تو اتباع نہ کر اپنی خواہش کی) فَيُضِلَّكَ فاسببیہ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ سَبِيْلِ اللّٰهِ (پھر وہ بھٹکا دے تجھ کو اللہ کی راہ سے) اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ موصول اِنَّ کا اسم يُضِلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ يُضِلُّوْنَ (بیشک جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں) لَهُمْ خبر مقدم عَذَابٌ مبتدا مؤخر شَدِيْدٌ عَذَابٌ کی صفت بِمَا۔ با حرف جر مَا مصدریہ نَسُوْا۔ نِسْيَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب حال ای بسبب نسیانهم يَوْمَ۔ ظرف مضاف اَلْحِسَابِ مضاف الیہ يَوْمَ الْحِسَابِ مفعول فیہ (انکے لئے سخت عذاب ہے اس سبب سے کہ انہوں نے بھلا دیا یوم حساب کو)۔

حضرت داؤدؑ کو اللہ کی طرف سے چند ہدایات

اے داؤد ہم نے تمہیں زمین میں حکمران بنایا ہے لہٰذا لوگوں کے مابین انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرو کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں یقیناً ان کے لئے سخت عذاب ہے کہ انہوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوم حساب کو فراموش کر رکھا تھا، اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو نبوّت کے ساتھ حکومت بھی عطا کی اور اس اہم ذمہ داری کو سرانجام دینے کے لئے تین ہدایات دی گئیں:

۱۔ لوگوں کے درمیان حقّ کے مطابق فیصلہ کرنا،

۲۔ خواہشاتِ نفسانی کی پیروی نہ کرنا،

۳۔ یوم حساب کو ہر وقت پیشِ نظر رکھنا تاکہ صحیح معنوں میں حقّ و انصاف کو قائم کیا جا سکے۔

خوفِ خدا اور فکرِ آخرت دو ایسے امور ہیں جن کو پیشِ نظر رکھنے سے انسان گمراہی سے بچ کر حق پر بآسانی ثابت قدم رہ سکتا ہے (۲۶)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۞ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۞ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۞ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۞ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۞ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَعْنَابِ ۝ وَنَخْلٍ بَاسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۝ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۝ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۝ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ۝ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَّعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ۝

وَ مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰٓاءَ	وَالْاَرْضَ	وَ مَا
اور نہیں	پیدا کیا ہمنے	آسمان کو	اور زمین کو	اور جو کچھ
بَيْنَهُمَا	بَاطِلًا ؕ	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ
ان دونوں کے درمیان ہے	بے فائدہ	یہ ہے	گمان	ان لوگوں کا جو
كَفَرُوْا ۚ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾
کافر ہوئے	سو خرابی ہے	ان لوگوں کی کہ	کافر ہوئے	آگ سے (۲۷)
اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
کیا	کر دیں ہم	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کئے
الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	
اچھے	مانند فساد کرنے والوں کے	زمین میں	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾
یا	کردیں گے ہم	پرہیزگاروں کو	مانند بدکاروں کے (۲۸)

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا
یہ کتاب ہے	کہ اتارا ہم نے اسکو	طرف تیری	برکت والی	تاکہ غور کریں

اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾	وَ
اسکی آیات میں	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے (۲۹)	اور

وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
دیا ہم نے	داؤد کو	سلیمان	بہت اچھا بندہ تھا

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ
بیشک وہ	رجوع کرنیوالا تھا (۳۰)	جسوقت کہ	روبرو لائے گئے	اوپر اس کے

بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾	فَقَالَ
تیسرے پہر	اصیل گھوڑے	بہت اچھے (۳۱)	پس کہا سلیمان نے

اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ
تحقیق میں نے	پسند کیا	مال کی محبت کو چھوڑ کر	ذکر

رَبِّيْ	حَتّٰى	تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾	
رب اپنے کا	یہاں تک کہ	چھپ گیا سورج پردے میں (۳۲)	

رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ؕ	فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ
پھرلاؤ ان کو	اوپر میرے	پس لگے	ہاتھ پھیرنے	پنڈلیوں

وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ
اور گردنوں پر (۳۳)	اور البتہ	آزمایا ہم نے	سلیمان کو	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ اَنَابَ ﴿٣٤﴾
ڈال دیا ہم نے	اس کی کرسی پر	ایک جسم	پھر وہ رجوع ہوا (۳۴)

قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَهَبْ لِيْ	مُلْكًا
کہا	اے رب میرے	معاف کر دے مجھ کو	اور بخش	مجھ کو ایسا ملک کہ

لَّا يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْ بَعْدِيْ	اِنَّكَ	اَنْتَ
نہیں لائق ہو	کسی کے	بعد میرے	بیشک تو	تو

الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾	فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ
بڑا بخشنے والا ہے (۳۵)	پس تابع کر دیا ہم نے واسطے اسکے		ہوا کو	چلتی تھی

بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ ﴿٣٦﴾	وَالشَّيٰطِيْنَ
ساتھ حکم اسکے	ملائم	جہاں	پہنچنا ہوتا تھا (۳۶)	اور تابع کئے شیطان

كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾	وَّاٰخَرِيْنَ
ہر ایک	عمارت بنانے والے	اور غوطے مارنے والے (۳۷)	اور اور طرح کے

مُقَرَّنِيْنَ	فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا
جکڑے ہوئے	زنجیروں میں (۳۸)	یہ ہے	بخشش ہماری

فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿٣٩﴾
پس احسان کر	یا	رکھ چھوڑ	بغیر	حساب کے (۳۹)

وَاِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾
اور بیشک	اسکا	ہمارے پاس	البتہ مرتبہ ہے قرب کا	اور نیک انجامی ہے (۴۰)

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اس میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے (۲۷) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (۲۸) (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہلِ عقل نصیحت پکڑیں (۲۹) اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا بہت خوب بندہ تھا اور وہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والا تھا (۳۰) جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے (۳۱) تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے غافل ہو کر مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ آفتاب پردے میں چھپ گیا (۳۲) (بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ، پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے (۳۳) ہم نے سلیمان کی آزمائش کی اور ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا (۳۴) اور دعا کی کہ اے پروردگار میری مغفرت کر اور مجھ کو ایسی بادشاہی عطا کر کہ میرے بعد کسی کو شایان نہ ہو بیشک تو بڑا عطا کرنیوالا ہے (۳۵) پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیرِ فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم چلنے لگتی (۳۶) اور دیوؤں کو بھی ان کے زیرِ فرمان کیا یہ سب عمارتیں بنانے والے اور غوطہ مارنے والے تھے (۳۷) اور اوروں کو بھی جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے (۳۸) (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے، چاہو تو احسان کرو یا چاہو تو روکے رکھو تم سے کچھ حساب نہیں ہے (۳۹) اور بیشک ان کیلئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔ (۴۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝

وَ استئنافیہ مَا نافیہ خَلَقْنَا۔ خَلْقٌ سے ماضی جمع متکلم السَّمَآءَ مفعول بہ وَ عاطفہ الْاَرْضَ کا عطف السَّمَآءَ پر ہے مفعول بہ وَ عاطفہ مَا اسم موصول بَيْنَهُمَا۔ بَيْنَ ظرف مکان مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مضاف الیہ بَاطِلًا مفعولِ مطلق مصدر محذوف کی نعت یعنی خَلْقًا بَاطِلًا (اور ہم نے نہیں بنایا آسمان اور زمین کو جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے فضول ذٰلِكَ اسم اشارہ مذکر بعید مبتدا ظَنُّ خبر الَّذِيْنَ موصول كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (یہ خیال ہے ان کا جو انکار کرنے والے ہیں) فَوَيْلٌ۔ فا سببیہ وَيْلٌ مبتدا لِّلَّذِيْنَ لام حرف جر الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور متعلق بہ وَيْلٌ۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر مِنَ النَّارِ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا (سو خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے کفر کیا آگ سے (جہنم) (۲۷)

اَمْ حرف عطف استفہام انکاری نَجْعَلُ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ وَ عاطفہ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَمِلُوا سے ماضی جمع مذکر غائب الصّٰلِحٰتِ۔ الصّٰلِحٰتِ کی جمع مفعول بہ کا الْمُفْسِدِيْنَ کاف اسم بمعنی مثل مفعول بہ ثانی اَلْمُفْسِدِيْنَ واحد اَلْمُفْسِدُ مجرور فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اَلْمُفْسِدِيْنَ (کیا ہم کردیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور عمل کئے اچھے مانند ان کے جو فساد برپا کرتے ہیں زمین میں) اَمْ عاطفہ استفہام انکاری کے لئے نَجْعَلُ مضارع جمع متکلم اَلْمُتَّقِيْنَ۔ الْمُتَّقِيْ کی جمع مفعول بہ کا الْفُجَّارِ، کاف اسم بمعنی مثل الْفُجَّارِ۔ اَلْفَاجِرُ کی جمع۔ مجرور (کیا ہم کردیں گے متقی لوگوں کو فاسق و فاجر لوگوں کی مانند)۔ (۲۸)

زمین و آسمان کی تخلیق باطل نہیں بلکہ ایک مقصدِ عظیم کے تحت کی گئی ہے

اور ہم نے آسمان و زمین اور اس کو جو کچھ ان کے درمیان ہے بیکار پیدا نہیں کیا یہ خیال تو منکرین کا ہے سو کافروں کے لئے تو آگ کی بربادی ہے (۲۷) کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے برابر کردیں گے جو ملک میں فساد برپا کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کردیں گے۔ (۲۸)

آیت (۲۷) سے جزاء سزا کی ضرورت اور اس کے وقوع کو بیان کیا جارہا ہے قرآن مجید کے متعدد مقامات پر یہ مضمون بیان کیا گیا ہے کہ آسمان و زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے محض کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا گیا کہ اس پر کوئی بڑا یا بھلا نتیجہ مرتب نہ ہو بلکہ یہ تخلیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باحکمت اور مقصد کے تحت ہے اور نیک و بد یکساں نہیں ہو سکتے۔ اہلِ ایمان اور عملِ صالح کے مطابق زندگی بسر کرنے والے زمین میں فساد برپا کرنے والوں کے برابر کیسے ہو سکتے ہیں، دونوں میں عظیم تفاوت ہے۔ (۲۷-۲۸)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

كِتٰبٌ مبتدا محذوف هٰذَا کی خبر اَنْزَلْنٰهُ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم نَا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنٰهُ۔ مُبٰرَكٌ، كِتٰبٌ کی صفت (یہ ایک کتاب ہے جو اتاری ہم نے تیری طرف برکت والی ہے) لِّيَدَّبَّرُوْٓا۔ لام تعلیل يَدَّبَّرُوْا۔ تَدَبُّرٌ مصدر سے اصل میں يَتَدَبَّرُوْنَ تھا مضارع جمع مذکر غائب اٰيٰتِهٖ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر مضاف الیہ اٰيٰتِهٖ مفعول بہ (تاکہ تدبر اور غور کریں اس کی آیات پر) وَ عاطفہ لام تعلیل يَتَذَكَّرَ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اُولُو الْاَلْبَابِ فاعل (تاکہ تذکر اور نصیحت حاصل کریں عقل والے) (۲۹)۔

نزولِ قرآن کا مقصد تدبر و تذکر ہے

اس آیتِ کریمہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب ٹھہرا کر نزولِ قرآن کے مقصدِ عظیم کے بارے میں بتایا ہے کہ دینی و دنیوی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منافع سے اس بھرپور کتاب کو اس لئے نازل کیا گیا کہ اس میں غور و تدبر سے کام لیا جائے اور عقل و شعور رکھنے والے حضرات اس سے تذکر اور نصیحت حاصل کریں اس سے پتہ چلا کہ خالی الفاظ کا پڑھنا اور معانی و مطالب پر غور نہ کرنا قرآن کے اس بتائے ہوئے مقصد کے سراسر خلاف بات ہوئی، خود لفظ تلاوت اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مطالب و معانی کے بغیر پڑھنے کو تلاوت نہیں کہا جائے گا، معانی و مطالب کو سمجھے بغیر قرآن سے تذکر اور نصیحت حاصل نہیں کی جا سکتی اس لحاظ سے تدبر و تذکر سے قرآن کا سمجھنا ہر مسلمان کے لئے لازم ہوگا۔ (۲۹)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝

وَ استئنافیہ وَهَبْنَا۔ وَهَبَ ماضی جمع متکلم لِدَاوٗدَ جار مجرور متعلق وَهَبْنَا۔ سُلَيْمٰنَ مفعول بہ، حضرت سلیمان حضرت داؤد کے بیٹے تھے اللہ تعالیٰ نے جن و انس پر انہیں حکومت عطا کی اور ہوا اور پرندوں کو ان کے لئے مسخر کیا (اور داؤد کو سلیمان عطا کیا) نِعْمَ فعل مدح اس کے برخلاف بِئْسَ فعل ذم ہے، ماضی واحد مذکر غائب اَلْعَبْدُ فاعل مخصوص بالمدح اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر اِنَّ کا اسم اَوَّابٌ۔ اَوْبٌ سے جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں مبالغہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر اَنَّ کی خبر (اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا جو بہترین بندہ اور بہت زیادہ رجوع کرنے والا ہے۔ (۳۰)

اِذْ ظرف زمان بمعنی حِیْنَ۔ عُرِضَ۔ عَرَضٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ عُرِضَ۔ بِالْعَشِیِّ جار مجرور متعلق بہ عُرِضَ۔ اَلْعَشِیُّ ظہر اور مغرب کے درمیانی وقت کو عَشِیٌّ کہا جاتا ہے) اَلصّٰفِنٰتُ۔ صَافِنَۃٌ کی جمع صُفُوْنٌ سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایسے گھوڑے جو تین پاؤں پر کھڑے ہوں اور چوتھے پاؤں کو موڑ کر اس پر ٹیک لگائے ہوں اَلْجِیَادُ۔ جَوَادٌ کی جمع تیز رو گھوڑے جو دوڑ میں اوّل آئیں، اَلصّٰفِنٰتُ کی صفت (جب اس کے سامنے پیش کئے گئے پچھلے پہر اعلیٰ نسل کے بہترین گھوڑے) (۳۱)

فَقَالَ۔ فا عاطفہ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل یِ ضمیر واحد متکلم اِنَّ کا اسم اَحْبَبْتُ۔ اِحْبَابٌ سے ماضی واحد متکلم اِنَّ کی خبر حُبَّ الْخَیْرِ (حُبَّ مضاف اَلْخَیْرِ مضاف الیہ) مفعول بہ عَنْ ذِکْرِ رَبِّیْ جار مجرور متعلق بہ اَحْبَبْتُ (اس نے کہا میں نے دوست رکھا مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے) حَتّٰی حرف غایت وابتدا تَوَارَتْ۔ تَوَارِیٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب ضمیر مستتر یَعُوْدُ اِلَی الشَّمْسِ بِالْحِجَابِ جار مجرور متعلق بہ تَوَارَتْ (یہاں تک کہ وہ سورج چھپ گیا پردے میں) (۳۲)

رُدُّوْھَا۔ رَدٌّ سے امر جمع مذکر حاضر ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب عَلَیَّ۔ عَلٰی حرف جر یِ واحد متکلم مجرور متعلق بہ رُدُّوْھَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پھر لاؤ ان کو میرے پاس) فَطَفِقَ۔ فَا عاطفہ طَفِقَ فعل مقاربہ یہ فاعل کے لئے خبر کے شروع کرنے اور اس کی انجام دہی کو قریب کرنے کے لئے وضع کیا گیا۔ جَبَلَ۔ کَرُبَ۔ اَخَذَ بھی اسی قسم کے افعالِ مقاربہ ہیں مَسْحًا مفعولِ مطلق بِالسُّوْقِ جار مجرور متعلق مَسْحًا۔ اَلسُّوْقِ۔ سَاقَ کی جمع ہے وَالْاَعْنَاقِ۔ عُنُقٌ کی جمع اس کا عطف بِالسُّوْقِ پر ہے مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ کے معنی ابن عباس، حسن بصری، قتادہ اور مقاتل وغیرہ نے پنڈلیاں اور گردنیں کاٹنے کے لئے ہیں مَسْحٌ کے مفہوم میں دو چیزیں داخل ہیں (۱) کسی چیز پر ہاتھ پھیرنا (۲) کسی چیز پر نشان وغیرہ کا مٹانا، امام رازی اس سے پہلے معنی مراد لیتے ہیں۔ (پھر لگا جھاڑ نے ان کی پنڈلیاں اور گردنیں)۔ (۳۳)

حضرت سلیمانؑ کا نِعْمَ الْعَبْدُ اور اَوَّابٌ ہونا

اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کیا بہترین بندہ اور رب کی طرف بہت رجوع رہنے والا تھا (۳۰) (سلیمان کا وہ واقعہ قابلِ ذکر ہے) جب کہ شام کے وقت اس کے روبرو اصیل تیز رفتار گھوڑے پیش کئے گئے (۳۱) تو سلیمان نے کہا میں نے مال کی محبت کو دوست رکھا رب کی یاد سے یہاں تک کہ سورج چھپ گیا پردے میں (۳۲) (تو اس نے حکم دیا کہ) ان کو میرے پاس لاؤ تو وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ مارنے لگا (۳۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت داؤد کے ذکر کے بعد ان کے بیٹے حضرت سلیمان کا ذکر ہے جس میں ان کے دو بڑے اوصاف کو بیان کیا کہ وہ "نعم العبد" تھا اور دوسرا وصف یہ بیان کیا کہ وہ اوّاب تھا مبالغہ کا صیغہ ہے یعنی بہت رجوع ہونے والا ہے حضرت داؤد کے لئے بھی یہ وصف بیان کیا گیا ہے، اس کے بعد ان کی زندگی کی ایک مثال پیش کی گئی کہ ایک شام کو ان کے سامنے اصیل گھوڑے پیش کئے گئے وہ ان کے دیکھنے میں اسقدر محو ہوئے کہ نمازِ عصر فوت ہوگئی، اس غفلت پر انہوں نے گھوڑوں کو پھر طلب کیا اور ان کی گردنیں اور پنڈلیاں کاٹنے لگے کہ ان کی وجہ سے اللہ کی یاد سے غفلت ہوئی، ابن کثیر اور ائمہ تفسیر نے ان آیات کا یہی مطلب لکھا ہے لیکن حضرت عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ جہاد کے گھوڑے جب ان کے سامنے پیش کئے گئے تو وہ بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ ان سے میری محبت اور لگاؤ جہاد اور اللہ کی ذات کی وجہ سے ہے، چنانچہ دوبارہ گھوڑوں کو معاینہ کے لئے طلب کیا اور ان کی پنڈلیوں اور گردن پر پیار سے ہاتھ پھیرنے لگے، ابن جریر طبری اور امام رازی نے اسی تفسیر کو ترجیح دی ہے۔ (۳۰-۳۳)

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

وَ استئنافیہ لَقَدْ۔ لَامِ قسم کے لئے قَدْ حرف تحقیق فَتَنَّا ماضی جمع متکلم سُلَيْمٰنَ مفعول بہ (اور البتہ بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا) وَ عاطفہ اَلْقَيْنَا۔ اِلْقَاءٌ سے ماضی جمع متکلم عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جار مجرور متعلق بہ اَلْقَيْنَا۔ جَسَدًا مفعول بہ ثُمَّ حرف عطف اَنَابَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَابَۃٌ جس کے معنی رجوع ہونے کے ہیں، ماضی واحد مذکر غائب (اور ڈال دیا اس کے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا) (۳۴)

حضرت سلیمان کا ابتلا

ہم نے سلیمان کو آزمائش میں ڈالا اور اس کی کرسی پر ایک جسد لا کر ڈال دیا پھر سلیمان نے رجوع کیا (۳۴)

بخاری میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت سلیمان نے کہا میں ستر بیویوں کے پاس جاؤں گا ان سے ستر مجاہد پیدا ہوں گے لیکن انشاء اللہ نہ کہا کسی کے ہاں کوئی بچہ پیدا نہ ہوا سوائے ایک کے کہ اس کے بطن سے ایک بیجان جسد نکلا، اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہتے تو ہر ایک کے بطن سے مجاہد پیدا ہوتا، اس کے علاوہ اس سلسلہ میں بہت سے قصے منقول ہیں، جو سب کے سب اسرائیلی خرافات میں سے ہیں، امام فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ آیت کریمہ میں جسد سے مراد جسد سلیمان علیہ السلام ہے کہ آپ ایک شدید مرض میں مبتلا ہوئے اور ایک بیجان جسم کی طرح کرسی پر پڑ گئے، پھر اللہ کی طرف رجوع کیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت عطا فرمائی۔ (۳۴)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿۳۷﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبِّ منادیٰ مضاف حرف ندا محذوف ہے اور مضاف الیہ یٔ واحد متکلم محذوف ہے، اصل میں یَا رَبِّیْ تھا۔ اِغْفِرْ لِیْ۔ غَفْرٌ سے امر واحد مذکر لِیْ جار مجرور متعلق بہ اِغْفِرْ مفعول وَ عاطفہ هَبْ۔ وَهْبٌ اور هِبَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر لِیْ جار مجرور متعلق بہ هَبْ۔ مُلْكًا مفعول بہ لَا يَنْۢبَغِيْ۔ لَا نافیہ اِنْبِغَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب لِاَحَدٍ جار مجرور متعلق بہ يَنْۢبَغِيْ لَا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ، مُلْكًا کی صفت ہے مِّنْ بَعْدِيْ جار مجرور متعلق بہ محذوف اَحَدٍ کی صفت ہے (کہا اے میرے رب مجھے معاف کردے اور عطا کر مجھے وہ بادشاہی کہ مناسب نہ ہو میرے پیچھے کسی کو) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر اَلْوَهَّابُ۔ وَهْبٌ سے مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر (بیشک تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا ہے)۔ (۳۵)

فَسَخَّرْنَا۔ فَا سببیہ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم لَهٗ جار مجرور متعلق بہ سَخَّرْنَا۔ اَلرِّيْحَ مفعول بہ تَجْرِيْ۔ جَرْيٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب بِاَمْرِهٖ جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ۔ رُخَآءً۔ رُخْوَةٌ مصدر سے اسم حَيْثُ ظرف مکان مبنی بر ضمہ مضاف اَصَابَ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے جس کے معنی پالینے کے ہیں

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ "حیث قصد وارادوہ" (پھر ہم نے مسخر کر دیا اس کے لئے ہوا کو چلتی تھی اس کے حکم سے نرم نرم جہاں پہنچنا چاہتا تھا)۔ (۳۶)

وَ عاطفہ وَالشَّيٰطِيْنَ۔ الشَّيٰطِيْنُ کی جمع اس کا عطف اَلرِّيْحَ پر ہے وَسَخَّرْنَا لِسُلَيْمٰنَ الشَّيٰطِيْنَ۔ کُلَّ مضاف بَنَّاءٍ مضاف الیہ کُلَّ بَنَّاءٍ۔ الشَّيٰطِيْنَ سے بدل ہے وَّ عاطفہ غَوَّاصٍ۔ غَوْصٌ مصدر سے جس کے معنی پانی میں غوطہ مار کر کچھ نکالنے اور نادر کام کرنے کے ہیں، مبالغہ کا صیغہ (اور مسخر کئے شیطان سارے جو عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے تھے) (۳۷)

وَ عاطفہ اٰخَرِيْنَ۔ اٰخَرُ کی جمع اس کا عطف کُلَّ پر ہے۔ مُقَرَّنِيْنَ۔ مُقَرَّنٌ واحد تَقْرِيْنٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر اٰخَرِيْنَ کی صفت فِي الْاَصْفَادِ۔ صَفَدٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ مُقَرَّنِيْنَ (اور دوسرے اور جو باہم جکڑے ہوتے ہیں بیڑیوں میں) (۳۸)

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا عَطَاؤُنَا خبر (عَطَاءٌ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) فَامْنُنْ۔ فَا استنافیہ مَنَّ سے جس کے معنی احسان کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر اَوْ حرف عطف اَمْسِكْ۔ اَمْسَكَ سے امر واحد مذکر حاضر بِغَيْرِ حِسَابٍ جار مجرور متعلق بہ اَمْسِكْ (یہ ہے ہماری بخشش اب تو احسان کر یا روک لے بغیر حساب)۔ (۳۹)

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ مقدم عِنْدَ ظرف مکان مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ لَزُلْفٰى۔ لام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاکید زُلْفٰی، اِنَّ کا اسم مثل قُرْبٰی مصدر ہے اِنَّ کا اسم وَ عاطفہ حُسْنَ مضاف مَاٰبٍ مصدر بھی ہے اور اسم زمان و مکان بھی (آوب اور أَبَاثٌ مصدر ہیں) مضاف الیہ (اور بیشک اس کے لئے ہمارے پاس البتہ قرب ہے اور اچھا ٹھکانہ ہے) (۴۰)

حضرت سلیمانؑ کی دعا اور اس کا مقصد

اور کہا اے میرے رب قصور معاف کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما جو میرے بعد اور کسی کے لئے مناسب نہ ہو بیشک تو بڑا ہی دینے والا ہے (۳۵) تب ہم نے ہوا کو اس کے لئے مسخر کر دیا وہ ہوا اس کے حکم سے جہاں وہ جانا چاہتا نرم رفتار سے چلتی (۳۶) اور ہر طرح کے معمار اور غوطہ خور شیاطین کو اس کے زیر فرمان کر دیا (۳۷) اور دوسرے شیاطین کو جو زنجیروں میں جکڑے رہتے ہیں (۳۸) ہم نے اسے کہا یہ ہماری بخشش ہے تو جسے چاہے عطا کر اور جس سے چاہے روک لے تجھ پر کوئی محاسبہ نہیں ہے (۳۹) اور یقیناً اس کے لئے ہمارے ہاں بڑا قرب اور بڑی اچھی بازگشت ہے (۴۰)

غلطی پر متنبہ ہونے پر حضرت سلیمان نے نہایت خضوع و خشوع سے اللہ تعالیٰ سے بخشش اور کرم کی التجا کی اور ساتھ ہی درخواست کی مجھے ایسی سلطنت عطا فرما کہ میرے بعد کسی اور کو ایسی سلطنت میسر نہ ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان کو ایسی حکومت عطا کی کہ جنات اور ہواؤں تک کو اس کے لئے مسخر کر دیا جو آپ کے بعد کسی اور کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ بات حاصل نہ ہو سکی حضرت سلیمان کے تجارتی بیڑے کو سفر کی ضرورت پیش آتی تو ہوا اس کے موافق چلتی تاکہ بیڑا جلد منزل مقصود تک پہنچ سکے، ہوا کے کنٹرول کے ساتھ جنات کو بھی ان کے لئے مسخر کر دیا گیا چنانچہ وہ ان سے تعمیری کام لیتے اور سمندروں میں ان کے لئے غوطہ خوری کر کے موتی وغیرہ نکالتے، سرکش اور متمرد جنات بھی ان کے احکام کے معتقد تھے، حسب ضرورت وہ ان سے بھی کام لیتے، آخر میں بتایا کہ یہ امور ہماری بے حساب بخشش سے تعلق رکھتے ہیں جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں، تمہیں اختیار حاصل ہے کہ جسے چاہو دو اور جسے چاہو نہ دو، تم سے اس بارے میں باز پرس نہ ہوگی۔ (۳۵۔۴۰)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ
بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ
ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۚ
نِعْمَ الْعَبْدُ ۗ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ
بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ
الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا
يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ
لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا
النَّارِ ۝ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۭ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ
لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ
اَهْلِ النَّارِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاذْكُرْ	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ م	اِذْ	نَادٰى
اور یاد کر	بندے ہمارے	ایوب کو	جبوقت کہ	پکارا اس نے
رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ
اپنے رب کو	کہ	چھوا ہے مجھ کو	شیطان نے	ساتھ ایذا کے
وَّعَذَابٍ ﴿۴۱﴾	اُرْكُضْ	بِرِجْلِكَ	هٰذَا	
اور عذاب کے (۴۱)	لات مار	اپنے پاؤں سے	یہ ہے	
مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾	وَوَهَبْنَا	
نہانے کی جگہ	ٹھنڈی	اور پینے کی (۴۲)	اور دیئے ہم نے	
لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً
اس کو	اس کے گھر والے	اور مانند انکے	ساتھ انکے	مہربانی سے
مِّنَّا	وَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾	وَ	
اپنی طرف سے	اور یاد داشت کے لئے	واسطے عقل والوں کے (۴۳)	اور	
خُذْ	بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ بِّهٖ	وَ
لے	اپنے ہاتھ میں	جھاڑو	پس مار ساتھ اسکے	اور
لَا تَحْنَثْ ط	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا ط	نِعْمَ
قسم نہ توڑ	بیشک	پایا ہم نے اسکو	صبر کرنے والا	اچھا
الْعَبْدُ ط	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَآ
بندہ	بیشک وہ	رجوع ہونے والا تھا (۴۴)	اور یاد کر	بندوں ہمارے
اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ	اُولِي
ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب کو	(والے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَيْدِيْ	وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ
ہاتھوں والے	اور آنکھوں والے (۴۵)	تحقیق ہم نے	خالص کیا ان کو
بِخَالِصَةٍ	ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾	وَاِنَّهُمْ	
ساتھ صفت خالص کے کہ	وہ یاد آخرت کی ہے (۴۶)	اور بیشک وہ	
عِنْدَنَا	لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾	وَاذْكُرْ
نزدیک ہمارے	چنے ہوئے	بہترین لوگوں میں سے (۴۷)	اور یاد کر
اِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ	وَكُلٌّ
اسمٰعیل کو	اور الیسع کو	اور ذوالکفل کو	اور ہر ایک تھا
مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾	هٰذَا ذِكْرٌ	وَاِنَّ	
اچھے لوگوں میں سے (۴۸)	یہ ہے	نصیحت	اور تحقیق
لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾	جَنّٰتِ	عَدْنٍ
واسطے متقی لوگوں کے	البتہ اچھا ٹھکانہ ہے (۴۹)	باغ ہیں	سدا بہار
مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
کھلے ہوئے ہونگے	واسطے ان کے دروازے انکے (۵۰)	تکیہ لگائے بیٹھے ہونگے	ان میں
يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ	وَّشَرَابٍ ﴿٥١﴾
منگوائیں گے	ان میں	میوے بہت	اور پینے کی چیزیں (۵۱)
وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾	
اور ان کے پاس	نیچی نگاہ رکھنے والیاں ہونگی	ہم عمر (۵۲)	
هٰذَا مَا	تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ	الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾	
یہ ہے جو	وعدہ کئے جاتے ہو تم	روز حساب کے (۵۳)	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾
بیشک	یہ ہے	رزق ہمارا	نہیں ہے اسکو	ختم ہونا (۵۴)
هٰذَا ؕ	وَ اِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾
بات یہ ہے	اور تحقیق	واسطے سرکشوں کے	البتہ بُرا	ٹھکانہ ہے (۵۵)
جَهَنَّمَ ۚ	يَصْلَوْنَهَا	فَبِئْسَ	الْمِهَادُ	﴿۵۶﴾ هٰذَا
(یعنی) دوزخ	داخل ہوں گے اس میں	پس بُرا ہے	بچھونا (۵۶)	یہ ہے
فَلْيَذُوْقُوْهُ	حَمِيْمٌ	وَّ غَسَّاقٌ	﴿۵۷﴾ وَّ اٰخَرُ	
عذاب سو چکھو اسکو	گرم پانی	اور	پیپ (۵۷)	اور کچھ اور
مِنْ شَكْلِهٖۤ	اَزْوَاجٌ	﴿۵۸﴾ هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ
اسی کی جنس سے	قسمیں بہت (۵۸)	یہ	جماعت ہے	داخل ہونیوالی
مَعَكُمْ ۚ	لَا مَرْحَبًا	بِهِمْ ؕ	اِنَّهُمْ	صَالُوا
ساتھ تمہارے	نہ خوشی	ان کو	بیشک وہ	داخل ہونے والے ہیں
النَّارِ	﴿۵۹﴾ قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ ؕ	لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ؕ
آگ میں	(۵۹) کہیں گے	بلکہ	تم بھی	نہ خوشی ہو تم کو
اَنْتُمْ ؕ	قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾
تم ہی	آگے لاتے ہو	ہمارے	پس بُری ہے	جگہ رہنے کی (۶۰)
قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا	هٰذَا	فَزِدْهُ
کہیں گے	اے رب ہمارے	جو شخص	آگے لایا ہو	ہمارے لئے	یہ	پس زیادہ دے اسکو
عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ	﴿۶۱﴾ وَ قَالُوْا	مَا
عذاب	دُگنا عذاب	آگ میں	(۶۱) اور کہیں گے	کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنَا	لَا نَرٰى	رِجَالًا كُنَّا	نَعُدُّهُمْ
(ہوا) ہم کو	نہیں دیکھتے ہم	ان مردوں کو کہ تھے ہم	شمار کرتے تھے ان کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ (۶۲)	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ
بُرے لوگوں میں (۶۲)	کیا ہم نے ان کو پکڑا تھا	ٹھٹھے میں	یا

زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ (۶۳)	اِنَّ	ذٰلِكَ
چوک گئیں	ان سے	آنکھیں ہماری (۶۳)	تحقیق	یہ بات

لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ	اَهْلِ	النَّارِ (۶۴)	—
ٹھیک ہوتی ہے	جھگڑا کرنا آپس میں	اہل	دوزخ کا (۶۴)	—

اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کرو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بارالہا شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے (۴۱) ہم نے کہا کہ زمین پر لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو شیریں (۴۲) اور ہم نے اس کو اس کے اہل و عیال اور ان کے برابر اور بخشے یہ ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی (۴۳) اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو بیشک ہم نے اس کو ثابت قدم پایا بہت خوب بندہ تھا اور بیشک وہ رجوع کرنے والا تھا (۴۴) اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت والے صاحب نظر تھے (۴۵) ہم نے ان کو ایک خاص (صفت) آخرت کے گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا (۴۶) اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے (۴۷) اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کرو وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے (۴۸) یہ نصیحت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے (۴۹) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے (۵۰) ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور کھانے پینے کے لئے بہت سے میوے اور مشروب منگواتے رہیں گے (۵۱) اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی اور ہم عمر عورتیں ہوں گی (۵۲) یہ وہ چیزیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (۵۳) یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا (۵۴) یہ نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لئے ہیں اور سرکشوں کے لئے بُرا ٹھکانہ ہے (۵۵) یعنی دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بری آرام گاہ ہے (۵۶) یہ کھولتا ہوا گرم پانی اور پیپ ہے اب اس کے مزے چکھیں (۵۷) اور اسی طرح کے اور بہت سے عذاب ہوں گے (۵۸) یہ ایک فوج ہے جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں (۵۹) کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی نہ ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو یہ برا ٹھکانہ ہے (۶۰) وہ کہیں گے اے پروردگار جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اسکو دوزخ میں دونا عذاب دے (۶۱) اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ یہاں ہم ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے (۶۲) کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا ہماری آنکھیں ان کی طرف سے پھر گئی ہیں (۶۳) بیشک یہ دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے (۶۴)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ
بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ
ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ
نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

وَاذْكُرْ۔ وَ عاطفہ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر عَبْدَنَا مفعول بہ اَيُّوْبَ بدل یا عطف بیان اِذْ ظرف مضاف لفظ ایوب سے بدل اشتمال نَادٰى (نَادٰى يُنَادِيْ) بِنداء مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب مضاف الیہ رَبَّهٗ۔ رَبَّ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ رَبَّهٗ مفعول بہ (اور یاد کر ہمارے بندے ایوب کو جب اسنے پکارا پروردگار اپنے کو) اَنِّيْ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل يْ ضمیر واحد متکلم اَنَّ کا اسم مَسَّنِيَ۔ مَسَّ سے ماضی واحد مذکر غائب نِيْ مفعول بہ مقدم اَلشَّيْطٰنُ فاعل مؤخر بِنُصْبٍ (تھکان اور مصیبت) وَ عاطفہ عَذَابٍ کا عطف بِنُصْبٍ پر ہے (بیشک مجھے پہنچائی مجھے ایذاء اور تکلیف شیطان نے) (۴۱)

اُرْكُضْ۔ رَكْضٌ سے جس کے معنی لات مارنے کے ہیں (رَكَضَ يَرْكُضُ) امر واحد مذکر حاضر بِرِجْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اُرْكُضْ اس کے معنی ہیں "فلانه اضرب برجلك الارض" (تو اپنا پاؤں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمین پر مار) هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مُغْتَسَلٌ۔ اِغْتِسَالٌ سے ظرف مکان (چشمہ۔ نہانے کی جگہ) خبر بَارِدٌ مُغْتَسَلٌ کی صفت وَّ عاطفہ مُغْتَسَلٌ پر ہے (یہ نہانے کا ٹھنڈا چشمہ ہے اور پینے کا) (۴۲)

وَ عاطفہ وَهَبْنَا۔ وَهْبٌ سے ماضی جمع متکلم لَهٗٓ جار مجرور متعلق بہ وَهَبْنَا۔ اَهْلَهٗ (اَهْلَ مضاف هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) مفعول بہ (اور ہم نے عطا کئے اسکو اس کے گھر والے) وَ عاطفہ مِثْلَهُمْ مِثْلَ مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مِثْلَهُمْ کا عطف اَهْلَهٗ پر ہے مَّعَهُمْ۔ مَعَ ظرف مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ، ظرف متعلق بہ محذوف کا ثنا مَعَهُمْ حال (اور ان کے برابر ان کے ساتھ) رَحْمَةً مفعول مفعول لہٗ مِّنَّا (مِنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ رَحْمَةً (اپنی طرف کی مہربانی سے) وَ عاطفہ ذِكْرٰى اس کا رَحْمَةً پر عطف ہے ذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ کا مصدر ہے لِاُولِي الْاَلْبَابِ لام حرف جر اُولِي مجرور مضاف الْاَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ (اور تذکیر ہے عقل والوں کے لئے) (۴۳)

وَ عاطفہ خُذْ۔ اَخْذٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر بِيَدِكَ جار مجرور متعلق بہ خُذْ۔ ضِغْثًا مفعول بہ ضِغْثًا۔ حزمۃ من الحشیش سینکوں کا مٹھا، پتلی پتلی ٹہنیوں کا مٹھا (حضرت ایوب علیہ السلام نے قسم کھائی تھی کہ اپنی بیوی کو سو تازیانے لگائیں گے پھر جب اللہ تعالیٰ نے آپ کی تکلیف کو دُور کر دیا تو ساتھ ہی یہ حکم بھی دیا کہ پتلی تیلیوں کا مٹھا لے کر اسے ماریں اس طرح قسم پوری ہو جائے گی)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاضْرِبْ۔ فَا عاطفہ ضَرْبٌ امر واحد مذکر حاضر بِہٖ جار مجرور متعلق بہ اِضْرِبْ۔ وَ عاطفہ لَا ناہیہ تَحْنَثْ۔ حِنْثٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ جس کے معنی قسم توڑنے کے ہیں (اور پکڑ اپنے ہاتھ میں سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مار اور اپنی قسم کو نہ توڑ) اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم وَجَدْنٰہُ۔ وَجْدٌ سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل صَابِرًا مفعول بہ ثانی نِعْمَ مخصوص بالمدح ماضی واحد مذکر غائب الْعَبْدُ فاعل۔ اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم اَوَّابٌ اَوْبٌ بروزن فعّال مبالغہ کا صیغہ اِنَّ کی خبر (بیشک ہم نے اسے صبر کرنے والا پایا بہت خوب بندہ ہے، بیشک وہ بہت رجوع ہونے والا ہے)۔ (۴۴)

حضرت ایوب کا ابتلا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر و استقامت کا عطا کیا جانا

اے نبی ہمارے بندے ایوب کا ذکر کیجئے جبکہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے (۴۱) ہم نے اسے حکم دیا کہ اپنا پاؤں زمین پر مار یہ نہانے اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے (۴۲) ہم نے اس کو اس کے اہل و عیال دیئے اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کئے یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور اہل عقل کیلئے درس عبرت ہے (۴۳) اور ہم نے اس سے کہا تنکوں کا ایک مٹھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ے پھر اس سے اپنی بیوی کو مار دے اور اپنی قسم نہ توڑ بیشک ہم نے اسے (ایوب کو) صابر پایا بہترین بندہ تھا اور وہ اپنے رب کی طرف بہت رجوع کرنے والا تھا (۴۴)

سورۂ ص کی ان آیات کے ساتھ سورۃ الانبیاء کی ان آیات کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۝ سورۃ الانبیاء: ۸۳-۸۴)

یہاں سورۂ "ص" مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ کے الفاظ اور سورۃ الانبیاء میں مَسَّنِیَ الضُّرُّ کے الفاظ میں ہر دو آیات سے پتہ چلتا ہے کہ حضرت ایوبؑ کو جسمانی، مالی اور معاشرتی مختلف قسم کی آزمائشوں میں مبتلا کیا گیا، آزمائش کے ان مراحل کو حضرت ایوبؑ نے ثابت قدمی اور استقلال کے ساتھ طے کیا اور کبھی شکایت کا خیال دل میں نہ گزرا، بیوی کی کسی بات پر قسم کھا لی تھی کہ صحت مند ہونے پر اسے سو قمچیاں ماروں گا، صحت یابی کے بعد بیوی کی بے گناہی کی وجہ سے اللہ کی طرف سے حکم ملا کہ سو تنکوں کے ایک جھاڑو کے مارنے سے یہ بات پوری کر دو پھر حضرت ایوبؑ کو حکم ملا کہ پاؤں کو زمین پر مارے جس سے نہانے اور پینے کے پانی کا ٹھنڈا چشمہ برآمد ہوا جس سے نہانے سے وہ مکمل طور پر صحت یاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو گئے حضرت ایوبؑ کو کھویا گھرانا دوبارہ مل گیا اور پھر سے لوگ ان کی طرف رجوع کرنے لگے۔ (۴۱-۴۴)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ۝ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝

وَ عاطفہ اُذْكُرْ۔ ذِكْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر عِبٰدَنَا۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ اِبْرٰهِيْمَ بدل یا عطف بیان اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ کا عطف اِبْرٰهِيْمَ پر ہے اُولِي الْاَيْدِيْ مفعول بہ وَالْاَبْصَارِ کا عطف الْاَيْدِيْ پر ہے اُولِيْ۔ اُولُوْا کی نصبی وجری حالت ہے، اسم جمع بمعنی اَصْحَاب مضاف الْاَيْدِيْ۔ اَدْيٌ کا مصدر ہے مضاف الیہ (صاحب قوت وبصیرت)۔

(اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو یاد کرو جو قوت وبصیرت رکھنے والے تھے (۴۵)

اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم اِنَّ کا اسم اَخْلَصْنٰهُمْ۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اِنَّ کی خبر بِخَالِصَةٍ۔ بَا حرف جر خُلُوْصٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مجرور جار مجرور متعلق بہ اَخْلَصْنَا هُمْ۔ ذِكْرَى الدَّارِ۔ ذِكْرَى۔ خَالِصَةٍ سے بدل مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّارِ مضاف الیہ ذِکْرٰی الدَّارِ مبتدا محذوف ھِیَ کی خبر پورا جملہ خَالِصَةٍ کی نعت (اور ہم نے امتیاز دیا ان کو ایک چنی ہوئی بات کا وہ یاد اس گھر کی)۔ (۴۶)

وَ عاطفہ اِنَّھُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا اسم عِنْدَنَا۔ عِنْدَ ظرف مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ ظرف متعلق بہ خبر اِنَّ۔ لَمِنَ الْمُصْطَفَیْنَ۔ اَلْمُصْطَفٰی واحد اِصْطِفَاءٌ مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ اَلْاَخْیَارِ۔ خَیْرٌ واحد اَلْمُصْطَفَیْنَ کی نعت (اور وہ سب ہمارے نزدیک چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے ہے) (۴۷)

وَاذْکُرْ۔ وَ عاطفہ ذِکْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِسْمٰعِیْلَ مفعول بہ وَالْیَسَعَ کا عطف اِسْمٰعِیْلَ پر ہے، ان کا دور بعثت حضرت الیاسؑ کے بعد اور حضرت ذُوالْکِفْلِ سے پہلے تھا وَ عاطفہ ذَاالْکِفْلِ قرآن مجید میں انبیاء علیہم السلام کے زمرہ میں دو مقام پر آپ کا نام آیا ہے لیکن قرآن مجید اور حدیث سے باقی کوئی تفصیل نہیں ملتی ذَا اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے رفعی حالت واوٗ سے (ذُوْ) نصبی حالت الف سے (ذَا) اور جری حالت ی (ذِی) سے آتی ہے ذَا مضاف اَلْکِفْلِ مضاف الیہ (اور یاد کرو اسمٰعیل، الیسع اور ذاالکفل کو) وَ عاطفہ کُلٌّ مبتدا۔ مضاف الیہ محذوف اس لئے کہ اصل میں کُلُّھُمْ تھا مِنَ الْاَخْیَارِ جار مجرور متعلق بہ خبر کُلٌّ (اور سب کے سب نیک لوگوں میں سے تھے) (۴۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابراہیمؑ اور دوسرے انبیاءؑ کا ذکر

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کا ذکر کیجئے جو بڑی قوت اور بصیرت والے تھے (۴۵) ہم نے ان کو خالص وصف کی بناء پر برگزیدہ کیا تھا اور وہ آخرت کی یاد تھی (۴۶) اور یقیناً وہ ہمارے ہاں برگزیدہ اور بہتر لوگوں میں سے ہیں (۴۷) اور آپ اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کا بھی ذکر کیجئے اور یہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے (۴۸)

حضرت ایوبؑ کے ذکر کے بعد حضرت ابراہیمؑ اور ان کے بیٹے حضرت اسحٰقؑ اور حضرت اسحٰقؑ کے بیٹے کا ذکر کیا اور بتایا کہ یہ اُولِی الْاَیْدِیْ وَ الْاَبْصَارِ تھے یعنی قوت اور بصیرت کے ساتھ اللہ کی عبادت کرنے والے تھے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی سے کام نہیں لیتے تھے، اس کے بعد ان کے ایک اور وصف کا ذکر کیا، جس کو مجاہد نے اس طرح بیان کیا ہے جعلنا یعملون لِلاٰخرۃِ لیس لھم ھمٌ غیرُھا یعنی دار آخرت کی فکر سے انہیں مخصوص کر دیا ہے اور دنیا کی فکر سے آزاد، ان اوصاف کی وجہ سے وہ ہمارے پاس منتخب اور پسندیدہ لوگوں میں سے ہیں، حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ کے ذکر کے بعد حضرت ابراہیمؑ کے بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیلؑ، حضرت الیسعؑ اور حضرت ذوالکفل کا ذکر کیا کہ یہ بھی ہمارے برگزیدہ لوگوں میں سے تھے، کہا جاتا ہے کہ حضرت الیسعؑ بنی اسرائیل کے اکابر انبیاء میں سے تھے، دریائے اُردن کے کنارے ایک مقام ابیل محلولہ کے رہنے والے تھے تقریباً بارہ برس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت الیاس کے زیر تربیت رہے، یہودیوں کا کہنا ہے کہ یہ حزقی ایل نبی ہیں جو ۵۷۹ قبل مسیح نبوت سے سرفراز ہوئے، بخت نصر نے دریائے خابور کے کنارے اسرائیلی قیدیوں کے لئے ایک بستی قائم کی تھی جس کا نام تل ابیب تھا، حزقی ایل یہاں ۵۹۴ قبل مسیح میں پیدا ہوئے۔ (۴۵-۴۸)

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا ذِكْرٌ خبر وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل، لِلْمُتَّقِيْنَ۔ لام حرف جر مُتَّقِيْ کی جمع مجرور، جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ، لَحُسْنَ۔ لام تاکید حُسْنَ مضاف مَاٰبٍ (اٰبَ يَؤُبُ اَوْبٌ مَاٰبٌ) مَاٰبٍ مصدر اور اسم زمان و مکان یعنی لوٹنا اور لوٹنے کی جگہ۔ لوٹنے کا وقت، مضاف الیہ لَحُسْنَ مَاٰبٍ۔ اِنَّ کا اسم (یہ ایک ذکر ہے اور تحقیق لوگوں کے لئے بہترین ٹھکانہ ہے) (۴۹)

جَنّٰتِ عَدْنٍ۔ لَحُسْنَ مَاٰبٍ سے عطف بیان ہے مُفَتَّحَةً فتح سے اسم مفعول واحد مؤنث حال لَهُمُ جار مجرور متعلق بہ اَلْاَبْوَابُ بدل (ہمیشہ کے باغات ہیں، کھولدیئے گئے ہیں ان کے لئے دروازے)۔ (۵۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَّكِـِٔيْنَ۔ مُتَّكِئٌ کی جمع اِتِّكَاءٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ مُتَّكِـِٔيْنَ (تکیہ لگائے لگائے ہوئے ہیں ان میں) يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ اور دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْنَ۔ يَدْعُوْنَ فِيْهَا حال بِفَاكِهَةٍ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْنَ۔ كَثِيْرَةٍ، فَاكِهَةٍ کی صفت وَ عاطفہ شَرَابٍ کا عطف بِفَاكِهَةٍ پر ہے (طلب کریں گے ان میں میوے بہت اور شراب) (۵۱)

وَ استئنافیہ عِنْدَهُمْ۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ ظرف متعلق بہ محذوف خبر مقدم قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ قَاصِرَةٌ کی جمع اسم فاعل جمع مؤنث مضاف الطَّرْفِ مضاف الیہ الطَّرْفِ کے معنی نگاہ اور نظر کے ہیں قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ (نیچی نگاہ والیاں) اَتْرَابٌ۔ تِرْبٌ کی جمع (ہم عمر عورتیں) (اور ان کے پاس عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں ہم سن) (۵۲)

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا مَا اسم موصول خبر تُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ صلہ لِيَوْمِ۔ لام تعلیل يَوْمَ مجرور مضاف الْحِسَابِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ تُوْعَدُوْنَ (یہ وہ ہے جو تم سے وعدہ کیا گیا حساب کے دن کے لئے) (۵۳)

اِنَّ مشبہ بالفعل هٰذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم لَرِزْقُنَا لام تاکید رِزْقُ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ رِزْقُنَا اِنَّ کی خبر مَا نافیہ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مِنْ حرف جر نَّفَادٍ مصدر بمعنی انقطاع مجرور۔ مبتدا مؤخر (بیشک یہ ہے روزی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہماری کہ اس کے لئے ختم ہونا نہیں ہے) (۵۴)

قرآن مجید ایک تذکرہ ہے اور جنت بہترین ٹھکانہ ہے

یہ ایک تذکرہ تھا اور متقی لوگوں کے لئے بہترین ٹھکانہ ہے (۴۹) ہمیشہ باقی رہنے والے باغات جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے (۵۰) وہ وہاں بہت سے میوے اور مشروبات طلب کر رہے ہوں گے (۵۱) اور ان کے پاس نیچی نظر رکھنے والی ہم سن عورتیں ہوں گی (۵۲) یہ ہیں وہ نعمتیں جو یوم حساب کے دینے کا وعدہ تم سے کیا جا رہا ہے (۵۳) یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے (۵۴)

ان آیات میں اہلِ جنت کی نعمتوں کا بیان ہے بتایا ہے کہ سابقہ انبیاء کے یہ تذکرے تمہارے لئے باعث موعظت و یادداشت ہیں، اہلِ جنت کو وہاں ہر قسم کی آسائش اور نعمتیں حاصل ہونگی، اور ان کو ایسی ہم عمر عورتیں عطا کی جائیں گی جو باحیا اور شرمیلی ہوں گی اور ان کی نگاہیں صرف اپنے خاوندوں پر مرکوز ہوں گی ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ جنت کی یہ نعمتیں کبھی ختم نہ ہوں گی۔ (۴۹-۵۴)

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِمْ ۔ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۔ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا محذوف اَلْاَمْرُ کی خبر یعنی اَلْاَمْرُ هٰذَا یا مبتدا خبر محذوف ہے یعنی هٰذَا كَمَا ذُكِرَ ۔ وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل لِلطّٰغِيْنَ ۔ لام حرف جر الطّٰغِيْنَ ۔ اَلطَّاغِيْ کی جمع طُغْيَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ مقدم لَشَرَّ لام تاکید شَرَّ، اِنَّ کا اسم مضاف مَاٰبٍ، اٰبَ يَؤُوْبُ کا مصدر اور اسم زمان و مکان، بات یہ ہے اور بیشک سرکشوں کے لئے بدترین ٹھکانہ ہے (۵۵) جَهَنَّمَ ۔ شَرَّ مَاٰبٍ سے بدل یا عطف بیان يَصْلَوْنَهَا ۔ صَلِيَ سے مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ فَبِئْسَ ۔ فَا استئنافیہ بِئْسَ فعل ذم اَلْمِهَادُ اسم بچھونا ٹھکانہ فاعل ۔ جہنم جس میں جھونکے جائیں گے، پس وہ کیا ہی بری آرام گاہ ہے (۵۶)

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ہر دو خبر (حَمِيْمٌ سخت گرم پانی غَسَّاقٌ دوزخیوں سے بہنے والا پانی) فَلْيَذُوْقُوْهُ ۔ فَا استئنافیہ لام امر يَذُوْقُوْا ۔ ذَوْقٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بہ لام امر هُ ضمیر واحد مذکر مفعول بہ جملہ معترضہ (یہ ہے اب اسکو چکھو گرم پانی اور پیپ) (۵۷)

وَ عاطفہ اٰخَرُ بروزن افعل مبتدا محذوف کی خبر یعنی عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر مِنْ شَكْلِهٖ جار مجرور متعلق بہ نعت اَزْوَاجٌ۔ زَوْجٌ کی جمع مبتدا محذوف کی خبر یعنی اجناس یا انواع اخری (اور کچھ اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں) (۵۸)

هٰذَا اسم اشارہ مبتدا فَوْجٌ خبر مُّقْتَحِمٌ۔ اِقْتِحَامٌ مصدر سے جس کے معنی کسی خوفناک مقام میں گھس پڑنے کے ہیں۔ اسم فاعل واحد مذکر مُقْتَحِمٌ، فَوْجٌ کی صفت ہے مَعَكُمْ۔ مَعَ ظرف مکان متعلق بہ مُقْتَحِمٌ۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (یہ ایک فوج ہے جو گھستی چلی آرہی ہے ساتھ تمہارے) لَا نافیہ مَرْحَبًا ظرف مکان کشادہ جگہ مرحبا کا لفظ خوش آمدید کے لئے استعمال ہوتا ہے لَا لگا کر اظہار نفرت کے لئے استعمال کیا گیا ہے بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ مَرْحَبًا (خوش آمد نہیں ان کے لئے) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اِنَّ کا صَالُوا۔ صَلِيَ سے اسم فاعل جمع مذکر غائب مضاف اصل میں صَالُوْنَ تھا اضافت کی وجہ سے نْ گر گیا النَّارِ مفعول مضاف الیہ (یہ ہیں گھسنے والے آگ میں) (۵۹)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا یعنی ان کے متبعین نے کہا) بَلْ حرف اضراب اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا لَا نافیہ، مَرْحَبًا ظرف مکان بِكُمْ جار مجرور متعلق بہ مَرْحَبًا۔ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ خبر (بلکہ تم ہی ہو نہ خوش آمدید ہو تمہارے لئے) اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا قَدَّمْتُمُوْهُ۔ تَقْدِيْمٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر حاضر هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ لَنَا جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ قَدَّمْتُمُوْهُ جملہ خبر ای انتم قدمتم لنا العذاب فَبِئْسَ۔ فَا استنافیہ بِئْسَ فعل ذم ماضی واحد مذکر القرار بِئْسَ کا فاعل (تم ہی پیش لاتے ہمارے یہ عذاب سو کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ ہے) (۶۰)

پیشواؤں اور پیروکاروں کا جہنم میں اکٹھا ہونا

یہ ہے ان کے لئے پس مزہ چکھیں کھولتا ہوا پانی اور پیپ (۵۷) اور اسی قسم کی دوسری چیزیں ہیں (۵۸) یہ ایک اور لشکر تمہارے ساتھ کیا گھسا چلا آرہا ہے، کوئی خوش آمدید ان کے لئے نہیں ہے، بیشک وہ جہنم میں داخل ہو رہے ہیں (۵۹) وہ جواب دیں گے نہیں بلکہ تمہیں خوش آمدید نہ ہو تم ہی تو یہ عذاب ہمارے آگے لاتے ہو سو یہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے (۶۰)

اہل دوزخ کو گرم پانی اور پیپ پلائی جائے گی اور کہا جائیگا انکارِ حق کی وجہ سے ان کا مزہ چکھو جہنم میں گمراہ کرنے والوں کے ساتھ ان کے پیروکاروں کو بھی داخل کیا جائے گا تو نفرت سے کہیں گے کہ کیا انہیں ہمارے ساتھ ہی رہنا ہوگا، پیروکار انکے جواب میں کہیں گے قابل ملامت تو تم ہی ہو تم ہی نے ہمیں بھی گمراہ کیا خود جہنم رسید ہوئے اور ہمیں بھی اس بدترین مقام پر پہنچا دیا۔ (۵۷-۶۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب رَبَّنَا۔ رَبَّ منادیٰ مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ حرف ندا یَا محذوف مَنْ اسم موصول شرطیہ مبتدا قَدَّمَ تَقْدِیْمٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط لَنَا جار مجرور متعلق بہ قَدَّمَ۔ هٰذَا اسم اشارہ مفعول بہ ای هٰذَا الْعَذَابَ (وہ بولے اے ہمارے رب جو کوئی لایا ہمارے لئے یہ (عذاب) فَزِدْهُ۔ فَا جواب شرط زِیَادَةٌ سے امر واحد مذکر زِدْهُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل عَذَابًا مفعول بہ ثانی ضِعْفًا، عَذَابًا کی صفت یعنی ذَا ضِعْفٍ۔ فِی النَّارِ جار مجرور متعلق بہ زِدْهُ (سو بڑھا دے اس کو دونا عذاب آگ میں) (۶۱)

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿۶۲﴾

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب مَا لَنَا۔ مَا استفہامیہ انکار و تعجب کے لئے مبتدا لَنَا جار مجرور متعلق بہ خبر مَا۔ ای کیف لَنَا (وہ کہیں گے کہ کیا ہے ہمارے لئے) لَا نَرٰی۔ لَا نافیہ رُؤْیَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم رِجَالًا مفعول (کہ ہم نہیں دیکھتے ان مردوں کو) كُنَّا۔ كَوْنٌ مصدر سے فعل ناقص ماضی جمع متکلم ضمیر جمع اسم كُنَّا۔ نَعُدُّهُمْ۔ عَدٌّ مصدر سے مضارع جمع متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مِّنَ الْاَشْرَارِ جار مجرور متعلق بہ نَعُدُّهُمْ (کہ ہم شمار کرتے تھے انہیں شریر لوگوں میں سے) (۶۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝

اَ ہمزہ استفہام انکاری کے لئے اَتَّخَذْنَا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل سِخْرِيًّا۔ سَخَرَ یَسْخَرُ کا مصدر۔ ٹھٹھا، ہنسی مفعول بہ ثانی (کیا ہم نے پکڑا ان کو تمسخر میں) اَمْ حرف عطف زَاغَتْ۔ زَیْغٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ زَاغَتْ۔ اَلْاَبْصَارُ۔ بَصَرٌ کی جمع فاعل یا بہک گئیں ان سے ہماری آنکھیں (۶۳)

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝

اِنَّ مشبہ بالفعل ذٰلِكَ۔ ذَا اسم اشارہ اِنَّ کا اسم لام بعد کے لئے کاف کے لئے لَحَقٌّ۔ لَام تاکید حَقٌّ۔ اِنَّ کی خبر تَخَاصُمُ بروزن تَفَاعُلٌ مصدر مضاف اَهْلِ النَّارِ مضاف الیہ (بیشک یہ بات البتہ حق ہے جھگڑا کرنا آپس میں اہل دوزخ کا) (۶۴)

اہل دوزخ کا باہمی جھگڑا

پھر وہ کہیں گے اے ہمارے رب جو یہ مصیبت ہمارے آگے لایا ہے اسے جہنم میں دگنا عذاب دے اور اہل جہنم آپس میں کہیں گے ہم یہاں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم شر پسندوں میں شمار کرتے تھے (۶۲) کیا ہم نے ان کا مذاق بنا رکھا تھا یا ہماری نظریں اُن سے خطا کر رہی ہیں (۶۳) یقیناً دوزخیوں کا آپس میں لڑنا جھگڑنا ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت ہے (۶۴)

اہلِ دوزخ اللہ سے درخواست کریں گے کہ جن لوگوں کی وجہ سے ہمیں دوزخ میں آنا پڑا اے پروردگار انہیں دگنا عذاب دیا جائے اس کے ساتھ جب اہلِ دوزخ ان لوگوں کو جنہیں وہ دنیا میں اشرار میں شمار کرتے تھے موجود نہ پائیں گے تو پکار اٹھیں گے کہ محض شرارت سے ہم نے ان کا مذاق اڑایا وہ یہاں موجود نہیں ہیں یا وہ یہاں موجود ہیں لیکن ہمیں نظر نہیں آتے اہلِ دوزخ کا باہم یہ جھگڑا ایک امرِ واقعی ہے۔ (۶۱-۶۴)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ
مُعْرِضُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ
طِيْنٍ ۝ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا
لَهٗ سٰجِدِيْنَ ۝ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ اِلَّآ
اِبْلِيْسَ ۭ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۭ اَسْتَكْبَرْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ
نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ
رَجِيْمٌ ۝ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ قَالَ فَاِنَّكَ
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝ قَالَ
فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ
الْمُخْلَصِيْنَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ ۭ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝ لَاَمْلَــَٔنَّ
جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ قُلْ مَآ
اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝ ع

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	مُنْذِرٌ ۚ وَّمَا مِنْ	اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ
کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں تو	صرف ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی	معبود مگر اللہ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ (۶۵)	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	
اکیلا غالب (۶۵)	پروردگار آسمانوں اور زمین کا	
وَمَا بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ (۶۶)	قُلْ هُوَ
اور جو کچھ درمیان انکے ہے	غالب بخشنے والا (۶۶)	کہہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿٦٧﴾	أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿٦٨﴾	مَا كَانَ	
قیامت کی خبر بڑی ہے (۶۷)	تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو (۶۸)	نہیں تھا	
لِيَ مِنْ عِلْمٍ	بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ	إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿٦٩﴾	إِنْ
مجھ کو کچھ علم	عالم بالا کے فرشتوں کا	جب کہ وہ جھگڑتے تھے (۶۹)	نہیں
يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا	إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٠﴾		
وحی کی جاتی طرف میری مگر	سوائے اسکے نہیں کہ میں ڈرانے والا ظاہر ہوں (۷۰)		
إِذْ قَالَ رَبُّكَ	لِلْمَلَائِكَةِ	إِنِّي خَالِقٌ	
جبوقت کہا پروردگار تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	تحقیق میں پیدا کرنیوالا ہوں	
بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾	فَإِذَا سَوَّيْتُهُ	وَنَفَخْتُ فِيهِ	
انسان کو مٹی سے (۷۱)	پھر جب ٹھیک بنا چکوں اسکو	اور پھونکوں میں اس میں	
مِن رُّوحِي	فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٧٢﴾	فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ	
اپنی روح	پس تم گر پڑو اسکے آگے سجدے میں (۷۲)	پس سجدہ کیا فرشتوں نے	
كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾	إِلَّا إِبْلِيسَ ط	اسْتَكْبَرَ	وَكَانَ
سب نے اکٹھے ہو کر (۷۳)	مگر ابلیس نے	اس نے تکبر کیا	اور تھا وہ
مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿٧٤﴾	قَالَ يَا إِبْلِيسُ	مَا مَنَعَكَ	
کافروں میں سے (۷۴)	فرمایا اے ابلیس	کس چیز نے منع کیا تجھ کو	
أَن تَسْجُدَ	لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ط	اسْتَكْبَرْتَ	
کہ تو سجدہ کرے	واسطے اسکے جس کو میں نے بنایا اپنے دونوں ہاتھوں سے	تو نے تکبر کیا	
أَمْ كُنتَ مِنَ الْعَالِينَ ﴿٧٥﴾	قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ط		
یا تھا تو بلند درجہ والوں سے (۷۵)	کہا اس نے میں بہتر ہوں اس سے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾	قَالَ
تو نے مجھے پیدا کیا آگ سے	اور پیدا کیا تو نے اسے مٹی سے (۷۶)	فرمایا
فَاخْرُجْ مِنْهَا	فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾	وَاِنَّ
پس تو نکل جا یہاں سے	پس بے شک تو مردود ہوا (۷۷)	اور بیشک
عَلَيْكَ لَعْنَتِيْ	اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾	قَالَ
تجھ پر میری لعنت ہے	جزا کے دن تک (۷۸)	اس نے کہا
رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْ	اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾	قَالَ
اے میرے رب مجھے ڈھیل دے	جس دن مردے جی اٹھیں (۷۹)	فرمایا
فَاِنَّكَ	مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾	اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾
پس بیشک تو	مہلت دیے گیوں میں سے ہے (۸۰)	طرف دن وقت معلوم کے (۸۱)
قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾
اس نے کہا پس قسم ہے تیری عزت کی	البتہ میں گمراہ کروں گا انکو	سب کے سب کو (۸۲)
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾	قَالَ فَالْحَقُّ
مگر تیرے بندوں کو ان میں سے	جو مخلص ہیں (۸۳)	فرمایا پس حق یہ ہے
وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	مِنْكَ وَمِمَّنْ
اور حق ہی میں کہتا ہوں (۸۴)	البتہ میں بھر دوں گا جہنم کو	تجھ سے اور انکو جو
تَبِعَكَ	مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾	قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
پیروی کریں گے تیری	ان میں سے سب کو (۸۵)	تو کہہ نہیں مانگتا میں تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾	اِنْ هُوَ اِلَّا
اس پر کچھ اجر	اور نہیں میں تکلف سے کام لینے والا (۸۶)	نہیں یہ مگر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ
یاد داشت ہے جہان والوں کیلئے (۸۷)	اور البتہ تم معلوم کرلوگے	اسکی خبر کو

بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾
بعد تھوڑے وقت (۸۸)

کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا اور خدائے یکتا (اور) غالب کے سوا کوئی معبود نہیں (۶۵) جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا مالک ہے غالب اور بخشنے والا (۶۶) کہہ دو کہ یہ ایک بڑی ہولناک چیز کی خبر ہے (۶۷) جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے (۶۸) مجھ کو اوپر کی مجلس والوں کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا (۶۹) میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں (۷۰) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے انسان بنانے والا ہوں (۷۱) جب اسکو درست کرلوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا (۷۲) تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا (۷۳) مگر شیطان اکڑ بیٹھا اور کافروں میں ہوگیا (۷۴) خدا نے فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا کیا تو غرور میں آگیا یا اونچے درجے والوں میں تھا (۷۵) بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا (۷۶) کہا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے (۷۷) اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت پڑتی رہے گی (۷۸) کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے (۷۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا تجھ کو مہلت دی جاتی ہے (۸۰) اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے (۸۱) کہنے لگا کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا (۸۲) سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں (۸۳) کہا سچ ہے اور میں بھی سچ کہتا ہوں (۸۴) کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۸۵) اے پیغمبر کہہ دو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں ہوں (۸۶) یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے (۸۷) اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا (۸۸)

تشریحاتِ لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر خطاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے اِنَّمَا کافہ و مکفوفہ حصر کے لئے اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا مُنْذِرٌ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر خبر (آپ کہہ دیجئے کہ میں تو ڈر سنانے والا ہوں) وَ عاطفہ مَا نافیہ مِنْ حرف جر زائدہ اِلٰهٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا اِلَّا اداۃ حصر اللّٰهُ خبر اَلْوَاحِدُ اللہ کی صفت اَلْقَهَّارُ صفت ثانی، اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ جو اکیلا اور زبردست غالب ہے اَلْقَهَّارُ۔ قَهْرٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبالغہ کا صیغہ ہے۔ (۶۵)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ۔ رَبُّ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ اَلْاَرْضِ کا السَّمٰوٰتِ پر عطف ہے (رب آسمانوں اور زمین کا) وَ عاطفہ مَا اسم موصول بَيْنَهُمَا ظرف مکان مضاف هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر مضاف الیہ (اور جو ان کے درمیان ہے) اَلْعَزِيْزُ عِزَّةٌ فعیل عَزِيْزٌ وہ جو غالب ہو مغلوب نہ ہو اَلْغَفَّارُ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ بہت بخشنے والا) (۶۶)

رسول کا کام منکروں کو انجام بد سے ڈرانا ہے

آپ کہہ دیجئے کہ میں صرف ڈرانے والا ہوں اور سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے جو واحد اور سب پر غالب ہے (۶۵) وہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کا رب ہے زبردست اور بڑی بخشش کرنے والا ہے (۶۶)

وحدانیت اور معاد اور رسالت کے اثبات کے لئے رسول اللہ کو حکم دیا کہ انہیں بتا دیا جائے کہ میں تو اللہ کا ایک رسول ہوں اور جو نافرمانوں کو اللہ کے عذاب سے ڈرانے کے لئے بھیجا گیا ہوں تمہارا معبود تو وہ ذات حق ہے جو واحد و قہار ہے اور تمام کائنات اس کے تصرف میں ہے۔ (۶۵-۶۶)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۝ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝

قُلْ امر واحد مذکر حاضر هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَبَؤٌا اسم خبر عَظِيمٌ۔ نَبَؤٌا کی صفت (تو کہہ یہ ایک بڑی خبر ہے (۶۷)

اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر مخاطب مبتدا عَنْهُ جار مجرور متعلق بہ خبر مُعْرِضُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ۔ اِعْرَاضٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اور تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو) (یعنی یہ قرآن تو ایک عظیم خبر ہے لیکن تم اس سے اعراض کر رہے ہو) (۶۷-۶۸)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

مَا نافیہ كَانَ، كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل ناقص لِيَ جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ مقدم مِنْ عِلْمٍ۔ مِنْ حرف جر زائد عِلْمٍ اسم كَانَ بِالْمَلَاِ۔ بَا حرف جر اَلْمَلَاِ اسم جمع مجرور اَلْاَعْلٰى۔ اَلْمَلَاِ کی صفت جار مجرور متعلق بہ عِلْمٍ۔ اِذْ ظرف زمان بمعنی حِيْنَ۔ يَخْتَصِمُوْنَ اِخْتِصَامٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب مجھ کو کچھ خبر نہ تھی اوپر کی مجلس کی جب وہ آپس میں تکرار کرتے ہیں۔ (۶۹)

اِنْ نافیہ يُوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب اِلَيَّ جار مجرور متعلق بہ يُوْحٰى۔ اِلَّآ اداۃ حصر اَنَّمَا کافہ ومکفوفہ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا نَذِيْرٌ خبر مُّبِيْنٌ۔ نَذِيْرٌ کی صفت (اور نہیں وحی کی گئی میری طرف مگر یہ کہ سوائے اس کے نہیں کہ میں ڈر سنانے والا ہوں کھلم کھلا) (۷۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن نباءِ عظیم ہے

آپ کہہ دیجئے کہ وہ ایک بہت بڑی خبر ہے (۶۷) جس سے تم اعراض کر رہے ہو (۶۸) مجھے تو ملاء اعلیٰ کے متعلق کوئی علم نہیں جبکہ وہ جھگڑ رہے تھے (۶۹) میری طرف تو صرف اس لئے وحی بھیجی جاتی ہے کہ میں اللہ کی جانب سے صاف صاف ڈرانے والا ہوں (۷۰)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ، میں بتایا کہ یہ قرآن مجید ایک اہم خبر اور امر عظیم ہے لیکن تم غفلت کی وجہ سے اس کی طرف سے اعراض سے کام لے رہے ہو، اس کے بعد بتایا کہ تخلیق آدم کے سلسلہ میں ملاءِ اعلیٰ میں بات چیت کے بارے میں سوائے وحیِ الٰہی کے میرے پاس اور کوئی ذریعۂ علم نہیں اور اسی وحیِ الٰہی کی بناء پر میں تمہیں حق کی مخالفت کرنے کے انجام بد سے ڈراتا ہوں۔ (۶۷-۷۰)

إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن طِينٍ ﴿٧١﴾

إِذْ ظرف بمعنی اُذْكُرْ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب رَبُّكَ فاعل لِلْمَلَٰٓئِكَةِ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (جب کہا تیرے رب نے فرشتوں سے) اِنِّي۔ اِنَّ مشبہ بالفعل "ي" ضمیر متکلم اِنَّ کا اسم۔ خَٰلِقٌ۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل اِنَّ کی خبر بَشَرًا مفعول بہ مِنْ طِينٍ جار مجرور متعلق بہ خَٰلِقٌ (کہ میں بناتا ہوں ایک انسان مٹی سے) (۷۱)

فَإِذَا سَوَّيْتُهُۥ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا۟ لَهُۥ سَٰجِدِينَ ﴿٧٢﴾

فَإِذَا۔ فا عاطفہ إِذَا ظرف متضمن معنی شرط سَوَّيْتُهُ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسْوِیَۃٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ وَ عاطفہ نَفَخْتُ کا عطف سَوَّیْتُہٗ پر ہے نَفْخٌ سے ماضی واحد متکلم فِیْہِ جار مجرور متعلق بہ نَفَخْتُ۔ مِنْ رُّوْحِیْ جار مجرور متعلق بہ نَفَخْتُ۔ فَقَعُوْا۔ فَا رابطہ۔ وُقُوْعٌ مصدر سے جس کے معنی ہیں ثابت ہونا۔ گر پڑنا۔ امر جمع مذکر حاضر لَہٗ جار مجرور متعلق بہ سٰجِدِیْنَ۔ سَاجِدٌ کی جمع حال وَ الْمُرَاد بِالسُّجُوْدِ اَلتَّکْرِمَۃُ وَالْاِحْتِرَامُ اور سجود سے مراد احترام و تکریم ہے (پھر جب ٹھیک بنا چکوں اور پھونکوں اس میں اپنی روح تو تم گر پڑو اس کے آگے سجدے میں (۷۲)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ کُلُّھُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝

فَسَجَدَ۔ فَا عاطفہ سَجَدَ۔ سُجُوْدٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَلْمَلٰٓئِکَۃُ فاعل کُلُّھُمْ تاکید اول اَجْمَعُوْنَ تاکید ثانی (پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سب نے اکٹھے ہو کر) کہا جاتا ہے کہ فرشتوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ حضرت آدم کو قبلہ قرار دے کر تعظیم بجا لائیں۔ (۷۳)

اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اِسْتَکْبَرَ وَکَانَ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۝

اِلَّا اداۃ استثنا اِبْلِیْسَ۔ اِبْلَاسٌ سے مشتق ہے جس کے معنی سخت ناامیدی کے باعث غمگین اور متحیر ہونے کے ہیں لیکن علامہ زمخشری کہتے ہیں کہ یہ عجمی لفظ ہے اور ابلاس سے اس کا اشتقاق درست نہیں ہے مستثنیٰ۔ اِسْتَکْبَرَ۔ اِسْتِکْبَارٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب حال وَ عاطفہ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب هُوَ ضمیر مستتر کَانَ کا اسم مِنَ الْكٰفِرِيْنَ جار مجرور متعلق بہ خبر کَانَ (مگر ابلیس اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے تھا) (۷۴)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب یَا کلمۂ ندا اِبْلِيْسُ منادیٰ مفرد مَا اسم استفہام توبیخ کے لئے مبتدا مَنَعَكَ مَنَعَ مَنْعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَنَعَكَ خبر اَنْ مصدریہ تَسْجُدَ۔ سُجُوْدٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل (فرمایا اے ابلیس کس چیز نے منع کیا تجھ کو کہ تو سجدہ کرے) لِمَا۔ لام حرف جر مَا اسم موصول مجرور متعلق بہ خَلَقْتُ۔ خَلَقْتُ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد متکلم بِيَدَيَّ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْتُ (اس کو جس کو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا ہے) اِسْتَكْبَرْتَ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر، اس سے قبل ہمزہ استفہام انکاری محذوف ہے اَمْ عاطفہ متصلہ بمعنی بَلْ، كُنْتَ۔ كَوْنٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر فعل ناقص مِنَ الْعَالِيْنَ۔ اَلْعَالِيْ کی جمع عُلُوٌّ سے اسم فاعل جمع مذکر جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ یعنی مِنَ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ (کیا تو نے غرور کیا یا تو بڑا تھا درجہ میں) (۷۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

قَالَ (ابلیس نے کہا) اَنَا ضمیر واحد متکلم۔ مبتدا خَيْرٌ خبر مِّنْهُ جار مجرور متعلق بہ خَيْرٌ (میں بہتر ہوں اس سے) خَلَقْتَنِيْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر ن وقایہ ي ضمیر واحد متکلم فاعل اور مفعول بہ مِنْ نَّارٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْتَنِيْ (تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا) وَ عاطفہ خَلَقْتَهٗ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر کا ضمیر واحد مذکر مفعول بہ مِنْ طِيْنٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقْتَهٗ (اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا) (۷۶)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝

قَالَ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (فرمایا) فَاخْرُجْ۔ فا استئنافیہ اِخْرَاجٌ سے امر واحد مذکر حاضر مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ فَاخْرُجْ (فرمایا تو اس سے نکل جا) فَاِنَّكَ۔ فا استئنافیہ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم رَجِيْمٌ۔ رَجْمٌ سے بروزن فعیل مبالغہ کا صیغہ بمعنی مفعول یعنی مَرْجُوْمٌ ہے شیطان کی مخصوص صفت ہے (پس بیشک تو مردود ہوا) (۷۷)

وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

وَ عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ لَعْنَتِيْ۔ اِنَّ کا اسم مؤخر اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ متعلق بہ محذوف حال (اور بیشک تجھ پر میری لعنت (یوم آخر تک ہے) (۷۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

قَالَ (ابلیس نے کہا) رَبِّ منادیٰ یا حرف ندا محذوف رَبِّ کے آخر سے یِ متکلم محذوف (اے میرے رب) فَا عاطفہ اِنْظَارٌ مصدر سے جس کے معنی ڈھیل دینے اور مہلت دینے کے ہیں، امر واحد مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم (پس تو مجھے مہلت دے) اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ۔ بَعْثٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب) جار مجرور متعلق بہ اَنْظِرْنِيْ (جس دن تک کہ دوبارہ لوگ اٹھائے جائیں)۔ (۷۹)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (فرمایا) فَاِنَّكَ۔ فَا عاطفہ اِنَّ مشبہ بالفعل كَ ضمیر واحد مذکر حاضر اِنَّ کا اسم مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ مِنْ حرف جر اِنْظَارٌ سے اسم مفعول جمع مذکر مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ (فرمایا پس بے شک تو مہلت یافتہ میں سے ہے)۔ (۸۰)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

اِلٰى حرف جر يَوْمِ مضاف اَلْوَقْتِ مضاف الیہ الْمَعْلُوْمِ اَلْوَقْتِ کی صفت (اس وقت کے دن تک جو معلوم ہے) (۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

قَالَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فَبِعِزَّتِكَ۔ فَا عاطفہ بِ جارہ قسم کے لئے عِزَّتِكَ مقسم بہ مجرور متعلق بہ فعل قسم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محذوف لَاُغْوِيَنَّهُمْ۔ لام جواب قسم کے لئے اِغْوَاءٌ سے مضارع بانون تاکید واحد متکلم هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اَجْمَعِيْنَ تاکید (اس نے کہا تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرونگا) (۸۲)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾

اِلَّا اداۃ استثناء عِبَادَكَ مستثنیٰ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف الْمُخْلَصِيْنَ۔ اَلْمُخْلِصُ کی جمع عِبَادُكَ کی صفت (مگر جو بندے ہیں تیرے ان میں سے مخلص) (۸۳)

قَالَ فَالْحَقُّ ۙ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾

قَالَ (فرمایا) فَالْحَقُّ۔ فَا استنافیہ اَلْحَقُّ مبتدا۔ اس کی خبر محذوف ہے یعنی قسمی یا منی۔ وَعاطفہ اَلْحَقَّ مفعول بہ مقدم اَقُوْلُ کا، اَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم جملہ معترضہ (فرمایا تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں) (۸۴)

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾

لَاَمْلَئَنَّ۔ لام تاکید اَمْلَاَنَّ۔ مَلَاٌ سے جس کے معنی بھرنے کے ہیں، مضارع واحد متکلم بانون تاکید جَهَنَّمَ مفعول بہ مِنْكَ جار مجرور متعلق بہ اَمْلَئَنَّ۔ وَعاطفہ مِمَّنْ (مِنْ حرف جر مَنْ اسم موصول تَبِعَكَ۔ تَبِعٌ سے ماضی واحد مذکر غائب كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَبِعَكَ۔ اَجْمَعِيْنَ تاکید (البتہ میں بھر دوں گا جہنم کو تجھ سے اور ان میں سے جو تیری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راہ چلے ان سب سے)۔(۸۵)

تخلیقِ آدم، ملائکہ کو سجود کا حکم

ابلیس کا استکبار اور انکار

اس وقت کو یاد کرو کہ جبکہ آپ کے ربّ نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں (۷۲) سو جب میں اسے پوری طرح درست کرلوں اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ ریز ہو جانا (۷۳) چنانچہ سب کے سب فرشتے آدم کے سامنے سجدہ میں گر گئے (۷۴) بجز ابلیس کے کہ اس نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا (۷۵) ربّ نے فرمایا اے ابلیس تجھے کس چیز نے اسے سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے کیا تو نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا ہے یا تو واقعی اونچے درجہ کے لوگوں میں سے ہے (۷۶) اس نے جواب دیا میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے (۷۷) فرمایا اچھا یہاں سے نکل جا یقیناً تو مردود ہے (۷۸) اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے (۷۹) اسنے کہا میرے ربّ تو پھر مجھے اس وقت تک کے لئے مہلت دیدے جب یہ لوگ دوبارہ قبروں سے اٹھائے جائیں گے (۸۰) ربّ نے فرمایا اچھا تجھے مہلت ہے (۸۱) اس دن تک جس کا وقت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہے (۸۲) ابلیس نے کہا تیری عزت کی قسم میں ان سب لوگوں کو گمراہ کر کے رہوں گا (۸۳) بجز تیرے ان بندوں کے جو مخلص اور برگزیدہ ہیں (۸۴) رب نے فرمایا تو یہ حق ہے اور میں حق ہی کہا کرتا ہوں (۸۵) کہ میں تجھ سے اور ان لوگوں سے جو تیری پیروی کریں گے ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا (۸۶)

ان آیات میں تخلیق آدم اور ملائکہ کو اس کی تعظیم کے حکم کو بیان کیا ہے کہ آدم کی تخلیق کے بعد جب ملائکہ کو اس کی تعظیم بجا لانے کا حکم دیا گیا تو ابلیس نے تعظیم بجا لانے سے انکار کیا جب اس سے پوچھا گیا کہ تو نے اس عظیم شاہکار کی تعظیم سے کیوں انکار کیا۔ کیا یہ محض تیرا غرور ہے یا تو کوئی برتر مخلق ہے، ابلیس نے جواب دیا کہ اس سے برتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے یعنی مجھے بشر پر نسلی برتری حاصل ہے، یہ نسلی برتری ہی گمراہی کا سب سے بڑا سبب ہے، ابلیس کے اس غلط نظریہ کی بنا پر اسے ملعون قرار دے دیا گیا اور بتایا کہ یہ لعنت قیامت تک ابلیس پر قائم رہے گی، اس کے بعد ابلیس نے اپنے ابلیسی عمل کو جاری رکھنے کی قیامت تک کے لئے مہلت طلب کی جو اسے دیدی گئی مہلت ملنے پر اس نے اللہ کی عزت و عظمت کی قسم کھا کر کہا کہ تیرے مخصوص بندوں کے علاوہ میں تمام کو گمراہ کر کے چھوڑوں گا، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میری حق بات کو سن لو کہ تم سے اور تمہاری پیروی کرنے والوں سے جہنم کو بھر دوں گا اور نافرمانی کی پوری سزا دی جائیگی۔ (۷۱-۸۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿٨٦﴾
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿٨٨﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر مَا نافیہ أَسْأَلُكُمْ۔ سُؤَالٌ سے مضارع واحد متکلم كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ أَسْأَلُكُمْ۔ مِنْ أَجْرٍ۔ مِنْ حرف زائد أَجْرٍ مجرور لفظاً منصوب محلاً أَسْأَلُ کا مفعول بہ (کہہ دیجئے کہ میں اس پر تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا) وَ عاطفہ مَا نافیہ حجازیہ أَنَا اسم مَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ واحد الْمُتَكَلِّفُ۔ تَكَلُّفٌ مصدر سے (تکلف اور بناوٹ سے کام لینے والے) اور میں تصنع سے کام لینے والوں سے نہیں ہوں) (۸۶)

إِنْ نافیہ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا إِلَّا اداۃ استثنا ذِكْرٌ خبر لِلْعَالَمِينَ۔ جار مجرور متعلق بہ صفت محذوف (نہیں یہ مگر ایک یاد داشت ہے جہاں والوں کے لئے (۸۷)

وَ عاطفہ لَتَعْلَمُنَّ۔ لام قسم کے لئے عِلْمٌ سے مضارع بانون تاکید جمع مذکر حاضر (تم ضرور جان لوگے) نَبَأَهُ۔ تَنْبِئَةٌ ماضی واحد مذکر غائب هُ ضمیر واحد مذکر غائب (اسکی خبر) بَعْدَ ظرف مضاف حِينٍ مضاف الیہ بَعْدَ حِينٍ متعلق بہ تَعْلَمُنَّ (تھوڑی دیر بعد) (۸۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن عالمین کے لئے ایک تذکرہ ہے

اے نبی آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں اس قرآن کی تبلیغ پر تم سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں سے ہوں (۸۶) یہ تو تم جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے (۸۷) اور تھوڑی ہی مدت کے بعد تمہیں اس کی حقیقتِ حال معلوم ہو جائے گی (۸۸)

آخر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اعلان کرایا جا رہا ہے کہ قرآن و رسالت کی تبلیغ پر میں تم سے کسی قسم کے معاوضہ اور صلہ کا طالب نہیں ہوں اور نہ ہی میں تصنع اور حیلہ گری سے کام لے رہا ہوں یہ قرآن تو کلامِ الٰہی ہے جو تمام مخلوق کے لئے نصیحت اور تنبیہ کا باعث ہے اور عنقریب تمہیں اس کی صداقت کا پتہ چل جائے گا کہ جو کچھ اس قرآن میں بتایا گیا ہے وہ حرف بحرف درست اور صحیح تھا، مرنے کے بعد اور قیامت کے دن یہ تمام صداقتیں انسان کے سامنے آجائیں گی۔ (۸۶-۸۸)

تم بعونہ تعالیٰ تفسیر سورۃ "ص" و للہ الحمد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَۃُ الزُّمَر

سورۃ الزمر مکی سورۃ ہے اور اس کی پچھتر آیات ہیں

الزُّمَر زُمْرَۃٌ کی جمع ہے جس کے معنی چھوٹی سی جماعت کے ہیں۔ یہ نام اس آیت وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا (۷۳) سے ماخوذ ہے کہ وہ جنت میں چھوٹے گروہوں کی شکل میں لائے جائینگے۔ سورۃ کا آغاز قرآن کے معجز ہونے سے کیا گیا ہے۔ اسکے بعد اللہ کی وحدانیت، آسمان و زمین کی ایجاد، شمس و قمر کی گردش، لیل و نہار کا چکر اور دیگر مظاہر قدرت کا ذکر ہے اس سورۃ میں بنیادی عقیدہ کو بہت بڑی اہمیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ سورۃ میں ایک معبود حقیقی کے ماننے اور متعدد معبودوں کی پرستش کرنیوالوں کے درمیان واضح فرق بیان کیا گیا ہے اور ایک تمثیل بیان کی گئی ہے۔ "هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَالْعَبْدُ الَّذِي يَمْلِكُهُ سَيِّدٌ وَّاحِدٌ" ایک غلام جس کے بہت سے مالک ہوں اور باہم جھگڑتے رہتے ہوں اور ایک ایسا غلام جس کا ایک ہی آقا ہو۔ مشرکین کی حالت یہ ہے کہ توحید خالص سے تو انکے دل سکڑ جاتے ہیں اور الطاغوت کے ذکر پر خوش ہوتے ہیں اسکے بعد موت سے پہلے انابت اور رجوع الی اللہ کا ذکر ہے۔ سورۃ کے آخر میں نفخ صور، یوم حشر وغیرہ کا ذکر ہے کہ نیک لوگ جنت کی طرف گروہ کی شکل میں لائے جائیں گے۔ وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ
زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣ لَوْ اَرَادَ
اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ
سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ
لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ
اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُصْرَفُوْنَ ۝ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ
اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ
اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا
رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ①	اِنَّآ
اتارنا اس کتاب کا	اللہ کی طرف سے ہے	جو غالب	حکمت والا ہے (۱)	بیشک ہم نے
اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ
اتاری ہے	طرف تیری کتاب	ساتھ حق کے	پس عبادت کر	اللہ کی
مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ②	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ
خالص کرکے	واسطے اسکے	عبادت (۲)	خبردار ہو	واسطے اللہ کے ہے	عبادت
الْخَالِصُ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ ۘ	مَا
خالص	اور	جن لوگوں نے	بنائے ہیں	سوائے اسکے	مددگار	نہیں
نَعْبُدُهُمْ	اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	زُلْفٰى ۭ
پوجتے ہم	ان کو	مگر	اسلئے کہ نزدیک کریں ہم کو	طرف	اللہ کے	مقرب بناکر
اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا	هُمْ	فِيْهِ
بے شک	اللہ	حکم کریگا	درمیان ان کے	اس چیز میں کہ	وہ	اس میں
يَخْتَلِفُوْنَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ
اختلاف کرتے ہیں	بے شک	اللہ	نہیں	راہ دکھاتا	اس شخص کو کہ	وہ
كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا
جھوٹا ہے	کفر کرنے والا ہے (۳)	اگر	چاہتا	اللہ	یہ کہ	بنائے	بیٹا
لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ۙ	سُبْحٰنَهٗ ۭ
البتہ چن لیا ہے	اس سے کہ	پیدا کرتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	وہ پاک ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ۝	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ وَ	الْاَرْضَ
وہ	اللہ	اکیلا غالب ہے (۴)		پیدا کیا	آسمانوں اور	زمین کو
بِالْحَقِّ ۚ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَ يُكَوِّرُ	النَّهَارَ
ساتھ حق کے	لپیٹتا ہے	رات کو	اوپر	دن کے	اور لپیٹتا ہے	دن کو
عَلَى	الَّيْلِ	وَ سَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ ۚ	كُلٌّ يَّجْرِيْ
اوپر	رات کے	اور مسخر کیا	سورج	اور چاند کو	ہر ایک چلتا ہے
لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى ۚ	اَلَا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝	خَلَقَكُمْ
ایک وقت	مقرر تک	خبردار ہو	وہی	غالب	بخشنے والا ہے (۵)	پیدا کیا تم کو
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ	اَنْزَلَ
جان ایک سے	پھر	بنایا	اس سے	جوڑا اس کا	اور	اتارے
لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ	يَخْلُقُكُمْ
واسطے تمہارے	چوپایوں میں سے	آٹھ جوڑے	پیدا کرتا ہے تم کو
فِيْ بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ
پیٹوں میں	تمہاری ماؤں کے	ایک پیدائش کے بعد	دوسری پیدائش	میں
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ ۚ
اندھیروں تین کے	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	اسی کے لئے ہے	بادشاہی
لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝	اِنْ
نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ	پھر کہاں	پھیرے جاتے ہو تم (۶)	اگر
تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ ۚ	وَ لَا يَرْضٰى
کفر کرو تم	پس تحقیق	اللہ	بے نیاز ہے	تم سے	اور نہیں پسند کرتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ	وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ
واسطے بندوں اپنے کے	کفر	اور	اگر	شکر کروگے تم	پسند کریگا اسکو
لَكُمْ ؕ	وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ
واسطے تمہارے	اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا کوئی	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ
اُخْرٰى ؕ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
دوسرے کا	پھر	طرف	پروردگار اپنے کے ہے	پھر جانا تمہارا	پس تمکو لیگا تم کو
بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ
جو کچھ	کہ تھے تم	کرتے	یقیناً وہ	جاننے والا ہے	ساتھ بات
الصُّدُوْرِ ۝	وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ
سینوں کی کے (ہے)	اور	جس وقت	چھوتی ہے	انسان کو	تکلیف
دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا
پکارتا ہے	رب اپنے کو	رجوع کرکر	طرف اس کی	پھر	جب
خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	
عطا فرماتا ہے اس کو	نعمت	اپنے پاس سے	بھول جاتا ہے	جو کچھ	
كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ قَبْلُ	وَ	جَعَلَ	لِلّٰهِ
تھا	کہ پکارتا تھا	اسکی طرف	پہلے سے	اور	ٹھہراتا ہے	واسطے اللہ کے
اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ
شریک	تاکہ گمراہ کرے	راہ اس کی سے	کہہ	فائدہ اٹھا	ساتھ کفر اپنے کے
قَلِيْلًا ۖ	اِنَّكَ	مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝	اَ	مَّنْ	هُوَ
تھوڑا سا	تحقیق تو ہے	دوزخ والوں سے (ہے)	کیا	جو شخص کہ	وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ قَآئِمًا	يَّحْذَرُ
بندگی کرتا ہے	رات کی گھڑیوں میں	سجدے کرتا ہوا	اور کھڑا ہوا	ڈرتا ہے
الْاٰخِرَةَ	وَ	يَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ ؕ	قُلْ	هَلْ
آخرت سے	اور	امید رکھتا ہے	رحمت	رب اپنے کی	کہہ	کیا
يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ
برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں جانتے
اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩
سوائے اسکے نہیں کہ	نصیحت پکڑتے ہیں وہی لوگ جو	عقل والے ہیں (۹)

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب اور حکمت والے کی طرف سے ہے ① (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو اللہ کی عبادت کرو یعنی اس کی عبادت کو شرک سے خالص کر کے ② دیکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لئے زیبا ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو اللہ کا مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں۔ اللہ ان میں ان کا فیصلہ کر دیگا بے شک اللہ اس کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا ③ اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا وہ پاک ہے وہی تو خدا ہے یکتا اور غالب ہے ④ اسی نے آسمانوں کو اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا ہے اور وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے سب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے دیکھو وہی غالب اور بخشنے والا ہے ⑤ اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنالیا اور اسی نے تمہارے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے یہی خدا تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو ⑥ اگر ناشکری کروگے تو خدا تم سے بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا اگر شکر کروگے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کریگا اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے ہو وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے ⑦ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہے اور اس کی طرف دل سے رجوع کرتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارتا ہے اسے بھول جاتا ہے اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ لوگوں کو اس کے راستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا فائدہ اٹھالے پھر تو تو دوزخیوں سے ہوگا ⑧ بھلا مشرک اچھا ہے یا وہ جو رات کے اوقات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں اور نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں ⑨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ
زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣

تَنْزِيْلُ ۔ نَزَّلَ يُنَزِّلُ کا مصدر مبتدا مضاف اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ۔ تَنْزِيْلٌ کے معنی یکے بعد دیگرے ترتیب کے ساتھ اتارنے کے ہیں۔ مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَنْزِيْلُ خبر۔ اَلْعَزِيْزِ صفت اول۔ اَلْحَكِيْمِ صفت ثانی (اس کتاب کی تنزیل اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست ہے حکمتوں والا ہے)(۱)

اِنَّآ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اَنْزَلْنَآ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ اَلْكِتٰبَ مفعول بہ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ حال۔ اَیْ مُلْتَبِسًا بِالْحَقِّ ۔ فَاعْبُدِ۔ فَ سببیہ عِبَادَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَللّٰهَ مفعول بہ۔ مُخْلِصًا۔ اِخْلَاصٌ سے اسم فاعل حال۔ لَهُ جار مجرور متعلق بہ مُخْلِصًا۔ اَلدِّيْنَ مفعول بہ (ہے شک ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے پس تو عبادت کر اللہ کی خالص اطاعت کے ساتھ) (۲)

اَلَا۔ کلمہ تنبیہ وابتدا۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَلدِّيْنُ مبتدا۔ اَلْخَالِصُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدِّیْنُ کی صفت (یاد رکھو اللہ ہی کے لئے ہے دین خالص) وَ استئنافیہ۔ اَلَّذِیْنَ موصول مبتدا۔ اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول ثانی۔ اَوْلِیَآءَ مفعول بہ اول۔ مَا نافیہ۔ نَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ لِیُقَرِّبُوْنَآ۔ لام تعلیل تقریب مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اِلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ یُقَرِّبُوْنَا۔ زُلْفٰی مثل قُرْبٰی مصدر زُلْفٰی کے معنی قریب اور تقرب کے ہیں مفعول مطلق (اور جنہوں نے پکڑ رکھے ہیں اس کے علاوہ حمایتی کہ ہم نہیں پرستش کرتے ان کی مگر اس لئے کہ ہم کو قریب لے جاویں اللہ کے قریب پہنچانا) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ یَحْكُمُ۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِنَّ کی خبر۔ بَیْنَهُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ متعلق بہ یَحْكُمُ۔ فِیْ مَا فِیْ حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یَحْكُمُ۔ فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ یَخْتَلِفُوْنَ۔ یَخْتَلِفُوْنَ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (بے شک اللہ فیصلہ کر دیگا ان کے درمیان وہ چیز جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اسم اِنَّ۔ لَا یَهْدِیْ۔ لَا نافیہ۔ هَدَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کی خبر۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ كَاذِبٌ۔ كِذْبٌ سے اسم فاعل خبر اول۔ كَفَّارٌ۔ كُفْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ خبر ثانی (بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو جو جھوٹا اور حق نہ ماننے والا ہے) (۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن قول فیصل ہے! الدین خالص اللہ کیلئے ہے

اس کتاب کی تنزیل اللہ کی جانب سے ہے جو زبردست ہے اور کمال حکمت کا مالک ہے (۱) یہ کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے۔ لہٰذا آپ اللہ کی عبادت کیجئے۔ اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے (۲) خبردار دین خالص اللہ ہی کے لئے سزاوار ہے اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے اولیاء بنا رکھے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان کی پرستش صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمارے لئے وسیلۂ شفاعت ہیں اور تاکہ ہمیں اللہ کا مقرب بنادیں اللہ یقیناً ان لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کردے گا جن میں اختلاف کررہے ہیں بے شک اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور سخت ناسپاس ہو (۳)

پہلی آیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تسلی اور منکرین کیلئے تہدید ہے کہ یہ کتاب ایک غالب مقتدر اور ایک ایسی ذات کی طرف سے نازل کی گئی ہے جس کا ہر کام پُر از حکمت اور مصلحت ہوتا ہے۔ دوسری آیت میں بتایا کہ یہ کتاب قول فیصل کی حیثیت رکھتی ہے مشرکین کے تمام دعوے باطل ہیں۔ عبادت اور طاعت صرف اللہ کی ذات سے تعلق رکھتی ہے۔ یہاں الدین سے مراد عبادت اور طاعت ہے۔ اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کرکے فرمایا کہ ہم نے اس کتاب فیصل کے ذریعے مشرکین کے تمام باطل دعاوی کا فیصلہ کردیا ہے اب آپ انتہائی خلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں اطاعت اور طاعت صرف اللہ کی ذات سے مختص ہے تیسری آیت میں مشرکین کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے معبودوں کو خدا نہیں مانتے بلکہ اللہ کے تقرب کا ذریعہ سمجھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ لیکن ان کا یہ کہنا حقیقت کے خلاف ہے اس لئے کہ اللہ نے تو کسی کو اپنے تقرب کا ذریعہ نہیں بنایا۔ (۱-۳)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ اَرَادَ۔ اِرَادَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب اللہ فاعل۔ اَنْ مصدریہ۔ يَّتَّخِذَ۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ وَلَدًا مفعول بہ۔ (اگر اللہ چاہتا کسی کو بیٹا بنائے) لَاصْطَفٰى۔ لام۔ لَوْ کے جواب میں اصْطَفٰى۔ اِصْطِفَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِمَّا (مِنْ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اصْطَفٰى۔ يَخْلُقُ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ يَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (تو جن یعنی اپنی مخلوق میں سے جو کچھ چاہتا) سُبْحَانَهٗ۔ سُبْحَانَ مصدر مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ سُبْحَانَهٗ۔ فعل محذوف اُسَبِّحُ کا مفعول مطلق (وہ پاک ہے) هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ اللّٰهُ خبر (وہی ہے اللہ) الْوَاحِدُ اللہ کی صفت۔ الْقَهَّارُ صفت ثانی (وہ اللہ اکیلا اور زبردست قوت والا ہے) الْقَهَّارُ۔ قَهْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ (ایسا غالب جس کے مقابلے میں سب مغلوب ہوں)

اللہ تعالیٰ کو کسی کو بیٹا بنانے کی ضرورت نہیں ہے

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا قرار دینا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرلیتا۔ پاک ہے وہ ذات وہ اللہ ہے جو یکتا اور سب پر غالب ہے مشرکین فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دیتے اور ان کی عبادت کرتے تھے۔ آیت میں بتایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اپنے لئے کوئی اولاد بنانا ہوتی پھر کیوں اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا بیٹا بنا لیتا لیکن اس کی ذات ان تمام مشرکانہ باتوں سے بالاتر اور پاک ہے (۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ السَّمٰوٰتِ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضَ۔ السَّمٰوٰتِ پر عطف۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ مفعول محذوف۔ ای خَلْقًا مُلْتَبِسًا بِالْحَقِّ (پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ) يُكَوِّرُ۔ تَكْوِيْرٌ مصدر سے جس کے معنی تہہ کر کے لپیٹ دینا کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّيْلَ مفعول بہ۔ عَلَى النَّهَارِ جار مجرور متعلق بہ يُكَوِّرُ (وہ لپیٹتا ہے رات کو دن پر) وَ عاطفہ۔ يُكَوِّرُ۔ تَكْوِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ النَّهَارَ مفعول بہ۔ عَلَى الَّيْلِ جار مجرور متعلق بہ يُكَوِّرُ (اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر) وَ عاطفہ۔ سَخَّرَ۔ تَسْخِيْرٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الشَّمْسَ مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ الْقَمَرَ۔ عطف الشَّمْسَ پر ہے۔ كُلٌّ مبتدا یعنی كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا۔ مضاف الیہ محذوف۔ يَجْرِيْ۔ جَرْيَانٌ مصدر سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب خبر۔ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی۔ لام حرف جر۔ اَجَلٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یَجْرِیْ۔ مُسَمًّی۔ تَسْمِیَۃٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ اَجَلٍ کی صفت (ہر ایک چلتا ہے ایک مقررہ وقت کے لئے) اَلَا کلمہ تنبیہ یہ کبھی عرض کے لئے آتا ہے یعنی کسی چیز کو نرمی سے طلب کرنا اور کبھی تخصیص" یعنی کسی چیز کے سختی کے ساتھ مطالبہ کرنے کے لئے بھی آتا ہے هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْعَزِیْزُ خبر۔ عِزَّۃٌ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر بمعنی فاعل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جو غالب ہو مغلوب نہ ہو۔ اَلْغَفَّارُ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ خبر ثانی۔ (سُن لو وہی ہے زبردست غالب اور بخشنے والا ہے)

نظامِ کائنات اسکی قدرت کاملہ کا نمونہ ہے

اس نے آسمانوں اور زمین کو حکمت و مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے اسنے رات اور دن کے اختلاف و ظہور کا ایسا نظام کر دیا کہ رات دن پر لپٹی جاتی ہے اور دن رات پر لپٹا آتا ہے اور سورج اور چاند دونوں کو اس کی قدرت نے مسخر کر رکھا ہے اور سب اپنے مقررہ وقت تک کے لئے گردش کر رہے ہیں آگاہ رہو وہ زبردست اور بڑا بخشنے والا ہے۔ کائنات کا یہ نظام حق پر قائم ہے اور وہ خالق کائنات رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات ایک مقررہ نظام کے ماتحت لاتا ہے۔

سورج اور چاند اور نظام شمسی سب اس کے حکم کے ماتحت مسخر ہیں اور اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں یہ سب امور اس کی قدرت کاملہ اور وحدانیت کے دلائل ہیں۔ (۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ
اَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ
بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ
ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنْ حرف جر۔ نَفْسٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ۔ وَّاحِدَةٍ۔ نَفْسٍ کی صفت (پیدا کیا تمہیں ایک جان سے) ثُمَّ عطف ترتیب و تراخی کے لئے۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْهَا۔ مِنْ حرف جر۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ زَوْجَهَا مفعول بہ (پھر بنایا اسی سے اس کا جوڑا) وَ عاطفہ۔ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مِنَ الْاَنْعَامِ۔ مِنْ حرف جر۔ الْاَنْعَامِ۔ نَعَمٌ کی جمع جس کے معنی اصل میں تو اونٹ کے ہیں مگر گائے بھینس بھیڑ بکری پر بھی بولا جاتا ہے۔ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ ثَمٰنِيَةَ مضاف۔ اَزْوَاجٍ۔ زَوْجٌ کی جمع مضاف الیہ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ مفعول بہ (اور اتارے تمہارے لئے چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے) يَخْلُقُكُمْ۔ خَلْقٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ فِيْ بُطُوْنِ۔ فِيْ حرف جر۔ بُطُوْنِ۔ بَطْنٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ۔ اُمَّهٰتِكُمْ۔ اُمَّهَاتٍ مضاف الیہ۔ اُمٌّ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ خَلْقًا مفعول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلق۔ مِنْ بَعْدِ۔ مِنْ حرف جر۔ بَعْدِ مجرور مضاف۔ خَلْقٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خَلْقًا فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ فی حرف جر۔ ظُلُمٰتٍ۔ ثَلٰثٍ مجرور متعلق بہ حال محذوف۔ ثَلٰثٍ۔ ظُلُمٰتٍ کی صفت (پیدا کرتا ہے تمہیں ماں کے پیٹ میں ایک تخلیق کے بعد دوسری تخلیق کی صورت میں تین اندھیروں کے بیچ) ذٰلِکُمُ اسم اشارہ۔ لام بُعد کے لئے۔ کاف خطاب کے لئے۔ میم علامت جمع کے لئے سبحانہٗ تعالیٰ کی طرف اشارہ۔ اَللّٰہُ مبتدا۔ رَبُّکُمْ۔ رَبُّ مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ (جو وہ اللہ ہے رب تمہارا) لَہُ الْمُلْکُ۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَلْمُلْکُ مبتدا مؤخر (اسی کا ملک ہے) لَآ اِلٰہَ۔ لَا نفی جنس کے لئے اِلٰہَ۔ لَا کا اسم۔ لا کی خبر محذوف ہے۔ اِلَّا۔ اداۃ استثنا۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ خبر (کوئی معبود نہیں مگر وہی) فَاَنّٰی۔ فَ استینافیہ۔ اَنّٰی اسم استفہام بمعنی کَیْفَ۔ تُصْرَفُوْنَ۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر کہاں سے پھیرے جاتے ہو)۔

تخلیق آدم کے بعد انسان و حیوان کو عالم وجود میں لانے کا طریقہ

اس نے تم کو اکیلی جان سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنا دیا اور اسی نے تمہارے لئے مویشیوں سے آٹھ نر اور مادہ پیدا کئے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین باریک پردوں میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل دیتا چلا جاتا ہے یہی اللہ تمہارا رب ہے اور اسی کی سلطنت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پھر تم کہاں پھرائے جا رہے ہو۔

اس آیت میں توحید ربوبیت سے توحید الوہیت پر استدلال فرمایا ہے یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب وہی کائنات کا خالق اور مالک ہے تو عبادت بھی اسی کی کرنا چاہیے لیکن پھر معلوم انسان کیوں بہک جاتا ہے۔ تمام انسانوں کو آدم سے پیدا کیا پھر آدم سے اس کی زوجہ حوا کو پیدا کیا یعنی آدم کی پسلی سے حوا کی تخلیق کی اس کے بعد انسانی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے مویشیوں کے آٹھ جوڑے پیدا کئے یعنی اونٹ۔ گائے۔ بھیڑ۔ بکری وغیرہ ہر ایک کا جوڑا پیدا کیا۔ یہاں انزال سے مراد نزول امر کے ہیں۔

انسانی تخلیق کے بارے میں بتایا کہ مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد انسان عالم وجود میں آتا ہے۔ نطفہ۔ علقہ۔ مضغہ پھر اس کی تخلیق مکمل ہوتی ہے۔ ظلمات ثلاث سے مراد بطن۔ رحم اور مشیمہ کی تاریکیاں ہیں۔ مشیمہ وہ غلاف اور جھلی ہے جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے۔ اس کے بعد بتایا کہ ان اوصاف کا مالک تمہارا معبود حقیقی ہے جو تمہاری تخلیق کا مالک ہے اور تمہاری تمام ضرورتیں کو مہیا کرتا ہے پھر ایسے مالک حقیقی کو چھوڑ کر کسی اور کو معبود بنانا نہایت گمراہی ہے۔"

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ وَإِن تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

إِنْ شرطیہ جازم۔ تَكْفُرُوا۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل شرط فَإِنَّ اللَّهَ۔ ف۔ جواب شرط۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللَّهَ إِنَّ کا اسم غَنِيٌّ۔ اِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خبر۔ عَنْكُمْ جار مجرور متعلق بہ غَنِيٌّ (اگر تم منکر ہوئے تو اللہ بے نیاز ہے تم سے)
وَ۔ عاطفہ۔ لَا يَرْضٰى۔ لَا نافیہ۔ رِضًى مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اور وہ پسند نہیں کرتا) لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ۔ لِعِبَادِهِ جار مجرور متعلق بہ لَا يَرْضٰى۔ الْكُفْرَ۔ مفعول بہ (اپنے بندوں کی طرف سے کفر کو) وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ تَشْكُرُوْا۔ شُكْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ يَرْضَهُ۔ رِضًى مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ يَرْضَ (اور اگر تم حق مانو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کریگا) وَ عاطفہ۔ لَا تَزِرُ۔ لَا نافیہ۔ وَزْرٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ وَازِرَةٌ۔ وِزْرٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث۔ وِزْرَ اسم مفرد مضاف۔ اُخْرٰى۔ اُخْرٰى کی مؤنث مضاف الیہ (اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا) ثُمَّ حرف عطف ترا خی کے لئے اِلٰى رَبِّكُمْ۔ جار مجرور خبر مقدم۔ مَرْجِعُكُمْ۔ مَرْجِعٌ مصدر۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مبتدا مؤخر (پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر کر جانا ہے) فَيُنَبِّئُكُمْ۔ فَ حرف عطف۔ يُنَبِّئُ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ بِمَا۔ بِ حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يُنَبِّئُكُمْ۔ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ فعل ناقص سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (پھر وہ خبر دے گا تم کو جو تم کرتے تھے) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلِيْمٌ۔ عِلْمٌ سے صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر۔ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ بِ حرف جر۔ ذَاتِ۔ ذَوَاتٍ کا واحد۔ مضاف مجرور۔ الصُّدُوْرِ۔ صَدْرٌ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ عَلِيْمٌ (بے شک وہ اچھی طرح جاننے والا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے دلوں کی بات کو) (۷)

اللہ تعالیٰ کفر کو ناپسند شکرگزاری کو پسند کرتا ہے اور سینوں کے راز تک جانتا ہے

اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا اور اگر شکر بجالاؤ تو اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ آخر تم سب کو اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتادیگا کہ تم دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہو بلاشبہ وہ سینوں کے راز تک کو خوب جانتا ہے۔

اللہ تعالیٰ انسانوں کے کفر اور اطاعت سے بے نیاز ہے۔ البتہ بندوں کے کفر کو ناپسند کرتا ہے اور اپنے بندوں کی شکر گزاری کو انہی کی منفعت کے لئے پسند کرتا ہے۔

اس آیت میں ایک بات تو یہ بتائی کہ اللہ تعالیٰ بندوں کی نافرمانی ناپسند اور شکرگزاری کو پسند کرتا ہے اور دوسری بات یہ بتائی ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہوگا۔ قیامت کے دن کوئی کسی کی مدد نہیں کرسکے گا۔ دنیا میں جن کو تم اپنا ولی اور نامرسجھتے ہو وہ خود اپنے اعمال کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں گے۔ تیسری بات یہ بتائی ہے کہ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ وہ انسان کی پوشیدہ باتوں اور سینہ کے رازوں کو بھی جانتا ہے (۷)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوٓا
إِلَيْهِ مِن قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَندَادًا لِّيُضِلَّ عَن
سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ
أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا
وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ
إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

وَإِذَا۔ وَ استئنافیہ۔ إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ مَسَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْإِنسَانَ مفعول بہ۔ ضُرٌّ مبتدا۔ دَعَا۔ دَعْوَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبَّهُ مفعول بہ۔ مُنِيبًا۔ إِنَابَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر منصوب حال۔ إِلَيْهِ۔ جار مجرور متعلق بہ مُنِيبًا اور جب چھو جائے انسان کو سختی تو وہ پکارتا ہے رب اپنے کو رجوع ہو کر اسکی طرف، ثُمَّ عطف ترتیب و تاخیر کے لئے۔ إِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ خَوَّلَهُ۔ تَخْوِيلٌ سے جس کے معنی کسی چیز کا مالک بنانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ نِعْمَةً مفعول بہ ثانی۔ مِّنْهُ جار مجرور متعلق بہ خَوَّلَهُ (پھر جب عطا کرے اسے نعمت اپنی طرف سے، نَسِيَ۔ نِسْيَانٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مَا موصولہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ يَدْعُوٓا۔ دَعْوَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ إِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوٓا (بھول جائے اس کو جس کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ پکار رہا تھا) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلُ ظرف مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْا (اس سے قبل) وَ عاطفہ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لِلّٰهِ لام جار۔ اللّٰهُ مجرور جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ اَنْدَادًا۔ نِدٌّ کی جمع مفعول بہ (اور ٹھہرانے اللہ کے لئے شریک) لِيُضِلَّ۔ لام۔ تعلیل۔ اَضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَنْ حرف جر۔ سَبِيْلِهٖ مجرور جار مجرور متعلق بہ يُضِلَّ (تاکہ بہکائے اس کی راہ سے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ تَمْتِيْعٌ۔ تَمَتَّعَ سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِكُفْرِكَ جار مجرور متعلق بہ تَمَتَّعْ۔ قَلِيْلًا۔ تَمَتَّعَ کی صفت مفعول مطلق (آپ کہہ دیجئے کہ تو اپنے کفر سے تھوڑا سا فائدہ حاصل کرلے) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔ مِنْ حرف جر۔ اَصْحٰبِ مجرور مضاف۔ النَّارِ مضاف الیہ۔ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک تو دوزخ والوں میں سے ہے)(۸)

اَمَّنْ۔ وصل میں۔ اَمْ۔ مَنْ تھا۔ اَمْ متصلہ حرف عطف۔ مَنْ اسم موصول ادغام کی وجہ سے اَمَّنْ ہوا یا منقطعہ بمعنی بَلْ۔ مَنْ مبتدا اس کی خبر محذوف ہے۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ قَانِتٌ۔ قُنُوْتٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (خشوع و خضوع سے کام لینے والا) اٰنَآءَ الَّيْلِ۔ اٰنَاءٌ۔ اَنِیٌّ بروزن عصًا کی جمع۔ جس کے معنی گھڑی اور وقت کے ہیں۔ مضاف۔ الَّيْلِ مضاف الیہ۔ سَاجِدًا۔ سُجُوْدٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حال۔ وَ عاطفہ۔ قَآئِمًا کا عطف سَاجِدًا پر ہے۔ قِيَامٌ مصدر سے اسم فاعل۔ حال۔ (بھلا وہ جو بندگی میں لگا ہے رات بھر سجدے کرتا ہوا اور کھڑا ہوا) يَحْذَرُ۔ حَذَرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْاٰخِرَةَ مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی (عالم آخرت) حال ثلاثہ۔ وَ عاطفہ۔ یَرْجُوْا۔ رِجَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ رَحْمَةَ رَبِّهٖ۔ رَحْمَةَ مفعول بہ مضاف۔ رَبِّهٖ مضاف الیہ (اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ هَلْ حرف استفہام انکاری۔ يَسْتَوِي۔ اِسْتِوَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الَّذِيْنَ موصول فاعل۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب موصول وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ موصول۔ لَا نافیہ۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (کہہ کیا برابر ہوتے ہیں جو لوگ جانتے ہیں اور جو لوگ نہیں جانتے) اِنَّمَا کلمہ حصر۔ يَتَذَكَّرُ۔ تَذَكُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ اُولُوا مضاف الْاَلْبَابِ مضاف الیہ فاعل (سوائے اس کے نہیں کہ عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں) (۹)

مصیبت کے وقت انسان اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

تکلیف دور ہونے پر اسے بھول جاتا ہے۔

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو پوری طرح رجوع ہو کر اپنے رب کو پکارنے لگتا ہے پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے نعمت عطا کرتا ہے تو جس مصیبت کو دور کرنے کے لئے اس سے پہلے اس کو پکار رہا تھا اسے بھول جاتا ہے اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر بنالیتا ہے تاکہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو گمراہ کرے اے نبی آپ ایسے شخص سے کہہ دیجئے کہ اپنے کفر سے تھوڑی مدت فائدہ اٹھالے یقیناً وہ اہل جہنم سے ہے (۸)

بھلا وہ شخص جو رات کے اوقات تنہائی میں ہر طرف سے کٹ کر خدا کے

www.KitaboSunnat.com

سامنے جھک گیا کبھی جوش اضطراب میں اس کے سامنے سجدے میں گر جاتا ہے اور کبھی اس کے آگے ہاتھ باندھ کر غلاموں اور مجرموں کی طرح کھڑا ہو جاتا ہے کبھی آخرت کی منزلوں کے تصور سے ڈرنے لگتا ہے اور کبھی اس کی شان کریمی و رحمت کو یاد کر کے امیدوار بخشش ہو جاتا ہے تو بتلاؤ کہ ایسا شخص اور سرشاران غفلت و حجاب برابر ہیں پھر کیا صاحبان علم اور گم گشتگان جہل دونوں کا ایک ہی درجہ ہے اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں جو دانشمند ہیں۔(۹)

آیت (۸) میں اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ رنج و مصیبت کی حالت میں انسان کے اندر وجدانی طور پر یہ خیال ابھرتا ہے کہ ایک بالاتر ہستی موجود ہے جو میرا دکھ دور کر سکتی ہے اور اسی کو پکارنا چاہیئے لیکن جب مصیبت دور ہو جاتی ہے تو پھر عیش و راحت کی غفلتوں میں پڑ کر اسے بھول جاتا ہے اور دوسروں کو اللہ کا ہمسر بنانے لگتا ہے۔ قرآن مجید نے جا بجا اس فطری حالت سے استشہاد کیا ہے کہ انسانی فطرت اپنے اندرونی ادراک میں خدا کی ہستی کا ادراک رکھتی ہے۔ اور اعراض و غفلت اور شرک کی حالت وجدانی نہیں بلکہ خارجی اثرات کا نتیجہ ہے۔

آیت (۹) میں شکر گزار بندے کا ذکر ہے جو شب و روز اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی سے کام لیتا اور اسکی رحمت کا امیدوار رہتا ہے اور دوسرا وہ جو ان صفات سے عاری ہے دونوں کیسے یکساں ہو سکتے ہیں؟ اسی طرح یہ بھی بتایا کہ علم و بصیرت رکھنے والے اور علم و بصیرت سے بے بہرہ انسان یکسان انسان نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مستحق تو اس کے شکر گزار بندے ہی ہو سکتے ہیں۔ (۸-۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ
وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝
قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ
الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ۝ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۝
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ
اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝ وَالَّذِيْنَ
اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى
اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ
يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۚ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ
مَنْ فِي النَّارِ ۝ لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ
وَعْدَ اللّٰهِ ۚ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ
يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِأُولِي
الْأَلْبَابِ ۝ ع ۲۴

قُلْ	يٰعِبَادِ الَّذِينَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ ۚ
کہہ	اے میرے بندو جو	ایمان لائے ہو	ڈرو	اپنے پروردگار سے
لِلَّذِينَ	اَحْسَنُوا	فِي	هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ ۚ	وَ
واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	بیچ	اس دنیا کے	بھلائی ہے	اور
اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ۚ	اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُونَ
زمین	اللہ کی	کشادہ ہے	پس	پورا پورا دیا جائے گا	صبر کرنیوالوں کو
اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝	قُلْ	اِنِّي	اُمِرْتُ
ثواب	بے حساب (۱۰)	کہہ	بیشک مجھ کو	حکم کیا گیا ہے
اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّينَ ۝ ۱۱
یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرکے	واسطے اسکے	عبادت (۱۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ ۝
اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	سب سے پہلے	مسلمان (۱۲)
قُلْ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ
کہہ	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی
عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ۝	قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ
عذاب سے	ایک دن	بڑے کے (۱۳)	کہہ	اللہ ہی کی	عبادت کرتا ہوں
مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ۝	فَاعْبُدُوْا	مَا	
خالص کر کے	واسطے اس کے	عبادت اپنی (۱۴)	پس عبادت کرو	جس کی	
شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ
چاہو تم	سوائے اس کے	کہہ	بیشک	ٹوٹا پاتے ہیں	وہ لوگ
خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	اَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ
جنہوں نے خسارے میں رکھا	اپنی جانوں کو	اور	اپنے اہل کو	دن	قیامت کے
اَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ۝	لَهُمْ
خبردار ہو	یہ بات	وہی ہے	خسارہ پانا	ظاہر (۱۵)	واسطے انکے
مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ	وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ ؕ
اوپر ان کے سے	سائبان ہوں گے	آگ کے	اور	نیچے ان کے سے	سائبان ہوں گے
ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ ؕ	يٰعِبَادِ
یہی بات ہے کہ	ڈراتا ہے	اللہ	اس سے	اپنے بندوں کو	اے میرے بندو
فَاتَّقُوْنِ ۝	وَ	الَّذِيْنَ	اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ
پس ڈرو مجھ سے (۱۶)	اور	جن لوگوں نے	پرہیز کیا	بتوں سے	یہ کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْبُدُوْهَا	وَ	اَنَابُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى ۚ
عبادت کریں اُن کی	اور	رجوع کیا	طرف	اللہ کے	اُنکے لئے	خوشخبری ہے
فَبَشِّرْ	عِبَادِ ۙ ﴿١٧﴾	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ
پس خوشخبری دے	میرے ان بندوں کو	جو	سنتے ہیں	بات کو
فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ
پھر پیروی کرتے ہیں	بہتر اس کے کی	یہی لوگ ہیں	جن کو	ہدایت کی	اللہ نے
وَ	اُولٰٓئِكَ هُمْ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾	اَ	فَمَنْ	حَقَّ
اور	وہی لوگ ہیں	خالص	عقل والے (۱۸)	تو کیا	جو شخص کہ	ثابت ہوئی
عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَ	فَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي
اس پر	بات	عذاب کی	کیا	پس تو	چھڑا لائیگا ان کو	جو کہ	ہے
النَّارِ ﴿١٩﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ
آگ کے ہیں (۱۹)	لیکن	وہ لوگ	جو کہ	ڈرتے ہیں	اپنے رب سے
لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ ۙ
ان کے واسطے	بالاخانے ہیں	اوپر ان کے	بالاخانے ہیں	بنائے ہوئے
تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	وَعْدَ	اللّٰهِ ؕ	لَا
چلتی ہیں	نیچے ان کے سے	نہریں	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	نہیں
يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾	اَ	لَمْ	تَرَ	اَنَّ اللّٰهَ
خلاف کرتا	اللہ	وعدہ (۲۰)	کیا	نہیں	دیکھا تو نے	یہ کہ اللہ نے
اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي	الْاَرْضِ
اتارا	آسمان سے	پانی	پھر چلایا اس کو	چشموں میں	ہے	زمین کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ
پھر	نکالتا ہے	اس سے	ہر کھیتی	کہ مختلف ہیں	رنگ اسکے	پھر
يَهِيْجُ		فَتَرٰىهُ		مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ
وہ یک جاتی ہے		پس دیکھتا ہے تو اس کو		زرد	پھر	کرتا ہے اسکو
حُطَامًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى		لِاُولِي
چورہ چورہ	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نصیحت ہے		واسطے صاحبان
الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾						
عقل کے (۲۱)						

کہہ دو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے اور خدا کی زمین کشادہ ہے جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا ﴿۱۰﴾ کہہ دو کہ مجھ سے ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص کر کے اس کی بندگی کروں ﴿۱۱﴾ اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ میں سب سے اول مسلمان بنوں ﴿۱۲﴾ کہہ دو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ﴿۱۳﴾ کہہ دو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اس کی عبادت کرتا ہوں ﴿۱۴﴾ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو پرستش کرو کہہ دو کہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا دیکھو یہی صریح نقصان ہے ﴿۱۵﴾ ان کے اوپر تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اسکے) فرش ہوں گے یہ وہ عذاب ہے جس سے خدا اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہو ⑰ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور خدا کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے تو میرے بندوں کو بشارت سناؤ ⑱ جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں ⑲ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو کیا تم ایسے دوزخی کو خلاصی دے سکو گے ⑳ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ خدا کا وعدہ ہے خدا وعدے کے خلاف نہیں کرتا ㉑ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ہے پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تم اس کو دیکھتے ہو کہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے چورہ چورہ کر دیتا ہے بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے ㉒

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩

قُلْ ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ يٰعِبَادِ ۔ یا کلمہ ندا۔ عِبَادِ ۔ عَبْدٌ کی جمع۔ مضاف منادیٰ۔ ی محذوف مضاف الیہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول عِبَادِ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعت۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تو کہہ اے بندو میرے جو ایمان لائے ہو) اتَّقُوْا۔ اِتِّقَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ رَبَّکُمْ۔ مفعول بہ (ڈرو اپنے رب سے) لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ اَحْسَنُوْا۔ اِحْسَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا۔ فِیْ حرف جر۔ هٰذِهِ۔ اسم اشارہ واحد مؤنث غائب مجرور۔ الدُّنْیَا۔ اسم اشارہ سے بدل۔ جار مجرور متعلق بہ اَحْسَنُوْا۔ حَسَنَةٌ مبتدا مؤخر (جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کے لئے بھلائی ہے) وَ عاطفہ۔ اَرْضُ اللّٰهِ مبتدا۔ وَاسِعَةٌ خبر (اور اللہ کی زمین کشادہ ہے) اِنَّمَا کلمہ حصر۔ یُوَفَّی۔ تَوْفِیَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجہول۔ الصّٰبِرُوْنَ۔ اَلصَّابِرُ کی جمع۔ نائب فاعل۔ اَجْرَهُمْ۔ اَجْرَ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ مفعول بہ۔ بِغَیْرِ۔ بِ حرف جر۔ غَیْرِ مجرور مضاف۔ حِسَابٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال (سوائے اس کے نہیں کہ صبر کرنے والوں ہی کو ملتا ہے ان کا اجر بے شمار) (۱۰)

اللہ کی زمین بہت وسیع ہے۔ مصائب پر صبر و استقامت سے کام لینے والوں کے لئے اجر عظیم ہے

اے نبی آپ کہہ دیجئے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو۔ اپنے رب سے ڈرتے رہو جن لوگوں نے اس دنیا میں نیک رویہ اختیار کیا ہے۔ ان کے لئے آخرت میں بھلائی ہے اور اللہ کی زمین بڑی وسیع ہے صبر کرنے والوں کو تو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ آیت جعفر بن ابی طالب اور اصحاب ہجرۃ حبشہ کے متعلق نازل ہوئی اور انہیں ایمان پر قائم رہنے اور تقویٰ اختیار کرنے پر تسلی دیتے ہوئے بتایا کہ اس دنیا میں حسن اعمال کا آخرت میں عظیم ترین بدلہ دیا جائیگا اور اگر دار الکفر میں رہتے ہوئے دین پر عمل کرنا دشوار ہو جائے تو اللہ کی زمین وسیع تر ہے ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کر سکتے ہو۔ جہاں دین پر آسانی سے عمل کیا جا سکے۔ دین کے لئے مصائب کو استقامت سے برداشت کرنا اور ثابت قدم رہنا ایک ایسا عمل ہے جس کا اجر بغیر حساب کے دیا جائیگا یعنی انہیں اجر عظیم دیا جائیگا۔ (۱۰)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ ۝۱۱ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۲ قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝۱۳ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِیْنِیْ ۝۱۴

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اُمِرْتُ۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم نائب فاعل۔ اَنْ۔ مصدریہ۔ اَعْبُدَ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم ضمیر مستتر اَنَا۔ فاعل۔ اللّٰهَ مفعول بہ۔ مُخْلِصًا۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل۔ اِخْلَاصٌ کے معنی ہیں کسی چیز کو کسی دوسری چیز کی آمیزش سے الگ کرنا۔ ہٗ ضمیر مسلم سے حال۔ لَهٗ۔ جار مجرور متعلق بہ مُخْلِصًا۔ الدِّیْنَ مفعول بہ (الدِّیْنَ۔ دَانَ یَدِیْنُ کا مصدر ہے بمعنی طاعت اور عبادت) کہیے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت کروں خلوص کے ساتھ اس کی عبادت)(۱۱)

وَ عاطفہ۔ اُمِرْتُ۔ اَمَرَ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ لِاَنْ۔ لام تعلیل۔ اَنْ مصدریہ۔ اَکُوْنَ۔ کَوْنٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم فعل ناقص مجرور متعلق بہ اُمِرْتُ۔ اَوَّلَ مضاف اَکُوْنَ کی خبر۔ الْمُسْلِمِیْنَ مضاف الیہ۔ (اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہوں سب سے پہلے فرمانبردار)(۱۲)

قُلْ امر واحد مذکر۔ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی متکلم۔ اِنَّ کا اسم اَخَافُ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم۔ اِنَّ کی خبر اِنْ شرطیہ۔ عَصَیْتُ۔ عِصْیَانٌ سے ماضی واحد متکلم۔ فعل شرط۔ رَبِّیْ فاعل۔ عَذَابَ مضاف۔ یَوْمٍ مضاف الیہ۔ عَظِیْمٍ۔ یَوْمٍ کی صفت۔ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ مفعول بہ (کہیے بے شک میں ڈرتا ہوں کہ اگر نافرمانی کروں اپنے رب کی ایک بڑے دن کے عذاب سے)

قُلِ۔ امر واحد مذکر۔ اَللّٰہَ مفعول بہ۔ اَعْبُدُ۔ عِبَادَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ مُخْلِصًا۔ اِخْلَاصٌ سے اسم فاعل حال۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ مُخْلِصًا۔ دِیْنِیْ مفعول بہ (کہیئے میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی کہ میری عبادت خالص اللہ کے لئے ہوتی ہے)(۱۴)

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ

اے نبی آپ کہہ دیجئے کہ مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اس کی عبادت کروں (۱۱) اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں خود مسلمان بنوں (۱۲) آپ کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں (۱۳) آپ کہہ دیجئے کہ میں اپنے دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے اسی کی عبادت کروں گا (۱۴)

سابقہ آیات میں دین پر ثابت قدم رہنے والوں کو اجر عظیم کی بشارت دی گئی۔ ان آیات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ علی الاعلان منکرین کو بتا دیجئے کہ مجھے تو پروردگار کی طرف سے خلوص کے ساتھ اسکی عبادت کا حکم دیا گیا ہے اور مجھے بتایا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا اسلام لانے والا بنوں اور بتا دوں کہ میں کسی صورت بھی اس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ مجھے روز جزا کے عذاب سے خوف آتا ہے۔ یہ ہے میرا طریق و ایمان اب جو میرا ساتھ دینا چاہتا ہے اسے اسی طریق پر کاربند رہنا ہوگا۔ اور جو اس طریق پر چلنے سے انکار کرتا ہو اس سے بری ہوں اور اس سے بے تعلقی کا اعلان کرتا ہوں۔ (۱۱-۱۴)

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ۝

فَاعْبُدُوْا۔ ف استنافیہ۔ اُعْبُدُوْا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ شِئْتُمْ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ صلہ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ شِئْتُمْ (سو تم اس کے سوا جس کی چاہو

www.KitaboSunnat.com

بندگی کرو) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْخٰسِرِیْنَ۔ واحد۔ الْخٰسِرُ۔ خُسْرَانٌ اسم فاعل جمع مذکر۔ اِنَّ کا اسم۔ الَّذِیْنَ موصول۔ اِنَّ کی خبر۔ خَسِرُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ اَنْفُسَھُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مفعول بہ۔ وَ عاطفہ۔ اَھْلِیْھِمْ کا عطف اَنْفُسَھُمْ پر ہے۔ یَوْمَ ظرف مضاف۔ الْقِیٰمَۃِ مضاف الیہ متعلق خَسِرُوْا (کہہ دو کہ بے شک خسارے میں پڑنے والے وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو خسارے میں ڈالا قیامت کے دن) اَلَا۔ اداۃ تنبیہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی۔ الْخُسْرَانُ۔ خبر۔ الْمُبِیْنُ۔ الْخُسْرَانُ کی نعت (یاد رکھو کہ کھلا ہوا خسارہ وہی ہے) لَھُمْ خبر مقدم۔ مِّنْ فَوْقِھِمْ۔ مِنْ حرف جر۔ فَوْقٌ مجرور مضاف۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ مِنْ فَوْقِھِمْ۔ جار مجرور متعلق بہ ظُلَلٌ۔ ظُلَلٌ۔ ظُلَّۃٌ کی جمع مبتدا مؤخر۔ مِّنَ النَّارِ۔ جار مجرور متعلق بہ صفت محذوف ظُلَلٌ۔ وَ عاطفہ۔ مِنْ حرف جر۔ تَحْتِھِمْ۔ مجرور۔ جار مجرور ظُلَلٌ۔ ظُلَّۃٌ کی جمع مبتدا مؤخر (ان کے لئے ان کے اوپر سے بھی آگ کے پردے ہوں گے اور ان کے نیچے سے بھی) ذٰلِكَ اسم اشارہ۔ واحد مذکر مبتدا۔ یُخَوِّفُ۔ تَخْوِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ یُخَوِّفُ۔ عِبَادَہٗ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ عِبَادَہٗ مفعول بہ (یہ چیز ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے) یٰعِبَادِ۔ یَا حرف ندا۔ عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع منادیٰ فَاتَّقُوْنِ۔ فَ استنافیہ۔ اتَّقُوْنِ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے۔ اتَّقُوْا امر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر ن" وقایہ "ی" متکلم محذوف ہے (فَاتَّقُوْنِیْ) (اے میرے بندو پس مجھ سے ڈرو) (۱۶)

مشرکین آخرت میں اپنے آپ اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں ڈالے ہوں گے

تم اس کے سوا جس کی عبادت چاہے کرتے پھرو آپ کہہ دیجئے حقیقتاً نقصان اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے قیامت کے روز اپنے آپ کو اور اپنے متعلقین کو خسارے میں ڈال دیا۔ آگاہ رہو یہ خسارہ ہی کھلا خسارہ ہے (۱۵) ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے بھی آگ کے سائبان ہوں گے یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو (۱۶)

آیت (۱۵) میں بتایا کہ اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو مضبوط بنانا بہت بڑا جرم اور خسارے کا باعث ہے ایسا کرنے والے اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو بہت بڑے خسارے میں ڈالتے ہیں اور تباہ و برباد کرتے ہیں ان کے اوڑھنے آگ ہی کا اوڑھنا اور اسی کا بچھونا ہوگا یعنی جہنم کی آگ ہر طرف سے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیگی اور اس خوفناک عذاب سے نجات ناممکن ہوگی آخر میں عذاب الٰہی سے بچنے کے لئے متنبہ کیا۔ (۱۵-۱۶)

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِيْنَ
يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ
مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ
مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ
وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾

وَ استئنافیہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ اجْتَنَبُوا۔ اِجْتِنَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلطَّاغُوْتَ سرکش باغی مفعول بہ۔ نافرمانی اور معصیت میں حد سے گزرنے والے کو طاغوت کہا جاتا ہے۔ زمخشری لکھتے ہیں کہ یہ لفظ شیاطین کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ مصدر ہے اور اس میں کئی مبالغے ہیں۔ اَنْ مصدریہ۔ يَّعْبُدُوْهَا۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث مفعول بہ (اور جن لوگوں نے اجتناب کیا طاغوتوں سے کہ ان کی پرستش کریں) وَ عاطفہ۔ اَنَابُوْا۔ اِنَابَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِلَى اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَنَابُوْا (اور توبہ کی اللہ کی طرف) لَهُمُ خبر مقدم الْبُشْرٰى۔ مبتدا مؤخر۔ تَبْشِيْرٌ سے بروزن فُعْلٰى اسم۔ فَبَشِّرْ۔ فَ استئنافیہ۔ تَبْشِيْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ عِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف۔ یائے متکلم مضاف الیہ محذوف (ان کے لئے بشارت ہے پس تو بشارت سنا دے میرے بندوں کو) (۱۷) اَلَّذِيْنَ اسم موصول عِبَادِ کی صفت۔ يَسْتَمِعُوْنَ۔ اِسْتِمَاعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْقَوْلَ مفعول بہ فَيَتَّبِعُوْنَ۔ ف عاطفہ اِتِّبَاعٌ

معلم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَحْسَنَهٗ۔ اَحْسَنَ مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اَحْسَنَهٗ مفعول بہ (میرے بندے جو سنتے ہیں بات پھر وہ اتباع کرتے ہیں اس بات کی جو اچھی ہے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ الَّذِيْنَ اسم موصول خبر مبتدا محذوف هُمْ کی۔ جملہ هُمُ الَّذِيْنَ۔ اُولٰٓئِكَ کی خبر۔ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ هَدٰى۔ هَدَايَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اللّٰهُ فاعل (وہی ہیں جن کو ہدایت دی اللہ نے) وَ عاطفہ۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی اُولُوا (اس کا واحد نہیں آتا) حالت نصب و جر اُولِی آتا ہے مضاف۔ الْاَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ خبر۔ (اور وہی ہیں عقل والے) (۱۸)

اَفَمَنْ۔ اَستفہام انکاری۔ فَ عاطفہ۔ مَنْ شرطیہ یا موصولہ مبتدا اس کی خبر محذوف ہے۔ حَقَّ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ حَقَّ۔ كَلِمَةُ الْعَذَابِ فاعل (بھلا جس پر ثابت ہو چکا عذاب کا حکم) اَفَاَنْتَ۔ اَستفہام انکاری۔ فَ عاطفہ۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ تُنْقِذُ۔ اِنْقَاذٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ۔ فِی النَّارِ جار مجرور متعلق بہ تُنْقِذُ (کیا پس تو خلاص کر سکے گا اس کو جو آگ میں ہے) (۱۹)

لٰكِنِ حرف استدراک۔ لیکن بعض کے نزدیک یہاں یہ اضراب اور بل کے معنی کے لئے آیا ہے۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبَّهُمْ مفعول بہ (لیکن جو ڈرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اپنے رب سے) لَهُمْ خبر مقدم۔ غُرَفٌ۔ غُرْفَةٌ کی جمع مبتدا موخر۔ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ۔ مِّنْ فَوْقِهَا خبر مقدم۔ غُرَفٌ۔ غُرْفَةٌ کی جمع مبتدا موخر (ان کے واسطے بالاخانے ہیں ان کے اوپر اور بالاخانے) مَّبْنِيَّةٌ۔ بَنٰى يَبْنِيْ بِنَاءً بَنِيَّةٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث بنی مذکر۔ غُرَفٌ کی صفت (بنا کردہ تعمیر کردہ) تَجْرِيْ۔ جَرْيًا مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ۔ مِنْ تَحْتِهَا جار مجرور متعلق بہ تَجْرِيْ۔ الْاَنْهٰرُ۔ نَهْرٌ کی جمع فاعل (جاری ہیں ان کے نیچے سے نہریں) وَعْدَ اللّٰهِ مصدر مؤکد بفعل محذوف۔ یعنی "وَعَدَهُمُ اللّٰهُ ذٰلِكَ" (وعدہ ہے اللہ کا) لَا يُخْلِفُ۔ لَا نافیہ۔ يُخْلِفُ اِخْلَافٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ الْمِيْعَادَ۔ ظرف زمان مفعول بہ (اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ) (۲۰)

احسن القول کا اتباع کرنیوالوں کیلئے خوشخبری ہے

اور جن لوگوں نے طاغوت کی عبادت سے اجتناب کیا اور انہوں نے اللہ کی جانب رجوع کر لیا ان کے لئے خوشخبری ہے۔ پس اللہ کی طرف سے بشارت ہے ان بندوں کے لئے (۱۷) جو کلام حق کو کان لگا کر سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے ہدایت کے لئے کھول دیا ہے اور یہی لوگ عقل سلیم رکھنے والے ہیں (۱۸) بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو تو کیا آپ اس شخص کو آگ سے بچا سکتے ہیں جو آگ میں گر چکا ہو (۱۹) البتہ جو لوگ اپنے رب

www.KitaboSunnat.com

سے ڈرتے رہے تو ان کے رہنے کے لئے منزل بہ منزل بنی ہوئی بلند عمارتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا (۲۰)

ان آیات میں الخاسرین کے بالمقابل مفلحین کا ذکر ہے کہ وہ طاغوت سے منہ موڑ کر اپنے اخلاص کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے اللہ کی طرف سے فلاح و کامرانی کی بشارت ہے۔ آیت (۱۸) میں ان مفلحین کے ایک وصف عظیم کو بیان کیا کہ وہ بات کو سن کر اس پر غور کر کے صرف احسن بات پر عمل کرتے ہیں ظاہر ہے کہ احسن الکلام۔ کلام اللہ وخیر الہدی ہدی محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی اللہ اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل کرتے ہیں اس کے بعد بتایا گیا ہے کہ ہم ایسے ہی صاحبان عقل و شعور کو ہدایت دیتے ہیں اور وہی ہماری ہدایت کے مستحق قرار پاتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی قوم کے ایمان لانے کی سخت فکر تھی رات دن اسی فکر میں رہتے۔ آیت (۱۹) میں بتایا کہ جن لوگوں پر کفر و ضلالت کی وجہ سے عذاب کا حکم ہو چکا ہے آپ انہیں جہنم سے کیسے بچا سکتے ہیں۔ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ اس سے مراد ابولہب اس کی اولاد اور آپ کے خاندان کے دیگر لوگ مراد ہیں۔ آیت (۲۰) میں بتایا کہ عذاب جہنم سے صرف اہل ایمان کو بچایا جائے گا اور بہت بہترین مقامات عطا کئے جائیں گے۔ ہمارا یہ وعدہ ہے اور ہم اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتے (۲۰-۱۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝

اَ۔ استفہام تقریری۔ لَمْ تَرَ۔ لَمْ حرف نفی۔ جزم و قلب۔ تَرَ۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بلم ضمیر مستتر اَنْتَ فاعل۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کی خبر۔ مِنَ السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلَ۔ مَآءً مفعول بہ فَسَلَكَهٗ۔ ف عاطفہ۔ سَلَكَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ يَنَابِيْعَ يَنْبُوْعٌ کی جمع جمال۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ سَلَكَهٗ۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی پھر چلایا اس پانی کو چشموں میں زمین کے، ثُمَّ حرف عطف تراخی کیلئے يُخْرِجُ۔ اِخْرَاجٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُخْرِجُ زَرْعًا مفعول بہ۔ مُّخْتَلِفًا اِخْتِلَافٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اَلْوَانُهٗ لَوْنٌ کی جمع مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی کئی رنگ والی) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ يَهِيْجُ هَيْجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (پھر وہ نشوونما میں بڑھتا ہے) فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ف عاطفہ۔ تَرٰى سے رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مُصْفَرًّا اِصْفِرَارٌ (اِفْعِلَالٌ) مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (پس تو دیکھے اسے زرد رنگ میں) ثُمَّ عطف تراخی کے لئے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَجْعَلَهٗ۔ جَعَلَ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اول۔ حُطَامًا۔ حَطِیْمٌ سے مشتق ہے (ریزہ ریزہ) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِیْ حرف جر۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ واحد مذکر مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ مقدم۔ لَذِکْرٰی۔ لام تاکید۔ ذِکْرٰی یَذْکُرُ کا مصدر۔ لِاُولِی الْاَلْبَابِ۔ لام حرف جر۔ اُولِی اُولُو کی نصبی و جری حالت مضاف۔ اَلْاَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ۔ (بے شک اس میں البتہ نصیحت ہے عقلمندوں کے لئے) (۲۱)

کائنات کے لئے نظام ربوبیت

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین میں اس سے چشمے رواں ہو گئے پھر اسی پانی سے رنگ برنگ کی کھیتیاں لہلہا اٹھیں پھر انکی نشوونما میں ترقی ہوئی اور پوری طرح پک کر تیار ہو گئیں پھر ترقی کے بعد زوال طاری ہوا اور تم دیکھتے ہو کہ ان پر زردی چھا جاتی ہے پھر وہ خشک ہو کر چورا چورا ہو جاتی ہے بلاشبہ دانشمندوں کیلئے اس میں عبرت ہے (۲۱)

اس آیت میں ایک قانون قدرت کی طرف اشارہ ہے جو سب میں یکساں جاری و ساری ہے یعنی بارش سے کھیتی کا اگنا اور مختلف مدارج طے کرنے کے بعد اس کا فنا ہو جانا اس بات کو عقلمندوں کے لئے نصیحت فرمایا کیونکہ خود انسان کی بھی یہی حالت ہے۔ پہلے بچہ ہوتا ہے پھر جوان پھر پختہ ہو کر بوڑھا ہو جاتا ہے اور تو کار دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے یہی حال دنیا کا ہے یہاں کی سب چیزیں عارضی اور چند روزہ ہیں آخر کار اس کی ہر چیز کو فنا ہے۔ مولانا ابوالکلام آیت کی تشریح میں لکھتے ہیں: "نظام ربوبیت کی یہ یکسانی اور ہم آہنگی ہر وجود

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہر گوشے میں نظر آتی ہے۔ انسان کا بچہ اور درخت کا پودا تمہاری نظر میں کتنی ہی بے جوڑ چیزیں ہیں لیکن اگر ان کے نشو و نما کا کھوج لگاؤ گے تو دیکھ لو گے کہ قانون پرورش کی یکسانی نے دونوں کو ایک ہی رشتے میں منسلک کر دیا ہے یہاں تک کہ ہر وجود اپنے سن کمال تک پہنچ جاتا ہے اور جب سن کمال تک پہنچ گیا تو از سر نو ضعف و انحطاط کا دور شروع ہو جاتا ہے پھر اس دور کا خاتمہ سب کے لئے ایک ہی طرح کا ہے کسی دائرے میں اسے مرنا کہتے ہیں کسی میں اسے مرجھانا اور کسی میں پامال ہو جانا (۲۱)

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَ قُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ
ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ
عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۭ
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ
اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

اَ	فَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ
کیا	پس جو شخص کہ	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	واسطے اسلام کے
فَهُوَ	عَلٰى	نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ		فَوَيْلٌ
پس وہ	اوپر	نور کے ہے	رب اپنے سے		پس خرابی ہے ان کی
لِلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۭ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	
کہ سخت ہیں	دل ان کے	ذکر اللہ کے سے	یہی لوگ ہیں	بیچ	
ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ
گمراہی	کھلی کے (۲۲)	اللہ نے	اتاری ہے	بہترین	بات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ
کتاب ہے	یکساں	دُہرائی جانے والی	رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں	اس سے
جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	ثُمَّ
کھالوں پر	ان لوگوں کے کہ	ڈرتے ہیں	پروردگار اپنے سے	پھر
تَلِيْنُ	جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰى ذِكْرِ	اللّٰهِ
نرم ہوجاتی ہیں	کھالیں ان کی	اور	دل ان کے	طرف	یاد	اللہ کی
ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ
یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	ہدایت کرتا ہے	ساتھ اس کے	جس کو
يَّشَآءُ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
چاہے	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں کوئی	واسطے اسکے
مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾	اَ	فَمَنْ	يَّتَّقِيْ	بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ
راہ دکھانے والا (۲۳)	آیا	پس جو کوئی	بچاتا ہے	منہ اپنے کو	برے
الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ	قِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ
عذاب	دن	قیامت کے سے	اور	کہا جائیگا	واسطے ظالموں کے
ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾	كَذَّبَ
چکھو	جو کچھ کہ	تھے تم	کسب کرتے (۲۴)	جھٹلایا تھا
الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ
ان لوگوں نے	جو پہلے ان سے تھے	پس آیا ان پر	عذاب
مِنْ حَيْثُ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ
ایسی جگہ سے کہ	نہیں	جانتے تھے (۲۵)	پس چکھائی ان کو	اللہ نے

محمد صدیق نے اس صفحہ کو ویب پر شیئر کیا ہے۔ ۲۰۲۱-۰۲-۲۰ صفحہ ۱۱ فری کتب

www.KitaboSunnat.com

الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
رسوائی	بیچ	زندگانی	دنیا کی میں	اور	البتہ عذاب	آخرت کا
اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ۝	وَ	لَقَدْ	
بہت بڑا ہے	کاش کہ	وہ	جانتے ہوتے (۲۶)	اور	بے شک	
ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ		
بیان کیا ہم نے	واسطے لوگوں کے	بیچ	اس	قرآن کے		
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ۝	قُرْاٰنًا			
ہر ایک مثال سے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں (۲۷)	قرآن ہے			
عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ۝	ضَرَبَ	
عربی	بغیر	کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں (۲۸)	بیان کی	
اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ		
اللہ نے	ایک مثال	ایک مرد ہے	اس میں	شریک ہیں کئی		
مُتَشٰكِسُوْنَ	وَ	رَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ؕ		
بدخو	اور	ایک مرد ہے	سالم	واسطے ایک شخص کے		
هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ		
کیا	برابر ہوتے ہیں دونوں	مثال میں	سب تعریف	اللہ کیلئے ہے		
بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	
بلکہ	اکثر ان کے	نہیں	جانتے (۲۹)	یقیناً تجھ کو بھی	مرنا ہے	
وَ	اِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ ۝	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	
اور	بے شک وہ بھی	مریں گے (۳۰)	پھر	تحقیق تم	دن	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾
قیامت کے	نزدیک	پروردگار اپنے کے	باہم جھگڑیں گے (۳۱)

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے پس ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ﴿۲۲﴾ اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے اس سے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر انکے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۲۳﴾ بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بڑے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ایسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہے) اور ظالموں سے کہا جائے گا جو کچھ تم کرتے رہے تھے اسکے مزے چکھو ﴿۲۴﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی ﴿۲۵﴾ پھر ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں مزا چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے کاش یہ سمجھ سکتے ﴿۲۶﴾ اور ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿۲۷﴾ یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں ﴿۲۸﴾ اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں مختلف المزاج اور بد خو اور ایک آدمی خالص ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک شخص کا غلام ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے (نہیں) الحمد للہ بلکہ یہ اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۲۹﴾ اے پیغمبر تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی مرجائینگے ﴿۳۰﴾ پھر تم سب قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائیگا ﴿۳۱﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

أَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ أُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾

أَ۔ استفہام انکاری۔ فَمَنْ۔ فَ عاطفہ۔ مَنْ موصولہ یا شرطیہ مبتدا شَرَحَ یَشْرَحُ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ صَدْرَهٗ۔ صَدْرَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ صَدْرَهٗ مفعول بہ۔ لِلْإِسْلَامِ جار مجرور متعلق بہ شَرَحَ (پس جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے اسلام کے لئے) فَهُوَ۔ فَ استنافیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰى نُوْرٍ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ مِّنْ رَّبِّهٖ۔ جار مجرور متعلق بہ صفۃ مِنْ نُوْرٍ (پس وہ نور پر ہے اپنے رب کی طرف سے) فَوَيْلٌ۔ فا رابطہ۔ وَيْلٌ کلمہ تاسف۔ ہلاکت۔ جہنم کی ایک وادی۔ مبتدا۔ لِّلْقٰسِيَةِ۔ لام حرف جر۔ قٰسِيَةِ۔ قَسَاءٌ اور قَسْوَةٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مجرور خبر۔ قُلُوْبُهُمْ۔ قٰسِيَةِ کا فاعل۔ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ فعل محذوف (پس خرابی ہے) ان کے لئے جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے۔ اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔ فِیْ حرف جر ضَلٰلٍ مجرور۔ مُّبِیْنٍ۔ ضَلٰلٍ کی صفت خبر وہ ہیں صریح گمراہی میں۔ (۲۲)

اللہ تعالیٰ کا فیض بقدرِ استعداد پہنچتا ہے

اور جس کا دل اسلام کے لئے کھول دیا گیا وہ اپنے پروردگار کی روشن کردہ مشعل ہدایت اپنے سامنے پاتا ہے (تو کہیں یہ سنگدل شخص کی طرح ہو سکتا ہے) پس صد افسوس اور صد حسرت ان دلوں پر جو ذکر الٰہی کی طرف سے بالکل سخت ہو گئے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ (۲۲)

اس آیت کریمہ میں ایک اصول بتایا کہ اللہ کا فیض کرم تو عام ہے لیکن بعض قلوب اسے قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور بعض سخت دل اسے قبول نہیں کر سکتے۔ جن لوگوں کے دل نور الٰہی سے منور ہیں وہ بہت خوش قسمت ہیں اور جو اس سے محروم ہیں وہ بدبخت ہیں جن کے قلوب اللہ کی یاد سے خالی ہیں۔ گویا اللہ تعالیٰ کا فیض ہر انسان اپنی صلاحیت کے مطابق حاصل کرتا ہے جو اپنی فطری صلاحیت ضائع کر بیٹھتے ہیں وہ اس سے محروم رہتے ہیں۔ (۲۲)

اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

علم دین کا مفت آن لائن کورس

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ مبتدا۔ نَزَّلَ۔ تَنْزِيْلٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَحْسَنَ مضاف الْحَدِيْثِ مضاف الیہ مفعول بہ۔ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ خبر۔ كِتٰبًا۔ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ سے بدل۔ مُتَشَابِهًا اسم فاعل واحد مذکر كِتٰبًا کی صفت۔ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا کے معنی ہیں کہ حکمت۔ استقامت ترتیب اور پختگی میں قرآن مجید کی آیات ایک جیسی ہیں۔ صاحب کشاف نے بھی یہی لکھا ہے کہ صحت پختگی۔ صداقت۔ نفع رسانی۔ تناسب الفاظ۔ کیفیت۔ ترتیب۔ اعجاز وغیرہ میں اصولی طور پر قرآن کے بعض حصے دوسرے بعض کے مشابہ ہیں۔ (اللہ نے اتاری بہتر بات یعنی کتاب آپس میں ملتی جلتی) مَثَانِيَ جمع مَثْنٰى واحد ثِنْيٌ یا ثَنَاءٌ مصدر سے دوہرا کرنا۔ تکرار کرنا۔ اَیْ تُكَرَّرُ فِيْهِ الْمَوَاعِظُ وَالْاَحْكَامُ وَالْحَلَالُ وَالْحَرَامُ (یعنی اس میں مواعظ و احکام اور حلال و حرام کی تکرار ہے) تَقْشَعِرُّ۔ اِقْشِعْرَارٌ سے جس کے معنی کانپنے لرزنے اور رونگٹے کھڑے ہونے کے ہیں۔ مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْهُ جار مجرور متعلق بہ تَقْشَعِرُّ۔ جُلُوْدُ۔ جِلْدٌ کی جمع فاعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول يَخْشَوْنَ۔ خَشْيَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ رَبَّهُمْ مفعول بہ۔ ثُمَّ عطف تراخی کے لئے۔ تَلِيْنُ۔ لِيْنٌ سے جس کے معنی نرم ہونے کے ہیں مضارع واحد مؤنث غائب۔ جُلُوْدُهُمْ۔ جِلْدٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جُلُوْدُهُمْ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ قُلُوْبُهُمْ کا عطف جُلُوْدُهُمْ پر ہے (قُلُوْبُ۔ قَلْبٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ) اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ۔ اِلٰى حرف جر۔ ذِكْرِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ تَلِيْنُ (اللہ نے اتاری بہتر بات (کتاب)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس میں ملتی جلتی دوہرائی ہوئی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں اور انکے دل اللہ کی یاد پر، ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ هُدَى۔ اسم مصدر مضاف اللہ مضاف الیہ۔ هُدَى اللّٰهِ خبر۔ يَهْدِيْ۔ هَدَايَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَهْدِيْ۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ يَشَآءُ مَشِيَّةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ صلہ۔ (یہ اللہ کی ہدایت ہے ہدایت دیتا ہے اس سے جسے چاہے) وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط مفعول بہ مقدم۔ يُضْلِلِ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ۔ فاعل۔ فَمَا۔ فَ۔ جواب شرط۔ مَا نافیہ۔ لَهٗ خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر زائد هَادٍ۔ هَدَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں هَادِی تھا اور جس کو بہکادے اللہ اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں) (۲۳)

اللہ نے احسن الحدیث یعنی قرآن نازل کیا جو کہ کتاب ہدایت ہے

اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ہے ایک ایسی کتاب جس کے مضامین ملتے جلتے بار بار دہرائے گئے ہیں۔ اس کتاب کو سن کر ان لوگوں کے جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یہ کتاب اللہ کی ہدایت ہے وہ اس کے ذریعے سے جس کو چاہتا ہے ہدایت فرما دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ گردان دے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔

اس آیت میں قرآن مجید کو احسن الحدیث قرار دیکر بتایا کہ یہ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یعنی یَشْبَهُ بَعْضُهٗ بَعْضًا فِی الْفَصَاحَةِ وَالْبَلَاغَةِ وَ التَّنَاسُبِ۔ کتاب کا دوسرا وصف مَثَانِیَ بیان کیا یعنی تُکَرَّرُ فِیْهِ الْاَنْبَاءُ وَالْاَخْبَارُ وَالْقَضَاءُ وَالْاَحْکَامُ وَالْحُجَجُ (طبرانی)، تیسرا وصف یہ بتایا کہ تلاوت قرآن کے وقت اہل ایمان پر لرزہ طاری ہو جاتا ہے۔ چوتھا وصف یہ کہ آیات وعد و وعید کو سن کر ان کے دلوں میں نرمی اور رقت پیدا ہوتی ہے آخر میں بتایا کہ یہ قرآن اللہ کی ہدایت ہے جسے چاہے اسے اس سے ہدایت عطا کرتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اسے کہیں سے ہدایت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (۲۳)

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْیَ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝

اَفَمَنْ۔ استفہام انکاری۔ فَ۔ زائدہ یا عاطفہ۔ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ یَتَّقِیْ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِوَجْهِهٖ جار مجرور متعلق بہ یَتَّقِیْ۔ سُوْٓءَ الْعَذَابِ (سُوْٓءَ مضاف۔ الْعَذَابِ مضاف الیہ) مفعول بہ۔ یَوْمَ ظرف مضاف۔ الْقِیٰمَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بہ یَتَّقِیْ مفعول فیہ (بھلا ایک وہ جو روکتا ہے اپنے منہ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برا عذاب دن قیامت کے، وَ استئنافیہ۔ قِیْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لِلظّٰلِمِیْنَ۔ جار مجرور متعلق بہ قِیْلَ۔ ذُوْقُوْا۔ ذَوْقٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول۔ کُنْتُمْ۔ مفعول بہ۔ کُنْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص۔ تَکْسِبُوْنَ۔ کَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر اور کہا جائیگا ظالموں کو کہ چکھو جو تم کماتے تھے (۲۴)

کَذَّبَ۔ تَکْذِیْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِیْنَ موصول فاعل۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلہ اَلَّذِیْنَ (جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے کے لوگ) فَاَتٰهُمْ۔ فَ سببیہ۔ اَتٰی۔ اِتْیَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم اَلْعَذَابُ فاعل مؤخر۔ مِنْ حَیْثُ۔ مِنْ حرف جر۔ حَیْثُ ظرف مکان مبنی علی الضم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَتٰهُمْ۔ لَا نافیہ۔ یَشْعُرُوْنَ۔ شُعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پھر لے جاں پر عذاب ایسی جگہ سے کہ ان کو خیال بھی نہ تھا) (۲۵)

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ۔ فَ۔ عاطفہ۔ اَذَاقَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ اَللّٰهُ فاعل۔ اَلْخِزْیَ خَزِیَ یَخْزٰی کا مصدر مفعول بہ ثانی۔ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا۔ فی حرف جر۔ اَلْحَیٰوةِ مجرور۔ اَلدُّنْیَا۔ اَلْحَیٰوةِ کی صفت جار مجرور متعلق بہ اَذَاقَهُمْ (پس چکھائی ان کو اللہ نے رسوائی دنیا کی زندگی میں) وَ استئنافیہ۔ لَعَذَابُ لام ابتدائیہ تاکید کے لئے۔ عَذَابُ مبتدا مضاف اَلْاٰخِرَةِ مضاف الیہ اَکْبَرُ۔ خبر (اور البتہ عذاب آخرت کا تو بہت ہی بڑا ہے) لَوْ حرف شرط۔ غیر جازم۔ کَانُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع واحد مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔ (۲۶)

قیامت کو مجرموں کی بے بسی اور قریش کو تنبیہ

بھلا جو شخص قیامت کے دن بدترین عذاب سے اپنے چہرہ کے ذریعے سے بچے گا اس کی بدحالی کا کون اندازہ کر سکتا ہے اور ظالموں سے کہہ دیا جائیگا تم جو کمائی کرتے رہے ہو اب اس کے وبال کا مزہ چکھو (۲۴) ان سے پہلے بھی بہت سے لوگ تکذیب کرنے کا شیوہ اختیار کر چکے ہیں پھر ان پر عذاب ایسی جہت سے آیا جدھر سے انہیں احساس تک نہ تھا (۲۵) سو اللہ نے انہیں دنیا ہی کی زندگی میں ذلت و رسوائی کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب تو بڑھ کر ہے کاش یہ لوگ جانتے (۲۶)

یَتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ کے معنی ہیں یَجْعَلُ وَجْهَهٗ وِقَایَةً مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ۔ چہرہ جسم انسانی میں اشرف اعضاء ہے عام طور پر انسان تکلیف اور عذاب کے وقت ہاتھ کے ذریعے اپنے چہرے کو بچاتا ہے۔ چونکہ قیامت کے دن ان کے ہاتھ بندھے ہوں گے اس لئے جہنم کی آگ سے اپنے چہرے کو کسی صورت بچا نہ سکیں گے۔ یَتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ عدم آلات سے کنایہ ہے۔ بچاؤ تو ہاتھوں سے ہوتا ہے چہرے سے بچاؤ نہیں ہو سکتا۔ یَتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ کے معنی ہیں گویا وہ آگ میں پڑیگا۔ یہ خوفناک عذاب ہوگا جس سے کسی صورت بچاؤ نہ کر سکیں گے اور یہ رسوا کن عذاب خود ان کے اعمال کا نتیجہ ہے رسولوں کو جھٹلانے والی قوموں پر اس سے قبل بھی عذاب آچکے ہیں۔ (۲۴-۲۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

وَ۔ عاطفہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ ضَرَبْنَا ضَرْبٌ سے ماضی جمع متکلم۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق بہ ضَرَبْنَا مفعول۔ اَلْاَمْثَالَ محذوف۔ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ فِيْ حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ ضَرَبْنَا۔ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ۔ مِنْ حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ مَثَلٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور البتہ تحقیق ہم نے اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں لوگوں کے لئے بیان کی ہیں) لَعَلَّهُمْ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کا اسم يَتَذَكَّرُوْنَ۔ تَذَكَّرُوْنَ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (تاکہ وہ تنبیہ حاصل کریں) (۳۹) قُرْاٰنًا۔ حال مؤکد۔ عَرَبِيًّا۔ قُرْاٰنًا کی صفت۔ لفظ عربی کے مفردات میں مندرجہ ذیل معانی لکھے ہیں (۱) اَلْفَصِيْحُ الْبَيِّنُ مِنَ الْكَلَامِ یعنی صاف اور فصیح کلام (۲) اَلْمُفْصِحُ جو وضاحت کے ساتھ اظہار خیال کر سکے (۳) حُكْمًا عَرَبِيًّا صاف اور واضح حکم جو حق کو حق اور باطل کو باطل کر دکھائے۔ غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ۔ غَيْرَ۔ عَرَبِيًّا سے بدل ہے یا قُرْاٰنًا کی نعت۔ مضاف۔ ذِيْ مضاف الیہ (ذو۔ ذا۔ ذی اسمائے خمسہ سے) عِوَجٍ۔ عَوِجَ يَعْوَجُ سے اسم ہے۔ ابوزید امام لغت نے لکھا ہے جو کجی آنکھوں سے نظر آئے اس کے لئے عَوَجَ بالفتح آتا ہے اور جو کجی معقول و شعور

www.KitaboSunnat.com

سے سمجھ میں آئے اس کیلئے عوج بالکسر آتا ہے۔ یَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کا اسم۔ یَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَعَلَّ کی خبر قرآن ہے عربی زبان کا جس میں کجی نہیں تاکہ وہ تقویٰ اختیار کر سکیں (۲۸)

قرآن کی سنت عربیًا غیر ذی عوج ہے

ہم نے انسان کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں سب طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں (۲۷)، جو عربی زبان میں ہے اور اس میں کسی قسم کی پیچیدگی نہیں ہے تاکہ لوگ برے انجام سے بچیں (۲۸)

آیت (۲۷) میں بتایا ہے کہ حکمت و موعظت کی تمام باتیں تمثیل کے طور پر ہم نے اس قرآن میں بیان کر دی ہیں تاکہ انسان ان سے نصیحت حاصل کر سکے۔ آیت (۲۸) میں بتایا کہ یہ قرآن عربی ہے یعنی نہایت واضح اور فصیح و بلیغ کلام جس کے سمجھنے میں کسی قسم کی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا اور اسکی ہر بات صاف اور واضح ہے۔ اس آیت میں قرآن مجید کی ایک عظیم صفت کو بیان کیا کہ یہ قرآن عربی زبان میں نہایت واضح اور روشن کلام ہے جس میں کوئی پیچیدگی نہیں تاکہ لوگ اس میں غور و فکر کر کے تذکر حاصل کریں اور اس کی آیات پر عمل پیرا ہو کر متقی بن سکیں (۲۷-۲۸)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَرَبَ۔ غَائِبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل۔ مَثَلًا مفعول بہ اوّل رَجُلًا مفعول بہ ثانی یا بدل۔ اَیْ ضَرَبَ اللّٰہُ ھٰذَا الْمَثَلَ (اللہ تعالیٰ نے ایک مثال بتائی ایک آدمی) فِیْہِ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ شُرَکَاءُ۔ شَرِیْکٌ کی جمع مبتدا مؤخر جملہ اسمیہ۔ رَجُلًا کی نعت۔ مُتَشَاکِسُوْنَ شَکَاسَۃٌ جس کے معنی بداخلاقی کے ہیں جس کا لازمی نتیجہ جھگڑا ہے۔ اسم فاعل جمع مذکر (کہ اس میں شریک بداخلاق اور جھگڑالو ہیں) وَ عاطفہ۔ رَجُلًا مفعول بہ۔ سَلَمًا۔ سَلِمَ یَسْلَمُ کا مصدر ہے رَجُلًا کی نعت (یعنی شرکت سے سلامت لِرَجُلٍ جار مجرور متعلق بہ سَلَمًا۔ اَیْ خَالِصًا لَہٗ لَا یُشَارِکُہٗ فِیْہِ اَحَدٌ، (اور ایک وہ مرد جو پورا ایک شخص کا ہے) ھَلْ حرف استفہام۔ یَسْتَوِیَانِ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع تثنیہ مذکر غائب۔ مَثَلًا تمیز اَیْ لَا یَسْتَوِیْ مَثَلُھُمَا (کیا برابر ہوتی ہیں دونوں مثالیں) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ۔ مبتدا۔ لِلّٰہِ خبر۔ بَلْ حرف اضراب۔ اَکْثَرُ مبتدا مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ لَا نافیہ۔ یَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا یَعْلَمُوْنَ کا جملہ خبر۔ بلکہ اکثر لوگ علم نہیں رکھتے، (۲۹)

توحید پر بہترین مثال

اللہ نے ایک مثال بیان کی کہ ایک شخص تو وہ ہے جس کی ملکیت میں چند لوگ شریک ہیں اور وہ ایک دوسرے کے مخالف اور کج خُلق ہیں اور دوسرا شخص پورے کا پورا ایک شخص کا غلام ہے کیا ان دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے۔ الحمد للہ، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں (۲۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں مشرک اور مخلص کی مثال بیان کی گئی ہے۔ امام رازی کہتے ہیں شرک کی قباحت اور توحید کی خوبی پر یہ بہترین مثال ہے۔ مشرک کی مثال ایک ایسے غلام کی ہے جو بیک وقت مختلف الاعتراض آقاؤں کا غلام ہے برخلاف اس کے موحد کی مثال ایسی ہے جو صرف ایک ہی کا غلام ہو۔ ان دونوں کی حالت کیسے یکساں ہو سکتی ہے۔ بہت سے آقاؤں کی غلامی سے ایک کی غلامی ہر لحاظ سے بہتر ہے۔ (۲۹)

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾

إِنَّكَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ إِنَّ کا اسم۔ مَيِّتٌ مَوْتٌ سے اسم صفت۔ إِنَّ کی خبر۔ وَ عاطفہ۔ إِنَّهُمْ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم۔ مَيِّتُونَ۔ مَيِّتٌ کی جمع۔ إِنَّ کی خبر (تم کو بھی مرنا ہے اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں) (۳۰)

ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ إِنَّكُمْ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ إِنَّ کا اسم۔ يَوْمَ ظرف زمان مضاف۔ الْقِيَامَةِ مضاف الیہ ظرف متعلق بخبر إِنَّ۔ عِندَ رَبِّكُمْ۔ عِندَ ظرف مکان رَبِّكُمْ مضاف الیہ تَخْتَصِمُونَ۔ اِخْتِصَامٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کرو گے) (۳۱)

حق و باطل کا آخری فیصلہ قیامت کو ہو گا

اے پیغمبر آپ کو بھی مرنا ہے اور یقیناً انہیں بھی مرنا ہے (۳۰) پھر قیامت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے دن تم سب اپنے رب کے حضور اپنا اپنا معاملہ پیش کرو گے۔ دین و دنیا کے تمام امور کا فیصلہ قیامت کو اللہ خود فرمائیں گے دنیا میں حق و باطل کی یہ معرکہ آرائی جاری رہتی ہے قیامت میں اس کا آخری فیصلہ ہوگا۔ (۳۱)

یہ آیات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے لئے تشفی اور کفار کیلئے تہدید و وعید ہے کہ دنیا میں تم جس حقیقت کو جھٹلاتے رہے قیامت کے دن اللہ کے سامنے اسے ماننا پڑیگا اور مخالفت کی جوابدہی ہوگی۔ (۳۰-۳۱)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ
جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ
اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ
قُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ؕ عَلَیْهِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ قُلْ یٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰی مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ
یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَیَحِلُّ عَلَیْهِ عَذَابٌ مُّقِیْمٌ ۝ اِنَّاۤ
اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰی
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ۚ وَمَاۤ اَنْتَ
عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝ ع

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَ
پس اس شخص سے	زیادہ ظالم	کون ہے جو	جھوٹ باندھے	اوپر	اللہ کے	اور
كَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ	جَآءَهٗ	اَ	لَيْسَ	فِيْ
جھٹلائے	سچ بات کو	جب	آئے اسکے پاس	کیا	نہیں ہے	بیچ
جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝		وَ	الَّذِيْ	جَآءَ
دوزخ کے	ٹھکانہ	واسطے کافروں کے (۳۲)		اور	جو	لایا
بِالصِّدْقِ	وَ	صَدَّقَ	بِهٖۤ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ۝
سچی بات	اور	سچ مانا جس نے	اس کو	یہ لوگ	وہی ہیں	پرہیزگار (۳۳)
لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	
ان کے لئے ہے	جو کچھ	وہ چاہیں	نزدیک	رب اپنے کے	یہ ہے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَزَؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ۙ	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	
بدلہ	احسان کرنے والوں کا (۳۴)	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	
اَسْوَاَ الَّذِيْ	عَمِلُوْا	وَ	يَجْزِيَهُمْ	اَجْرَ	
برائی جو	کی تھی انہوں نے	اور	بدلہ میں دے ان کو	ثواب	
هُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝	اَ لَيْسَ
ان کے	اچھے کاموں کا	جو وہ	تھے	کرتے (۳۵)	کیا نہیں ہے
اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ ؕ	وَ	يُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ
اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور	ڈراتے ہیں تجھ کو	ان لوگوں سے
مِنْ	دُوْنِهٖ ؕ	وَ	مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ
جو	اللہ کے سوا ہیں	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ
مِنْ	هَادٍ ۝	وَ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ
کوئی	راہ بتانے والا (۳۶)	اور	جس کو	ہدایت کرے	اللہ
لَهٗ	مِنْ	مُّضِلٍّ ؕ	اَ	لَيْسَ	اللّٰهُ
واسطے اس کے	کوئی	گمراہ کرنے والا	کیا	نہیں ہے	اللہ
ذِي انْتِقَامٍ ۝	وَ	لَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ
بدلہ لینے والا (۳۷)	اور	اگر	پوچھے تو ان سے	کس نے	پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ ؕ	قُلْ
آسمانوں	اور	زمین کو	تو یقیناً کہیں گے	اللہ نے	کہہ
اَ	اَرَادَنِيَ	اِنْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ	مَا
کیا	پہنچانا چاہے مجھ کو	اگر	سوائے اللہ کے	تم پوجتے ہو	جن کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ	ضُرِّهٖٓ
اللہ	کوئی تکلیف	کیا	وہ	کھول دینے والے ہیں	اس تکلیف کو
اَوْ اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ
اگر وہ چاہے مجھ پر	عنایت کرنا	تو کیا	یہ معبود	روک سکتے ہیں	اسکی رحمت کو
قُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾
کہہ کہ	کافی ہے مجھ کو	اللہ	اوپر اسکے	بھروسہ رکھتے ہیں	بھروسہ رکھنے والے (۳۸)
قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ
کہہ	اے قوم میری	عمل کرو تم	اوپر جگہ اپنی کے	بیشک میں بھی	عمل کرتا ہوں
فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ
پس جلدی	جان لوگے تم (۳۹)	کہ کون شخص ہے	جس پر آتا ہے	عذاب
يُّخْزِيْهِ	وَ	يَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٤٠﴾
کہ رسوا کریگا اس کو	اور	اترتا ہے	اوپر اس کے	عذاب	ہمیش کا (۴۰)
اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ ۚ
یقیناً ہم نے	اتاری ہے	تم پر	کتاب	واسطے لوگوں کے	ساتھ حق کے
فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ ۚ	وَ	مَنْ	ضَلَّ
پس جو کوئی	ہدایت پائیگا	پس اپنی ذات کیلئے ہے	اور	جو کوئی	گمراہ رہیگا
فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا ۚ	وَ	مَآ	اَنْتَ
پس سوائے اسکے نہیں کہ	گمراہ ہوتا ہے	اپنی ہی ذات پر	اور	نہیں ہے	تو
عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿٤١﴾
ان پر	ذمہ دار (۴۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچے تو اسے جھٹلائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانہ نہیں ہے ﴿۳۲﴾ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ﴿۳۳﴾ وہ جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس (موجود ہے) نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے ﴿۳۴﴾ تاکہ اللہ ان سے برائیوں کو جو انہوں نے کیں دور کردے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے ان کو بدلہ دے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿۳۶﴾ اور جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب اور بدلہ لینے والا نہیں ہے ﴿۳۷﴾ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کرسکتے ہیں۔ یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں کہہ دو مجھے اللہ ہی کافی ہے بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ﴿۳۸﴾ کہہ دو اے قوم تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہو جائیگا ﴿۳۹﴾ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کریگا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے ﴿۴۰﴾ ہم نے تم پر کتاب لوگوں کی ہدایت کے لئے سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور اے پیغمبر تم ان کے ذمہ دار نہیں ہو ﴿۴۱﴾

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

فَمَنْ۔ فَ استنافیہ۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَظْلَمُ۔ ظُلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَظْلَمُ۔ كَذَبَ۔ كِذْبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَى اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بہ كَذَبَ۔ (پھر اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے جھوٹ بولا اللہ پر) وَ عاطفہ۔ كَذَّبَ بِكَذِّبٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالصِّدْقِ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبَ۔ اِذْ ظرف زمان جَآءَهٗ۔ جَاءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور جھٹلایا سچی بات کو جب پہنچی اس کے پاس) اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ۔ اَ۔ استفہام تقریری۔ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر۔ فِيْ حرف جر۔ جَهَنَّمَ مجرور متعلق بہ خبر لَيْسَ مقدم۔ مَثْوًى۔ ثَوٰى يَثْوِيْ ثَوِيًّا سے ظرف مکان۔ لَيْسَ کا اسم۔ لِلْكٰفِرِيْنَ۔ كَافِرٌ کی جمع سالم جبی وجری حالت میں۔ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ صفت محذوفہ۔ (کیا نہیں ہے دوزخ ٹھکانہ کافروں کا) (۳۲)

وَالَّذِیْ۔ وَ استئنافیہ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول مبتدا۔ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِالصِّدْقِ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ وَ عاطفہ صَدَّقَ۔ تَصْدِیْقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ صَدَّقَ (اور جو لے آیا سچی بات اور سچ جانا جس نے اس کو) اُولٰٓئِکَ اسم اشارہ مبتدا۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔ اَلْمُتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اَلْمُتَّقِیْ واحد۔ خبر (وہی لوگ متقی ہیں) (۳۳)

لَھُمْ۔ لام حرف جر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مَّا اسم موصول مبتدا مؤخر۔ یَشَآءُوْنَ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ (ان کے لئے جو وہ چاہیں) عِنْدَ رَبِّھِمْ۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف۔ رَبِّھِمْ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف حال (اپنے رب کے پاس) ذٰلِکَ اسم اشارہ مبتدا۔ جَزٰٓؤُا مضاف اَلْمُحْسِنِیْنَ۔ جمع! اَلْمُحْسِنُ کی اِحْسَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر مضاف الیہ (یہ ہے بدلہ نیکی اور احسان سے کام لینے والوں کا) (۳۴)

لِیُکَفِّرَ اللّٰہُ۔ عَنْھُمْ۔ لام تعلیل حرف جر۔ یُکَفِّرُ۔ تَکْفِیْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل۔ عَنْھُمْ جار مجرور متعلق بہ یُکَفِّرَ۔ اَسْوَاَ۔ سُوْءٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول مضاف الیہ۔ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (تاکہ اتارے اللہ ان پر سے برے کام جو انہوں نے کئے تھے) وَ عاطفہ۔ یَجْزِیَھُمْ۔ جَزَآءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اَجْرَھُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ ثانی مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ بِاَحْسَنِ جار مجرور متعلق بہ یَجْزِیَھُمْ۔ اَلَّذِیْ موصول۔ کَانُوْا فعل ناقص۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ یَعْمَلُوْنَ۔ عَمِلَ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور بدلہ میں دے ان کو ثواب بہتر کاموں کا جو وہ کرتے تھے (۳۵)

کذب علی اللہ سب سے بڑا ظلم اور حق کی تصدیق باعث نجات ہے

پھر اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور جب سچائی اس کے سامنے آئی تو اس کی تکذیب کر دی کیا ایسے کافروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہوگا (۳۲) اور جو لوگ سچائی لے کر آئے اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی یہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں (۳۳) انہیں اپنے رب کے ہاں سے ہر وہ چیز ملے گی جس کی وہ خواہش کریں گے یہ نیکو کار لوگوں کی جزا ہے (۳۴) تاکہ ان لوگوں نے جو بدترین عمل کئے تھے انہیں اللہ تعالیٰ ان سے دور کر دے اور انہیں ان کے بہترین اعمال کا صلہ عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے (۳۵)

آیت (۳۲) میں بتایا ہے کہ سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور نزول قرآن کے بعد اس سچائی کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہے بلکہ حق کی تکذیب کرتا ہے ایسے کافروں کا ٹھکانہ یقیناً جہنم ہوگا۔ انکار حق سے کام لینے والوں کے برخلاف دوسرا گروہ وہ ہے جو قرآن پر ایمان لاتا ہے حق پر عمل پیرا ہوتا ہے ایسے لوگوں کا صلہ یہ ہوگا کہ ان کی ہر خواہش پوری ہوگی اور اللہ تعالیٰ کا قرب انہیں حاصل ہوگا۔ روز جزا اسی لئے مقرر کیا گیا ہے کہ اعمال صالحہ سے کام لینے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل صلہ دیا جائے اور اعمال خیر یہ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وجہ سے ان کی بڑائیوں کو دور کر دیا جائے۔ (۳۲-۳۵)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

اَلَيْسَ اللّٰهُ - اَ۔ استفہام تقریری (ہمزہ انکار جب نفی پر داخل ہو تو بطریق مبالغہ اثبات کے معنی دیتا ہے) لَيْسَ فعل ناقص (اخوات کَانَ سے) اَللّٰهُ اسم لَيْسَ۔ بِكَافٍ۔ ب حرف جر۔ كَافٍ۔ كَفٰى يَكْفِيْ كِفَايَةً مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ كَافٍ اصل میں كَافِيٌ تھا مجرور لفظاً منصوب محلاً لَيْسَ کی خبر۔ عَبْدَهٗ۔ عَبْدَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مفعول كَافٍ۔ عَبْدَهٗ سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں (کیا اللہ اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے کافی نہیں ہے) وَ استئنافیہ۔ يُخَوِّفُوْنَكَ (خَوَّفَ يُخَوِّفُ تَخْوِيْفٌ) مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ وَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بِالَّذِيْنَ۔ ب حرف جر۔ اَلَّذِيْنَ موصول جار مجرور متعلق بہ يُخَوِّفُوْنَكَ۔ مِنْ دُوْنِهٖ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ مجرور مضاف۔ هٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف "اِتَّخَذُوْهَا" (اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے جو اس کے سوا ہیں) وَ استئنافیہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم۔ يُّضْلِلِ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ اللّٰهُ فاعل (اور جس کو اللہ بہکا دے) فَمَا۔ ف جواب شرط۔ مَا نافیہ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر۔ هَادٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَدَايَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ هَادٍ اصل میں هَادِیٌ تھا مجرور لفظاً مرفوع محلاً مبتدا مؤخر۔ پس نہیں کوئی اسے ہدایت کرنے والا (۳۶)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ ۔ وَ۔ استنافیہ۔ مَنْ شرطیہ۔ يَهْدِ ۔ هَدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ اللّٰهُ فاعل (اور جسے ہدایت دے اللہ) فَمَا لَهٗ جواب شرط۔ مَا نافیہ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر مُّضِلٍّ۔ اِضْلَالٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ جار مجرور۔ مبتدا مؤخر۔ پس نہیں کوئی اسے گمراہ کرنے والا) اَلَيْسَ اللّٰهُ ۔ اَ۔ استفہام تقریری۔ لَيْسَ فعل ناقص اللّٰهُ ۔ لَيْسَ کا اسم۔ بِعَزِيْزٍ ب حرف جر۔ عَزِيْزٍ مجرور۔ جار مجرور۔ لَيْسَ کی خبر۔ ذِي انْتِقَامٍ۔ ذِي اسمائے خمسہ سے اسم اشارہ مؤنث (ذُو بحالتِ رفع۔ ذَا بحالتِ نصب۔ ذِي بحالتِ جر) مضاف۔ اُنْتِقَامٍ اِنْتَقَمَ يَنْتَقِمُ کا مصدر مضاف الیہ۔ ذِي انْتِقَامٍ۔ بِعَزِيْزٍ کی نعت۔ (کیا نہیں اللہ زبردست بدلہ لینے والا) (۳۷)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ

کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے اور یہ لوگ اللہ کے سوا دوسروں سے تجھے ڈراتے ہیں حالانکہ جسے اللہ گمراہ گردان دے تو اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں (۳۶) اور جسے وہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے۔ (۳۷)

قریش کہتے تھے کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہنے سے باز نہ آئے گا تو اسے سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑیگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی تسلی کے لئے فرمایا کہ کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے کہ اسے ضرر اور نقصان سے بچا سکے۔ آیت اپنے مفہوم کے لحاظ سے عام ہے۔ اللہ اپنے بندے کے لئے کفایت کر سکتا ہے۔ دوسری آیت میں بتایا کہ اللہ غالب ہے اسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا اور وہ ہر قسم کے انتقام پر قدرت رکھتا ہے۔ تمام مخلوق اس کے قبضہ قدرت میں ہے اس کے علاوہ کوئی کسی کو نفع یا نقصان نہیں پہنچا سکتا وہ ایسا غالب ہے کہ کوئی اسے مغلوب نہیں کر سکتا۔ (۳۶ - ۳۷)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ
يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ
اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ
وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

وَ۔ استنافیہ۔ لَئِنْ۔ لام قسمیہ۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ سَاَلْتَهُمْ۔ سَاَلَ یَسْئَلُ سَوَالٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ السَّمٰوٰتِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ وَالْاَرْضَ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے بنائے آسمان و زمین) لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ۔ لام جواب قسم مقدر۔ قَوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ نون تاکید ثقیلہ۔ (البتہ کہیں گے اللہ نے) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اَفَرَءَيْتُمْ۔ ا استفہام۔ ف زائدہ۔ رَاَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ یہاں بمعنی اَخْبِرُوْنِيْ۔ مَّا اسم موصول مفعول بہ۔ تَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر صلہ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ (تو کہہ بھلا دیکھو تو (بتاؤ تو) جن کو پوجتے ہو تم اللہ کے سوا) اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ۔ اِنْ شرطیہ اَرَادَنِيَ۔ اَرَادَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نون وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ مقدم۔ اللّٰهُ فاعل۔ بِضُرٍّ۔ جار مجرور متعلق بہ اَرَادَنِيَ (اگر اللہ ارادہ کرے مجھے کچھ ضرر پہنچانے کا) هَلْ کلمہ استفہام۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب۔ کٰشِفٰتُ۔ کَاشِفَةٌ کی جمع کَشْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مضاف۔ ضُرِّهٖ مضاف الیہ۔ خبر (تو کیا وہ اس کے ضرر کو دُور کر سکتے ہیں) اَوْ عاطفہ۔ اَرَادَنِيْ۔ اَرَادَ ماضی واحد مذکر غائب۔ نون وقایہ۔ ی واحد متکلم مفعول بہ مقدم۔ بِرَحْمَةٍ جار مجرور متعلق بہ اَرَادَنِيْ۔ هَلْ کلمہ استفہام۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مبتدا۔ مُمْسِكٰتُ۔ مُمْسِكَةٌ کی جمع۔ اِمْسَاكٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث مضاف۔ رَحْمَتِهٖ مضاف الیہ خبر (یا وہ ارادہ کرے مجھ پر رحمت کا تو کیا وہ روک دیں اس کی رحمت کو) قُلْ امر واحد مذکر غائب۔ حَسْبِيَ (حَسْبٌ مضاف۔ ی متکلم مضاف الیہ۔ مبتدا۔ اللّٰهُ خبر (کہہ دیجئے میرے لئے اللہ کافی ہے) عَلَيْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ یَتَوَکَّلُ۔ یَتَوَکَّلُ۔ تَوَکُّلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب
اَلْمُتَوَکِّلُوْنَ۔ تَوَکُّلٌ سے اسم فاعل جمع مذکر فاعل (اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں
بھروسہ رکھنے والے) (۳۸)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ یٰقَوْمِ۔ یَا کلمہ ندا۔ قَوْمٌ منادی مضاف۔ یٰ متکلم
محذوفہ مضاف الیہ۔ اصل میں تھا یٰقَوْمِیْ تھا (تو کہہ اے میری قوم) اِعْمَلُوْا۔
عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ عَلٰی حرف جر۔ مَکَانَتِکُمْ۔ مَکَانَۃٌ بمعنی مَکَانٌ
مجرور مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اِعْمَلُوْا۔
عَلٰی مَکَانَتِکُمْ یعنی عَلٰی حَالَتِکُمْ (تم کام کئے جاؤ اپنی جگہ پر) اِنِّیْ۔
اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی متکلم۔ اِنَّ کا اسم عَامِلٌ۔ اِنَّ کی خبر میں بھی عمل کرتا
ہوں) فَسَوْفَ۔ فَ عاطفہ۔ سَوْفَ حرف استقبال۔ تَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ
سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس عنقریب تم جان لوگے) (۳۹)

مَنْ یَّاْتِیْہِ عَذَابٌ۔ مَنْ اسم موصول یَاْتِیْہِ۔ اِتْیَانٌ سے
مضارع واحد مذکر غائب۔ عَذَابٌ فاعل (جس پر آئے عذاب) یُخْزِیْہِ۔
اِخْزَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔
(کہ اس کو رسوا کرے) وَ عاطفہ۔ یَحِلُّ۔ اِحْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر
غائب۔ عَلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ یَحِلُّ۔ عَذَابٌ فاعل۔ مُّقِیْمٌ۔
اِقَامَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر عَذَابٌ کی نعت (اور اترے اس پر عذاب
ہمیشہ رہنے والا) (۴۰)

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر متکلم۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم
عَلَیْکَ جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ اَلْکِتٰبَ مفعول بہ۔ لِلنَّاسِ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ اَنْزَلْنَا۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ مفعول مطلق محذوف۔ اِنْزَالًا مُلْتَبِسًا بِالْحَقِّ (ہم نے اتاری ہے تجھ پر کتاب لوگوں کے واسطے حق کے ساتھ) فَمَنِ ف عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ اِهْتَدٰى۔ اِهْتِدَاءٌ ماضی واحد مذکر غائب۔ فَلِنَفْسِهٖ۔ ف رابطہ۔ لام حرف جر۔ نَفْسِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بخبر مبتدا محذوف۔ اَیْ فَهِدَایَتُهٗ لِنَفْسِهٖ (پھر جس کسی نے ہدایت پائی پس اپنے بھلے کے لئے) وَ عاطفہ۔ مَنْ شرطیہ ضَلَّ۔ اِضْلَالٌ سے ماضی واحد مذکر غائب فعل شرط۔ فَاِنَّمَا ف جواب شرط۔ اِنَّمَا کَافَّۃٌ مَکْفُوْفَۃٌ حصر کے لئے۔ یَضِلُّ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَیْهَا۔ جار مجرور متعلق بہ یَضِلُّ (اور جو کوئی بہکا سو وہ بہکا اپنے ہی بُرے کے لئے) وَ عاطفہ۔ مَا۔ نافیہ مجازیہ۔ اَنْتَ ضمیر واحد مذکر حاضر مَا کا اسم۔ عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ بِوَکِیْلٍ۔ ب حرف جر۔ وَکِیْلٍ۔ وَکَّلَ سے صفت مشبہ مجرور لفظًا منصوب محلًا۔ مَا کی خبر (اور تو ان کا ذمہ دار نہیں ہے)۔ (۴۱)

نفع نقصان کا مالک صرف اللہ ہے مشرک کیلئے انجام کار دائمی عذاب ہے

اے پیغمبر اگر آپ ان مشرکین سے پوچھیں کہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تو وہ ضرور اسکے جواب میں کہیں گے کہ اللہ نے پھر اگر آپ ان سے کہیں کہ اگر اللہ مجھے تکلیف پہنچانا چاہے تو تمہارے وہ معبود جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو میری تکلیف دور کر سکتے ہیں یا اللہ اگر مجھ پر اپنا فضل کرنا چاہے تو کیا وہ اسے روک سکتے ہیں۔ اے پیغمبر ان سے کہہ دیجئے کہ میرے لئے تو بس وہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ دیکھ سکتا ہے جس کے وجود سے تم بھی انکار نہیں کر سکتے اور بھروسا کرنیوالے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں (۳۸) کہہ دیجئے اے لوگو تم بھی اپنی جگہ کام کئے جاؤ اور میں بھی کر رہا ہوں اور عنقریب جان جاؤ گے (۳۹) کہ اللہ کی نصرت کس کے ساتھ ہے اور کسے اخروی کامیابی نصیب ہوتی ہے کہ کسے عذاب آکر اسے رسوا کرتا ہے اور اس پر دائمی عذاب نازل ہوتا ہے (۴۰) اے نبی ہم نے سب انسانوں کی بھلائی کے لئے یہ کتاب برحق آپ پر نازل کر دی ہے سو اب جو ہدایت کی راہ اختیار کرے گا تو اس کی اپنی ذات کے لئے نفع رساں ہوگی اور جو گمراہی اختیار کرے گا تو اس گمراہی کا وبال اسی پر ہوگا اور آپ اس کے ذمہ دار نہیں (۴۱)

آیت (۳۸) میں ہے کہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے بارے میں تو مشرکین بھی کہتے ہیں اللہ ہی ان کا خالق ہے لیکن نفع و ضرر اور دیگر امور میں اپنے معبودوں کو شریک ٹھہراتے تھے چنانچہ آیت کریمہ میں مشرکین سے پوچھا گیا ہے کہ اگر اللہ مجھے تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا تمہارے یہ معبود اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر اللہ مجھ پر رحم و کرم کرنا چاہے تو کیا یہ معبودانِ باطل اسے روک سکتے ہیں ظاہر ہے کہ وہ ایسا نہیں کر سکتے تو پھر تم ان امور میں کیوں شرک سے کام لیتے ہو (۳۹) میں بتاتا ہوں کہ اگر ان واضح حقائق کے باوجود تم شرک سے باز نہیں آتے ہو تو تم اپنے طریقہ پر عمل کئے جاؤ اور میں اپنے طریقہ پر کاربند رہوں گا تمہیں جلد معلوم ہو جائیگا کہ ہم میں سے کون رسوا کن عذاب میں مبتلا کیا جائیگا اور آخرت میں دائمی عذاب کا مستحق ہوگا چنانچہ بدر میں ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔ آیت (۴۱) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کیلئے فرمایا۔ کہ آپ ان کے انکار حق سے پریشان نہ ہوں آپ پر یہ کتاب جو نازل کی گئی ہے برحق ہے جو اس پر کاربند ہوگا اس کے اپنے فائدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لئے ہوگا اور جو بے راہ روی اختیار کرے گا اس کا ضرر شدہ اس کی اپنی ذات پر وارد ہوگا۔ آپ کا کام حق کا پیغام پہنچانا ان کی گمراہی کے بارے میں آپ سے بار پرس نہیں ہوگی۔ (۳۹-۴۱)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۚ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ
اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ
وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ ع

اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ	مَوْتِهَا	وَ	الَّتِيْ
اللہ	قبض کرتا ہے	جانوں کو	وقت	موت انکی کے	اور	جو
لَمْ	تَمُتْ	فِيْ	مَنَامِهَا ۚ	فَيُمْسِكُ		الَّتِيْ قَضٰى
نہیں	مرے	میں	نیند انکی کے	پھر روک رکھتا ہے		جن کو حکم فرمایا ہے
عَلَيْهَا الْمَوْتَ	وَ	يُرْسِلُ	الْاُخْرٰٓى	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى ۭ
جس پر موت کا	اور	بھیج دیتا ہے	اوروں کو	ایک	وقت	مقرر تک
اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝	
یقیناً	میں	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اس قوم کے	جو سوچتے ہیں (۴۲)	
اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	شُفَعَاۗءَ ۭ	قُلْ	اَوَلَوْ	كَانُوْا
کیا	پکڑے ہیں	انہوں نے اللہ کے سوا	سفارش کرنیوالے	کہہ	اگرچہ	ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	قُلْ	لِّلّٰهِ
نہ	اختیار رکھتے	کسی چیز کا	اور	نہ	سمجھتے ہوں (۴۳)	کہہ	واسطے اللہ کے ہے
الشَّفَاعَةُ	جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	
سفارش	ساری	اسی کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور	زمین کی	
ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	
پھر	طرف اسی کے	پھیرے جاؤ گے (۴۴)	اور	جب	یاد کیا جاتا ہے	اللہ	
وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ		
اکیلا	نفرت کرتے ہیں	دل	ان لوگوں کے جو	نہیں	یقین رکھتے		
بِالْاٰخِرَةِ ۚ	وَ	اِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ		
آخرت کا	اور	جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان لوگوں کا جو	سوائے اسکے ہیں		
اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ		
تو اسی وقت	وہ لوگ	خوش ہو جاتے ہیں (۴۵)	کہہ تو	اے اللہ	پیدا کرنیوالے		
السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَ	الشَّهَادَةِ	اَنْتَ
آسمانوں	اور	زمین کے	جاننے والے	پوشیدہ	اور	ظاہر کے	تو ہی
تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِيْ	مَا	كَانُوْا فِيْهِ		
فیصلہ کریگا	درمیان	اپنے بندوں کے	بیچ	جس چیز کے	کہ تھے وہ		
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	وَ	لَوْ	اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا		
باہم اختلاف کرتے (۴۶)	اور	اگر ہو	ان لوگوں کے پاس جو		ظلم کرتے تھے		
مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّ	مِثْلَهٗ	مَعَهٗ	
جو کچھ	بیچ	زمین کے ہے	سب کا سب	اور	اتنا ہی	اسکے ساتھ	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا فَتَدَوْا	بِهٖ	مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	وَ
البتہ دے ڈالیں اپنے چھڑانے میں		برے عذاب سے	قیامت کے دن	اور

بَدَا	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مَا	لَمْ يَكُوْنُوْا
ظاہر ہوجاویگا	ان کو	اللہ کی طرف سے	جو کچھ کہ	نہ تھے وہ

يَحْتَسِبُوْنَ ۝	وَ	بَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا
گمان بھی کرتے (۴۷)	اور	ظاہر ہوں گی	ان کو	برائیاں	اس چیز کو کہ

كَسَبُوْا	وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا بِهٖ
کماتے تھے	اور	گھیرے گا	ان کو وہ عذاب	جس کی	تھے وہ ساتھ اس کے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	فَاِذَا	مَسَّ الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَانَا
ہنسی اڑاتے (۴۸)	پس جب	چھوتی ہے آدمی کو	کوئی تکلیف	پکارتا ہے ہمکو

ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا ۚ	قَالَ
پھر	جب	دیتے ہیں ہم اس کو	نعمت کوئی	اپنی طرف سے	کہتا ہے

اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى عِلْمٍ	بَلْ
کہ بس یہ تو	مجھ کو دی گئی ہے	میرے علم (و تدبیر کی لیاقت) پر	بلکہ

هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
یہ	آزمائش ہے	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں جانتے (۴۹)

قَدْ	قَالَهَا	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ
یقیناً	کہی تھی یہ بات	ان لوگوں نے جو	پہلے ان سے تھے	پس کچھ

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝	فَاَصَابَهُمْ
کام نہ آیا	ان کے	جو	تھے	وہ کماتے (۵۰)	پس پہنچیں ان کو

تعلیم قرآن کے لئے مفید و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ؕ	وَ	الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
برائیاں	اس چیز کی جو	وہ کماتے تھے	اور	جن لوگوں نے ظلم کیا
مِنْ هٰٓؤُلَآءِ	سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ۙ
ان میں سے	جلدی پہنچیں گی ان کو	برائیاں	اس چیز کی کہ	کمایا انہوں نے
وَ	مَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ۝	اَوَ	لَمْ	يَعْلَمُوْٓا
اور	نہیں	وہ	عاجز کرنے والے (۵۱)	کیا	نہیں	وہ جانتے
اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ
یہ کہ	اللہ ہی	کشادہ کرتا ہے	رزق	واسطے جس کے	چاہے	اور
يَقْدِرُ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
تنگ کر دیتا ہے	بے شک	بیچ	اس کے	البتہ نشانیاں ہیں	واسطے اُنکے

يُّؤْمِنُوْنَ ۝

جو ایمان لاتے ہیں (۵۲)

اللہ تعالیٰ مرنے کے وقت لوگوں کی روحیں قبض کرلیتا ہے اور جو مرے نہیں انکی روحیں سوتے میں قبض کرلیتا ہے پھر جن کی موت کا حکم کر چکتا ہے انکو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں ﴿۴۲﴾ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں ﴿۴۳﴾ کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ کے اختیار میں ہے اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے ﴿۴۴﴾ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں ﴿۴۵﴾ کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کریگا ﴿۴۶﴾ اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب مال و متاع ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ ایسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز برے عذاب سے مخلصی پانے کے بدلے میں دیدیں اور ان پر اللہ کی طرف سے وہ امر ظاہر ہو جائیگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿۴۷﴾ اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ﴿۴۸﴾ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم و دانش کے سبب ملی ہے (نہیں) بلکہ وہ آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿۴۹﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ کام بھی نہ آیا ﴿۵۰﴾ ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے اور اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے ﴿۵۱﴾ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہے جس کے لئے چاہتا رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ﴿۵۲﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اَللّٰهُ۔ مبتدا۔ يَتَوَفَّى۔ تَوَفِّيٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاَنْفُسَ نَفْسٌ کی جمع مفعول بہ۔ حِيْنَ ظرف زمان مضاف۔ مَوْتِهَا مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ يَتَوَفَّى (اللہ قبض کرتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت) وَ عاطفہ الَّتِيْ اسم موصول مفعول بہ لَمْ تَمُتْ۔ لَمْ حرف نفی۔ جزم و قلب۔ تَمُتْ۔ مَوْتٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ تَمُتْ اصل میں تَمُوْتُ تھا۔ لَمْ آنے پر حرف علت ساقط ہو گیا۔ فِيْ مَنَامِهَا۔ فِيْ حرف جر۔ مَنَامِ۔ نَوْمٌ مصدر سے اسم مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يَتَوَفَّى (اور جو نہیں مرتا اسے قبض کرتا ہے اس کی نیند میں) فَيُمْسِكُ۔ فَ استئنافیہ۔ اِمْسَاكٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلَّتِيْ اسم موصول مفعول بہ۔ قَضٰى۔ قَضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهَا۔ عَلٰى حرف جر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ قَضٰى۔ اَلْمَوْتَ مفعول بہ (پھر روک لیتا ہے اسے جس پر حکم ہوا ہے موت کا) وَ عاطفہ۔ يُرْسِلُ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاُخْرٰى۔ اَخَرُ کی مؤنث مفعول بہ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ اِلٰى حرف جر۔ اَجَلٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ يُرْسِلُ مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر۔ اَجَلٍ کی نعت (چھوڑ دیتا ہے اوروں کو ایک مقررہ وقت تک) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ فِيْ حرف جر۔ ذٰلِكَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم اشارہ بعید مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ متقدم۔ لَاٰيٰتٍ۔ لام تاکید اٰیٰت۔ اٰیَۃٌ کی جمع اسم اِنَّ مؤخر۔ لِّقَوْمٍ۔ لام حرف جر۔ قَوْمٍ مجرور جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ يَّتَفَكَّرُوْنَ۔ تَفَكُّرٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ قَوْمٍ کی نعت بے شک اس بات میں البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ (۴۲)

حالت نوم ایک طرح موت کا مشاہدہ ہے

اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور جس کے مرنے کا وقت نہیں آیا اس کی روح سوتے میں قبض کر لیتا ہے پھر ان روحوں کو جن پر موت کا حکم صادر کر چکا ہے ان کو روک لیتا ہے اور دوسری روحیں ایک وقت مقررہ تک کے لئے بھیج دیتا ہے بلاشبہ اس میں غور و فکر سے کام لینے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ (۴۲)

اس آیت میں در اصل انسان کو یہ احساس دلایا ہے کہ موت و زیست اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہے۔ نیند کی حالت میں روحوں کے قبض سے مراد احساس و شعور، فہم و ادراک اور ارادہ کی قوتوں کا معطل کر دینا ہے اسی بنا پر مثل مشہور ہے "النوم اخو الموت" اگر انسان نوم و بیداری کی اس حالت پر غور کرے تو سمجھ سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی وسعت قدرت سے مردوں کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ (۴۲)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا
يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اَمِ اتَّخَذُوْا۔ اَمْ حرف عطف بمعنی بَلْ۔ اتَّخَذُوْا۔ اِتِّخَاذٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اِتَّخَذُوْا۔ شُفَعَآءَ۔ شَفِيْعٌ کی جمع مفعول بہ (بلکہ انہوں نے پکڑے ہیں اللہ کے سوا سفارشی) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اَوَلَوْ كَانُوْا۔ اَ۔ استفہام انکاری۔ وَ۔ حالیہ۔ لَوْ۔ شرطیہ۔ كَانُوْا۔ فعل ناقص۔ جمع مذکر غائب۔ لَا يَمْلِكُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ يَمْلِكُوْنَ۔ مِلْكٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ شَيْـًٔا مفعول بہ۔ جملہ فعلیہ۔ كَانُوْا کی خبر۔ وَ لَا يَعْقِلُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ لَا يَعْقِلُوْنَ کا عطف لَا يَمْلِكُوْنَ پر ہے۔ لَا نافیہ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (تو کہہ۔ اگرچہ ان کو کچھ اختیار نہ ہو کسی چیز کا اور نہ کچھ سمجھتے ہوں) (۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا۔ قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ لِلّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بہ قُلْ۔ خبر مقدم۔ الشَّفَاعَةُ مبتدا مؤخر۔ جَمِيْعًا حال۔ الشَّفَاعَةُ کی تاکید (تو کہہ تمام کی تمام شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے) لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مُلْكُ مبتدا مؤخر مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اسی کا ملک و سلطنت آسمان اور زمین ہے) ثُمَّ حرف عطف تاخیر کے لئے۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے، (۴۴)

وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف متضمن بمعنی شرط۔ ذُکِرَ اللّٰہُ۔ ذِکْرٌ سے ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ نائب فاعل۔ وَحْدَہٗ حال (اور جب نام لیا جائے اللہ وحدہٗ لاشریک کا) اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِیْنَ جملہ جواب شرط۔ اشْمَاَزَّتْ۔ الشَّمِیْزَازٌ سے جس کے معنی ہیں غم و غصہ سے اس طرح پھر جانا کہ چہرے سے نفرت کا اظہار ہونے لگے ماضی واحد مؤنث غائب۔ قُلُوْبُ۔ قَلْبٌ کی جمع فاعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مجرور۔ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ لَا نافیہ یُؤْمِنُوْنَ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِالْاٰخِرَۃِ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ (تو سکڑ جاتے ہیں دل ان لوگوں کے جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے)، وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ ذُکِرَ۔ ذِکْرٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول نائب فاعل۔ مِنْ دُوْنِہٖ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ ذُکِرَ (اور جب نام لیا جائے اس کے علاوہ اوروں کا) اِذَا۔ فجائیہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ یَسْتَبْشِرُوْنَ۔ اِسْتِبْشَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ خبر (پس وہ ناگہاں خوشیاں منانے لگتے ہیں) (۴۵)

اللہ کے علاوہ کوئی شفیع نہیں

کہا انہوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو شفیع سمجھ رکھا ہے! آپ کہئے (کیا یہ شفاعت کریں گے) اگرچہ ان کو کسی چیز کا اختیار نہ ہو اور نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں (۴۳) آپ ان سے کہہ دیجئے۔ سفارش تو تمام تر اللہ ہی کے اختیار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہے تمام آسمانوں اور زمین کی حکومت کا وہی مالک ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے (۴۴) اور جب اللہ وحدہٗ لاشریک کا ذکر کیا جاتا ہے تو جن لوگوں کو حیاتِ اُخروی پر کامل ایمان نہیں ہے تو ان کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو یکایک ان میں خوشی پیدا ہو جاتی ہے (۴۵)

جب اللہ ہی تمام کائنات کا مالک اور مختار مطلق ہے تو اس کے علاوہ کوئی اور شفیع کیسے ہو سکتا ہے مشرکین کے خود ساختہ شفیع نہ تو کسی چیز کے مالک ہیں اور نہ کچھ شعور و اختیار رکھتے ہیں۔ آیت (۴۵) میں مشرکین کی حالت بیان کی ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور محبت کا اعتراف کرتے ہیں مگر اکیلے اللہ کی حمد و ثنا پر خوش نہیں ہوتے جب تک کہ دوسرے پیروں فقیروں اور دیوتاؤں کی کرامات کا ذکر نہ کیا جائے آج کل بھی خالص توحید کا مالک بیان کرنے والوں کو اولیاء کا منکر سمجھا جاتا ہے اور اکثر لوگ مشرکانہ اعتقادات میں مبتلا ہیں (۴۳-۴۴-۴۵)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

قُلِ امر واحد مذکر حاضر۔ اَللّٰهُمَّ کے معنی ہیں یا اللہ۔ یا حرف محذوف ہے۔ میم مشددہ۔ یا حرف ندا کے عوض میں آیا ہے۔ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ فَاطِرَ۔ اَللّٰهُمَّ منادی سے بدل ہے یا فَاطِرَ سے قبل حرف ندا محذوف ہے۔ فَاطِرَ مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ وَعاطف۔ اَلْاَرْضِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اس کے اعراب فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کے مطابق ہیں۔ اَنْتَ تَحْكُمُ ضمیر واحد مذکر حاضر مبتدا۔ تَحْكُمُ۔ حُكْمٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر بَيْنَ عِبَادِكَ۔ بَيْنَ ظرف مکان مضاف۔ عِبَادِكَ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ تَحْكُمُ۔ فِيْ مَا۔ فِيْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَحْكُمُ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ يَخْتَلِفُوْنَ۔ يَخْتَلِفُوْنَ اِخْتِلَافٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر اے اللہ پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے تو ہی فیصلہ کرے گا اپنے بندوں کے درمیان جس چیز میں وہ اختلاف کرتے تھے۔ (۴۶)

یوم قیامت کو ہر قسم کے اختلاف کا فیصلہ کر دیا جائیگا

اے نبی آپ کہئے اے اللہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنیوالے چھپے اور کھلے کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کریگا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں (۴۶)

آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی تلقین کی گئی ہے کہ انکار حق سے کام لینے والوں کا معاملہ اللہ کے سپرد کیجئے یہ اس دنیا میں حق کو قبول نہیں کرینگے البتہ یوم آخرت ہی ایک ایسا دن ہے جہاں دنیا کے تمام اختلاف کا حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور باطل پرستوں کے لئے کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گا۔ صحیح مسلم میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تہجد کا آغاز میں اس دعا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے فرماتے۔ یہ ایک بہترین دعا ہے جو بندہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے مالک سے استدعا کرتا ہے (۴۶)

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

وَلَوْ۔ وَ استئنافیہ۔ لَوْ شرطیہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ لِلَّذِيْنَ۔ لام حرف جر۔ الَّذِيْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اِنَّ مقدم۔ ظَلَمُوْا۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ صلہ۔ مَا اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم موخر۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ محذوف "مَا" کا صلہ۔ جَمِيْعًا۔ مَا فِي الْاَرْضِ کی تاکید یا حال (اور اگر ان لوگوں کے لئے جنہوں نے ظلم سے کام لیا ہے جو کچھ زمین میں ہے سارے کا سارا ہو جائے) وَّمِثْلَهٗ۔ وَ عاطفہ۔ مِثْلَهٗ۔ مِثْلٌ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ مِثْلَهٗ کا عطف "مَا" پر ہے۔ مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف مکان مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ محذوف حال۔ اور اتنا ہی اور اس کے ساتھ ہو۔ لَافْتَدَوْا۔ لام۔ لَوْ کے جواب میں آیا ہے۔ اِفْتَدَوْا۔ اِفْتَدَاءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اِفْتَدَوْا (البتہ فدیہ دیں اس کے ساتھ) مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ جار مجرور متعلق بہ محذوف یا بہ اِفْتَدَوْ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ يَوْمَ ظرف مضاف الْقِيٰمَةِ مضاف الیہ متعلق بہ اِفْتَدَوْا مفعول فیہ (بری طرح کے عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دن قیامت کے) وَبَدَا لَهُمْ۔ وَ عاطفہ۔ بَدَا۔ بَدْءٌ اور بَدَاءٌ سے جس کے معنی کھلم ظاہر ہو جانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ بَدَا۔ مِّنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ بَدَا (اور ظاہر ہو جائے انکے لئے اللہ کی طرف سے) مَا لَمْ يَكُونُوا۔ مَا اسم موصول بَدَا کا فاعل۔ لَمْ يَكُونُوا۔ لَمْ حرف قلب۔ نفی و جزم۔ يَكُونُوا۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم۔ يَحْتَسِبُونَ۔ اِحْتِسَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ يَكُونُوا کی خبر (جو خیال و گمان بھی نہ رکھتے تھے) (۴۷)

وَبَدَا لَهُمْ۔ وَ عاطفہ۔ بَدْءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ بَدَا۔ سَيِّئَاتُ۔ سَيِّئَةٌ کی جمع۔ فاعل۔ مَا موصول۔ كَسَبُوا۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (اور ظاہر ہو جائیں ان کے وہ برے کام جو وہ کماتے تھے) وَ عاطفہ۔ حَاقَ۔ حَيْقٌ مصدر سے جس کے معنی گھیر لینے اور نازل ہونے کے ہیں ماضی واحد مذکر غائب بعض کا خیال ہے اس کا اصل حَقَّ تھا جو بدل کر حَاقَ ہو گیا۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حَاقَ مَا اسم موصول۔ فاعل۔ كَانُوا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهِ جار مجرور بہ يَسْتَهْزِءُونَ۔ يَسْتَهْزِءُونَ۔ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوا کی خبر (اور گھیر لیا انہیں اس چیز نے کہ وہ اس کا استہزا کرتے تھے) (۴۸)

اعمالِ بد پر تنبیہ

اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اور بھی ہو تو یہ لوگ قیامت کے دن برے عذاب سے بچنے کے لئے سب کچھ فدیہ

Marfat.com

www.KitaboSunnat.com

فدیہ میں دینے کو تیار ہو جائیں گے اور وہاں اللہ کی طرف سے انکے سامنے وہ کچھ آئے گا جس کا وہ وہم وگمان بھی نہ رکھتے تھے (۴۷) اور وہاں ان کی کمائی کے بُرے نتائج ان کے سامنے آجائیں گے اور وہی چیز ان کو گھیرے گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (۴۸)

قیامت کے دن ظالموں کا یہ حال ہوگا کہ ساری دنیا کا مال ومتاع اور جو کچھ اور دستیاب ہو سکتا ہے دیکر اپنی جان چھڑانے کی کوشش کریں گے دنیا میں جن برائیوں سے بچنے کی وہ پرواہ نہیں کرتے تھے وہ سب ان کے سامنے آجائیں گی اور سب کچھ دے کر بھی نجات کی کوئی صورت پیدا نہ ہو سکے گی ان کی برائیاں ان پر چھا جائیں گی اور وہ مجبور اور لاچار ہو کر رہ جائیں گے۔ اعمال بد کے نتائج کی ہولناکیوں سے ایسے انداز میں متنبہ کیا گیا ہے تاکہ انسان اس دار العمل میں ان سے بچنے کی تدبیر اختیار کرلے اور دار الجزا کی سزا سے بچ سکے۔ (۴۷-۴۸)

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا
قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٩﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٥٠﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ
وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ
وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٥١﴾ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾

فَإِذَا۔ ف عاطفہ۔ إِذَا ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط۔ مَسَّ مَسٌّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانَ مفعول بہ۔ ضُرٌّ۔ اسم۔ فاعل (پھر جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے) دَعَانَا۔ دَعْوَۃٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پکارا اس نے ہم کو)۔ ثُمَّ حرف عطف تراخی کیلئے۔ اِذَا۔ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ خَوَّلْنٰهُ۔ تَخْوِیْلٌ سے جس کے معنی کسی چیز کا مالک بنانے کے ہیں۔ ماضی جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ نِعْمَۃً مفعول بہ ثانی۔ مِنَّا (مِنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ صفت نِعْمَۃً (پھر جب عطا کریں ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت) قَالَ ماضی واحد مذکر غائب (کہتا ہے) اِنَّمَا کلمہ حصر (کافۃ مکفوفۃ) اُوْتِیْتُهٗ۔ اِیْتَاءٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم، ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ عَلٰی عِلْمٍ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ ای حال کونی عالمًا (تو کہتا ہے کہ یہ نعمت تو مجھے میرے علم کی وجہ سے دی گئی) بَلْ حرف اضراب هِیَ ضمیر واحد مؤنث مبتدا۔ فِتْنَۃٌ خبر (بلکہ یہ تو ایک فتنہ ہے) وَلٰكِنَّ کلمہ استدراک مشبہ بالفعل۔ اَكْثَرَهُمْ اس کا اسم۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لٰكِنَّ کی خبر (اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) (۴۹)

قَدْ قَالَهَا۔ قَدْ حرف تحقیق۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ فاعل۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف صلۃ الموصول (بے شک کہا اس بات کو ان لوگوں نے جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں) فَمَا۔ فَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اَغْنٰى۔ اِغْنَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَغْنٰى۔ مَا اسم موصول۔ اَغْنٰى کا فاعل۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خبر (پھر کچھ کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے) (۵۰)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۔ فَ عاطفہ ۔ اَصَابَ ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ ۔ سَيِّاٰتُ سَيِّئَةٌ کی جمع فاعل ۔ مَا اسم موصول ۔ كَسَبُوْا ۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر آ پڑیں ان پر وہ برائیاں جو انہوں نے کمائی تھیں) وَالَّذِيْنَ ۔ وَ عاطفہ ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مبتدا ۔ ظَلَمُوْا ۔ ظُلْمٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ ۔ مِنْ حرف جر ۔ هٰٓؤُلَآءِ اسم اشارہ مجرور ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف سَيُصِيْبُهُمْ ۔ سَ ۔ حرف مستقبل يُصِيْبُ ۔ اِصَابَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم ۔ سَيِّاٰتُ ۔ سَيِّئَةٌ فاعل ۔ مَا اسم موصول ۔ كَسَبُوْا ۔ كَسْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب ۔ اَلَّذِيْنَ کی خبر ۔ وَ استنافیہ مَا نافیہ مانند لَيْسَ ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب ۔ مَا کا اسم بِمُعْجِزِيْنَ ۔ ب حرف جر زائد ۔ مُعْجِزِيْنَ ۔ مُعْجِزٌ واحد (اِعْجَازٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ۔ مَا کی خبر (اور وہ لوگ جو ان میں سے ظالم ہیں عنقریب ان پر پڑیں گی برائیاں جو انہوں نے کمائی ہیں اور وہ عاجز کر دینے والے ہیں) (۵۱)

اَوَ ۔ اَ ۔ استفہام انکاری ۔ وَ عاطفہ ۔ لَمْ يَعْلَمُوْا ۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم ۔ يَعْلَمُوْا ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ۔ اللّٰهَ ۔ اَنَّ کا اسم ۔ يَبْسُطُ ۔ بَسْطٌ سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ الرِّزْقَ مفعول بہ يَبْسُطُ الرِّزْقَ ۔ اِنَّ کی خبر ۔ لِمَنْ ۔ لام حرف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جر۔ مَنْ موصول مجرور متعلق بہ یَبْسُطُ ۔ یَشَآءُ۔ مَشِیَّۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ۔ وَیَقْدِرُ کا عطف یَبْسُطُ پر ہے یَقْدِرُ قَدْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب (اور کیا انہوں نے نہیں جانا کہ بے شک اللہ پھیلاتا ہے رزق جس کے لئے چاہے اور تنگ کرتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل ۔ فِیْ ذٰلِکَ ۔ فِیْ حرف جر۔ ذٰلِکَ اسم اشارہ مجرور متعلق بہ محذوف اِنَّ کی خبر۔ لَاٰیٰتٍ ۔ لام تاکید۔ اٰیٰتٌ۔ اٰیَۃٌ کی جمع۔ اِنَّ کا اسم مؤخر۔ لِقَوْمٍ لام حرف جر۔ قَوْمٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ قَوْمٍ کی صفت (بے شک اس میں البتہ نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں) (۵۲)

وسعت و تنگی سب کا مالک اللہ ہی ہے

پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے کوئی خاص نعمت عطا کرتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو میرے علم کی بنا پر ملا ہے نہیں بلکہ یہ ایک آزمائش ہے مگر ان میں سے اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں (۴۹) یہی بات ان لوگوں نے بھی کہی جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں مگر جو کچھ وہ کرتے رہے ان کے کچھ کام نہ آیا (۵۰) پھر ان تمام بداعمالیوں کا وبال ان پر آن پڑنے والا ہے اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں ان کی کمائی کا وبال بھی عنقریب ان پر پڑنے والا ہے اور یہ لوگ ہمیں عاجز کرنے والے نہیں (۵۱) اور کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بیشک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس میں ایمان لانے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں (۵۲)

قدرتی امر ہے کہ انسان تکلیف کے وقت اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور آسائش کے وقت اسے بھول جاتا ہے اور جب اُسے دنیا میں کسی امر میں کامیابی حاصل ہوتی ہے تو اسے اپنے علم اور سعی و عمل کا نتیجہ سمجھتا ہے حالانکہ یہ بہت بڑی غلطی ہے اس سے قبل کی قومیں اسی بنا پر تباہ و برباد ہوئیں اور ان کی سعی اور کوشش انہیں عذاب الٰہی سے بچا نہ سکی قارون نے یہی کہا تھا کہ یہ دولت تو مجھے میرے علم کی بدولت حاصل ہوئی (قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي قصص ۸۰) اس کے بعد متنبہ کیا کہ قریش کے لوگوں میں سے بھی جن لوگوں نے اس کا ارتکاب کیا ان کے آگے بھی ان کے بڑے اعمال کے نتائج آکے رہیں گے چنانچہ قریش سات سال تک سخت قحط کے عذاب میں مبتلا رہے۔ (۴۹-۵۲)

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٥٥﴾ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُّ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السّٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿٥٧﴾ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ
فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ۴

قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ
کہہ دے کہ	اے میرے بندو	جنہوں نے کہ	زیادتی کی ہے	اوپر	جانوں اپنی کے
لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ
مت	ناامید ہو تم	رحمت اللہ کی سے	بے شک	اللہ	بخشتا ہے
الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا ۭ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿٥٣﴾	وَ
گناہ	سارے	یقیناً وہ	ہے	بڑا بخشنے والا	مہربان (۵۳)	اور
اَنِيْبُوْٓا	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَ	اَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ قَبْلِ
رجوع ہو جاؤ	طرف	اپنے رب کی	اور	تابعداری کرو	اسکی	پہلے اس سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ۝	وَ
یہ کہ	آئے تم پر	عذاب	پھر	نہیں	تم مدد کئے جاؤ گے (۵۴)	اور
اتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ		
پیروی کرو	اچھے اچھے حکموں کی	جو	اتارے گئے	طرف تمہاری		
مِّنْ رَّبِّكُمْ		مِّنْ قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	
تمہارے رب کی طرف سے		اس سے پہلے	یہ کہ	آئے تم پر	عذاب	
بَغْتَةً	وَّ	اَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ ۝	اَنْ	تَقُوْلَ
ناگہاں	اور	تم	نہیں	جانتے ہوگے (۵۵)	ایسا نہ ہو کہ	کہنے لگے
نَفْسٌ	يّٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ	
کوئی شخص کہ	ہائے افسوس	اوپر اس بات کے	جو	کوتاہی کی میں نے	بیچ	
جَنْۢبِ	اللّٰهِ	وَ	اِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝	
جناب	اللہ کی کے	اور	واقعی	میں تو تھا	البتہ ہنسی اڑانے والوں سے (۵۶)	
اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ
یا	کہے گا کہ	اگر	یہ کہ	اللہ	ہدایت کرتا مجھ کو	البتہ ہوتا میں
مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝	اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ
پرہیزگاروں سے (۵۷)	یا	کہے	جب	دیکھے تو	عذاب کو	کاش کہ
اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝		
ہو	واسطے میرے	پھر جانا	پس ہوں	نیکی کرنے والوں سے (۵۸)		
بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ		
یہ نہیں بلکہ	تحقیق	آئی تھیں تیرے پاس	نشانیاں میری	پس جھٹلایا تو نے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَا	وَ	اسْتَكْبَرْتَ	وَ	كُنْتَ	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	وَ	يَوْمَ
ان کو	اور	تکبر کیا تونے	اور	تھا تو	کافروں سے (۵۹)	اور	دن
الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى	اللّٰهِ		
قیامت کے	دیکھے گا تو	ان لوگوں کو کہ	جھوٹ بولتے ہیں	اوپر	اللہ کے		
وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَ	لَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	
منہ ان کے	کالے ہیں	کیا	نہیں	بیچ	دوزخ کے	جگہ رہنے کی	
لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝	وَ	يُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ			
واسطے تکبر کرنے والوں کے (۶۰)	اور	نجات دیگا	اللہ	ان لوگوں کو کہ			
اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ			
پرہیزگاری کرتے ہیں	ساتھ کامیابی	ان کی کے	نہ	لگے گی انکو	برائی		
وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ۝	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
اور	نہ	وہ	غمگین ہوں گے (۶۱)	اللہ	خالق ہے	ہر	چیز کا
وَ	هُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ۝	لَهٗ	
اور	وہ	اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے (۶۲)	اس کے پاس	
مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	
کنجیاں ہیں	آسمانوں کی	اور	زمین کی	اور	جو لوگ	منکر ہوئے ہیں	
بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝			
ساتھ نشانیوں	اللہ کی کے	یہ لوگ	وہی ہیں	خسارہ پانیوالے (۶۳)			

(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا

www.KitaboSunnat.com

تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے (۵۳) اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی (۵۴) اور اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی جو ہمارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو (۵۵) کہ (مبادا اس وقت) کوئی متنفس کہنے لگے کہ ہائے ہائے اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی ہی کرتا رہا (۵۶) یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا (۵۷) یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک بار دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں (۵۸) خدا فرمائیگا، کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی ہیں مگر تو نے انکو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافروں میں ہو گیا (۵۹) اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہونگے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ میں نہیں ہے (۶۰) اور جو پرہیزگار ہیں انکی سعادت اور کامیابی کے سبب خدا ان کو نجات دیگا تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ غمناک ہوں گے (۶۱) خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگران ہے (۶۲) اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (۶۳)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِن
قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ یٰعِبَادِیَ۔ یَا حرف ندا۔ عِبَادِیَ۔ عِبَادٌ۔ عَبْدٌ کی جمع منادیٰ مضاف یائے متکلم مضاف الیہ۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول عِبَادٌ کی نعت اَسْرَفُوْا۔ اِسْرَافٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ۔ عَلٰی حرف جر۔ اَنْفُسٌ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف مجرور۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اَسْرَفُوْا آپ کہہ دیجئے کہ اے میرے بندو جنہوں نے کہ زیادتی کی ہے اپنی جانوں پر) لَا تَقْنَطُوْا۔ لَا ناہیہ جازمہ۔ تَقْنَطُوْا قُنُوْطٌ سے جس کے معنی خیر سے مایوس ہونے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَقْنَطُوْا (اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو) اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَللّٰهَ۔ ان کا اسم يَغْفِرُ۔ مَغْفِرَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلذُّنُوْبَ۔ ذَنْبٌ کی جمع مفعول بہ جَمِيْعًا۔ اَلذُّنُوْبَ کی تاکید (بے شک اللہ بخشتا ہے سب گناہ) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اَلْغَفُوْرُ مبالغہ کا صیغہ۔ اِنَّ کی خبر۔ اَلرَّحِيْمُ رَحْمَةٌ سے بروزن فَعِيْلٌ مبالغہ کا صیغہ۔ اِنَّ کی خبر ثانی (بے شک وہی ہے بہت معاف کرنے والا بڑا مہربان) (۵۳)

وَاَنِيْبُوْا۔ وَ عاطفہ۔ اَنِيْبُوْا۔ اَنَابَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلٰی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ اَنِيْبُوْا۔ وَ عاطفہ۔ اَسْلِمُوْا۔ اِسْلَامٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ اَسْلِمُوْا۔ مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ ظرف مجرور جار مجرور متعلق بہ اَسْلِمُوْا۔ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ اَنْ مصدریہ۔ يَّاْتِيَ۔ اِتْيَانٌ مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ الْعَذَابُ۔ فاعل (اور رجوع ہو جاؤ اپنے رب کی طرف اور اس کی فرمانبرداری کرو پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب) ثُمَّ حرف عطف۔ لَا تُنْصَرُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ تُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (پھر تم مدد نہیں کئے جاؤ گے) (۵۴)

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے میرے بندو گناہوں میں ڈوب کر تم نے اپنے اوپر سخت زیادتیاں کی ہیں خواہ تم کیسے ہی غرق معصیت ہو مگر پھر بھی اس محبت فرمائے رحمت سے ناامید نہ ہو یقیناً وہ تمہارے تمام گناہوں کو معاف کر دیگا۔ بے شک وہ درگذر کرنے والا ہے اور اس کی بخشش و رحمت عام ہے (۵۳) (اے وہ لوگو کہ اپنے پروردگار کی نافرمانیوں میں ڈوبے ہوئے ہو) اس کی طرف رجوع کرو اور اس کے حکم کے آگے اپنی گردنیں جھکا دو قبل اس کے کہ تم پر آخری عذاب نازل ہو اور کسی طرف سے تمہیں مدد نہ ملے (۵۴)

اس آیت رحمت میں بتایا ہے کہ کفر اور شرک کرنے والا بڑے سے بڑا گنہگار مرنے سے پہلے توبہ کرے تو سچی توبہ قبول ہو جاتی ہے اور اس کے گناہوں کو معاف کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہ یہ آیت گنہگاروں کے لئے قرآن کی سب آیتوں سے زیادہ امید افزا ہے۔ (۵۳-۵۴)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ۔ وَ عاطفہ۔ اتَّبِعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اَحْسَنَ۔ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل مفعول بہ۔ مَآ اسم موصول۔ اُنْزِلَ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اِلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ مِّنْ رَّبِّكُمْ۔ مِنْ حرف جر۔ رَبِّكُمْ مجرور جار مجرور متعلق بہ اُنْزِلَ اور پیروی کرو اس احسن بات کی جو اتاری گئی تمہاری طرف تمہارے رب سے، مِنْ قَبْلِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ اَنْ مصدریہ يَّاْتِيَكُمُ۔ يَاْتِيْ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَلْعَذَابُ فاعل۔ بَغْتَةً مفعول مطلق حال۔ وَّ حالیہ۔ اَنْتُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مبتدا۔ لَا نافیہ۔ تَشْعُرُوْنَ۔ شَعُوْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ خبر۔ (پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب اچانک درآنحالیکہ تم کو خبر نہ ہو) (۵۵) اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ مصدریہ۔ تَقُوْلَ۔ قَوْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَفْسٌ فاعل یٰحَسْرَتٰی۔ یَا حرف ندا۔ حَسْرَتٰی۔ حَسْرَتَ منادی مضاف بیائے متکلم جسے الف میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ اصل میں یَا حَسْرَتِیْ تھا۔ عَلٰی مَا۔ عَلٰی حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ فَرَّطْتُّ۔ تَفْرِیْطٌ سے ماضی واحد متکلم۔ عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ جار مجرور متعلق بہ حَسْرَتٰی۔ فِیْ جَنْبِ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ فَرَّطْتُّ۔ وَ حالیہ۔ اِنْ وصیلہ بمعنی لَوْ کُنْتُ۔ فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ لَمِنَ۔ لام تاکید کے لئے۔ مِنْ حرف جر۔ السّٰخِرِیْنَ۔ السّٰخِرُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف (کہیں کہنے لگے کوئی نفس اے افسوس اس بات پر کہ میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی طرف سے اور میں تو تمسخر ہی کرتا رہا) (۵۶)

اَوْ تَقُوْلَ۔ اَوْ حرف عطف۔ تَقُوْلَ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر اس کا عطف اَنْ تَقُوْلَ پر ہے۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰہَ۔ اَنَّ کا اسم۔ ھَدٰنِیْ۔ ھَدَایَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ن وقایہ یائے متکلم مفعول بہ جملہ ھَدٰنِیْ۔ اَنَّ کی خبر۔ لَکُنْتُ۔ لام۔ لَوْ کے جواب میں آیا ہے۔ کُنْتُ فعل ناقص ماضی واحد متکلم۔ تَ ضمیر اسم۔ مِنَ حرف جر الْمُتَّقِیْنَ۔ الْمُتَّقِیْ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ (یا کہنے لگے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتے تو البتہ میں متقی لوگوں میں سے ہوتا) (۵۷)

اَوْ تَقُوْلَ۔ سابقہ اَوْ تَقُوْلَ پر عطف (اَوْ حرف عطف۔ تَقُوْلَ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر) حِیْنَ ظرف زمان متعلق بہ تَقُوْلُ۔ تَرَی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ اَلْعَذَابَ مفعول بہ (یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کو) لَوْ شرطیہ حرف تمنا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ لِيْ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ كَرَّةً۔ اِنَّ کا اسم (یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کاش مجھ کو پھر جانا ملے) فَاَكُوْنَ۔ فَ عاطفہ۔ كُوْنٌ سے مضارع واحد متکلم فعل ناقص ضمیر مستتر اسم۔ مِنَ حرف جر۔ الْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُحْسِنُ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر اَكُوْنَ (پس میں ہو جاؤں نیکی والوں سے) (۵۸)

بَلٰى کا استعمال دو جگہ پر ہوتا ہے ایک نفی ماقبل کی تردید کے لئے اور دوسرے ایسے استفہام کے جواب میں آئے جو نفی پر واقع ہو۔ قَدْ حرف تحقیق جَآءَتْكَ۔ مُضِيٌّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ اٰيٰتِيْ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف ی متکلم مضاف الیہ۔ فاعل۔ فَكَذَّبْتَ۔ فَ عاطفہ۔ كَذَّبْتَ۔ تَكْذِيْبٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ بِهَا جار مجرور متعلق بہ كَذَّبْتَ (کیوں نہیں پہنچ چکے تھے تیرے پاس میرے حکم پھر تو نے انہیں جھٹلایا) وَاسْتَكْبَرْتَ۔ وَ عاطفہ۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اور تو نے تکبر سے کام لیا) وَ عاطفہ۔ كُنْتَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر حاضر۔ مِنَ حرف جر۔ الْكٰفِرِيْنَ۔ اَلْكَافِرُ کی جمع مجرور متعلق بہ خبر كُنْتَ (اور تھا تو انکار کرنے والوں سے) (۵۹)

موت سے پہلے قرآن کا اتباع ضروری ہے

اور اللہ کی طرف سے جو بہترین احکام و مواعظ بھیجے گئے ہیں یعنی قرآن کی صورت میں ان کی پیروی کرو اس وقت سے پہلے جبکہ یکایک تم کو آخری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناکامیوں اور نامرادیوں کا عذاب آگھیرے اور تم بالکل بے خبر ہو (۵۵) اور کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس وقت حسرت و ندامت کے ساتھ وقت فرحت کو یاد کرو اور تم میں سے کوئی کہے آہ آہ صد حسرت و افسوس میری اس کوتاہی پر جو میں نے اپنے پروردگار کے احکام کی تکذیب کرنے میں کی اے افسوس کہ مجھے حکم الٰہی سنایا جاتا تھا مگر میں تمسخر کرتا تھا (۵۶) یا کہے کہ اگر خدا میری ہدایت فرماتا تو میں آج پرہیزگاروں میں سے ہوتا حالانکہ اس اتمام حجت کے لئے آج ہدایت کی دعوت قبول کی جارہی ہے (۵۷) یا پھر جب وہ آنے والا عذاب آموجود ہو تو اسے دیکھ کر حسرت سے کہے کہ اے کاش مجھے گئی ہوئی مہلت اور گزرا ہوا وقت دوبارہ مل جاتا تو میں بھی نیک بن کر نیکوں کی جماعت میں شامل ہو جاتا (۵۸) لیکن اسوقت صدائے الٰہی اٹھے گی کہ ہاں میں نے تو اپنا حکم بھیجا تھا اور اپنی نشانیاں تجھے دکھلائی تھیں پر تو نے ان کو جھٹلا دیا اور ان کے آگے جھکنے کی جگہ مغرور ہو گیا میرے حکموں سے انکار کرنے والوں میں تو بھی تھا۔ اب تیرے لئے حسرت و نامرادی کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا (۵۹)

ان آیات میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی آخری کتاب قرآن نازل فرما کر اپنے بندوں پر اتمام حجت کر دیا ہے اب اس کا اتباع ہر لحاظ سے لازم اور ضروری ہے اب اس اتمام حجت کے بعد کسی قسم کے عذر کی گنجائش باقی نہیں رہی (۵۵ - ۵۹)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ
اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اَللّٰهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ لَهٗ مَقَالِيْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ وَ استئنافیہ۔ یَوْمَ ظرف زمان مفعول فیہ متعلق بہ فعل تَرَی مضاف۔ اَلْقِیٰمَةِ مضاف الیہ (اور قیامت کے دن) تَرَی۔ رُؤْیَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر مستتر۔ اَنْتَ فاعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ۔ كَذَبُوْا۔ تَكْذِیْبٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَلَی اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ كَذَبُوْا (تو دیکھے ان کو جنہوں نے جھٹلایا اللہ کو) وُجُوْهُهُمْ وَجْهٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ وُجُوْهُهُمْ مبتدا۔ مُسْوَدَّةٌ۔ اِسْوِدَادٌ سے اسم مفعول واحد مؤنث۔ خبر (ان کے چہرے سیاہ ہوں گے) اَلَیْسَ۔ اَ استفہام تقریری۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اسم کو رفع خبر کو نصب دیتا ہے۔ اس سے صرف ماضی کی گردان آتی ہے۔ فِیْ جَهَنَّمَ جار مجرور لَیْسَ کی خبر مقدم۔ مَثْوًی۔ ثَوٰی یَثْوِیْ ثَوَاءٌ سے ظرف مکان۔ لَیْسَ کا اسم مؤخر۔ لِّلْمُتَكَبِّرِیْنَ۔ لَام جر۔ اَلْمُتَكَبِّرِیْنَ مجرور، جار مجرور متعلق بہ محذوف مَثْوًی کی نعت (کیا نہیں جہنم میں ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا) (۶۰)

وَیُنَجِّی اللّٰهُ۔ وَ استئنافیہ۔ یُنَجِّی۔ تَنْجِیَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ۔ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِمَفَازَتِهِمْ۔ ب۔ حرف جر۔ مَفَازَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر مضاف مجرور ہم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یُنَجِّی (اور نجات دیگا اللہ ان لوگوں کو جو ڈرتے رہے ان کے کامیاب ہونے کے سبب) لَا یَمَسُّهُمُ۔ لَا نافیہ۔ یَمَسُّ۔ مَسٌّ سے مضارع واحد مذکر غائب هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ السُّوْٓءُ فاعل مؤخر (نہ لگے گی ان کو برائی) وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا یَحْزَنُوْنَ حَزْنٌ سے مضارع جمع مذکر غائب خبر (اور نہ وہ غمگین ہونگے) (۶۱)

اَللّٰهُ خَالِقُ۔ اللّٰهُ مبتدا۔ خَالِقُ۔ خَلْقٌ سے اسم فاعل خبر مضاف كُلِّ شَیْءٍ مضاف الیہ۔ (اللہ ہر چیز کا خالق ہے) وَّ عاطفہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ جار مجرور متعلق بہ خبر (عَلٰی حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف شَیْءٍ مضاف الیہ) وَّكِیْلٌ۔ وَكْلٌ سے صفت مشبہ خبر۔ (اور وہ ہر چیز کا ذمہ دار ہے) (۶۲)

لَهٗ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مَقَالِیْدُ واحد مَقْلِیْدٌ مبتدا موخر مضاف۔ السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ مجرور۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے (اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی) وَالَّذِیْنَ۔ وَ استئنافیہ۔ الَّذِیْنَ اسم موصول مبتدا۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِاٰیٰتِ اللّٰهِ۔ ب حرف جر۔ اٰیٰتِ۔ اٰیَةٌ کی جمع مضاف مجرور۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوْا (اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی نشانیوں سے) اُولٰٓئِكَ۔ اسم اشارہ جمع۔ مبتدا۔ هُمُ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا ثانی۔ الْخٰسِرُوْنَ۔ خُسْرٌ اور خُسْرَانٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اُولٰٓئِكَ کی خبر (وہی لوگ ہیں جو خسارے میں پڑے ہیں) (۶۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن اللہ پر افترا کرنے والوں کے منہ کالے اور متقی لوگوں کو سرخروئی حاصل ہوگی

اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے قیامت کے دن آپ دیکھیں گے کہ ان کے منہ کالے ہوں گے کیا ان متکبروں کا ٹھکانہ جہنم نہیں ہے (۶۰) اور جن لوگوں نے یہاں تقویٰ کی راہ اختیار کی ان کی کامیابی کی وجہ سے اللہ انہیں نجات دے گا نہ انہیں کسی طرح کی تکلیف پہنچے گی اور نہ کبھی غمگین ہوں گے (۶۱) اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے (۶۲) آسمانوں اور زمین کے خزانے کی کنجیاں اسی کے اختیار میں ہیں اور جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں تو یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے نہیں (۶۳)

اللہ پر جھوٹ باندھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ دوسروں کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ نے انہیں یہ اختیارات دے رکھے ہیں حالانکہ اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے تو ایسے لوگوں کا ٹھکانہ جہنم ہوگا ان کے مقابل ان لوگوں کا ذکر ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے وہ جنت میں ہوں گے۔

آخری دو آیات میں بتایا ہے کہ اللہ ہی ساری کائنات کا خالق ہے (۶۲،۶۳)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ
السَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ
قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع ۴

قُلْ	اَ	فَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ
کہہ	کیا	پس سوائے	اللہ کے	حکم کرتے ہو تم مجھ کو	کہ عبادت کروں
اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾		وَ	لَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ
اے جاہلو (۶۴)		اور	البتہ تحقیق	وحی کی گئی ہے	طرف تیرے
وَ	اِلٰى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَئِنْ اَشْرَكْتَ	
اور	طرف	ان لوگوں کے جو	پہلے تجھ سے تھے	اگر شریک لاویگا تو	
لَيَحْبَطَنَّ		عَمَلُكَ	وَ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾
البتہ کھوئے جائیں گے		عمل تیرے	اور	البتہ ہوگا تو	زیان پانیوالوں سے (۶۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝
بلکہ	اللہ ہی کی	پس عبادت کر	اور ہو	شکر کرنے والوں سے (۶۶)

وَ	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَ
اور	نہ	قدر پہچانی انہوں نے	اللہ کی	حق	قدر	اور اس کی کا

الْاَرْضُ	جَمِيْعًا	قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَ
زمین	ساری	مٹھی میں ہے اس کے	دن	قیامت کے	اور

السَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَ
آسمان	لپٹے ہوئے ہیں	بیچ داہنے ہاتھ اس کے کے	پاک ہے وہ	اور

تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ۝	وَ	نُفِخَ
وہ بلند ہے	اس چیز سے کہ	شریک لاتے ہیں (۶۷)	اور	پھونکا جاویگا

فِي	الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ
بیچ	صور کے	پس بے ہوش ہو جاویں گے	جو کہ بیچ	آسمانوں	اور

مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ نُفِخَ
جو کہ	بیچ	زمین کے ہے	مگر جس کو	چاہے	اللہ	پھر پھونکا جاویگا

فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا	هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ۝
اس میں	دوسری بار	پس ناگہاں	وہ	کھڑے ہونگے	دیکھتے ہوئے (۶۸)

وَ	اَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ	رَبِّهَا	وَ وُضِعَ
اور	چمک جاویگی	زمین	ساتھ نور	پروردگار اپنے کے	اور رکھے جاوینگے

الْكِتٰبُ	وَ	جِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَ	الشُّهَدَآءِ	وَ
عملنامے	اور	لایا جاوے گا	پیغمبروں کو	اور	گواہوں کو	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَ	هُمْ لَا	يُظْلَمُوْنَ ۝
فیصل کیا جاویگا	درمیان ان کے	ساتھ حق کے	اور	وہ نہ	ظلم کئے جاوینگے ۶۹

وَ	وُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَا	عَمِلَتْ	وَ	هُوَ	اَعْلَمُ
اور	پورا دیا جاویگا	ہر ایک	جی کو	جو کچھ	کیا تھا	اور	وہ	خوب جانتا ہے

بِمَا	يَفْعَلُوْنَ ۝
جو کچھ کہ	کرتے ہیں (۷۰)

کہہ دو کہ اے نادانو تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی پرستش کرنے لگوں (۶۴) اور اے محمد، تمہاری طرف اور ان پیغمبروں کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں۔ یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے (۶۵) بلکہ اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزاروں میں ہو (۶۶) اور انہوں نے اللہ کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہئے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے (۶۷) اور جب صور پھونکا جائیگا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے۔ مگر وہ جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری جگہ صور پھونکا جائیگا تو فوراً سب اٹھ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے (۶۸) اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال کی کتاب کھول کر رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی (۶۹) اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلہ مل جاویگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے ﴿۷۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اَ استفہام انکاری۔ فَغَيْرَ اللّٰهِ۔ فَ زائدہ۔ غَيْرَ مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ غَيْرَ اللّٰهِ۔ اَعْبُدُ کا مفعول۔ تَاْمُرُوْنِّيْٓ اَمْرٌ سے مضارع جمع مذکر بہ ثبوت نون۔ نِّ وقایہ۔ یٓ ضمیر متکلم مفعول بہ۔ اَعْبُدُ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ اَيُّهَا اصل میں یَا اَيُّهَا ہے حرف ندا محذوف ہے۔ اَیُّ منادیٰ۔ هَا تنبیہ کے لئے الْجٰهِلُوْنَ واحد اَلْجَاهِلُ۔ اَلْجَاهِلُ۔ اَيُّهَا سے بدل ہے۔ (آپ کہیئے کیا پس غیر اللہ کیلئے تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں عبادت کروں اے جاہلو) (۶۴)

وَ لَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ۔ وَ استنافیہ۔ لام ابتدائیہ۔ قَدْ حرف تحقیق اُوْحِيَ۔ اِیْحَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اِلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ اُوْحِيَ نائب فاعل۔ وَ عاطفہ۔ اِلَى حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مجرور۔ مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ محذوف (اور البتہ تحقیق وحی کی گئی طرف تیرے اور طرف ان لوگوں کے جو تجھ سے پہلے گزرے ہیں) لَئِنْ۔ لام قسم۔ اِنْ شرطیہ جازم اَشْرَكْتَ۔ اِشْرَاكٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر (اگر تو نے شرک کا ارتکاب کیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيَحْبَطَنَّ۔ لام جواب قسم یَحْبَطَنَّ۔ حَبْطٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ عَمَلُكَ۔ عَمَلٌ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل (البتہ ضرور اکارت جائیں گے تیرے عمل) وَ عاطفہ۔ لَتَكُوْنَنَّ۔ لام تاکید۔ تَكُوْنَ فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب۔ نون ثقیلہ تاکید کے لئے۔ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ حرف جر۔ الْخٰسِرِيْنَ۔ الْخٰسِرُ واحد مجرور متعلق بہ تَكُوْنَنَّ کی خبر (اور البتہ تو خسارہ پانے والوں سے ہوگا) (۶۵)

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ۔ بَلِ حرف اضراب اللّٰهَ مفعول بہ۔ فَاعْبُدْ ف رابطہ۔ عِبَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم (بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر) وَ۔ عاطفہ۔ كُنْ فعل ناقص امر واحد مذکر حاضر۔ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ۔ مِنْ حرف جر۔ الشّٰكِرِيْنَ مجرور۔ جار مجرور كُنْ کی خبر (اور ہو جا شکر گزاروں میں سے) (۶۶)

غیر اللہ کی عبادت محض جہالت ہے

اے نبی آپ ان سے کہہ دیجئے اے جاہلو کیا اب بھی مجھے کہتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کرنے لگوں (۶۴) بلاشبہ میری طرف اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کی طرف یہ وحی بھیجی جا چکی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے تمام اعمال نیست و نابود ہو جائیں گے اور تم یقیناً خسارے میں پڑ جاؤ گے (۶۵) بلکہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو اور شکر گزار بندوں سے ہو جاؤ۔ (۶۶)

کفار کی کم عقلی پر بطور طنز کہا گیا ہے کہ شرک کے خلاف واضح دلائل آنے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد پھر تم مجھ سے الگ ذات وصفات کے بارے میں شرک کرنے کا مطالبہ کرتے ہو اس سے بڑھ کر اور تمہاری جہالت کیا ہو سکتی۔ آیت (۶۵) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے بتایا ہے کہ ان مشرکوں کو بتا دو کہ مجھے اور مجھ سے پہلے تمام پیغمبروں کو بذریعہ وحی بتا دیا گیا ہے کہ شرک گناہ عظیم ہے کہ شرک سے کام لوگے تو تمہارے تمام اعمال ضائع ہو کر رہ جائینگے صرف اللہ وحدہ لاشریک لہٗ کی عبادت اور بندگی ہی بندے کے لئے شکر گزاری کا واحد ذریعہ ہے۔ (۶۴-۶۶)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْۗءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ قَدَرُوا۔ قَدْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اللّٰهَ مفعول بہ (اور نہ قدر کی اللہ کی) حَقَّ قَدْرِهٖ۔ حَقَّ مضاف قَدْرِهٖ مضاف الیہ۔ حَقَّ قَدْرِهٖ مفعول مطلق (اس کے قدر کے حق کے مطابق) وَ حالیہ۔ الْاَرْضُ مبتدا۔ جَمِيْعًا۔ الْاَرْضُ کی تاکید۔ قَبْضَتُهٗ خبر۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ مُظْفِ۔ ان متعلق بہ قَبَضَتُهٗ مضاف اِلَقِيٰمَةِ مضاف الیہ (اور زمین
ساری کی ساری اس کی مٹھی میں ہے دن قیامت کے) وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ
وَعاطفہ۔ السَّمٰوٰتُ کا عطف اَلْاَرْضُ پر ہے۔ مبتدا۔ مَطْوِيّٰتٌ۔ واحد مَطْوِيَّةٌ
طَيٌّ مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث۔ طَيٌّ کے دو معنی ہیں لپیٹنا جیسے کاغذ یا
کپڑے کو لپیٹا جاتا ہے۔ دوسرے معنی مسافت کا طے کرنا۔ مگر گزارنا۔ بِيَمِيْنِهٖ جار
مجرور متعلق بہ مَطْوِيّٰتٌ (اور آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں)
سُبْحٰنَهٗ فعل محذوف کا مفعول مطلق۔ وَ عاطفہ۔ تَعَالٰى۔ تَعَالِيٌّ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ عَمَّا (عَنْ۔ مَا) جار مجرور متعلق بہ تَعَالٰى۔ يُشْرِكُوْنَ۔ اِشْرَاكٌ
سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مَا کا صلہ (وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس
سے کہ شریک ٹھہراتے ہیں) (۶۷)

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ۔ وَ استئنافیہ۔ نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر
غائب۔ فِي الصُّوْرِ جار مجرور متعلق بہ نُفِخَ (اور پھونکا جائے صور میں)
فَصَعِقَ۔ فَ سببیہ۔ صَعْقٌ سے جس کے معنی گرج کے صدمہ سے بیہوش
ہونے اور مرجانے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول۔ فاعل
فِي السَّمٰوٰتِ جار مجرور متعلق بہ صلہ۔ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ کا عطف مَنْ فِي
السَّمٰوٰتِ پر ہے (پس بے ہوش ہو جائے جو آسمان میں ہے اور جو کوئی
زمین میں ہے) اِلَّا اداۃ استثنا۔ مَنْ اسم موصول شَآءَ۔ مَشِيَّةٌ سے ماضی
واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل (مگر جس کو اللہ چاہے) ثُمَّ حرف عطف۔ نُفِخَ
نَفْخٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ نُفِخَ۔ اُخْرٰى
اُخْرٌ کی مؤنث نائب فاعل (پھر اس میں پھونکا جائے دوبارہ) فَاِذَا هُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفتّ آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَ استنافیہ۔ اِذَا فجائیہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ قِیَامٌ۔ قَائِمٌ کی جمع خبر۔ یَنْظُرُوْنَ۔ اِنْظَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب خبر ثانی (تو وہ فوراً اٹھ کھڑے ہو جائیں ہر طرف دیکھتے ہوئے) (۶۸)

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ۔ وَ عاطفہ۔ اَشْرَقَتْ۔ اِشْرَاقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ اَلْاَرْضُ فاعل۔ بِنُوْرِ رَبِّھَا جار مجرور متعلق بہ اَشْرَقَتِ رَبِّ مضاف۔ ھَا مضاف الیہ۔ (اور چمک اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے) وَ وُضِعَ الْکِتٰبُ۔ وَ عاطفہ۔ وَضْعٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلْکِتٰبُ نائب فاعل (رجسٹر (کتاب) رکھا جائیگا) وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ۔ وَ عاطفہ۔ جِایْٓءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ ب حرف جر النَّبِیّٖنَ۔ نَبِیٌّ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ جِایْٓءَ۔ وَ عاطفہ۔ الشُّھَدَآءِ کا النَّبِیّٖنَ پر عطف ہے (اور انبیاء اور گواہ حاضر کئے جائیں گے) وَ عاطفہ قُضِیَ قَضَاءٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ بَیْنَھُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ قُضِیَ نائب فاعل۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (اور فیصلہ کیا جائیگا ان کے درمیان حق کے ساتھ) وَ عاطفہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا نافیہ۔ یُظْلَمُوْنَ۔ ظُلْمٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر۔ (اور ان پر ظلم نہ کیا جائیگا) (۶۹)

وَوُفِّیَتْ۔ وَ عاطفہ۔ وُفِّیَتْ۔ تَوْفِیَۃٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ کُلُّ نَفْسٍ۔ کُلُّ مضاف۔ نَفْسٍ مضاف الیہ۔ کُلُّ نَفْسٍ نائب فاعل۔ مَا مصدریہ۔ عَمِلَتْ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب تاویل مصدر مفعول بہ (اور پورا پورا دیا جائیگا ہر متنفس کو جو اس نے کمایا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ۔ استئنافیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے افعل التفضیل خبر۔ بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ یَفْعَلُوْنَ۔ فِعْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں) (۷۵)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ

اور انہوں نے اللہ کی وہ قدر نہ کی جو اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔ حالانکہ یہ ساری زمین قیامت کے دن اس کے قبضہ میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے پاک ہے وہ ذات اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں (۶۷) اور صور پھونکا جائیگا تو وہ سب بے ہوش ہوکر گر پڑیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں سوائے ان کے جن کو اللہ چاہے پھر اس صور میں دوسری مرتبہ پھونکا جائیگا تو یکایک یہ سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے (۶۸) اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھیگی اور عملوں کی کتاب لاکر رکھ دی جائیگی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور ان کی حق تلفی نہیں کی جائے گی (۶۹) اور ہر شخص کو اس کے عملوں کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور جو کچھ کرتے رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے (۷۰)

آیت (۶۷) میں بتایا ہے کہ جو لوگ معبودان باطل کو اس کا شریک ٹھہراتے ہیں انہوں نے دراصل اللہ تعالیٰ کی عظمت کی حقیقت کو سمجھا ہی نہیں قیامت کے دن تمام زمین ایک مشت خاک کی طرح اس کے ہاتھ میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ ایسے قادر مطلق کا بھلا کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شریک کیسے بن سکتا ہے مخلوق کے عجز کا یہ حال ہوگا پہلے صور کے پھونکے جانے پہ تمام متنفس بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے اور دوسری بار صور پھونکنے پر سب اٹھ کھڑے ہوں گے اور حیرت سے اس منظر کو دیکھ رہے ہوں گے قیامت کے دن نئی بنائی گئی زمین اس کے نور سے منور ہوگی تمام حقائق سامنے آجائیں گے لوگوں کے دفتر اعمال ان کے سامنے ہوں گے۔ انبیاء اور دیگر شاہد اللہ کے حضور میں پیش ہوں گے اور ان سے پوچھا جائیگا کہ یہ اپنے تم نے لوگوں تک پہنچایا ان کی شہادت کے بعد لوگوں کے اعمال کے بعد حق و انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ (۶۷-۷۰)

وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا
فُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ
يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ ءَايَٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۚ
قَالُوا۟ بَلَىٰ وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ ٱلْعَذَابِ عَلَى ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧١﴾
قِيلَ ٱدْخُلُوٓا۟ أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ
مَثْوَى ٱلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٢﴾ وَسِيقَ ٱلَّذِينَ ٱتَّقَوْا۟ رَبَّهُمْ إِلَى
ٱلْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَٰبُهَا وَقَالَ
لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَٱدْخُلُوهَا خَٰلِدِينَ ﴿٧٣﴾
وَقَالُوا۟ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى صَدَقَنَا وَعْدَهُۥ وَأَوْرَثَنَا

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ
الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ
وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع

وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا
اور	ہانکے جائینگے	جنہوں نے	کفر کیا	طرف	جہنم کے	گروہ در گروہ
حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْهَا		فُتِحَتْ		
یہاں تک کہ	جب	وہ آئیں گے	اس کے پاس	کھول دیئے جائینگے		
اَبْوَابُهَا	وَ	قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	
دروازے اس کے	اور	کہے گا	واسطے ان کے	داروغہ اس کا	کیا	نہیں
يَاْتِكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ		
آیا تمہارے پاس	کوئی رسول	تم میں سے	جو تلاوت کرتا ہو	اوپر تمہارے		
اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَ	يُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	
آیتیں	رب تمہارے کی	اور	ڈراتے ہوں تم کو	ملاقات	دن تمہارے	
هٰذَا ؕ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ
اسکی سے	وہ کہیں گے	ہاں	اور لیکن	پورا ہو کر رہا	کلمہ	عذاب کا
عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	
اوپر	کافروں کے (۱۷)	کہا جائیگا	داخل ہو جاؤ	دروازوں	جہنم کے	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝
ہمیشہ کے لئے	ہیں اسکے	پس بدترین	ٹھکانہ ہے	تکبر کرنے والوں کا (۷۲)
وَ	سِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	إِلَى الْجَنَّةِ
اور	ہانکے جائیں گے	وہ لوگ	جو ڈرتے رہے	اپنے پروردگار سے	طرف جنت کے
زُمَرًا ؕ	حَتّٰى	إِذَا	جَآءُوْهَا	وَ	فُتِحَتْ
گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب	وہ اسکے پاس آئینگے	اور	کھول دیئے جائینگے
أَبْوَابُهَا	وَ قَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
دروازے اس کے	اور	کہیگا	واسطے ان کے	داروغہ اس کا	سلامتی ہو تم پر
طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ ۝	وَ	قَالُوْا
شاد رہو	پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ کے لئے (۷۳)	اور	کہیں گے
اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَ
شکر ہے	واسطے اللہ کے	جس نے	سچ کر دکھایا ہمیں	اپنا وعدہ	اور
أَوْرَثَنَا الْأَرْضَ	نَتَبَوَّأُ	مِنَ الْجَنَّةِ	حَيْثُ
وارث بنایا ہم کو	زمین کا	ہم ٹھکانہ بنائیں	جنت میں سے	جہاں
نَشَآءُ ۚ	فَنِعْمَ	أَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ۝	وَ
ہم چاہیں	پس کیا ہی خوب	اجر ہے	نیک عمل کرنے والوں کو (۷۴)	اور
تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	حَآفِّيْنَ	مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ
تو دیکھے گا فرشتوں کو	گھیرے ہوئے ہیں	گرد عرش کے	تسبیح پڑھتے ہیں
بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ۚ	وَ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ
ساتھ حمد	رب اپنے کے	اور	فیصلہ کر دیا جائیگا	درمیان انکے	ساتھ حق کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	قِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝
اور	کہا جائیگا کہ	شکر ہے	واسطے اللہ کے	جو پروردگار ہے	عالموں کا (۷۵)

اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم تحقیق ہو چکا تھا (۷۱)

کہا جائیگا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانہ ہے (۷۲)

اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ (۷۳)

وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے کو ہم پر سچا کر دیا اور ہمکو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں تو اچھے عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے (۷۴)

تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائیگا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے (۷۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ ۔ وَ عاطفہ۔ سِيْقَ ۔ سَوْقٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول نائب فاعل۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِلٰى حرف جر۔ جَهَنَّمَ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ سِيْقَ۔ زُمَرًا۔ زُمْرَةٌ کی جمع حال (اور ہانکے جائیں گے جو کافر تھے طرف دوزخ کے گروہ گروہ) حَتّٰى حرف غایت۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَاۗءُوْهَا۔ مَجِيْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ پہنچ جائیں اس تک) فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا۔ فَتْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَبْوَابُ۔ بَابٌ کی جمع نائب فاعل۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (کھول دیئے جائیں گے دروازے اس کے) وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا۔ وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ قَالَ ۔ خَزَنَۃٌ ۔ خَازِنٌ کی جمع مضاف ۔ ھَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ ۔ خَزَنَتُھَا ۔ نائب فاعل (کہیں گے ان کو محافظ کے داروغہ) اَلَمْ یَاْتِکُمْ رُسُلٌ ۔ اَ استفہام توبیخی ۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم ۔ یَاْتِ اِتْیَانٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر ۔ مفعول بہ ۔ رُسُلٌ ۔ رَسُوْلٌ کی جمع فاعل ۔ مِنْکُمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف رُسُلٌ کی صفت (کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس رسول تم میں سے) یَتْلُوْنَ تِلَاوَۃٌ سے مضارع جمع مذکر غائب عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ یَتْلُوْنَ ۔ اٰیٰتِ ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف ۔ رَبِّکُمْ مضاف الیہ ۔ اٰیٰتِ رَبِّکُمْ مفعول بہ (جو تلاوت کرتے تھے تم پر آیتیں تمہارے رب کی) وَ عاطفہ ۔ یُنْذِرُوْنَکُمْ ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب ۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ۔ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ مصدر مضاف مفعول بہ ثانی ۔ یَوْمِکُمْ مضاف الیہ ۔ ھٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر (یہ دن کی صفت (اور ڈراتے تھے تمکو تمہارے اس دن کی ملاقات سے) قَالُوْا ۔ ماضی جمع مذکر غائب ۔ بَلٰی حرف جواب تصدیق کے لئے (انہوں نے کہا ۔ ہاں (آئے ہیں)) وَ زائد ۔ لٰکِنْ حرف استدراک ۔ حَقَّتْ ۔ حَقٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ ۔ کَلِمَۃُ مضاف ۔ الْعَذَابِ مضاف الیہ ۔ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ فاعل ۔ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ جار مجرور بہ حَقَّتْ (ولیکن ثابت ہوگیا عذاب کا حکم انکار کرنے والوں پر) (۷۱)

قِیْلَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب ۔ اُدْخُلُوْٓا ۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر ۔ اَبْوَابَ ۔ بَابٌ کی جمع مفعول بہ مضاف ۔ جَھَنَّمَ مضاف الیہ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں) خٰلِدِیْنَ۔ خٰلِدٌ سے جمع مذکر سالم۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِیْنَ۔ حال (ہمیشہ رہنے کے لئے اس میں) فَبِئْسَ۔ فَ استئنافیہ۔ بِئْسَ۔ فعل ذم۔ ماضی واحد مذکر فعل جامد مَثْوَی مضاف۔ اَلْمُتَكَبِّرِیْنَ۔ مُتَكَبِّرٌ کی جمع مضاف الیہ۔ مَثْوَی الْمُتَكَبِّرِیْنَ۔ بِئْسَ کا فاعل (پس بہت ہی برا ہے ٹھکانہ تکبر کرنے والوں کا) (۷۲)

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا

اور جو لوگ کفر کرتے رہے ہیں وہ دوزخ کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائینگے یہاں تک کہ جب وہ دوزخ پر پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائینگے اور اس کے خازن ان سے کہیں گے کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ کر سنایا کرتے اور تم کو اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ جواب دیں گے کیوں نہیں آئے تھے لیکن عذاب کا فیصلہ کافروں پر پورا ہو کر رہا۔ (۷۱) ان سے کہا جائیگا دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اب اس میں ہمیشہ رہو گے سو وہ کتنا ہی برا ٹھکانہ ہے۔ تکبر کرنے والوں کے لئے (۷۲)

قیامت کے دن انکار حق کرنے والوں کو جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانک کر لایا جائیگا جہنم میں ڈالے جانے سے قبل داروغہ جہنم بطور توبیخ ان سے پوچھے گا کہ کیا تمہاری طرف اللہ کا کوئی رسول نہیں آیا تھا جو اللہ کے احکام تم کو بتاتا اور اس روز جزا کے عذاب سے ڈراتا وہ اقرار کریں گے کہ رسول آئے لیکن ان کی تکذیب کی اور ان کے کہنے پر عمل نہیں کیا اس بنا پر اب یہ عذاب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے لئے لازم ہوگیا ہے (۷۱-۷۲)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ حَتّٰى إِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾

وَ عاطفہ۔ سِيْقَ۔ سَوْقٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِيْنَ موصول نائب فاعل۔ اتَّقَوْا۔ اِتِّقَآءٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ رَبَّهُمْ مفعول بہ اِلَى الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق بہ سِيْقَ۔ زُمَرًا۔ زُمَرٌ کی جمع حال (اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے تھے اپنے رب سے جنت کی طرف گروہ گروہ) حَتّٰى ابتدائیہ غائت کیلئے اِذَا۔ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ جَآءُوْهَا۔ مَجِيْءٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (یہاں تک کہ جب وہ آجائیں اس کے پاس) وَفُتِحَتْ فَتْحٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اَبْوَابُهَا۔ بَابٌ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ اَبْوَابُهَا نائب فاعل (اور اس کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔ وَقَالَ لَهُمْ۔ وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ خَزَنَتُهَا۔ خَزَنَةٌ خَازِنٌ کی جمع مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب۔ فاعل (کہے گا ان سے داروغہ اس کا) سَلٰمٌ مبتدا۔ عَلَيْكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر یعنی سَلَامٌ مِّنَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ (اللہ کی طرف سے تم پر سلامتی ہو) طِبْتُمْ۔ طِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تم پاکیزہ ہوئے یعنی تم اعمال بد کی گندگی سے پاکیزہ ہوئے) فَادْخُلُوْهَا۔ فَ۔ سببیہ۔ دُخُوْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ۔ (پس تم اس میں داخل ہو جاؤ) خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ سے جمع مذکر سالم۔ (ہمیشہ کے لئے) (۷۳)

وَقَالُوْا۔ وَ عاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (اور کہا انہوں نے) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لِلّٰهِ جار مجرور مبتدا کی خبر تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں) اَلَّذِيْ موصول۔ اللّٰهِ کی نعت۔ صَدَقَنَا۔ صِدْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول۔ وَعْدَهٗ مفعول بہ ثانی (جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا کیا) وَعاطفہ۔ اَوْرَثَنَا۔ اِيْرَاثٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اَلْاَرْضَ مفعول بہ ثانی (اور ہم کو زمین کا وارث بنایا) نَتَبَوَّاُ۔ تَبَوُّءٌ سے مضارع جمع متکلم (ہم رہیں) سکونت پذیر ہوں) مِنَ الْجَنَّةِ جار مجرور متعلق بہ نَتَبَوَّاُ (جنت میں سے) حَيْثُ ظرف مکان متعلق بہ نَتَبَوَّاُ مضاف۔ نَشَآءُ۔ مَشِيَّةٌ سے مضارع جمع متکلم (جہاں چاہیں) فَنِعْمَ۔ فَ استئنافیہ نِعْمَ فعل مدح ماضی واحد مذکر فعل جامد۔ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ۔ الْعَامِلُ کی جمع مضاف الیہ (سو کیا خوب اجر ہے محنت کرنے والوں کا) (۷۴)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ جنت کی طرف چلایا جائیگا۔ یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے اور اس کے دروازے کھولے جائینگے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جنت کے خازن ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو۔ تم خوشحال رہو پس جنت میں ہمیشہ کے لئے اس میں داخل ہو جاؤ۔ (۷۳) اور وہ جنت میں داخل ہو کر کہیں گے سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنا وعدہ ہم کو سچ کر دکھایا اور ہم کو اس سرزمین کا مالک بنایا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں سکونت اختیار کریں پس عمل کرنے والوں کا اجر کتنا عمدہ ہے (۷۴)

آیت (۷۱) میں اہل جہنم کا ذکر تھا کہ انہیں جہنم کے بدترین مقام میں رہنا ہوگا آیت (۷۳) میں اہل جنت کا ذکر ہے کہ جنت کے دروازے پر پہنچنے پر خازن بہشت انہیں سلام پیش کریگا اور خوش آمدید کہیگا جنت میں داخل ہو کر اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے انبیاء سے کئے گئے اپنے وعدوں کو پورا اور ہمیں جنت عطا کر کے بہت بڑے اجر کا مالک بنایا۔ (۷۳۔۷۴)

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

وَ۔ استئنافیہ۔ تَرَى۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر الْمَلٰٓئِكَةَ الْمَلَكُ کی جمع مفعول بہ (اور تو دیکھے گا فرشتوں کو۔ حَآفِّيْنَ۔ حَفَّ سے جس کے معنی اردگرد سے گھیر لینے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر (گھیرا ڈالے ہیں) مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ جار مجرور متعلق بہ حَآفِّيْنَ (عرش کے اردگرد سے) يُسَبِّحُوْنَ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ب حرف جر۔ حَمْدِ مجرور مضاف۔ رَبِّهِمْ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُسَبِّحُوْنَ (پاکی بیان کرتے ہیں اپنے پروردگار کی حمد وثنا کی) وَ عاطفہ۔ قُضِیَ۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ بَیْنَهُمْ۔ بَیْنَ ظرف مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ قُضِیَ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ قُضِیَ (اور فیصلہ کیا جائیگا ان کے درمیان حق کے ساتھ) وَ عاطفہ۔ قِیْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ اَلْحَمْدُ۔ مبتدا۔ لِلّٰهِ جار مجرور خبر (کہا جائیگا تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں) رَبِّ مضاف الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ (جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا) (۷۵)

آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کر رہے ہوں گے اور تمام لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا کہ سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے (۷۵)

یعنی روز قیامت اللہ تعالیٰ کے کامل عدل و رحمت کے ظہور کے بعد اہل ایمان اور ملائکہ کی طرف سے اس کے شکر کے لئے صدا بلند ہوگی کہ فی الحقیقت سزاوار حمد وثنا صرف اسی کی ذات ستودہ صفات ہے۔ (۷۵)

○

تم تفسیر سورۃ الزمر بعونہ تعالیٰ وللہ الحمد

○

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورۃ المؤمن (غافر)

سورۃ المؤمن مکی ہے اور اس میں پچاسی آیات اور نو رکوع ہیں

اس سورۃ کا نام سورۃ المؤمن ہے۔ سورۃ کی اٹھائیسویں آیت " وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ " آلِ فرعون کے قصہ مومن کی نسبت سے اس کا نام رکھا گیا ہے اسی کا دوسرا نام " غافر " ہے۔ جو اسی سورۃ کی تیسری آیت میں " غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ " میں اللہ تعالیٰ کے اس وصف جلیل کے بیان کی مناسبت سے رکھا گیا ہے یہ مکی سورۃ ہے اور اسکی پچاسی آیات ہیں۔ تمام مکی سورتوں کی طرح اس میں بھی اسلام کے بنیادی امور کا ذکر ہے۔

حق و باطل، ہدایت اور ضلال کی معرکہ آرائی سورۃ کے مضامین پر چھائی ہوئی ہے۔ اس سورۃ سے لے کر سورۃ احقاف تک سات سورتیں حٰمٓ سے شروع ہوتی ہیں ان کو آل حٰمٓ کہا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ہر چیز کا ایک مغز اور خلاصہ ہوتا ہے۔ قرآن کا خلاصہ " حوامیم " ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْمُؤْمِن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٢
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي
الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ مَا يُجَادِلُ
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ
فِي الْبِلَادِ ۝٤ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ
جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۠ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ۝٥ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ
الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ
وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ
الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَ
ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ
وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ ع

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ②	
حا۔میم (۱)	اتارنا	کتاب کا	اللہ غالب جاننے والے کی طرف سے (۲)	
غَافِرِ	الذَّنْۢبِ	وَ	قَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ
بخشنے والا	گناہ کا	اور	قبول کرنیوالا	توبہ کا	سخت کرنے والا
الْعِقَابِ ۙ	ذِي الطَّوْلِ ۭ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
عذاب کا	بہت بڑے انعام والا	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ
اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ③	مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ
طرف اسی کے	پھر جانا ہے	نہیں	جھگڑتے	بیچ
اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَا	يَغْرُرْكَ
نشانیوں	اللہ کے	مگر	وہ لوگ جو	کافر ہوئے	پس نہ	فریب میں ڈالے تجھ کو
تَقَلُّبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ ④	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ
پھرنا ان کا	بیچ	شہروں کے	جھٹلایا تھا	پہلے ان سے	قوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْحٍ	وَّ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَ هَمَّتْ
نوح کی نے	اور	گروہوں نے	پیچھے ان سے	اور قصد کیا
كُلُّ	اُمَّةٍۢ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ	
ہر ایک	اُمت نے	ساتھ پیغمبر اپنے کے	تاکہ پکڑ لیویں اس کو	
وَ	جٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهٖ
اور	جھگڑا کرتے تھے	ساتھ باطل کے	تاکہ وہ گرا دیویں	ساتھ اسکے
الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	
حق بات کو	پس پکڑ لیا میں نے ان کو	پس کیونکر	ہوا۔	
عِقَابِ ۝	وَ	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ
عذاب میرا (۵)	اور	اسی طرح	ثابت ہوئی	بات
رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ
پروردگار تیرے کی	اوپر	ان لوگوں کے	کہ کافر ہوئے	یہ کہ وہ
اَصْحٰبُ	النَّارِ ۝	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	
رہنے والے	آگ کے ہیں (۶)	وہ لوگ کہ	اٹھائے ہوئے ہیں	
الْعَرْشَ	وَ	مَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ
عرش کو	اور	جو کوئی	گرد اسکے ہے	پاکی بیان کرتے ہیں
بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ
ساتھ تعریف	رب اپنے کے	اور	ایمان لاتے ہیں	ساتھ اس کے
وَ	يَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	
اور	بخشش مانگتے ہیں	واسطے ان لوگوں کے کہ	ایمان لائے ہیں	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا	وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَ
اے پروردگار ہمارے	گھیر لیا ہے تو نے	ہر	چیز کو	رحمت کر	اور
عِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ		تَابُوْا	وَ
علم کر	پس بخش	واسطے ان لوگوں کے کہ		توبہ کی	اور
اتَّبَعُوْا	سَبِيْلَكَ	وَ	قِهِمْ	عَذَابَ	
پیروی کی	راہ تیرے کی	اور	بچا ان کو	عذاب	
الْجَحِيْمِ ۝٧	رَبَّنَا	وَ	اَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	
دوزخ کے (۷)	اے پروردگار ہمارے	اور	داخل کر انکو	جنتوں	
عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَ	مَنْ	
ہمیشہ رہنے کی میں	جو	وعدہ دیا تو نے ان کو	اور	جو	
صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ	وَ	اَزْوَاجِهِمْ		
لائق بہشت ہیں	باپ دادا ان کے سے	اور	عورتوں انکی سے		
وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ	اِنَّكَ اَنْتَ	الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨		
اور	اولاد ان کی سے	بے شک تو	غالب حکمت والا ہے (۸)		
وَ	قِهِمُ	السَّيِّاٰتِ	وَ	مَنْ	تَقِ
اور	بچا ان کو	برائیوں سے	اور	جس کو	بچایا تو نے
السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ	وَ	
برائیوں سے	اس دن	پس تحقیق	مہربانی کی تو نے اس سے	اور	
ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۝٩		
یہ بات	وہی ہے	مراد پانا	بڑا (۹)		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنیوالا ہے

حا میم ① اس کتاب کا اتارا جانا خدا ئے غالب و دانا کی طرف سے ہے ② جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنیوالا اور سخت عذاب دینے والا اور صاحبِ کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھر کر جانا ہے ③ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان لوگوں کا چلنا پھرنا شہروں میں تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے ④ ان سے پہلے نوح کی قوم اور ان کے بعد اور امتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ شہادت سے جھگڑتے رہے کہ اس کے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا سو دیکھ لو میرا عذاب کیسا ہوا ⑤ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں تمہارے پروردگار کی بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہلِ دوزخ ہیں ⑥ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گرداگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں یعنی فرشتے وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار ہمارے تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے ⑦ اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی، بے شک تو غالب حکمت والا ہے ⑧ اور ان لوگوں کو عذاب سے بچائے رکھ اور جس کو تو اس دن عذابوں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچانے گا تو بے شک اس پر مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے ⑨

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ②
غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي
الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ مَا يُجَادِلُ
فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ
فِي الْبِلَادِ ۝

حٰمٓ۔ میم۔ حروف۔ اعجاز قرآن پر تنبیہ کے لئے کہ یہ قرآن مجید انہی حروفِ ہجائیہ سے مرکب ہے (۱)

تَنْزِيْلُ۔ نَزَّلَ یُنَزِّلُ کا مصدر باب تفعیل مضاف۔ تَنْزِيْلُ ترتیب اور یکے بعد دیگرے تفریق کے ساتھ نزول کو کہتے ہیں۔ انزال عام ہے یکدم کسی شے کے اتارنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اَلْكِتٰبِ مضاف الیہ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مبتدا۔ مِنَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ محذوف خبر۔ الْعَزِيْزِ صفت اولیٰ۔ الْعَلِيْمِ صفت ثانی (اتارنا کتاب کا اللہ کی طرف سے جو زبردست خبردار ہے) (۲)

غَافِرِ الذَّنْۢبِ۔ غَافِرِ۔ مَغْفِرَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الذَّنْۢبِ مضاف الیہ بہ نعت۔ وَ عاطفہ۔ قَابِلِ التَّوْبِ۔ قَبِلَ یَقْبَلُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبَّالَۃٌ سے اسم فاعل مضاف۔ التَّوْبِ۔ تَوْبَۃٌ کی جمع مضاف الیہ (گناہ بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا) شَدِیْدِ الْعِقَابِ۔ بدل شَدِیْدِ مضاف۔ الْعِقَابِ مضاف الیہ (سخت عذاب دینے والا) ذِی الطَّوْلِ۔ ذِی اسمائے خمسہ میں سے مضاف۔ الطَّوْلِ مضاف الیہ۔ الطَّوْلُ کے معنی۔ انعام اور زیادہ کے ہیں (وہ فضل والا ہے) لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ۔ لَا نفی جنس کے لئے۔ اِلٰہَ۔ لَا کا اسم۔ اِلَّا اداۃ استثنا۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب بدل۔ لَا کی خبر محذوف۔ (کوئی معبود ہیں) گروہ) اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ الْمَصِیْرُ مبتدا مؤخر۔ الْمَصِیْرُ صَارَ یَصِیْرُ کا مصدر (اسی کی طرف پھر جانا ہے) (۳)

مَا یُجَادِلُ۔ مَا نافیہ۔ یُجَادِلُ۔ مُجَادَلَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰہِ۔ جار مجرور متعلق بہ یُجَادِلُ۔ اِلَّا اداۃ حصر اَلَّذِیْنَ موصول فاعل۔ کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (نہیں جھگڑتے اللہ کی آیات میں مگر وہی جو منکر ہیں) فَلَا یَغْرُرْکَ۔ فَا سببیہ۔ لَا ناہیہ۔ یَغْرُرْکَ۔ غُرُوْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم کَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ (پس نہ فریب دے تجھے) تَقَلُّبُھُمْ۔ تَقَلُّبٌ مصدر سے مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ فِی الْبِلَادِ جار مجرور متعلق بہ تَقَلُّبُھُمْ (ان کا چلنا پھرنا آمد و رفت شہروں میں) (۴)

قرآن مجید اللہ کی طرف سے ہے حق کا انکار کرنے والے اس کی تکذیب کرتے ہیں

حامیم (۱) اس کتاب کی تنزیل اللہ کی جانب سے ہے جو زبردست سب کچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاننے والا ہے (۲) گناہ بخشنے والا۔ توبہ قبول کرنے والا سخت سزا دینے والا۔ بڑا صاحبِ فضل اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے (۳) اللہ کی آیات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جنہوں نے کفر کا شیوہ اختیار کر رکھا ہے۔ سو ملکوں میں ان کا چلنا پھرنا تمہیں کسی دھوکے میں نہ ڈال دے (۴)

ان آیات میں اللہ کی جن جامع صفات کا ذکر کیا گیا وہ یہ ہیں (۱) غَافِرِ الذَّنْبِ یعنی صرف اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ دوسری صفت قَابِلِ التَّوْبِ ہے یعنی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اسے اپنی طاعت کی راہ پر لگاتا ہے۔ تیسری صفت شَدِيدِ الْعِقَابِ ہے جہاں اس کی صفات غَافِرِ الذَّنْبِ اور قَابِلِ التَّوْبِ وہاں وہ نافرمانوں کو سخت ترین عذاب دینے پر بھی قدرت رکھتا ہے۔ چوتھی صفت ذِي الطَّوْلِ۔ طَوْل کے معنی فضل و احسان کے ہیں یعنی شدید العقاب کے ساتھ وہ صاحبِ فضل و احسان بھی ہے۔ آیت (۴) میں ایات قرآنی میں جدال کرنے والوں کو کافر قرار دینے کے ساتھ بتایا کہ قریش جنہیں کعبۃ اللہ کی بدولت سارے عرب میں عزت و وقار حاصل ہے اور اسی حرم کی وجہ سے بلا روک ٹوک شام و یمن میں تجارت کرتے ہیں اور بڑی خوشحالی کی زندگی بسر کر رہے ہیں ان کے اس وقتی وقار و خوشحالی سے دھوکہ نہیں کھانا چاہیئے کہ اگر یہ نافرمان ہیں تو پھر انہیں یہ عزت و وقار کیوں حاصل ہے بتایا کہ یہ سب کچھ چند روز کے لئے ہے جلد ہی ان کی سرکشی اور نافرمانی کی ان کو سزا مل کر رہے گی۔ (۱-۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ
بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ
جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ
كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

كَذَّبَتْ۔ تکذیبٌ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ قَبْلَهُمْ۔ قَبْلَ ظرف زمان مضاف متعلق بہ كَذَّبَتْ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ قَوْمُ فاعل مضاف۔ نُوحٍ مضاف الیہ۔ کی عاطفہ۔ الْاَحْزَابُ۔ اَلْحِزْبُ کی جمع اس کا عطف قَوْمُ نُوحٍ پر ہے۔ مِنْۢ بَعْدِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال۔ (جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی اور مختلف گروہ ان سے پیچھے) وَ عاطفہ هَمَّتْ۔ هَمَّ مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ كُلُّ اُمَّةٍ فاعل۔ بِرَسُوْلِهِمْ جار مجرور متعلق بہ هَمَّتْ۔ لِيَاْخُذُوْهُ لام تعلیل۔ اَخَذَ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اور ارادہ کیا ہر امت نے اپنے رسول پر کہ اس کو پکڑ لیں (گرفتار کر لیں۔ قتل کر دیں) وَ عاطفہ۔ جٰدَلُوْا۔ مُجَادَلَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْبَاطِلِ۔ جار مجرور متعلق بہ جٰدَلُوْا (اور جھگڑا ساتھ باطل کے) لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ۔ لام تعلیل يُدْحِضُوْا۔ اِدْحَاضٌ سے جس کے معنی زائل کرنے، پھسلانے کے ہیں مضارع جمع مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ يُدْحِضُوْا۔ اَلْحَقَّ مفعول (تاکہ گرا دیں اس سے سچے دین کو) فَاَخَذْتُهُمْ فا سببیہ۔ اَخَذْتُ۔ اَخْذٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد متکلم ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ واپس میں نے ان کو آ پکڑا ۔ فَكَيْفَ ۔ فا استئنافیہ ۔ کَیْفَ اسم استفہام کَانَ کی خبر مقدم ۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ عِقَابِ ۔ کَانَ کا اسم مؤخر ۔ عِقَابُ ۔ عَاقَبَ یُعَاقِبُ کا مصدر ہے ۔ عِقَابُ کے اصل معنی پیچھے ہو لینے کے ہیں ۔ اس لحاظ سے عِقَابُ وہ سزا ہے جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (پھر کیسا ہوا میرا سزا دینا) (۵)

وَكَذٰلِكَ ۔ وَ عاطفہ ۔ كَذٰلِكَ ۔ اول کاف حرف تشبیہ ذَا اسم اشارہ ۔ لِ علامت اشارہ بعید ۔ آخر کاف حرف خطاب ۔ كَذٰلِكَ اشارہ مذکورہ سابق کی طرف ہوتا ہے جس کا ترجمہ ہے (ایسے ہی ۔ اسی طرح) حَقَّتْ حَقَّ سے ماضی واحد مؤنث غائب ۔ كَلِمَتُ مضاف ۔ رَبِّكَ مضاف الیہ فاعل ۔ عَلَى الَّذِيْنَ ۔ عَلٰی حرف جر ۔ اَلَّذِيْنَ موصول مجرور ۔ جار مجرور متعلق بہ حَقَّتْ ۔ كَفَرُوْا كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور اسی طرح حق ثابت ہو چکی ہے بات تیرے رب کی ان لوگوں پر جنہوں نے کفر کیا) اَنَّهُمْ ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب اَنَّ کا اسم اَصْحٰبُ النَّارِ ۔ اَصْحٰبُ مضاف ۔ النَّارُ مضاف الیہ ۔ اَصْحٰبُ النَّارِ ۔ اَنَّ کی خبر کہ بے شک یہ ہیں دوزخ والے (۶)

سابقہ تکذیب کرنیوالی قوموں کے حالات سے قریش کو تنبیہ

ان لوگوں سے پہلے قوم نوح اور اس کے بعد بہت سے گروہ پیغمبروں کی تکذیب کر چکے ہیں اور ہر قوم نے اپنے رسول کے لئے یہی ارادہ کیا کہ اسے گرفتار کرے اور بے اصل باتوں کا سہارا لے کر جھگڑا کرتے رہے کہ حق کو اس کی جگہ سے ہٹا دیں ۔ آخر کار میں نے ان کو پکڑ لیا پھر دیکھ لو میری سزا کیسی ہوئی (۵) اسی طرح ان کافروں پر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی تیرے رب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ہے کہ یہ اہل دوزخ ہیں۔ (۶)

یعنی کفار مکہ سے پہلے قوم نے اور اس کے بعد اور بہت سی قوموں نے اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا اور پیغمبروں کو حق بات کہنے سے روکنے کے لئے پوری کوشش کی اور حق کا مقابلہ کرتی رہیں لیکن آخرکار ہم نے ان سب قوموں کو مخالفت حق کی وجہ سے سخت سزا دی اب جو اس رسول کی مخالفت کر رہے ہیں ان کا حشر بھی سابقہ قوموں کی طرح ہوگا۔ (۵-۶)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول مبتداء يَحْمِلُوْنَ۔ حَمْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فاعل۔ الْعَرْشَ مفعول بہ۔ وَعاطفہ۔ مَنْ اسم موصول۔ اَلَّذِيْنَ پر عطف۔ حَوْلَهٗ۔ حَوْلَ ظرف مکان مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ (جو لوگ اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور جو اس کے اردگرد ہیں) يُسَبِّحُوْنَ تَسْبِيْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ جار مجرور متعلق بِيُسَبِّحُوْنَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تسبیح بیان کرتے ہیں اپنے رب کی خوبیوں کی) وَ عاطفہ۔ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب بہٖ جار مجرور متعلق بہ یُؤْمِنُوْنَ (اور اس پر یقین رکھتے ہیں) وَ عاطفہ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اِسْتِغْفَارٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یَسْتَغْفِرُوْنَ۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ (اور استغفار کرتے ہیں ایمان والوں کے لئے) رَبَّنَا۔ یَا کلمہ ندا محذوف۔ رَبَّ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ منادیٰ۔ وَسِعْتَ۔ وَسِیْعَةٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر کُلَّ شَیْءٍ مفعول بہ مضاف۔ شَیْءٍ مضاف الیہ رَحْمَةً تمیز۔ وَ عاطفہ عِلْمًا تمیز ثانی (اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری رحمت اور اور علم میں) فَاغْفِرْ۔ فَا سببیہ۔ غُفْرَانٌ یا مَغْفِرَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اِغْفِرْ تَابُوْا۔ تَوْبَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ وَ عاطفہ۔ اِتَّبَعُوْا۔ اِتِّبَاعٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس تو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور اتباع کریں) سَبِیْلَكَ مفعول بہ (تیرے رستے کی) وَقِهِمْ۔ وَ عاطفہ۔ قِ۔ وقایہ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر آخر سے حرف علت محذوف ہے۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ عَذَابَ الْجَحِیْمِ۔ عَذَابَ مضاف۔ اَلْجَحِیْمِ مضاف الیہ۔ عَذَابَ الْجَحِیْمِ مفعول بہ ثانی (اور بچا ان کو جہنم کے عذاب سے) (۷) رَبَّنَا حرف ندا۔ یَا محذوف۔ رَبَّ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ رَبَّنَا منادیٰ۔ وَ عاطفہ۔ اَدْخِلْهُمْ اِدْخَالٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَنّٰتِ مضاف۔ عَدْنٍ مضاف الیہ ۔ جَنّٰتِ عَدْنٍ مفعول بہ ثانی۔ اَلَّتِیْ موصول صفت۔ وَعَدَ تُّهُمْ۔ وَعْدٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ (اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو ہمیشگی کے باغوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا) وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم موصول۔ صَلَحَ۔ صَلَاحٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مِنْ اٰبَآئِهِمْ۔ جار مجرور متعلق بہ صَلَحَ۔ وَاَزْوَاجِهِمْ۔ وَ عاطفہ۔ اَزْوَاجٌ۔ زَوْجٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ اٰبَآئِهِمْ پر عطف۔ وَ عاطفہ ذُرِّیّٰتِهِمْ۔ ذُرِّیَّةٌ کی جمع مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ کا عطف اٰبَآئِهِمْ پر ہے۔ (اور جو کوئی نیک ہو ان کے آباؤ اجداد میں سے ان کی عورتوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے) اِنَّكَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ اَنْتَ ضمیر منفصل واحد مذکر حاضر۔ "كَ" متصل کی تاکید مبتدا۔ اَلْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ۔ ہر دو اَنْتَ کی خبر (بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے)۔ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ۔ وَ عاطفہ۔ قِهِمْ۔ وَقَایَةٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ آخر سے حرف علت محذوف ہے۔ مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ مفعول بہ اول۔ اَلسَّیِّاٰتِ۔ اَلسَّیِّئَةٌ کی جمع مفعول بہ ثانی (اور بچا ان کو برائیوں سے) وَ مَنْ۔ وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ تَقِ۔ اصل میں تَقِیْ تھا۔ فعل مجزوم ہونے کی وجہ سے آخر سے "ی" حذف ہو گئی۔ وَقَایَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب فعل شرط مجزوم۔ اَلسَّیِّاٰتِ۔ اَلسَّیِّئَةٌ کی جمع مفعول بہ۔ یَوْمَئِذٍ۔ یَوْمَ ظرف زمان مضاف متعلق بہ تَقِ۔ اِذْ۔ حرف جزا اصل میں اِذَنْ ہے وقف کی صورت میں نون کو الف سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدل دیتے ہیں۔ مضاف الیہ (اور جس کو بچالیا گیا برائیوں سے اس دن) فَقَدْ فَ رابطہ۔ قَدْ حرف تحقیق۔ رَحِمْتَهٗ۔ رَحِمَ سے ماضی واحد مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ (اس پر تو نے رحم کیا) وَ استئنافیہ۔ ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا ثانی۔ اَلْفَوْزُ موصوف۔ الْعَظِيْمُ صفت۔ اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ خبر (اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی کامیابی) (۹)

ملائکہ اللہ کی حمد و تسبیح کے ساتھ اہل ایمان کیلئے طلب مغفرت کرتے ہیں

وہ فرشتے جو عرش الٰہی کے حامل ہیں اور جو اس کے گرداگرد ہیں۔ یہ سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح میں لگے ہوئے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو اپنی رحمت اور علم سے ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔ سو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ پر چلے اور ان کو جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھ (۷)

اے ہمارے رب ان کو ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں داخل فرما بے شک تو ہی زبردست کمال حکمت کا مالک ہے (۸)

اور ان کو برائیوں کی پاداش سے بچالے اور جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں کی پاداش سے بچالیا تو اس پر واقعی تو نے رحم کیا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے (۹)

ملائکہ مقربین ہر وقت اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا میں مصروف رہتے ہیں۔ اور اہل ایمان کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔ ملائکہ کو معاملات کائنات میں کچھ اختیار حاصل نہیں ہے وہ تو اس کے حکم کے بندے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں وہ مخلوق کے لئے اللہ سے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں لیکن اپنی طرف سے انہیں کچھ نفع و نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ (۷۔۸۔۹)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ
أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ
فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا
اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَى خُرُوجٍ مِّن
سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن
يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝ هُوَ
الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ
وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ۝ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ
ذُو الْعَرْشِ ۖ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ
عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ
لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۗ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۗ
لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا
كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ
كٰظِمِيْنَ ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ
تحقیق	وہ لوگ کہ	کافر ہوئے	پکارے جاویں گے	البتہ ناخوش رکھنا	اللہ کا
اَكْبَرُ	مِنْ مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ		
بہت بڑا ہے	ناخوش رکھنے تمہارے سے	اپنے تئیں	جس وقت کہ		
تُدْعَوْنَ	اِلَى الْاِيْمَانِ	فَتَكْفُرُوْنَ ۝	قَالُوْا		
پکارے جاتے تھے تم	طرف ایمان کے	پس کفر کرتے تھے (۱۰)	کہیں گے		
رَبَّنَآ	اَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَ	اَحْيَيْتَنَا	اثْنَتَيْنِ
اے رب ہمارے	مارا تو نے ہم کو	دوبار	اور	زندہ کیا ہم کو	دوبار
فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوْبِنَا	فَهَلْ	اِلٰى	خُرُوْجٍ	
پس اقرار کیا ہم نے	ساتھ گناہوں اپنے کے	پس کیا ہے	طرف	نکلنے کے	
مِّنْ	سَبِيْلٍ ۝	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّهٗ	اِذَا	دُعِيَ
کوئی	راہ (۱۱)	یہ	اس واسطے کہ	جب	پکارا جاتا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ	اللہ کو	ایکلا			
كَفَرْتُمْ ۚ	وَ	اِنْ	يُّشْرَكْ	بِهٖ	تُؤْمِنُوْا ؕ
کفر کرتے تھے تم	اور	اگر	شریک لایا جاتا	ساتھ اسکے	اقرار کرتے تھے تم
فَالْحُكْمُ					
پس حکم					

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيْرِ ﴿١٢﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُرِيْكُمْ
واسطے اللہ	بلند	بڑے کے (۱۲)	وہی ہے	جو	دکھلاتا ہے تم کو
اٰيٰتِهٖ	وَ	يُنَزِّلُ	لَكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	رِزْقًا
نشانیاں اپنی	اور	اتارتا ہے	واسطے تمہارے	آسمان سے	رزق
وَ	مَا	يَتَذَكَّرُ	اِلَّا	مَنْ	يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾	فَادْعُوا
اور	نہیں	نصیحت پکڑتا	مگر	جو کہ	رجوع کرتا ہے (۱۳)	پس پکارو
اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	وَ	لَوْ	كَرِهَ
اللہ کو	خالص ہو کے	واسطے اس کے	دین کو	اور	اگرچہ	ناخوش رکھیں
الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾	رَفِيْعُ	الدَّرَجٰتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي
کافر (۱۴)	بلند	درجوں والا ہے	صاحب عرش کا	ڈالتا ہے
الرُّوْحَ	مِنْ اَمْرِهٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ
روح کو	اپنے حکم سے	اوپر	جس کے	چاہتا ہے	بندوں اپنے سے
لِيُنْذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ ﴿١٥﴾	يَوْمَ هُمْ	بٰرِزُوْنَ
تاکہ ڈرا دے	دن	ملاقات کے سے (۱۵)	جس دن کہ وہ	ظاہر ہوں گے
لَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ
نہیں	چھپے گا	اوپر	اللہ کے	ان سے	کچھ	واسطے کس کے ہے
الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾	اَلْيَوْمَ
بادشاہی	اس دن	واسطے اللہ اکیلے	غالب کے (۱۶)	اس دن
تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ
بدلا دیا جائے گا	ہر	جی کو	جو کچھ کہ	کماتا ہے	نہیں	ظلم

www.KitaboSunnat.com

الْيَوْمَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾	وَ
اس دن	تحقیق	اللہ	جلد لینے والا ہے	حساب (۱۷)	اور

اَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ	الْقُلُوْبُ		
ڈرا	ان کو	دن	قیامت کے	جس وقت کہ	دل	
لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ ۚ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ		
نزدیک	حلق کے	ہوں گے	غم سے بھرے ہوئے	نہیں	واسطے ظالموں کے	
مِنْ	حَمِيْمٍ	وَّ	لَا	شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾	
کوئی	دوست	اور	نہ	شفاعت کرنیوالا کہ	اس کی اطاعت کی جائے (۱۸)	

يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ	وَ	مَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾
جانتا ہے	خیانت	آنکھیں	اور	جو کچھ کہ	چھپاتے ہیں	سینے (۱۹)

وَ	اللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ ۭ	وَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
اور	اللہ	حکم کرتا ہے	ساتھ حق کے	اور	جو لوگ	پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ	بِشَيْءٍ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	
سوائے اس کے	نہیں	حکم کرتے	ساتھ اس چیز کے	بے شک اللہ	

هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾
وہی ہے	سننے والا	دیکھنے والا (۲۰)

جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم (دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو اللہ اس سے کہیں زیادہ بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپ سے بیزار ہو رہے ہو ﴿۱۰﴾ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بے جان کیا اور دو دفعہ جان ڈالی ہم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے (۱۱) یہ اس لئے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا ہے تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم کر لیتے تھے تو حکم تو خدا ہی کا ہے جو (سب سے) اوپر اور سب سے بڑا ہے (۱۲) وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرتا ہے (۱۳) تو اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اس کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں (۱۴) وہ مالک درجات عالی (اور) صاحب عرش ہے اپنے بندوں میں جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے (۱۵) جس دن وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز خدا سے مخفی نہ رہے گی آج کس کی بادشاہت ہے۔ خدا کی جو اکیلا اور غالب ہے (۱۶) آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائیگا۔ آج کسی کے حق میں ناانصافی نہیں ہوگی بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (۱۷) اور ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جبکہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے اور ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے (۱۸) وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو باتیں سینوں میں پوشیدہ ہیں ان کو بھی (۱۹) اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ بھی حکم نہیں دے سکتے بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۲۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ

محکم دلائل سے مُزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ ۝ قَالُوا
رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ ۝ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ
إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ
فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ۝

إِنَّ الَّذِينَ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ اسم إِنَّ۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ يُنَادَوْنَ۔ مُنَادَاةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پکارے جائیں گے) لَمَقْتُ اللّٰهِ لام تاکید۔ مَقْتُ مصدر مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ مبتدا۔ (اللہ کی بیزاری اور ناراضگی) اَكْبَرُ افعل التفضیل خبر۔ مِنْ مَّقْتِكُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ اَكْبَرُ۔ اَنْفُسَكُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر مضاف الیہ۔ اَنْفُسَكُمْ مفعول بہ۔ (البتہ اللہ کی بیزاری زیادہ ہے اس سے جو تم کو بیزاری ہے اپنی جانوں سے) اِذْ ظرف زمان متعلق بہ مَقْتُ۔ تُدْعَوْنَ۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ اِلَى الْاِيْمَانِ جار مجرور متعلق بہ تُدْعَوْنَ (جس وقت تم کو دی جاتی تھی ایمان کی طرف) فَتَكْفُرُوْنَ۔ ف عاطفہ۔ تَكْفُرُوْنَ۔ كُفْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم منکر ہوئے تھے) (۱۰)

قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبَّنَا۔ اصل میں يَا رَبَّنَا ہے۔ يَا حرف ندا محذوف۔ رَبَّ منادیٰ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (انہوں نے کہا اے رب ہمارے) اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ۔ اَمَتَّ۔ اَمَاتَةٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اِثْنَتَیْنِ مفعول مطلق تثنیہ مؤنث (تو ہمیں موت دے چکا ہے دو بار) وَ عاطفہ۔ اَحْیَیْتَنَا۔ اِحْیَاءٌ سے ماضی واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اِثْنَتَیْنِ مفعول مطلق۔ (اور تو نے ہمیں زندہ کیا دو بار) فَاعْتَرَفْنَا۔ فَ عاطفہ۔ اِعْتِرَافٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ بِذُنُوْبِنَا جار مجرور متعلق بہ اعْتَرَفْنَا پس ہم نے اعتراف کر لیا اپنے گناہوں کا) فَهَلْ۔ فَ عاطفہ۔ هَلْ حرف استفہام۔ اِلٰی خُرُوْجٍ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم مِّنْ سَبِیْلٍ۔ مِنْ حرف جر زائد سَبِیْلٍ مرفوع محلاً مبتدا مؤخر (پس کیا ہے نکلنے کے لئے کوئی راہ) (۱۱)

ذٰلِكُمْ اسم اشارہ مبتدا۔ بِاَنَّهٗ۔ ب حرف جر۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم (یہ تم پر اس وجہ سے ہے) اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط دُعِیَ۔ دُعَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب اللّٰهُ نائب فاعل وَحْدَهٗ یعنی یَحِدَ وَحْدَهٗ۔ وَاحِدًا وَحْدَهٗ۔ حال۔ كَفَرْتُمْ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ جواب شرط (جب پکارا گیا اللہ کو اکیلا تو تم نے انکار کیا) وَ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ یُشْرَكْ۔ شِرْكٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب بِهٖ جار مجرور متعلق بہ یُشْرَكْ۔ تُؤْمِنُوْا۔ جواب شرط۔ اِیْمَانٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور اگر شرک کیا جائے اس کے ساتھ تو تم ایمان لاتے ہو) فَالْحُكْمُ۔ ف استئنافیہ اَلْحُكْمُ مبتدا۔ لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اَلْعَلِیِّ۔ عَلَاءٌ سے بروزن فَعِیْلٌ صفت مشبہ۔ اَلْكَبِیْرِ۔ كِبْرٌ سے صفت مشبہ۔ اَلْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ دونوں اللہ کی صفات ہیں اور اسمائے حسنہ میں سے ہیں (پس حکم صرف اللہ کے لئے جو بہت بلند مرتبت اور عالی شان ہے) (۱۲)

www.KitaboSunnat.com

کفار کو قیامت کے دن اپنی محرومی اور بدبختی پر رنج و غصہ

جن لوگوں نے کفر کیا ان کو (قیامت کے دن) پکار کر کہا جائے گا کہ آج جتنا شدید غصہ تمہیں اپنے آپ پر آ رہا ہے اللہ تم پر اس سے بھی زیادہ غضبناک ہوتا تھا جب تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی اور تم کفر کرتے تھے۔ (۱۰) یہ لوگ کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو بار موت دی اور دو بار زندہ کیا سو اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں پھر یہاں سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے (۱۱) یہ سزا تمہیں اس لئے مل رہی ہے کہ جب صرف تنہا اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم کفر کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک کیا جاتا تو تم مان لیتے تھے بس اب فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو سب سے بلند اور بڑا ہے (۱۲)

جہنم میں داخل ہونے کے بعد منکروں کو دنیا میں انکار حق کی وجہ سے اپنے آپ پر سخت غصہ آئے گا کہ کیوں ایمان نہ لائے۔ فرشتے انہیں پکار کر کہیں گے کہ دنیا میں انکار حق کی وجہ سے اللہ اس سے بھی زیادہ غضبناک ہوتے تھے انہیں بتایا جائے گا کہ اللہ کی ذات و صفات میں شرک کی وجہ سے تم کو اس عذاب میں مبتلا ہونا پڑا ہے۔ اب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کریں گے لیکن اب پھر ان کے لئے یہاں سے واپس جانا نہیں ہوگا۔ (۱۰-۱۱-۱۲)

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَنْ يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

هُوَ ضمیر منفصل مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ۔ یُرِیْکُمْ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ مفعول بہ۔ اٰیٰتِهٖ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ مفعول ثانی۔ (وہی ہے جو تم کو دکھلاتا ہے اپنی نشانیاں) وَعاطفہ۔ یُنَزِّلُ۔ تَنْزِیْلٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ یُنَزِّلُ۔ مِنَ السَّمَآءِ۔ جار مجرور متعلق بہ یُنَزِّلُ۔ رِزْقًا مفعول بہ (اور اتارتا ہے واسطے تمہارے آسمان سے رزق) وَعاطفہ۔ مَا نافیہ۔ یَتَذَکَّرُ۔ تَذَکُّرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ مَنْ اسم موصول فاعل یُنِیْبُ۔ اِنَابَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب (اس کے معنی ہیں (الا من یتوب من الشرک ویرجع الی اللہ) اور تذکر حاصل نہیں کرتا مگر جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو) (۱۳)

فَادْعُوا اللّٰهَ۔ فَ۔ استنافیہ۔ اُدْعُوْا۔ دَعْوَۃٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ اللّٰهَ مفعول بہ مُخْلِصِیْنَ۔ مُخْلِصٌ کی جمع۔ اِخْلَاصٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ لَهُ۔ جار مجرور متعلق بہ مُخْلِصِیْنَ۔ اَلدِّیْنَ مُخْلِصِیْنَ کا مفعول (پس اللہ کے لئے اپنے دین کو خالص کر کے اسی کی عبادت کیا کرو) وَلَوْ وَحالیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نحو شرطیہ۔ کَرِہَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلْکٰفِرُوْنَ فاعل (خواہ ناپسند کریں کافر لوگ) (۱۴)

رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ مبتدا محذوف ھُوَ کی خبر اَیْ اَللّٰہُ رَفِیْعُ الدَّرَجَاتِ۔ رَفِیْعُ مضاف الدَّرَجٰتِ۔ دَرَجَۃٌ کی جمع مضاف الیہ (اللہ ہی ہے اونچے درجوں والا) ذُو الْعَرْشِ۔ ذُو مضاف۔ اَلْعَرْشِ مضاف الیہ۔ ذو اسمائے خمسہ میں سے ہے (وہ عرش والا ہے) یُلْقِی الرُّوْحَ۔ اِلْقَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلرُّوْحَ مفعول بہ۔ مِنْ اَمْرِہٖ جار مجرور متعلق بہ یُلْقِی۔ اَلرُّوْحَ سے یہاں مراد وحی ہے۔ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ۔ عَلٰی حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور یَّشَآءُ۔ مَشِیْئَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مِنْ عِبَادِہٖ۔ عَبْدٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ حال محذوف فرد وہ ڈالتا ہے وحی اپنے حکم سے جن پر چاہے اپنے بندوں میں سے) لِیُنْذِرَ۔ لام تعلیل۔ اِنْذَارٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ یَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ یُنْذِرَ۔ اَلتَّلَاقِ۔ اصل میں تَلَاقِیٌ باب تفاعل کا مصدر ہے مضاف الیہ (تاکہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن سے) (۱۵)

یَوْمَ ھُمْ بٰرِزُوْنَ۔ یَوْمَ بدل۔ یَوْمَ التَّلَاقِ سے ظرف زمان۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بٰرِزُوْنَ۔ بَرُوْزٌ سے جس کے معنی کھلی جگہ میں نکلنے اور ظاہر ہونے کے ہیں۔ اسم فاعل جمع مذکر خبر (جس دن وہ لوگ نکل کھڑے ہوں گے) لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ۔ لَا نافیہ۔ یَخْفٰی۔ خَفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ یَخْفٰی۔ مِنْھُمْ جار مجرور متعلق بہ یَخْفٰی۔ شَیْءٌ فاعل (چھپی نہ رہے گی اللہ پر ان کی کوئی چیز) لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ۔ لِمَنْ۔ لام حرف جر۔ مَنْ اسم استفہام جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمُلْكُ مبتدا مؤخر۔ اَلْيَوْمَ ظرف زمان (کس کی حکومت ہے آج کے دن) لِلّٰهِ جار مجرور متعلق بہ خبر مبتدا محذوف کی یعنی اَلْمُلْكُ اَلْوَاحِدُ اَلْقَهَّارُ ہر دو لفظ اللہ کی نعت ہیں (اللہ ہی کے لئے جو اکیلا اور غالب ہے) (۱۶)

اوّل و آخر اللہ ہی کی ذات ہے
انتہائی خلوص کے ساتھ اسکی عبادت کرنا چاہیئے۔

وُہ اللہ ہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اتارتا ہے اور ان باتوں سے صرف وہی نصیحت حاصل کرتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع ہونے والا ہو (۱۳) پس اللہ کے لئے اپنے دین کو خالص کر کے اسی کی عبادت کرو خواہ کافر لوگ کتنا ہی بُرا مانیں (۱۴) وہ بلند درجوں والا صاحب عرش ہے وہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے (۱۵) جس دن کہ سب لوگ میدان حشر کی طرف نکل کھڑے ہوں گے ان کی کوئی بات اللہ پر مخفی نہ ہوگی اس وقت کہا جائے گا آج کے دن کس کی بادشاہی ہے کسی کی نہیں صرف خدائے واحد و قہار کی ہے (۱۶)

کائنات کے ذرّہ ذرّہ میں اللہ کی نشانیاں موجود ہیں آسمانوں سے وہی بارش نازل فرماتا ہے جو ہمارے لئے رزق کا باعث بنتی ہے۔ اگر کافر ان آیات کا انکار کرتے ہیں تو یہ بات ان کی گمراہی پر دلالت کرتی ہے۔ لیکن اہل ایمان کے لئے ضروری ہے کہ انتہائی اخلاص کے ساتھ اس کی طرف رجوع کریں اور اس کے احکام کے مطابق زندگی بسر کریں۔ اپنے بندوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں سے جسے چاہے اس پر وحی نازل فرماتا ہے اور اسے ہدایت کرتا ہے تاکہ وحی الٰہی کے ذریعے اللہ کا وہ رسول دوسروں کے لئے ہدایت کا باعث بن سکے حشر کے دن تمام انسانوں کے نامۂ اعمال ان کے سامنے ہوں گے کوئی چیز ان سے مخفی نہ ہوگی۔ اس دن لوگوں سے پوچھا جائیگا کہ بتاؤ آج بادشاہی کس کی ہے تم جن کو اس کا شریک ٹھہراتے ہو آج کہاں ہیں۔ کوئی جواب نہ دے سکے گا آواز آئے گی آج صرف اللہ واحد قہار ہی مالک ہے (۱۳ تا ۱۶)

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝ يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

اَلْيَوْمَ ظرف زمان متعلق بہ تُجْزٰى۔ تُجْزٰى۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مؤنث غائب كُلُّ نائب فاعل مضاف نَفْسٍ مضاف الیہ (آج بدلہ دیا جائیگا ہر جی کو) بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تُجْزٰى۔ كَسَبَتْ۔ كَسَبٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب (جو اس نے کمایا ہے) لَا نافیہ جنس کے لئے ظُلْمَ۔ لَا نفی جنس کا اسم۔ اس کی خبر محذوف۔ اَلْيَوْمَ ظرف متعلق بہ لَا ظُلْمَ (آج کچھ بھی ظلم نہیں ہوگا) اِنَّ مشبہ بالفعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ اِنَّ کا اسم سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ سَرِیْعُ مضاف الْحِسَابِ مضاف الیہ۔ سَرِیْعُ الْحِسَابِ۔ اِنَّ کی خبر۔ (بے شک اللہ جلد لینے والا ہے حساب) (۱۷) ہُوَ استئنافیہ۔ اَنْذِرْ۔ اِنْذَارٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ اول۔ یَوْمَ مضاف۔ الْاٰزِفَۃِ۔ اَزْفٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث مضاف الیہ۔ اٰزِفَۃٌ جس کے آنے کا وقت بہت تنگ ہوگیا ہو مراد قیامت۔ یَوْمَ الْاٰزِفَۃِ مفعول بہ ثانی (اور ڈرا ان کو اس قریب آنے والے دن سے (مراد قیامت)) اِذِ ظرف زمان متعلق بہ اَنْذِرْھُمْ۔ الْقُلُوْبُ۔ قَلْبٌ کی جمع مبتدا۔ لَدَی ظرف مکان متعلق بہ خبر مضاف۔ الْحَنَاجِرِ۔ حَنْجَرَۃٌ کی جمع مضاف الیہ۔ کٰظِمِیْنَ۔ کَاظِمٌ مفرد۔ کَظْمٌ اور کَظُوْمٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر۔ حال (جس وقت دل پہنچیں گے گلوں تک اور وہ غصہ کو پینے والے ہوں گے) مَا نافیہ بمنزلہ لَیْسَ۔ الظّٰلِمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ خبر مَا۔ مِنْ حَمِیْمٍ۔ مِنْ حرف زائد۔ حَمِیْمٍ سخت گرم پانی کو کہتے ہیں۔ اسی اعتبار سے قریبی دوست کو بھی کہا جاتا ہے جو اپنے دوست کی حمایت میں گرم ہو جائے) حَمِیْمٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً "مَا" کا اسم۔ یا مبتدا مؤخر (کوئی نہیں ظالموں کا دوست) وَ عاطفہ لَا زائدہ نفی کے لئے شَفِیْعٍ کا عطف حَمِیْمٍ پر ہے۔ یُطَاعُ۔ اِطَاعَۃٌ مصدر سے مضارع مجہول ھُوَ ضمیر مستتر نائب فاعل شَفِیْعٍ کی صفت (اور نہ سفارشی کی جس کی بات مانی جائے) (۱۸) یَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ خَآئِنَۃَ۔ خِیَانَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث مضاف الْاَعْیُنِ۔ عَیْنٌ کی جمع مضاف الیہ۔ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ۔ مفعول بہ (وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت) وَ عاطفہ۔ مَا اسم موصول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُخْفِي۔ اِخْفَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَلصُّدُوْرُ۔ صَدْرٌ کی جمع فاعل (اور جو کچھ چھپا ہوا ہے سینوں میں) (۱۹) وَاللّٰهُ ۔ وَ استئنافیہ۔ اللّٰهُ مبتدا۔ يَقْضِيْ۔ قَضَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب خبر۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ مفعول مطلق محذوف "ای قضاء ملتبسا بالحق" (اور اللہ فیصلہ کرتا ہے ساتھ حق کے) وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتداء۔ يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ اور دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ مِنْ دُوْنِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْنَ (اور جن کو پکارتے ہیں سوائے اللہ کے) لَا يَقْضُوْنَ۔ قَضَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ بِشَيْءٍ جار مجرور متعلق بہ يَقْضُوْنَ (وہ فیصلہ نہیں کرتے کچھ بھی) اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰهَ اِنَّ کا اسم۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ دونوں خبریں ہیں (بے شک اللہ ہی سننے والا اور دیکھنے والا ہے) (۲۰)

قیامت کے دن صرف اپنے اعمال کام آئینگے اور تمام اختیارات اللہ کے پاس ہوں گے

آج ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے گا آج کے دن ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے (۱۷) اے نبیؐ آپ ان لوگوں کو اس قریب آنے والے دن کی مصیبت سے ڈرائیے جس دن کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے اور لوگ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے (۱۸) اس دن ظالموں کا نہ کوئی ہمدردی کرنے والا دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کی بات مان لی جائے اور اللہ ٹھیک فیصلہ کرے گا اور وہ معبود جن کو یہ مشرکین، اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں (۱۹) وہ کسی طرح کا فیصلہ نہیں کر سکتے بلاشبہ اللہ ہی سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (۲۰)

قیامت کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کے مطابق جزا دی جائے گی اور وہ دن انتہائی پریشانی کا دن ہوگا۔ اس دن نہ کوئی سفارش کام آئیگی اور نہ کسی کی دوستی تمام اختیار اللہ کے پاس ہوگا اللہ کے علاوہ کوئی معبود باطل کسی کو فائدہ نہ پہنچا سکے گا۔ (۱۸ - ۱۹ - ۲۰)

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَ
آثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَمَا كَانَ
لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَّأْتِيهِمْ
رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَ
سُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا
سَاحِرٌ كَذَّابٌ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا
اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ
وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ
يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ
لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

اَوَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
کیا نہیں	سیر کی انہوں نے	بیچ زمین کے	پس دیکھیں	کیونکر	ہوا
عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	كَانُوْا	هُمْ	اَشَدَّ
انجام	ان لوگوں کا کہ	تھے	پہلے ان سے	تھے	وہ	سخت
مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ
ان سے	قوت	اور	آثار میں	بیچ زمین کے	پس پکڑا ان کو	اللہ نے
بِذُنُوْبِهِمْ ۭ	وَ	مَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ
ساتھ گناہوں انکے کے	اور	نہیں	تھا	واسطے انکے	اللہ سے	کوئی
وَّاقٍ ۝	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ
بچانے والا (۲۱)	یہ	بسبب اس کے ہے کہ	تھے وہ لوگ
تَاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا
آتے ان کے پاس	پیغمبر ان کے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	پس کفر کیا انہوں نے
فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ ۭ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝
پس پکڑا ان کو	اللہ نے	تحقیق وہ	زور آور ہے	سخت عذاب کرنیوالا (۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ
اور	البتہ تحقیق	بھیجا ہم نے	موسیٰ کو	ساتھ نشانیوں اپنی کے	اور
سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَ	هَامٰنَ	وَ	قَارُوْنَ
غلبہ ظاہر کے (۲۳)	طرف	فرعون	اور	ہامان	اور	قارون کے
فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
پس کہا انہوں نے کہ	جادوگر ہے	جھوٹا (۲۴)	پس جب	آیا	انکے پاس
بِالْحَقِّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ
ساتھ حق کے	نزدیک ہمارے سے	کہا انہوں نے	مار ڈالو	بیٹے	ان لوگوں کے
اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَ	اسْتَحْيُوْا	نِسَآءَهُمْ	وَ
ایمان لائے ہیں	ساتھ اس کے	اور	جیتا رکھو	عورتوں ان کی کو	اور
مَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ ﴿٢٥﴾	وَ	قَالَ
نہیں	مکر	کافروں کا	مگر	بیچ	گمراہی کے (۲۵)	اور	کہا
فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ	اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَ	لْيَدْعُ
فرعون نے	چھوڑ دو مجھ کو	مار ڈالوں میں	موسیٰ کو	اور	چاہیئے کہ پکارے وہ
رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ
اپنے رب کو	تحقیق میں	ڈرتا ہوں اس سے	یہ کہ	بدل ڈالے	دین تمہارے کو
اَوْ	اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿٢٦﴾	وَ	قَالَ
یا	یہ کہ	ظاہر کرے	بیچ	زمین کے	فساد (۲۶)	اور	کہا
مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ	وَ
موسیٰ نے	تحقیق میں نے	پناہ پکڑی ہے	ساتھ پروردگار اپنے کے	اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكُمْ	مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ
پروردگار تمہارے کے	ہر تکبر کرنیوالے سے کہ	نہیں	ایمان لاتا	ساتھ دن

الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾
قیامت کے (۲۷)

کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا ﴿٢١﴾ یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا بے شک وہ صاحب قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے ﴿٢٢﴾ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دیکر بھیجا ﴿٢٣﴾ یعنی فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو جادوگر ہے جھوٹا ﴿٢٤﴾ غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو لوگ اس کے ساتھ اللہ پر ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور بیٹیوں کو رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانہ ہوتی ہیں ﴿٢٥﴾ اور فرعون بولا مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کردوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلالے مجھے ڈر ہے کہ وہ کہیں تمہارے دین کو نہ بدل ڈالے یا ملک میں فساد نہ پیدا کردے ﴿٢٦﴾ موسیٰ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو حساب کے دن یعنی قیامت پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ میں آ چکا ہوں ﴿٢٧﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ کَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا کَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ کَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَکَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝

اَوَلَمْ یَسِیْرُوْا۔ اَ۔ استفہام انکاری۔ وَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی و قلب و جزم۔ یَسِیْرُوْا۔ سَیْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم بلَمْ۔ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق یَسِیْرُوْا۔ کیا نہیں چلے پھرے وہ زمین میں۔ فَیَنْظُرُوْا۔ فَ سببیہ۔ یَنْظُرُوْا۔ نَظَرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بہ اَنْ مضمرہ۔ کَیْفَ اسم استفہام۔ کَانَ کی خبر مقدم۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ عَاقِبَةُ۔ عَقَبَ یَعْقِبُ کا مصدر ہے جس کے معنی پیچھے سے آنے کے ہیں۔ کَانَ کا اسم۔ الَّذِیْنَ موصول۔ کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر ضمیر مستتر اس کا اسم۔ مِنْ قَبْلِهِمْ۔ جار مجرور۔ کَانُوْا کی خبر (پس وہ دیکھتے کہ انجام کیسا ہوا ان کا جو ان سے پہلے تھے) کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر۔ کَانُوْا کا اسم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اَشَدَّ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل۔ کَانُوْا کی خبر مِنْهُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ اَشَدَّ۔ قُوَّةً تمیز۔ وَ عاطفہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰثَارًا کا عطف قُوَّةً پر ہے (تمیز) فِی الْاَرْضِ۔ جار مجرور متعلق بہ صفت اٰثَارًا۔ (تھے وہ ان سے زیادہ سخت قوت کے لحاظ سے اور نشانات کے لحاظ سے زمین میں) فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ۔ فَ سببیہ۔ اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ اَللّٰهُ فاعل مؤخر۔ بِذُنُوْبِهِمْ۔ ب حرف جر۔ ذُنُوْبٌ۔ ذَنْبٌ کی جمع مضاف مجرور هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اَخَذَ (پس پکڑا ان کو اللہ نے گناہوں کی وجہ سے) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ۔ مِّنَ اللّٰهِ۔ ای مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بِوَاقٍ۔ مِنْ حرف جر زائد وَّاقٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً كَانَ کا اسم۔ وَاقٍ۔ اصل میں وَاقِیٌ تھا۔ وِقَایَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ (اور نہ ہوا ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی) (۲۱)

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ بِاَنَّهُمْ۔ ب حرف جر سبب کے لئے۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اَنَّ کا اسم۔ كَانَتْ فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب۔ تَاْتِیْهِمْ۔ تَاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ رُسُلُهُمْ۔ رُسُلٌ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ رُسُلُهُمْ فاعل بِالْبَیِّنٰتِ۔ بَیِّنَةٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بہ تَاْتِیْهِمْ۔ فَكَفَرُوْا۔ فَ عاطفہ۔ كَفَرُوْا سے ماضی جمع مذکر غائب (یہ اس لئے کہ ان کے پاس آئے تھے ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر پھر منکر ہوئے) فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ۔ فَ عاطفہ۔ اَخَذَ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول۔ اَللّٰهُ فاعل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(پس پکڑا ان کو اللہ نے) اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ قَوِیٌّ۔ اِنَّ کی خبر۔ شَدِیْدُ مضاف۔ الْعِقَابِ۔ عَاقَبَ یُعَاقِبُ کا مصدر ہے۔ عِقَابٌ کے اصل معنی پیچھے ہونے کے ہیں۔ اس اعتبار سے وہ سزا ہوئی جو جرم کے پیچھے دی جاتی ہے (بے شک وہ زور آور سخت عذاب دینے والا ہے) (۲۲)

اللہ کی گرفت سے کوئی بچ نہیں سکتا

ان آیات میں کفار کو تنبیہ کی گئی ہے کہ سابقہ انکارِ حق سے کام لینے والی اقوام کے آثار و نشانات ان کے ملک کے اندر موجود جب اتنی پُر قوت اقوام اپنے آپ کو عذاب الٰہی سے نہ بچا سکیں تو تم کیسے اپنے آپ کو بچا سکو گے سابقہ قوموں کی طرف ان کے رسول آئے انہوں نے تکذیب کی اللہ نے تکذیب حق کی وجہ سے انہیں تباہ و برباد کر دیا

عاد و ثمود کے آثار اب تک موجود ہیں پھر ان سے عبرت کیوں حاصل نہیں کی جاتی۔

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھتے جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ قوت میں ان سے زیادہ تھے اور زمین میں آثار چھوڑنے کے لحاظ سے بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے ان کو پکڑ لیا اور اللہ سے کوئی بھی انہیں بچانے والا نہ تھا۔ ان پر یہ گرفت اس بنا پر ہوئی کہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ کفر و انکار ہی کرتے رہے پھر اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔ بے شک اللہ بڑی قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۲۱-۲۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ
مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ
عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾

وَ استنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام ابتدا اور تاکید کے لئے۔ قَدْ حرف تحقیق اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ مُوْسٰى مفعول بہ بِاٰيٰتِنَا ب حرف جر اٰيٰتٌ۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف مجرور۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ وَ عاطفہ۔ سُلْطٰنٍ کا عطف اٰيٰتِنَا پر ہے سُلْطٰنٍ کے معنی حجت اور معجزہ کے ہیں۔ مُّبِيْنٍ۔ اِبَانَةٌ مصدر سے اسم فاعل سُلْطٰنٍ کی صفت (اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور معجزوں کے ساتھ اور واضح اور روشن حجت کے ساتھ) (۲۳)

اِلٰى فِرْعَوْنَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ وَ عاطفہ۔ هَامٰنَ وَقَارُوْنَ دونوں معطوف ہیں۔ ہامان فرعون کا وزیر اعظم جو حضرت موسیٰ کا سخت ترین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشمن تھا۔ قَارُوْنَ۔ بنی اسرائیل میں سے حضرت موسیٰ کے زمانہ کا ایک سردار جس کو اللہ نے کثیر مال و دولت عطا کیا لیکن اس نے ناشکری کی۔ کہا جاتا ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی بد دعا سے مال و دولت سمیت زمین میں دھنس گیا۔ فَقَالُوْا ف استئنافیہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ سَاحِرٌ مبتدا محذوف۔ ھُوَ کی خبر کَذَّابٌ۔ کِذْبٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ سَاحِرٌ کی صفت (فرعون۔ ہامان اور قارون کی طرف پس انہوں نے کہا کہ یہ جادوگر ہے جھوٹا) (۲۴)

فَلَمَّا۔ ف استئنافیہ۔ لَمَّا اسم شرط غیر جازم بمعنی حِیْنَ۔ جَآءَھُمْ مجیءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ بِالْحَقِّ جار مجرور متعلق بہ جَآءَ ھُمْ۔ مِنْ عِنْدِنَا جار مجرور متعلق بہ محذوف (مِنْ حرف جر۔ عِنْدِ ظرف مجرور مضاف نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ) (پس جب وہ آیا ان کے پاس حق کے ساتھ ہمارے پاس سے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اقْتُلُوْا۔ قَتْلٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم قتل کرو) اَبْنَآءَ۔ اِبْنٌ کی جمع مضاف الَّذِیْنَ موصول مضاف الیہ۔ اَبْنَآءَ الَّذِیْنَ مفعول بہ۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مَعَهٗ۔ مَعَ ظرف مکان متعلق بہ اٰمَنُوْا مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (قتل کرو بیٹے ان لوگوں کے جو اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں) وَ عاطفہ۔ اِسْتَحْیُوْا۔ اِسْتِحْیَآءٌ سے امر جمع مذکر حاضر نِسَآءَ مضاف۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ نِسَآءَ ھُمْ مفعول بہ (اور زندہ رہنے دو ان کی عورتوں کو) وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ کَیْدُ مبتدا مضاف الْکٰفِرِیْنَ واحد اَلْکٰفِرُ مضاف الیہ (اور نہیں مکر اور چال کافروں کی) اِلَّا اداۃ حصر۔ فِیْ ضَلٰلٍ جار مجرور متعلق بخبر مبتدا مگر ضلالت اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گمراہی) (۳۵)

وَقَالَ ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ۔ قَالَ اور فرعون نے کہا) ذَرُوْنِيْ۔ وَذَرُ سے امر جمع مذکر حاضر "ن" وقایہ "ی" ضمیر واحد متکلم۔ فعل فاعل مفعول بہ (مجھ کو چھوڑو) أَقْتُلْ مُوْسٰى۔ قَتْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔ مُوْسٰى مفعول بہ (میں موسیٰ کو قتل کروں) وَلْيَدْعُ۔ وَ استئنافیہ۔ لِيَدْعُ۔ لام امر۔ يَدْعُ۔ دُعَاءٌ سے مضارع مجزوم بلام امر۔ رَبَّهٗ ہا مفعول بہ (اور اسے چاہئے کہ وہ اپنے رب کو پکارے) إِنِّيْ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ ي ضمیر واحد متکلم۔ إِنَّ کا اسم۔ أَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم إِنَّ کی خبر۔ أَنْ مصدریہ۔ يُبَدِّلَ۔ تَبْدِيْلٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب دِيْنَكُمْ مفعول بہ (میں ڈرتا ہوں کہ تبدیل کردے تمہارا دین) أَوْ حرف عطف تخییر کا فائدہ دیتا ہے۔ أَنْ مصدریہ يُظْهِرَ۔ إِظْهَارٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ فِي الْأَرْضِ جار مجرور متعلق بہ يُظْهِرَ۔ الْفَسَادَ مفعول بہ (یا پھیلائے ملک میں فساد) (۲۶)

وَ استئنافیہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ مُوْسٰى فاعل (اور موسیٰ نے کہا) إِنِّيْ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل ي ضمیر واحد متکلم۔ إِنَّ کا اسم۔ عُذْتُ۔ عَوْذٌ سے ماضی واحد متکلم۔ عُذْتُ اصل میں عَوَذْتُ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدلا گیا الف التقاء ساکنین سے حذف ہوگیا پھر واؤ کی رعایت سے واؤ کو ضمہ دیا گیا۔ إِنَّ کی خبر بِرَبِّيْ جار مجرور متعلق بہ عُذْتُ۔ وَرَبِّكُمْ کا عطف بِرَبِّيْ پر ہے (میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب اور تمہارے رب کی) مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ۔ مِنْ حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ مُتَكَبِّرٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ عُذْتُ (ہر متکبر سے) لَا نافیہ۔ يُؤْمِنُ۔ إِيْمَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۔ ب حرفِ جر۔ یَوْمِ مجرور مضاف الْحِسَابِ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بِیُؤْمِنُ (جو ایمان نہیں رکھتا حساب کے دن پر) (۲۷)

حضرت موسیٰؑ کا فرعون کی طرف بھیجا جانا فرعون کی مخالفت

بلاشبہ ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور واضح دلائل دیکر بھیجا (۲۳) فرعون ہامان اور قارون کی طرف مگر انہوں نے اسے جادوگر اور جھوٹا بتایا (۲۴) غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچا تو ان لوگوں نے کہا جو لوگ موسیٰؑ کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر ڈالو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو مگر کافروں کی یہ تدبیر اکارت ہی گئی (۲۵) اور فرعون نے کہا مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے خدا کو اپنی مدد کیلئے بلائے میں ڈرتا ہوں کہ وہ تمہارا دین نہ بدل دے یا یہ کہ زمین میں فساد نہ پھیلائے (۲۶) اور موسیٰؑ نے کہا میں تو ہر متکبر سے جو یوم حساب پر ایمان نہ رکھتا ہو اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں (۲۷)

ان آیات میں حضرت موسیٰؑ اور فرعون کا قصہ بطور عبرت بیان کیا گیا ہے کہ ہم نے موسیٰؑ کو آیات اور سلطان مبین دیکر بھیجا ہے۔ سلطان مبین کسی خاص قسم کی تائید ربانی کا نام ہے جو رسولوں کو عطا کی جاتی ہے۔

فرعون کے ساتھ اس وقت کے دو بڑے معتمد یعنی ہامان اور قارون کا بھی ذکر کر دیا۔ اس لئے کہ موسیٰؑ کی مخالفت میں فرعون کے یہ دست راست تھے۔ حضرت موسیٰ نے جب معجزات دکھائے اور حق کو پیش کیا تو ایمان لانے کی بجائے حضرت موسیٰؑ کو جھٹلایا اور آپ پر ایمان لانے والوں کو خوفزدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لئے حکم دیا کہ ان کے لڑکوں کو قتل کر دیا جائے لیکن عورتوں کو باقی رکھا جائے سورۂ بقرہ میں بتایا گیا ہے وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ لیکن جب فرعون کی یہ تدبیر بھی کارگر نہ ہوئی تو قوم کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ تم مجھے اجازت دو تو میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور بطور استہزا کہا کہ موسیٰ اپنے رب سے مدد طلب کرتا پھرے۔ فرعون نے قوم کو بتایا کہ اگر موسیٰ کو کھلا چھوڑ دیا گیا تو تمہارے دین میں بگاڑ پیدا کر دے گا اور ملک میں فساد پیدا کر کے ملک معرتم سے چھین لے گا حضرت موسیٰ نے فرعون کے اس ارادہ سے مطلع ہونے پر اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کیا تاکہ فرعون اور اس کے شر سے وہ اسے محفوظ رکھے۔ (۲۳ تا ۲۷)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝
وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ
يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۚ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ
عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ
زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا
كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝ ع

وَ	قَالَ	رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ
اور	کہا	ایک مرد	ایمان والے نے	آلِ فرعون میں سے کہ	چھپاتا تھا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِيْمَانَهٗٓ	اَ	تَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا	اَنْ	يَّقُوْلَ	رَبِّيَ
ایمان اپنے کو	کیا	تم قتل کرتے ہو	ایسے آدمی کو	یہ کہ	کہتا ہے	پروردگار میرا
اللّٰهُ	وَ	قَدْ	جَآءَكُمْ		بِالْبَيِّنٰتِ	
اللہ	اور	تحقیق	آیا ہے	تمہارے پاس	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	
مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ	وَ	اِنْ	يَّكُ	كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	
پروردگار تمہارے سے	اور	اگر	ہے یہ	جھوٹا	پس اوپر اسی کے ہے	
كَذِبُهٗ ۚ	وَ	اِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ الَّذِيْ
جھوٹ اس کا	اور	اگر	ہے	سچا	پہنچے گا تم کو	کچھ حصہ اس چیز کا جو
يَعِدُكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ
وعدہ دیتا ہے	تم کو	تحقیق	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا اس کو	کہ وہ
مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾	يٰقَوْمِ	لَكُمُ	الْمُلْكُ		
حد سے نکلنے والا	جھوٹا ہے (۲۸)	اے قوم میری	واسطے تمہارے ہے	بادشاہی		
الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ
آج	غالب ہو	بیچ	زمین کے	پس کون	مدد دیگا ہمکو	عذاب خدا کے سے
اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ
اگر	آجاوے ہم پر	کہا	فرعون نے	نہیں	دکھلاتا میں تم کو	مگر	جو
اَرٰى	وَ	مَآ	اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾		
دیکھتا ہوں میں	اور	نہیں	رہنمائی کرتا تمہاری	مگر	بھلائی کی راہ کی (۲۹)		
وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
اور	کہا اس نے	جو	ایمان لایا تھا	اے قوم میری	تحقیق	میں ڈرتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْكُمْ	مِثْلَ	يَوْمِ	الْأَحْزَابِ	مِثْلَ	دَأْبِ
اوپر تمہارے	مانند	دن	ان گروہوں کے	مانند	عادت
قَوْمِ	نُوحٍ	وَ	عَادٍ	وَ	ثَمُودَ	وَ	الَّذِينَ	مِنْ بَعْدِهِمْ
قوم	نوح کی	اور	عاد کی	اور	ثمود کی	اور	جو لوگ کہ	پیچھے ان سے تھے
وَ	مَا	اللّٰهُ	يُرِيدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾	وَ
اور	نہیں	اللہ	ارادہ کرتا	ظلم کا	واسطے بندوں کے (۳۱)	اور
يٰقَوْمِ	إِنِّي	أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾
اے قوم میری	تحقیق میں	ڈرتا ہوں	اوپر تمہارے	دن پکارنے کے (۳۲)
يَوْمَ	تُوَلُّونَ	مُدْبِرِينَ	مَا	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
اس دن کہ	پھر جاؤ گے تم	پیٹھ پھیر کر	نہیں	واسطے تمہارے	اللہ سے
مِنْ	عَاصِمٍ	وَ	مَنْ	يُضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهُ
کوئی	بچانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	واسطے اس کے
مِنْ	هَادٍ ﴿٣٣﴾	وَ	لَقَدْ	جَاءَكُمْ	يُوسُفُ
کوئی	ہدایت دینے والا (۳۳)	اور	البتہ تحقیق	آیا تمہارے پاس	یوسف
مِنْ قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ	فِي	شَكٍّ
پہلے اس سے	ساتھ دلیلوں کے	پس ہمیشہ رہے تم	بیچ	شک کے
مِمَّا	جَاءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰى	إِذَا
اس چیز سے کہ	آیا	تمہارے پاس	ساتھ اس کے	یہاں تک کہ	جب
هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَبْعَثَ	اللّٰهُ	مِنْ بَعْدِهٖ	رَسُولًا
ہلاک ہوا	کہا تم نے	ہرگز نہ	بھیجے گا	اللہ	پیچھے اس کے	کوئی رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	اس شخص کو کہ	وہ	حد سے نکل جانے والا
مُّرْتَابُ ۙ ﴿۳۴﴾	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
شک لانے والا ہے (۳۴)	وہ جو	جھگڑتے ہیں	بیچ	نشانیوں	اللہ کی
بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ ؕ	كَبُرَ	مَقْتًا
بغیر	حجت کے کہ	آئی ہو ان کے پاس	بہت بڑی	ناخوشی
عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	عِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ
ہے نزدیک	اللہ کے	اور	نزدیک	ان لوگوں کے	ایمان لائے	اسی طرح
يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾	وَ
مہر لگاتا ہے	اللہ	اوپر	ہر	دل	متکبر	سرکش (۳۵)	اور
قَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ	صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ
کہا	فرعون نے	اے ہامان	بنا	میرے لئے	ایک محل	تاکہ میں
اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ
جا پہنچوں	رستوں کو (۳۶)	رستوں	آسمانوں کے	پس جھانکوں میں
اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ
طرف	معبود	موسیٰ کے	اور	تحقیق میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسے
كَاذِبًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ
جھوٹا	اور	اسی طرح	زینت دی تھی	واسطے فرعون کے	برائی
عَمَلِهٖ	وَ	صُدَّ	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَ	مَا	كَيْدُ
عمل اس کے کی	اور	بند کیا گیا تھا	راہ سے	اور	نہیں	مکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِیْ	تَبَابٍ ﴿۳۷﴾
فرعون کا	مگر	بیچ	ہلاکت کے (۳۷)

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نشانیاں بھی لے کر آیا ہے اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس کے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب جس کا تم سے وہ وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہو ﴿۲۸﴾ اے قوم آج تمہاری بادشاہت ہے اور تم ہی ملک میں غالب ہو لیکن، اگر ہم پر خدا کا عذاب آ گیا تو اس کے دور کرنے کے لئے ہماری مدد کون کرے گا۔ فرعون نے کہا کہ میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے ﴿۲۹﴾ تو جو مومن تھا کہنے لگا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) کہ تم پر اور امتوں کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے ﴿۳۰﴾ یعنی نوح کی قوم اور عاد و ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح تمہارا حال نہ ہو جائے، اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿۳۱﴾ اور اے قوم مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (روز قیامت) کا خوف ہے ﴿۳۲﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر قیامت کے میدان سے بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی عذاب خدا سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے ﴿۳۳﴾ اور اس سے پہلے یوسف بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے تو جو وہ لائے تھے اس سے ہمیشہ تم شک ہی میں رہے یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہنے لگے کہ خدا اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو ﴿۳۴﴾ جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں خدا کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے اسی طرح خدا ہر متکبر سرکش کے دل پر مُہر لگا دیتا ہے ﴿۳۵﴾ اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بناؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر رستوں پر پہنچ جاؤں ﴿۳۶﴾ یعنی آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھوں اور میں اسے جھوٹا سمجھتا ہوں اور اسی طرح فرعون کو اس کے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک دیا گیا تھا اور فرعون کی تدبیر تو بیکار تھی ﴿۳۷﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ
اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ
كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ
يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝
يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَاۗءَنَا ۭ قَالَ فِرْعَوْنُ
مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ۔ وَعاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ رَجُلٌ فاعل۔ مُّؤْمِنٌ۔ اِیْمَانٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ رَجُلٌ کی صفت۔ مِنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ مِنْ حرف جر۔ اٰلِ بعض کا خیال ہے کہ یہ دراصل اَھْلٌ تھا ہ کو ہمزہ سے بدلا گیا۔ دو ہمزہ ایک ساتھ جمع ہو گئے اس لئے دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا گیا اٰل بن گیا لیکن بعض دوسرے علماء کی رائے ہے کہ یہ دراصل اَوْلٌ تھا واؤ کو الف سے بدلا گیا اٰل ہو گیا۔ اٰل کی اضافت کسی قابل تعظیم شخصیت کی طرف ہوتی ہے اسکے برخلاف اَھْلٌ کا لفظ عام ہے اس کی اضافت ہر ایک کی طرف ہو سکتی ہے۔ باعتبار لغت اٰل کے معنی میں قرابتدار احباب اور پوری قوم داخل ہے چنانچہ درود شریف والی حدیث میں اٰل محمد سے تمام صلحاء امت مراد ہیں۔ اٰل مجرور مضاف فِرْعَوْنَ مضاف الیہ۔ رَجُلٌ کی دوسری صفت۔ یَکْتُمُ۔ کَتْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب اِیْمَانَهٗ مفعول ہ (کیا ایک مرد مومن نے آل فرعون سے جو چھپاتا تھا اپنا ایمان) اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا۔ اَ استفہام انکاری۔ قَتْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ رَجُلًا مفعول ہ (کیا تم ایک آدمی کو قتل کرتے ہو) اَنْ مصدریہ۔ یَّقُوْلَ مضارع واحد مذکر غائب۔ رَبِّیَ اللّٰهُ۔ رَبٌّ مضاف یَ یائے متکلم مضاف الیہ۔ رَبِّیَ مبتدا، اللّٰهُ خبر (کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے) وَحالیہ قَدْ حرف تحقیق۔ جَآءَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول ہ بِالْبَیِّنٰتِ۔ ب حرف جر۔ بَیِّنَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ جَآءَکُمْ۔ مِنْ رَّبِّکُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (اور لایا تھا تمہارے پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی) وَ استئنافیہ اِنْ شرطیہ۔ یَّکُ۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب مجزوم (اصل میں یَکُوْنُ تھا۔ فعل مجزوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین ہوا واؤ گر گئی اور تخفیف کی وجہ سے آخر سے نون بھی گرا دیا گیا) كَاذِبًا۔ يَكُ کی خبر (اور اگر وہ جھوٹا ہوگا) فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ۔ فَ جواب شرط۔ عَلَيْهِ جار مجرور بہ خبر مقدم۔ كَذِبُهٗ مبتدا مؤخر (اس پر پڑے گا اس کا جھوٹ) وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا۔ وَعاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ يَكُ۔ كَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ صَادِقًا يَكُ کی خبر (اور اگر وہ سچا ہوگا) يُصِبْكُمْ۔ اِصَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر مجزوم (اَصَابَ يُصِيْبُ اِصَابَةً) مضارع مجزوم ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین کی بنا پر يُصِيْبُ کی "ي" حذف کی گئی) كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ بَعْضُ فاعل مضاف الَّذِيْ موصول مضاف الیہ۔ يَعِدُ۔ وَعْدٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (تو تم پر پڑیگا کوئی نہ کوئی وعدہ جو تم سے کرتا ہے) اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَا يَهْدِيْ۔ لَا نافیہ۔ يَهْدِيْ۔ هِدَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ (بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اس کو) هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا مُسْرِفٌ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر (اسراف کے معنی ہیں حد اعتدال سے تجاوز کرنا) (۲۸)

يٰقَوْمِ۔ يَا حرف ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف "ي" متکلم محذوف مضاف الیہ۔ (اے میری قوم) لَكُمُ الْمُلْكُ۔ لَكُمُ جار مجرور خبر مقدم۔ اَلْمُلْكُ مبتدا موخر۔ الْيَوْمَ ظرف متعلق بہ محذوف ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ۔ ظٰهِرِيْنَ۔ ظٰهِرٌ کی جمع ظَهْرٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ ظٰهِرِيْنَ (آج تم غالب ہو زمین میں) فَمَنْ يَّنْصُرُنَا۔ فَ استنافیہ یا رابطہ۔ مَنْ استفہام۔ مبتدا۔ يَنْصُرُ۔ نَصْرٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ مِنْ بَاْسِ اللّٰہِ۔ مِنْ جر۔ بَاْس کے معنی سختی اور آفت کے ہیں مگر لڑائی اور غلبہ کے معنی میں اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے۔ مجرور مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَنْصُرُنَا۔ اِنْ جَآءَنَا۔ اِنْ شرطیہ۔ جَآءَ۔ مجیٌٔ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ (پھر کون مدد کریگا اللہ کی سختی سے اگر آگئی ہم پر) قَالَ فِرْعَوْنُ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ فِرْعَوْنُ فاعل۔ (فرعون نے کہا) مَآ اُرِیْکُمْ۔ مَا نافیہ۔ اُرِیْ۔ اِرَاءَۃٌ سے مضارع واحد متکلم۔ کُمْ ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ مَآ اسم موصول مفعول بہ ثانی۔ اَرٰی۔ رُؤْیَۃٌ سے مضارع واحد متکلم (میں تو نہیں سمجھاتا ہوں تم کو وہی بات جو میں نے سمجھی ہے) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اَھْدِیْ۔ ھِدَایَۃٌ سے مضارع واحد متکلم کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ سَبِیْلَ مضاف۔ الرَّشَادِ رَشَادٌ۔ رَشَدَ یَرْشُدُ کا مصدر ہے اس کے معنی راہ راست اختیار کرنے کے ہیں) میں تمہاری رہنمائی نہیں کرتا مگر بھلائی کے راستے کی (۲۹)

آل فرعون کے مردِ مومن کی سرگزشت

اتنے میں آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا آکر کہنے لگا۔ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کر ڈالو گے کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہے تو جس عذاب کا وہ تمہیں وعدہ دے رہا ہے اس میں کچھ نہ کچھ تو تمہیں پہنچ کر رہے گا۔ بلاشبہ اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانیوالا

معلم اول سے قرآن مشق و مشکل موضوعات پر مشتمل مفت ان لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور بہت جھوٹا ہو (۲۸) میری قوم کے لوگو آج تو تمہاری سلطنت ہے اس ملک میں تم غالب اور حکمران ہو لیکن اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ پڑا تو اس عذاب میں کون ہماری مدد کرے گا۔ فرعون نے کہا میں تو تم کو وہی رائے دیتا ہوں جس کو میں خود صحیح سمجھتا ہوں اور میں اسی راستے کی طرف تمہاری رہنمائی کرتا ہوں جو بالکل ٹھیک ہے (۲۹)

فرعون کے درباریوں اور شاہی خاندان کا ایک آدمی جو فطری طور پر حق پرست تھا شروع ہی سے حضرت موسیٰؑ کا طرفدار تھا۔ حضرت موسیٰؑ کے ہاتھوں قبطی کے قتل پر جب فرعون اور اس کے سرداروں نے حضرت موسیٰؑ کے قتل کا حکم دیا تو اسی مرد مومن نے حضرت موسیٰؑ کو اس کی اطلاع دی اور مصر سے چلے جانے کا مشورہ دیا۔ مدین سے واپسی پر جب حضرت موسیٰ نے فرعون کو دعوتِ حق دی تو پھر فرعون نے آپ کے قتل کا ارادہ کیا اسی مرد مومن نے اپنی قوم کو سمجھایا اور حضرت موسیٰؑ کے قتل سے باز رکھنے کی کوشش کی لیکن فرعون نے جب دیکھا کہ حضرت موسیٰؑ کی صداقت سے کسی طور انکار ممکن نہیں تو اس نے ایک سیاسی چال چلی اور کہنے لگا کہ یہ شخص تمہارا دین بگاڑنے کے علاوہ تمہارے ملک میں فساد برپا کرنا چاہتا ہے تاکہ تمہارے ملک پر قابض ہو جائے اس لئے ملک و قوم کو بچانے کے لئے اس کا قتل ضروری ہے۔ (۲۸-۲۹)

وَقَالَ الَّذِيٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ
الْاَحْزَابِ ۝ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَ
الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

وَ۔ عاطفہ۔ قَالَ۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِیْ اسم موصول فاعل۔ اٰمَنَ اِیْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (اور ایمان لانے والے نے کہا) یٰقَوْمِ۔ یَا حرفِ ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف۔ یائے متکلم محذوف مضاف الیہ (اے میری قوم) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ یائے متکلم اِنَّ کا اسم۔ اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم (اِنَّ کی خبر۔ عَلَیْکُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ اَخَافُ۔ مِثْلَ مفعول بہ مضاف۔ یَوْمَ الْاَحْزَابِ۔ حِزْبٌ کی جمع گروہ، مضاف الیہ (اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ آئے تم پر دن مثل دن اگلے گروہوں کا) (۳۰)

مِثْلَ مضاف۔ دَاْبِ۔ دَاَبَ یَدْاَبُ کا مصدر جس کے معنی لگاتار کسی کام میں لگنے اور مشقت برداشت کرنے کے ہیں اسی وجہ سے اس کا استعمال عادت اور طریقہ کے معنی میں ہوتا ہے۔ دَاْبِ مضاف الیہ۔ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ مضاف اور مضاف الیہ۔ وَعاطفہ۔ عَادٍ کا عطف قوم نوح پر ہے۔ وَّ عاطفہ۔ ثَمُوْدَ معطوف (قوم نوح عاد اور ثمود کی مثل) وَعاطفہ اَلَّذِیْنَ موصول۔ مِنْ بَعْدِهِمْ۔ مِنْ حرفِ جر بَعْدِ مجرور مضاف هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ صلہ محذوفہ (اور وہ جو ان کے بعد آئے) وَمَا اللّٰهُ۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ بمنزلہ لَیْسَ۔ اللّٰهُ اسم مَا۔ یُرِیْدُ۔ اِرَادَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ظُلْمًا مفعول بہ۔ لِّلْعِبَادِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبِيدٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ ظُلْمًا (اور اللہ نہیں ارادہ کرتے ظلم کا اپنے بندوں کے لئے) وَعاطفہ۔ یٰقَوْمِ۔ یا حرف ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف۔ یائی متکلم۔ مضاف الیہ محذوف (اور اے قوم میری) اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ یائی متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ اَخَافُ۔ خَوْفٌ سے مضارع واحد متکلم خبر اِنَّ۔ عَلَیْکُمْ جار مجرور متعلق بہ اَخَافُ۔ یَوْمَ مضاف۔ التَّنَادِ مضاف الیہ۔ التَّنَادِ اصل میں تَنَادِیٌ تھا بروزن تَفَاعُلٌ (پکارنا)۔ یَوْمَ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے آخر سے "ی" حرف علت حذف ہوگیا ہے (بیشک ڈرتا ہوں تم پر پکار کے دن کا) (۳۲)

یَوْمَ۔ یَوْمَ التَّنَادِ سے بدل۔ ظرف مضاف تُوَلُّوْنَ۔ تَوْلِیَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مُدْبِرِیْنَ۔ اِدْبَارٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر منصوب تُوَلُّوْنَ کی ضمیر سے حال (جس دن بھاگو گے پیٹھ پھیر کر) مَا لَکُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ عَاصِمٍ۔ مَا نافیہ مانند لَیْسَ۔ لَکُمْ جار مجرور مقدم کی خبر مقدم۔ مِنَ اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ عَاصِمٍ۔ مِنْ حرف جر زائد عَاصِمٍ۔ عِصْمَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مَا کا اسم (کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا)۔ وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم مفعول بہ مقدم۔ یُضْلِلِ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم فعل شرط۔ اللّٰہُ فاعل (اور جس کو اللہ بھٹکا دے) فَمَا۔ فَ جواب شرط۔ مَا نافیہ۔ لَہٗ خبر مقدم۔ مِنْ حرف جر زائد ھَادٍ۔ ھِدَایَۃٌ سے اسم فاعل واحد مذکر اصل میں ھَادِیٌ تھا۔ مبتدا مؤخر (تو کوئی نہیں اس کو ہدایت دینے والا) (۳۳)

مردِ مومن کی تنبیہ اور نصیحت

اور اسی مومن نے کہا میری قوم کے لوگو میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تم کو بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی دوسری قوموں کی طرح روز بد نہ دیکھنا پڑے (۳۰) اور تمہارا بھی وہی حشر نہ ہو جو قوم نوح اور عاد اور ثمود اور ان کے بعد دوسری قوموں کا ہوا۔ اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا (۳۱) اے قوم مجھے ڈر ہے کہ کہیں تم پر چیخ و پکار کا دن نہ آجائے (۳۲) جس دن کہ تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے اس دن تمہیں اللہ سے کوئی بھی بچانے والا نہ ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے پھر کوئی راستہ دکھانیوالا نہیں ہوتا (۳۳) فرعون نے مرد مومن کی تقریر کے دوران مداخلت کر کے اسکے تاثر کو کم کرنے کے لئے مصلحت اندیشی اور اپنی نیک نیتی کا رعب ڈالنا چاہا کہ قتل موسیٰ قومی مصلحت کے عین مطابق ہے۔ لیکن مرد مومن نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے قوم کو بتایا کہ اگر موسیٰ کو گزند پہنچانے کی کوشش کی گئی تو سابقہ اقوام یعنی قوم نوح عاد ثمود اور ان کے بعد کی قوموں پر آنے والے عذاب کی طرح تم بھی اللہ کے عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے۔ حالانکہ اللہ تو اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ لوگ اپنے کرتوتوں کی وجہ سے مستحق عذاب ٹھہرائے جاتے ہیں مرد مومن نے قوم کو خبردار کیا کہ عذاب آنے سے پہلے اللہ کی طرف رجوع ہو جاؤ ورنہ تو وہ وقت انتہائی پریشانی اور افراتفری کا وقت ہوگا۔ اس وقت عذاب سے بچنے کے لئے پیٹھ پھیر کر بھاگنا چاہیں گے لیکن اس طرح وہ اپنے آپ کو بچا نہیں سکیں گے آخر میں اس نے قوم کو بتایا کہ میں نے اصل معاملہ سے تمہیں آگاہ کر دیا ہے لیکن اگر تم پھر بھی غلط راہ اختیار کرنا چاہو اور اللہ کی نافرمانی سے کام لو تو پھر تمہیں کوئی ہدایت نہیں دے سکتا (۳۴-۳۵)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ
فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَ
عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ۔ وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ جَآءَكُمْ۔ جَآءَ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ يُوْسُفُ فاعل۔ (یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بچپن میں بھائیوں نے کنوئیں میں ڈالا قافلہ والوں نے نکال کر مصر میں بیچا عزیز مصر کی بیوی فریفتہ ہوئی اس کی بات نہ ماننے پر آپ کو قید میں ڈال دیا گیا۔ بے گناہی ثابت ہونے پر عزیز مصر بنے اور اپنے تمام خاندان کو مصر بلا لیا) (احمد اس سے قبل یوسف تمہارے پاس آئے) مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلُ مجرور جار مجرور متعلق بہ جَآءَ۔ بِالْبَيِّنٰتِ۔ ب حرف جر بَيِّنَةٌ کی جمع مجرور متعلق بہ جَآءَكُمْ (واضح اور روشن دلائل کے ساتھ) فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ۔ ف استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ زِلْتُمْ۔ زَيْلٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر افعال ناقصہ میں سے ہے۔ مَا زِلْتُمْ کا استعمال مسلسل اور دائمی حالت میں رہنے کے لئے ہوتا ہے۔ فِيْ شَكٍّ۔ مَا زَالَ کی خبر۔ (پس تم ہمیشہ شک میں رہے) مِمَّا۔ (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بہ شَكٍّ۔ جَآءَكُمْ مجیٔ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ بہ جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ جَآءَکُمْ (اس چیز میں جو وہ لائے تھے) حَتّٰی حرف غایہ وابتدا، اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ هَلَكَ۔ هِلَاكٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (یہانتک کہ جب وہ ہلاک ہونے) قُلْتُمْ ماضی جمع مذکر حاضر (تم نے کہا) لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ جملہ مفعول بہ۔ لَنْ حرف نفی نصب واستقبال۔ يَبْعَثَ۔ بَعْثٌ سے مضارع واحد مذکر غائب منصوب بہ لَنْ۔ اللّٰهُ فاعل (ہرگز نہ بھیجے گا اللہ) مِنْ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا۔ مِنْ بَعْدِهٖ جار مجرور متعلق بہ يَبْعَثَ۔ رَسُوْلًا مفعول بہ (اس کے بعد کوئی رسول) كَذٰلِكَ كَ بمعنی مِثْلَ مفعول مطلق۔ ذَا۔ اسم اشارہ۔ لام بعد کے لئے آخر کاف حرف خطاب (اسی طرح) يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ۔ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ مَنْ اسم موصول مفعول بہ (اسی طرح جھٹلاتا ہے اس کو جو) هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ مُسْرِفٌ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر۔ مُّرْتَابُ۔ اِرْتِيَابٌ سے اسم فاعل واحد مذکر خبر ثانی۔ (وہ جو حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے) (۳۴)

الَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا مضاف۔ "جَدَالُ" محذوف۔ جَدَالُ الَّذِيْنَ۔ يُجَادِلُوْنَ۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (جو جھگڑا کرتے ہیں) فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ فِيْ حرف جر۔ اٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يُجَادِلُوْنَ (اللہ کی آیتوں میں) بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ۔ ب حرف جر۔ غَيْرِ مجرور مضاف۔ سُلْطٰنٍ مضاف الیہ۔ اَتٰىهُمْ اِيْتَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (بغیر کسی حجت و دلیل کے جو آئی ہو ان کے پاس) كَبُرَ۔ كِبْرٌ سے ماضی واحد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر غائب۔ مَقْتًا مصدر تمیز۔ عِنْدَ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ کَبُرَ وَ عاطفہ۔ عِنْدَ الَّذِيْنَ۔ عِنْدَ ظرف مضاف۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول مضاف الیہ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب صلۃ الموصول (بڑی بیزاری ہے اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک جو ایمان لاتے ہیں۔ شک کی حالت میں اور جھگڑتے ہیں اس کی آیتوں میں كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ کے لئے۔ ذَا اسم اشارہ بعید۔ لام بُعد کے لئے۔ كَ خطاب کے لئے۔ يَطْبَعُ اللّٰهُ۔ طَبْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل (اسی طرح اللہ مہر کر دیتا ہے) عَلٰى كُلِّ قَلْبِ۔ عَلٰى كُلِّ جار مجرور متعلق بہ يَطْبَعُ۔ قَلْبِ مضاف۔ مُتَكَبِّرٍ۔ تَكَبُّرٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف الیہ۔ جَبَّارٍ۔ جَبْرٌ سے مبالغہ کا صیغہ عام طور پر اس کا استعمال بطور مذمت ہی ہوتا ہے۔ جَبَّارٍ اسمائے حسنہ میں سے ہے اس لحاظ سے اس کے معنی نقصانات کا پورا کرنے والا اور احوال کو درست کرنے والا کے ہوں گے۔ (ہر متکبر اور سرکش کے دل پر) (۳۵)

آیاتِ الٰہی پر شک و شبہ سے کام لینے والے ہدایت نہیں پا سکتے

ملاحظہ اس سے پہلے یوسف بھی تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے تھے مگر تم اس کے لائے ہوئے دلائل میں ہمیشہ شک میں پڑے رہے یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے تو تم نے کہا اب ان کے بعد اللہ کوئی رسول نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح اللہ ان لوگوں کو گمراہی میں ڈال دیتا ہے جو حد سے گزرنے والے اور شکوک و شبہات میں رہنے والے ہیں (۳۴) جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو۔ یہ رویہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اور اہل ایمان کے نزدیک نہایت ہی مبغوض ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ ہر متکبر اور بڑے جابر کے دل پر مُہر لگا دیتا ہے (۳۵)

حضرت موسیٰ سے قبل مصر میں حضرت یوسف علیہ السلام کو نبوت عطا کی گئی لیکن اے اہلِ مصر تم نے ان کی تعلیمات کو بھی دل و جان سے قبول نہ کیا بلکہ ہمیشہ شک و شبہ میں رہے یہاں تک کہ وہ وفات پا گئے اور تم نے یقین کر لیا کہ اب اس کے بعد اللہ کی طرف سے کوئی رسول نہیں آئے گا۔ تمہاری گمراہی سابقہ لوگوں کی گمراہی کی مانند ہے اللہ تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ وہ حدودِ الٰہی سے تجاوز کرنے اور شک و شبہ میں مبتلا انسانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ہدایت اسی کو حاصل ہوتی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے (۳۴-۳۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۭ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا كَيْدُ
فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ۝

وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب فِرْعَوْنُ فاعل (اور فرعون نے کہا) يٰهَامٰنُ۔ يَا حرف ندا۔ هَامٰنُ اسم مفرد علم فرعون کا وزیر منادیٰ۔ (اے ہامان) ابْنِ لِيْ صَرْحًا۔ ابْنِ۔ بِنَاءٌ سے جس کے معنی بنانے اور تعمیر کرنے کے ہیں امر واحد مذکر حاضر۔ لِيْ جار مجرور متعلق بہ ابْنِ۔ صَرْحًا مفعول بہ (صرح عالی شان بلند محل جس میں نقش و نگار ہوں) (تعمیر کر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرے لئے عالی شان بلند محل) لَعَلِّيْ۔ لَعَلَّ مشبہ بالفعل "ي" ضمیر واحد متکلم اس کا اسم اَبْلُغُ۔ بَلُوْغٌ سے مضارع واحد متکلم۔ اَلْاَسْبَابَ۔ جمع سَبَبٌ مفعول بہ (تاکہ میں جا پہنچوں رستوں میں) (۳۶)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ۔ سابقہ اَسْبَابٌ سے بدل مضاف السَّمٰوٰتِ۔ مضاف الیہ (رستوں میں آسمانوں کے) فَاَطَّلِعَ۔ فَ سببیہ۔ اِطِّلَاعٌ سے مضارع واحد متکلم ضمیر مستتر اَنَا فاعل (پس میں جھانکوں) اِلٰى اِلٰهِ مُوْسٰى۔ اِلٰى حرف جر۔ اِلٰهِ مجرور مضاف مُوْسٰى مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اَطَّلِعَ (طرف معبود موسیٰ کے) وَ عاطفہ۔ اِنِّيْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل "ي" متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ لَاَظُنُّهٗ۔ لام تاکید ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم کا ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ كَاذِبًا مفعول ثانی۔ جملہ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا۔ اِنَّ کی خبر (اور میں البتہ اسے جھوٹا گمان کرتا ہوں) وَ استئنافیہ۔ كَذٰلِكَ۔ كَ تشبیہ۔ ذَا اسم اشارہ۔ لام بُعد کے لئے كَ خطاب کے لئے۔ زُيِّنَ۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لِفِرْعَوْنَ۔ لام حرف جر۔ فِرْعَوْنَ مجرور جار مجرور متعلق بہ زُيِّنَ۔ سُوْءُ نائب فاعل مضاف عَمَلِهٖ۔ مضاف الیہ۔ (اسی طرح خوب صورت دکھائی دیئے گئے فرعون کے لئے اس کے برے کام) وَ عاطفہ۔ صُدَّ۔ صَدٌّ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ عَنِ السَّبِيْلِ۔ جار مجرور متعلق بہ صُدَّ (اور روک دیا گیا سیدھی راہ سے) وَ مَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ كَيْدُ مبتدا مضاف۔ فِرْعَوْنَ مضاف الیہ (نہیں مکر اور چال فرعون کی) اِلَّا اداۃ حصر۔ فِيْ حرف جر۔ تَبَابٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مبتدا (تباہ)۔ تَبَّ يَتِبُّ کا مصدر ہے جس کے معنی ہلاکت کے ہیں (مگر ہلاکت اور تباہی میں) (۳۷)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرعون کی حق سے مزید روگردانی اور تباہی

اور فرعون نے کہا اے ہامان میرے لئے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں ان راستوں پر پہنچ سکوں (۳۶) جو راستے آسمانوں تک پہنچانے والے ہیں پھر موسیٰ کے خدا کی طرف جھانک سکوں اور واقعہ یہ ہے کہ میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں اس طرح فرعون کے لئے اس کی بدعملی مزین کر دی گئی اور اسے سیدھی راہ سے روک دیا گیا اور فرعون کی چال ہی تباہ و برباد ہونے والی تھی (۳۷)

مرد مومن کی مؤثر تقریر کا جواب نہ پاکر دربار یوں کو بے وقوف بنانے کیلئے ایک اور بے تکی ہانکی اپنے وزیر ہامان کو حکم دیا کہ اونچا محل تعمیر کراؤ تاکہ میں اس پر چڑھ کر ذرا موسیٰ کے خدا کو دیکھ آؤں اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا کہ یہ شخص یعنی موسیٰ مجھے تو جھوٹا نظر آتا ہے اس کے بعد بتایا فرعون پر اس کے کفر اور بداعمالیوں کے اثرات اس قدر چھا چکے تھے کہ حق کو تسلیم کرنے کی صلاحیت اس سے سلب ہو چکی تھی مخالفت حق میں اس کی یہ سب تدبیریں بالآخر بیکار ثابت ہوئیں (۳۶۔۳۷)

وَقَالَ الَّذِيٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿٤١﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ
اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى
الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا
مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ
السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾ وَ
اِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾ وَقَالَ
الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٣٣﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ
رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا
دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿٣٤﴾ ع

وَ	قَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ
اور	کہا	اس شخص نے کہ	ایمان لایا تھا	اے قوم میری	پیروی کرو میری
اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	
دکھلاؤں میں	راہ	بھلائی کی (۳۸)	اے میری قوم	سوائے اسکے نہیں کہ	
هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ ۫	وَّ	اِنَّ الْاٰخِرَةَ	هِيَ
یہ	زندگانی	دنیا کی	کم فائدہ والی ہے	اور	تحقیق آخرت	وہی ہے
دَارُ	الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰٓى
گھر	قرار پانے کا (۳۹)	جس نے	کی	برائی	پس نہیں	جزا دیا جائیگا
اِلَّا	مِثْلَهَا ۚ	وَ	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ ذَكَرٍ	اَوْ
مگر	مانند اس کے	اور	جس نے	کام کیا	اچھا	مرد ہو	یا
اُنْثٰى	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	
عورت	اور	وہ ہو	ایمان والا	پس وہی لوگ	داخل ہوں گے	
الْجَنَّةَ	يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾	وَ	
جنت میں	رزق دیئے جاویں گے	اس میں	بے حساب (۴۰)	اور	
يٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	النَّجٰوةِ
اے قوم میری	کیا ہے	مجھ کو	پکارتا ہوں میں تم کو	طرف	نجات کے

www.KitaboSunnat.com

وَ	تَدْعُوْنَنِيْ	اِلَى	النَّارِ ﴿۴۱﴾	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ
اور	پکارتے ہو تم مجھے	طرف	آگ کے (۴۱)	پکارتے ہو تم مجھ کو	کہ کفر کروں میں
بِاللّٰهِ	وَ	اُشْرِكَ	بِهٖ	مَا	لَيْسَ لِيْ
ساتھ اللہ کے	اور	شریک لاؤں میں	ساتھ اس کے	اس چیز کو کہ	نہیں مجھ کو
بِهٖ	عِلْمٌ	وَّ	اَنَا اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾
ساتھ اس کے	کچھ علم	اور	میں پکارتا ہوں تم کو	طرف	غالب بخشنے والے کے (۴۲)
لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ
نہیں	شک بیچ اسکے	کہ جو	پکارتے ہو تم مجھ کو	طرف اس کے	نہیں
لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَ	لَا	فِي	الْاٰخِرَةِ
واسطے اس کے	پکارنا	بیچ	دنیا کے	اور	نہ	بیچ	آخرت کے
وَ	اَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَ	اَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ
اور	یہ کہ	لوٹنا	طرف	اللہ کے ہے	اور	یہ کہ	حد سے نکل جانیوالے
هُمْ	اَصْحٰبُ	النَّارِ ﴿۴۳﴾	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَا
وہی ہیں	رہنے والے	آگ کے (۴۳)	پس البتہ یاد کرو گے تم	جو کچھ
اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَ	اُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
کہتا ہوں	واسطے تمہارے	اور	سونپتا ہوں میں	کام اپنا	طرف	اللہ کے
اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾	فَوَقٰىهُ
تحقیق	اللہ	دیکھنے والا ہے	اپنے بندوں کو (۴۴)	پس بچا لیا اس کو
اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَحَاقَ	بِاٰلِ فِرْعَوْنَ
اللہ نے	برائی اس چیز کی سے	کہ	مکر کرتے تھے	اور گھیر لیا	فرعون کے لوگوں کو

www.KitaboSunnat.com

سُوْٓءُ	الْعَذَابِ ﴿٤٥﴾	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا	وَّ
برے	عذاب نے (۴۵)	وہ آگ ہے کہ	حاضر کئے جاویں گے	اوپر اسکے	صبح	اور
عَشِيًّا	وَ	يَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ
شام	اور	جس دن کہ	قائم ہوگی	قیامت	داخل کیا جاوے گا	لوگوں	فرعون کے کو
اَشَدَّ	الْعَذَابِ ﴿٤٦﴾	وَ	اِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	
سخت	عذاب میں (۴۶)	اور	جس وقت	جھگڑا کریں گے	میں	آگ کے	
فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ		اسْتَكْبَرُوْٓا			
پس کہیں گے	ناتواں	واسطے ان لوگوں کے کہ		تکبر کرتے تھے			
اِنَّا	كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	
تحقیق	تھے ہم	واسطے تمہارے	تابع	پس کیا	تم	کفایت کرنے والے	
عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ النَّارِ ﴿٤٧﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا		
ہم سے	ایک حصہ	آگ کے سے (۴۷)	کہیں گے	وہ جو	تکبر کرتے تھے		
اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ	
تحقیق ہم	سب ہیں	بیچ اس کے	تحقیق	اللہ نے	تحقیق	حکم کیا ہے	
بَيْنَ	الْعِبَادِ ﴿٤٨﴾	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	
درمیان	بندوں کے (۴۸)	اور	کہیں گے	وہ لوگ کہ	بیچ	آگ کے ہیں	
لِخَزَنَةِ	جَهَنَّمَ	ادْعُوْا		رَبَّكُمْ		يُخَفِّفْ	
چوکیداروں	دوزخ کے کو	دعا کرو		پروردگار اپنے سے کہ		کمی کرے	
عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ الْعَذَابِ ﴿٤٩﴾	قَالُوْٓا	اَوَلَمْ	تَكُ		
ہم سے	ایک دن	عذاب سے (۴۹)	کہیں گے وہ	کیا نہ	تھے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَأْتِيكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ؕ	قَالُوْا
آئے تمہارے پاس	پیغمبر تمہارے	ساتھ دلیلوں ظاہر کے	کہیں گے

بَلٰى ؕ	قَالُوْا	فَادْعُوْا ۚ	وَ	مَا دُعٰٓؤُا
نہیں بلکہ آئے تھے	کہیں گے وہ	پس تم دعا کرو	اور	نہیں دعا

الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾
کافروں کی	مگر	بیچ	گمراہی کے

اور مرد مومن نے کہا اے میری قوم کے لوگو تم میری پیروی کرو میں تمہاری رہنمائی سیدھی راہ کی طرف کر رہا ہوں ﴿۳۸﴾ اے قوم میری یہ دنیا کی زندگی تو متاع چند روزہ ہے اصل دارالقرار تو آخرت ہے ﴿۳۹﴾ جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا ﴿۴۰﴾ اے قوم میرا کیا حال ہے کہ میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف بلاتے ہو ﴿۴۱﴾ تم مجھے اس لئے بلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں اور میں تم کو خدائے غالب اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿۴۲﴾ سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کا دنیا اور آخرت میں بلانے یعنی دعا قبول کرنے کا مقدور نہیں اور ہم کو خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں ﴿۴۳﴾ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم آگے چل کر اسے یاد کرو گے اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے ﴿۴۴﴾ غرض خدا نے (موسیٰ کو) ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا اور فرعون

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا ﴿۴۵﴾ یعنی آتش جہنم کہ صبح و شام اس کے سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جس وقت قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو سخت عذاب میں داخل کرو ﴿۴۶﴾ جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجہ کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے، تو کیا تم دوزخ کے عذاب کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو ﴿۴۷﴾ بڑے آدمی کہیں گے تم بھی اور ہم بھی سب دوزخ میں ہیں خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے ﴿۴۸﴾ اور جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے ﴿۴۹﴾ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا اس روز بیکار ہوگی ﴿۵۰﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾
يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ
دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ
وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ
تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ
اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ
مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

وَ۔ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِيْٓ اسم موصول فاعل۔ اٰمَنَ۔ اِيْمَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر۔ هُوَ فاعل۔ يٰقَوْمِ۔ يَا حرف ندا قَوْمٌ منادیٰ مضاف یائی متکلم مضاف الیہ (اور کہا اس نے جو ایمان لایا تھا اے قوم میری۔ اتَّبِعُوْنِ۔ اِتِّبَاعٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ نِ وقایہ یائی متکلم محذوفہ مفعول بہ۔ (میری پیروی کرو) اَهْدِكُمْ۔ هِدَايَةٌ سے مضارع واحد متکلم اصل میں اَهْدِيْ تھا۔ آخر سے یا حذف ہوگئی۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (میں تمہاری رہنمائی کروں)۔ سَبِيْلَ مضاف۔ الرَّشَادِ مضاف الیہ مفعول بہ ثانی۔ رَشَادٍ۔ رَشَدَ يَرْشُدُ کا مصدر ہے (رشد وہدایت کی راہ کی طرف)۔ يٰقَوْمِ۔ يَا حرف ندا۔ قَوْمٌ منادیٰ مضاف۔ یائی متکلم مضاف الیہ محذوف (اے میری قوم) اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے۔ هٰذِهِ اسم اشارہ واحد مؤنث مبتدا۔ الْحَيٰوةُ بدل۔ الدُّنْيَا۔ حَيٰوةٌ کی نعت۔ مَتَاعٌ اسم مفرد نکرہ خبر (سوائے اس کے نہیں کہ یہ دنیوی زندگی تو ایک متاع حقیر ہے) وَ عاطفہ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الْاٰخِرَةَ۔ اِنَّ کا اسم۔ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ جملہ اِنَّ کی خبر۔ هِيَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ دَارُ مضاف۔ الْقَرَارِ مضاف الیہ۔ دَارُ الْقَرَارِ خبر (اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے شک آخرت کا گھر ہی وہی ہے قرار گاہ (۳۹)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً۔ مَنْ اسم شرط جازم مبتدا۔ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ سَيِّئَةً مفعول بہ (جس کسی نے عمل کیا برائی کا) فَلَا۔ فَ جواب شرط۔ لَا نافیہ۔ يُجْزٰٓى۔ جَزَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ مِثْلَهَا۔ مِثْلَ مفعول بہ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب (پس وہ نہیں جزا دیا جائیگا مگر مثل اس کے) وَ عاطفہ۔ مَنْ شرطیہ۔ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صَالِحًا مفعول بہ۔ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى۔ مِنْ حرف جر۔ ذَكَرٍ مجرور، جار مجرور متعلق بہ حال محذوف۔ اَوْ حرف عطف۔ اُنْثٰى معطوف۔ وَ حالیہ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مُؤْمِنٌ خبر (اور جس نے عمل کئے نیک مرد ہو یا عورت درآنحالیکہ وہ مومن ہو) فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ۔ فَ جواب شرط۔ اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ جمع مبتدا۔ يَدْخُلُوْنَ۔ دَخُوْلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ اَلْجَنَّةَ مفعول بہ (پس وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے) يُرْزَقُوْنَ۔ رِزْقٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ يُرْزَقُوْنَ۔ بِغَيْرِ حِسَابٍ بِغَيْرٍ مفعول بہ محذوف کی نعت۔ حِسَابٍ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ حال۔ (روزی دیئے جاویں گے اس میں بغیر حساب کے) (۴۰)

وَ يٰقَوْمِ۔ وَ عاطفہ۔ يَا حرف ندا۔ قَوْمِ منادیٰ مضاف۔ یا ئ متکلم مضاف الیہ محذوف۔ مَا اسم استفہام مبتدا۔ لِيْ جار مجرور متعلق بہ خبر مبتدا (اے میری قوم کیا ہے میرے لئے۔ مجھ کو کیا ہوا) اَدْعُوْكُمْ۔ دُعَاءٌ سے مضارع واحد متکلم ضمیر مستتر اَنَا فاعل۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَى النَّجٰوةِ۔ جار مجرور متعلق بہ اَدْعُوْكُمْ (میں بلاتا ہوں تم کو نجات کی طرف) وَ عاطفہ۔ تَدْعُوْنَنِيْ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ۔ اِلَى النَّارِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ (اور تم مجھے بلاتے ہو آگ کی طرف) (۴۱)

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ۔ تَدْعُوْنَنِيْ۔ دُعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ۔ لِاَكْفُرَ۔ لام تعلیل۔ اَكْفُرَ کُفْرٌ سے مضارع واحد متکلم۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اَكْفُرَ (تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں کفر کروں اللہ کے ساتھ) وَ عاطفہ۔ اُشْرِكَ۔ اِشْرَاكٌ سے مضارع واحد متکلم بہ جار مجرور متعلق بہ اُشْرِكَ (اور شریک ٹھہراؤں اسکے ساتھ) مَا اسم موصول مفعول بہ (اس کو) لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ۔ لَيْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر۔ لِيْ جار مجرور متعلق بہ خبر لَيْسَ۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ حال۔ عِلْمٌ۔ لَيْسَ کا اسم (کہ نہیں اس کا مجھے کچھ علم) وَ عاطفہ۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا۔ اَدْعُوْكُمْ۔ دُعَاءٌ سے مضارع واحد متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اَدْعُوْكُمْ کا جملہ اَنَا کی خبر اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ۔ اِلَى الْعَزِيْزِ جار مجرور متعلق بہ اَدْعُوْكُمْ۔ الْغَفَّارِ۔ غُفْرَانٌ مصدر سے مبالغہ کا صیغہ۔ فعال بمعنی فاعل (اور میں بلاتا ہوں تم کو طرف غالب بہت بخشنے والے کے) (۴۲)

لَا جَرَمَ بمعنی لَا بُدَّ۔ لَا محالہ۔ لَا نافیہ جَرَمَ ماضی بمعنی حَقَّ و وَجَبَ۔ اَنَّمَا۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ مَا اسم موصول۔ اَنَّ کا اسم۔ تَدْعُوْنَنِيْ۔ دُعَاءٌ سے مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ ن وقایہ۔ ی ضمیر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد متکلم مفعول بہ۔ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَنِیْ (ظاہر ہے کہ بے شک جس چیز کی طرف تم مجھے دعوت دیتے ہو) لَیْسَ لَہٗ دَعْوَۃٌ جملہ اَنَّ کی خبر۔ لَیْسَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر۔ لَہٗ لَیْسَ کی خبر۔ دَعْوَۃٌ۔ لَیْسَ کا اسم (نہیں اس کی کوئی دعوت) فِی الدُّنْیَا جار مجرور متعلق بہ صفت دَعْوَۃٌ۔ وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ فِی الْاٰخِرَۃِ کا عطف فِی الدُّنْیَا پر ہے (نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں) وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ مَرَدَّنَا۔ رَدَّ سے اسم فعل۔ مَرَدَّ مضاف نا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ اِلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ خبر اَنَّ (اور بے شک ہمارا لوٹایا جانا اللہ کی طرف ہے) وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ الْمُسْرِفِیْنَ۔ واحد اَلْمُسْرِفُ۔ اِسْرَافٌ سے اسم فاعل جمع مذکر سَالِمْ کا اسم۔ ھُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ جملہ اسم خبر اَنَّ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ اَصْحٰبُ۔ صَاحِبٌ کی جمع مضاف النَّارِ مضاف الیہ۔ اَصْحٰبُ النَّارِ خبر (اور بے شک حد سے تجاوز کرنے والے ہی وہ آگ کے ساتھی) (۴۳)

فَسَتَذْکُرُوْنَ۔ فَ استئنافیہ۔ سَ حرف استقبال۔ تَذْکُرُوْنَ۔ ذِکْرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ اَقُوْلُ۔ قَوْلٌ سے مضارع واحد متکلم۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ اَقُوْلُ (عنقریب تم یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم سے) وَ عاطفہ اُفَوِّضُ۔ تَفْوِیْضٌ سے مضارع واحد متکلم۔ اَمْرِیْ مفعول بہ اِلَی اللّٰہِ جار مجرور متعلق بہ اُفَوِّضُ (میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اِنَّ کا اسم بَصِیْرٌ۔ اِنَّ کی خبر۔ بِالْعِبَادِ جار مجرور متعلق بہ بَصِیْرٌ۔ (بے شک اللہ اپنے بندوں کی بصیرت رکھتا ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردِ مومن کی بلیغانہ دعوت

اور اس مردِ مومن نے کہا میری اتباع کرو میں تمہیں صحیح راہ بتاتا ہوں (۳۸) میری قوم یہ دنیا کی زندگی محض چند روزہ فائدہ اٹھانے کی چیز ہے دراصل قرارگاہ تو دارِ آخرت ہی ہے (۳۹) جو شخص کسی برائی کا مرتکب ہوگا تو اس کو اسی برائی کے برابر بدلہ دیا جائے گا اور جو نیک عمل کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے جس میں ان کو بے حساب رزق دیا جائے گا (۴۰) اور میری قوم کے لوگو آخر یہ بات کیا ہے کہ میں تم کو نجات کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف دعوت دیتے ہو (۴۱) تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہراؤں جن کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں ہے اور میں تمہیں اس خدا کی طرف بلاتا ہوں جو زبردست اور مغفرت کرنے والا ہے (۴۲) یہ بات یقینی ہے کہ جس کی طرف تم مجھے دعوت دے رہے ہو وہ نہ دنیا میں دعوت دینے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نہ آخرت میں اور سب کو لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے اور جو لوگ حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں وہی اہل جہنم ہیں (۴۳) سو جو کچھ میں تم سے کہہ رہا ہوں تم لوگ میری اس بات کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ خدا کے سپرد کرتا ہوں بلاشبہ اللہ ہی سب بندوں کا نگہبان ہے (۴۴)

آیت (۳۸) سے لے کر آیت (۴۴) تک مردِ مومن کی دعوت کا ذکر ہے کہ اگر تم رشد و ہدایت چاہتے ہو تو صرف میری اتباع کرو یہ دنیا فانی ہے صرف دارِ آخرت ہی باقی رہنے والا ہے جہاں ہر انسان کو اس کے اعمال کے مطابق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزا و سزا دی جائے گی اور نیک لوگوں کو جنت عطا ہوگی۔ مردِ مومن نے بڑے تعجب سے کہا کہ اے میری قوم کیا بات ہے کہ میں تمہیں عذاب الٰہی سے نجات پانے کی دعوت دیتا ہوں اور تم الٹا مجھے جہنم لے جانا چاہتے ہو تمہاری دعوتِ کفر اور شرک کی دعوت ہے جو جہنم میں لے جاتی ہے میری دعوت اللہ کی اطاعت کی دعوت ہے جن معبودانِ باطل کی پرستش کی تم دعوت دیتے ہو نہ وہ دنیا میں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ آخرت میں دین و دنیا میں جو کچھ ملتا ہے وہ اللہ ہی سے مل سکتا ہے اور آخرت میں تو سب کو اسی کے پاس جانا ہے۔

قوم کو اس مشفقانہ مشورہ دینے کے بعد آخر میں فرمایا کہ اگر آج تم میری بات پر کان نہیں دھرتے ہو تو عنقریب ایک وقت آئیگا کہ تمہیں میری باتیں یاد آئیں گی اور پچھتاؤ گے لیکن اس وقت کی پشیمانی سود مند نہ ہوگی میں نے جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا تم اگر مخالفت کرتے ہو تو میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں وہی اپنے بندوں کا محافظ و نگران ہے۔ (۳۸ تا ۴۴)

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ
سُوْٓءُ الْعَذَابِ ۝ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۝
وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

وَقٰىهُمُ اللّٰهُ۔ وَ سببیہ۔ وَقٰی۔ وَقَایَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ہُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول۔ اللّٰہُ فاعل۔ سَیِّئَاتِ۔ سَیِّئَۃٌ کی جمع مفعول بہ۔ مَا مصدریہ۔ مَکَرُوْا۔ مَکْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر بچالیا اس کو اللہ نے ان برائیوں سے جن کی تدبیر کرتے تھے) وَ عاطفہ۔ حَاقَ۔ حَیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اور حَیْقٌ کے معنی گھیر لیتے اور الٹ پڑنے کے ہیں) بِاٰلِ فِرْعَوْنَ۔ بِ حرف جر۔ اٰلِ مجرور مضاف۔ فِرْعَوْنَ مضاف الیہ۔ سُوْٓءُ مضاف۔ الْعَذَابِ مضاف الیہ۔ (سُوْٓءُ الْعَذَابِ فاعل (اور الٹ پڑا آلِ فرعون پر بدترین عذاب) (۴۵)

اَلنَّارُ۔ سُوْٓءُ الْعَذَابِ سے بدل یا مبتدا محذوف کی خبر۔ یُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا۔ جملہ فعلیہ۔ اٰلِ فِرْعَوْنَ۔ عُرْضٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ یُعْرَضُوْنَ۔ غُدُوٌّ اَوْ غَدَاۃٌ غَدَا یَغْدُوْ اُغْدُوًّا) مصدر موضع ظرف وَقْتُ الْغَدَاۃِ (فجر اور طلوع فجر تک کا وقت) وَ عاطفہ عَشِیًّا جمع عَشِیَّۃٌ (ظہر کے بعد مغرب تک کا وقت) (اور وہ آگ دکھلائی جاتی ہیں ان کو صبح و شام) وَ عاطفہ۔ یَوْمَ ظرف زمان منصوب تَقُوْمُ۔ قِیَامٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ السَّاعَۃُ فاعل (اور جس دن قائم ہوگی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قیامت) اُدْخِلُوْا۔ اِدْخَالٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اٰلَ فِرْعَوْنَ مفعول بہ اول (داخل کرو آل فرعون کو) اَشَدَّ۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل مضاف مفعول بہ ثانی الْعَذَابِ مضاف الیہ (سخت ترین عذاب) (۴۶)

وَاِذْ یَتَحَآجُّوْنَ۔ وَ استئنافیہ۔ اِذْ ظرف مفعول بہ فعل محذوف اُذْکُرْ یَتَحَآجُّوْنَ۔ تَحَآجُّ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب فِی النَّارِ جار مجرور متعلق بہ یَتَحَآجُّوْنَ (جب وہ باہم جھگڑا کریں گے آگ میں۔ فَیَقُوْلُ۔ فَ عاطفہ۔ یَقُوْلُ مضارع جمع مذکر غائب الضُّعَفٰٓؤُا۔ ضَعِیْفٌ کی جمع فاعل (پس کہیں گے کمزور لوگ) لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یَقُوْلُ۔ اسْتَکْبَرُوْٓا۔ اِسْتِکْبَارٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم نَا ضمیر جمع متکلم کُنَّا کا اسم لَکُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ کُنَّا تَبَعًا خبر کُنَّا۔ "ای متابعین لکم" فِی الدُّنْیَا (ان لوگوں سے جو تکبر کرنے والے تھے ہم تمہارے تابع تھے) فَھَلْ۔ فَ استئنافیہ۔ ھَلْ حرف استفہام۔ اَنْتُمْ ضمیر منفصل جمع مذکر حاضر مبتدا۔ مُّغْنُوْنَ۔ غِنَاءٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ اصل میں مُغْنِیُوْنَ تھا۔ عَنَّا جار مجرور متعلق بہ مُغْنُوْنَ۔ نَصِیْبًا مفعول بہ مِّنَ النَّارِ جار مجرور متعلق بہ صفت من نَّصِیْبًا یعنی ای ھل دَافِعُوْنَ عَنَّا۔ عَذَابَ النَّارِ (پس کیا تم ہم سے دور کرو گے کچھ حصہ آگ کا) (۴۷)

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَکْبَرُوْٓا۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول فاعل۔ اسْتَکْبَرُوْٓا سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ کُلٌّ تنوین مضاف الیہ کے عوض کُلُّنَا مبتدا۔ فِیْھَآ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ خبر کُلٌّ (کہیں گے جو غرور کرتے ہیں ہم سب پڑے ہوئے ہیں اسمیں)
اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ۔ اِنَّ کا اسم۔ قَدْ حرف تحقیق۔ حَکَمَ۔ حُکْمٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بَیْنَ ظرف مضاف۔ الْعِبَادِ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف الیہ
(بے شک اللہ نے فیصلہ کر دیا بندوں کے درمیان) (۴۸)

وَقَالَ الَّذِیْنَ۔ وَ استئنافیہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِیْنَ اسم موصول۔ فاعل۔ فِی النَّارِ جار مجرور متعلق بہ محذوف لِخَزَنَۃِ۔ لام حرف جر۔ خَزَنَۃِ۔ خَازِنٌ کی جمع مجرور مضاف۔ جَھَنَّمَ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (اور کہیں گے ان لوگوں نے جو جہنم میں پڑے ہیں جہنم کے داروغوں سے) اُدْعُوْا۔ دُعَاءٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ رَبَّکُمْ مفعول بہ (تم اپنے رب سے مانگو) یُخَفِّفْ۔ تَخْفِیْفٌ سے مضارع واحد مذکر مجزوم۔ عَنَّا۔ عَنْ حرف جر۔ نا ضمیر جمع متکلم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ یُخَفِّفْ۔ یَوْمًا مفعول بہ۔ مِّنَ الْعَذَابِ۔ جار مجرور متعلق بہ صفت محذوفہ یعنی شَیْئًا (کہ ہم پر ہلکا کر دے ایک دن تھوڑا سا عذاب) (۴۹)

قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (انہوں نے کہا) اَوَلَمْ تَکُ۔ اَ ہمزہ استفہام کے لئے وَ زائد۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب و جزم۔ تَکُ۔ کَوْنٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم بہ لَمْ۔ اصل میں تَکُوْنُ تھا۔ نون تخفیف کی وجہ سے اور واؤ التقائے ساکنین کی بنا پر حذف کی گئی۔ تَاْتِیْکُمْ۔ تَاْتِیْ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ رُسُلُکُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل۔ بِالْبَیِّنٰتِ۔ اَلْبَیِّنَۃُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَاْتِیْکُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس تمہارے رسول واضح نشانات لے کر) قَالُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ بَلٰی حرف جواب اثبات نفی کے لئے (کہیں گے کیوں نہیں) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (کہیں گے) فَادْعُوْا۔ فَ استئنافیہ۔ دُعَآءُ سے امر جمع مذکر حاضر (پس پکارو تم) وَحالیہ۔ مَا نافیہ۔ دُعَآءُ مضاف۔ الْكٰفِرِيْنَ مضاف الیہ۔ دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ مبتدا۔ اِلَّا اداۃ حصر فِيْ ضَلٰلٍ۔ دُعَآءُ کی خبر (اور نہیں ہے پکارنا کافروں کا مگر ضلالت) (۵۰)

آلِ فرعون کے سامنے صبح وشام جہنم کو پیش کیا جانا

پس اللہ تعالیٰ نے اس کو ان لوگوں کی شرارت آمیز چالوں سے بچا لیا اور فرعون کے ساتھی بدترین عذاب کے پھیر میں آگئے (۴۵) یہ لوگ صبح وشام آگ کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت ہوگی (اس دن ارشاد ہوگا) کہ آلِ فرعون کو نہایت سخت عذاب میں داخل کردو (۴۶) اس وقت کو یاد کرو جب یہ لوگ جہنم میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر دنیا میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑا بننے والوں سے کہیں گے ہم دنیا میں تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی حصہ ٹلا سکتے ہو۔ (۴۷) متکبرین جواب دیں گے ہم سب ہی آگ میں پڑے ہیں۔ فی الواقع اللہ نے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے (۴۸) اور اہل جہنم خفاظت کرنے والے فرشتوں سے کہیں گے تم اپنے رب سے دعا کرو وہ ہمارے عذاب میں کسی دن تو تخفیف کردے (۴۹) وہ فرشتے جواب دیں گے کہ تمہارے پاس تمہارے رسول معجزات لے کر نہیں آئے تھے اہل جہنم کہیں گے کیوں نہیں اس پر فرشتے کہیں گے تو بس تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا بے سود ہے (۵۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلان حق کے بعد فرعون اور اس کے درباری مرد مومن کے قتل کے درپے ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ نے اسے ان کے شر سے محفوظ رکھا البتہ خود فرعون اور اس کے پیروکار بدترین عذاب میں گھر گئے جو حضرت موسیٰ کے تعاقب میں انہیں پیش آیا تھا کہ وہ سب کے سب غرق ہوئے۔ آیت (۴۶) سے بعض علماء نے استدلال کیا ہے کہ عالم برزخ (قبر) میں کفار کو عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا۔ قرآن مجید کی دوسری آیات میں بھی اس قسم کے اشارات ملتے ہیں اور حدیث میں بھی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موت کے بعد ہر آدمی کو اس کا ٹھکانہ جنت اور جہنم میں صبح و شام دکھایا جاتا ہے اور اس کی دلیل میں یہی آیت تلاوت فرمائی (شوکانی) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور دوران گفتگو اس نے کہا "وقالت اللہ من عذاب القبر" مجھے تعجب ہوا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ واقعہ پیش کیا۔ آپ نے فرمایا "کذبت الیھودیہ" مگر چند روز کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور فرمایا لوگو عذاب قبر سے پناہ مانگا کرو بے شک عذاب قبر برحق ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ آیت اور حدیث میں تعارض نہیں آیت سے صرف ارواح کا صبح و شام معذب ہونا ثابت ہوتا ہے اور احادیث سے روح مع الجسد کا جس کا علم بذریعہ وحی آنحضرت کو مدینہ میں اس یہودیہ کے واقعہ کے بعد ہوا علماء اہل سنت کے نزدیک عذاب قبر برحق اور اس کا انکار بدعت ہے۔ (شرح مشکوٰۃ ملا علی قاری) (آیت ۴۰، ۴۵ تا ۵۰)

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝ هُدًى وَّ
ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِبْكَارِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ
سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ
بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝
لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا
الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تحقیق ہم	البتہ مدد دیتے ہیں	رسولوں اپنے کو	اور	ان لوگوں کو کہ	ایمان لائے ہیں

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾
بیچ	زندگانی	دنیا کی	اور	اس دن کہ	کھڑے ہونگے	گواہی دینے والے (۵۱)

يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَ	لَهُمُ
جس دن کہ	نہ	نفع دیگا	ظالموں کو	عذر ان کا	اور	واسطے ان کے

اللَّعْنَةُ	وَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ ﴿۵۲﴾	وَ	لَقَدْ
لعنت ہے	اور	واسطے ان کے	برائی ہے	گھر کی (۵۲)	اور	البتہ تحقیق

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَ	اَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
دی ہم نے	موسیٰ کو	ہدایت	اور	وارث کیا ہم نے	بنی اسرائیل کو

الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾	هُدًى	وَّ	ذِكْرٰى	لِاُولِي	الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾
کتاب کا (۵۳)	ہدایت	اور	نصیحت	واسطے صاحبان	عقل کے (۵۴)

فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّ	اسْتَغْفِرْ
پس تو صبر کر	تحقیق	وعدہ	اللہ کا	حق ہے	اور	بخشش مانگ

لِذَنْۢبِكَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
واسطے گناہ اپنے کے	اور	پاکی بیان کر	ساتھ تعریف	رب اپنے کے

بِالْعَشِيِّ	وَ	الْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ
تیسرے پہر	اور	صبح کو (۵۵)	تحقیق	وہ لوگ کہ	جھگڑتے ہیں

فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ
بیچ	نشانیوں	اللہ کی کے	بغیر	دلیل کے کہ	آئی ہو انکے پاس	تحقیق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ	مَّا	هُمْ
میں	سینوں	ان کے	مگر	تکبر	نہیں

بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾
وہ پہنچنے والا اسکے پاس	پس پناہ پکڑ	ساتھ اللہ کے	تحقیق وہی ہے	وہ	سننے والا دیکھنے والا (۵۶)

لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
البتہ پیدا کرنا	آسمانوں کا	اور	زمین کا	بہت بڑا	پیدا کرنے لوگوں کے سے

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے (۵۷)

وَ مَا	يَسْتَوِي	الْاَعْمٰى	وَ	الْبَصِيْرُ	وَ
اور نہیں	برابر ہوتا	اندھا	اور	آنکھوں والا	اور

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ
وہ لوگ کہ	ایمان لائے	اور	کام کئے	اچھے	اور

لَا	الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾	
نہ	برے کام کرنیوالے	تھوڑے ہیں	جو	نصیحت پکڑتے ہیں (۵۸)	

اِنَّ	السَّاعَةَ	لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا
تحقیق	قیامت	البتہ آنے والی ہے	نہیں	شک	اس کے

وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے (۵۹)

وَ قَالَ	رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ
اور کہا	پروردگار تمہارے نے	دعا کرو مجھ سے	قبول کروں گا میں	واسطے تمہارے	تحقیق

الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ عِبَادَتِيْ	سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
وہ لوگ کہ	تکبر کرتے ہیں	عبادت میری سے	عنقریب داخل ہونگے	جہنم میں	ذلیل ہوکر (۶۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے یعنی قیامت کو بھی (۵۱) جس دن ظالموں کو اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور بُرا گھر ہے (۵۲) اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت کی کتاب دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا (۵۳) عقل والوں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے (۵۴) پس صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو (۵۵) جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) تکبر ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو خدا کی پناہ مانگو۔ بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے (۵۶) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے (۵۷) اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۸) قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے (۵۹) اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت سے از راہ تکبر کتراتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے (۶۰)

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ﴿٥١﴾ يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۴﴾ هُدًى وَّ
ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۵﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ
الْاِبْكَارِ ﴿۵۶﴾

اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم لَنَنْصُرُ۔ لام تاکید۔ نَنْصُرُ۔ نَصْرٌ سے مضارع جمع متکلم رُسُلَنَا۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ نَنْصُرُ رُسُلَنَا کا جملہ اِنَّ کی خبر (ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی) وَالَّذِيْنَ۔ وَ عاطفہ۔ الَّذِيْنَ اسم موصول۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِي حرف جر۔ الْحَيٰوةِ مجرور۔ موصوف۔ الدُّنْيَا۔ صفت۔ جار مجرور متعلق بہ نَنْصُرُ۔ وَ عاطفہ۔ يَوْمَ ظرف زمان مفعول بہ يَقُوْمُ قِيَامًا سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الْاَشْهَادُ جمع شَاهِدٌ فاعل (اور ایمان والوں کی دنیا کی زندگی اور جس دن کھڑے ہوں گے گواہ ۵)

يَوْمَ۔ بدل۔ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ سے۔ لَا ناہیہ۔ يَنْفَعُ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ الظّٰلِمِيْنَ۔ الظَّالِمُ کی جمع مفعول بہ مَعْذِرَتُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ فاعل (جس دن نفع نہ پہنچائے گی ظالموں کو ان کی معذرت) وَ عاطفہ لَهُمُ لام جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر اللَّعْنَةُ مبتدا مؤخر۔ (اور ان کے لئے لعنت ہے) وَ عاطفہ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ خبر مقدم۔ سُوْءُ الدَّارِ ۔ سُوْءُ مضاف ۔ اَلدَّارِ مضاف الیہ۔ سُوْءُ مبتدا مؤخر (اور ان کے لئے بدترین گھر ہے) (۵۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ۔ وَ استنافیہ۔ لام ابتدائیہ تاکید کے لئے۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم مُوْسَى مفعول بہ۔ اَلْهُدٰى اسم۔ مفعول بہ ثانی (اور ہم نے دی موسیٰ کو ہدایت) وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۔ وَ عاطفہ۔ اَوْرَثْنَا۔ اِيْرَاثٌ سے ماضی جمع متکلم۔ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مفعول بہ اول۔ اَلْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی (اور وارث بنایا بنی اسرائیل کو کتاب کا) (۵۳)

هُدًى۔ هَدَايَةٌ سے اسم مفعول مطلق۔ وَ عاطفہ۔ ذِكْرٰى۔ ذُكِّرَ يُذَكِّرُ کا مصدر ہے مفعول لاجلہ۔ لِاُولِي الْاَلْبَابِ۔ لام حرف جر اُولِي۔ جمع بحالت نصب و جر مجرور مضاف۔ اَلْاَلْبَابِ۔ لُبٌّ کی جمع مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ ذِكْرٰى (ہدایت) اور یاد داشت عقلمندوں کے لئے) (۵۴)

فَاصْبِرْ ۔ فَ استنافیہ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر اِصْبِرْ ای اذی قومك" یعنی تو اپنی قوم کی ایذا رسانی پر صبر کر) اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ وَعْدَ اللّٰهِ۔ اِنَّ کا اسم۔ حَقٌّ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے) وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ ۔ وَ عاطفہ۔ اسْتَغْفِرْ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ لِذَنْۢبِكَ ۔ لام حرف جر۔ ذَنْۢبِ مجرور مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ اسْتَغْفِرْ (اور بخشوا اپنا گناہ) وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۔ وَ عاطفہ۔ سَبِّحْ۔ تَسْبِيْحٌ مصدر سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر واحد مذکر حاضر۔ بِحَمْدِ جار مجرور متعلق بہ سَبِّحْ۔ رَبِّ مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ۔ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ۔ بِ حرف جر۔ الْعَشِيِّ مجرور۔ وَ عاطفہ۔ الْاِبْكَارِ کا عطف۔ الْعَشِيِّ پر ہے۔ جار مجرور متعلق بہ اسْتَغْفِرْ (اور پاکی بیان کر اپنے رب کی شام کو اور صبح کو) (۵۵)

اللہ اپنے رسولوں اور مومنوں کی دنیا اور آخرت میں مدد فرماتے ہیں

بے شک ہم اپنے رسولوں اور مؤمنین کی مدد دنیا کی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور آخرت میں بھی (۵۱) جس روز کہ ظالموں کو ان کا کوئی عذر بھی فائدہ نہیں دے گا اور ان پر لعنت پڑے گی اور ان کے لئے برا ٹھکانہ ہوگا (۵۲) بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو ہدایت (کتاب)، عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنادیا (۵۳) جو اہل عقل کے لئے ہدایت اور موجب نصیحت ہے (۵۴) پس اے نبی صبر کیجئے اللہ کا وعدہ برحق ہے اور اپنے گناہ کے لئے مغفرت طلب کیجئے اور صبح اور شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح بیان کرتے رہیئے (۵۵)

آیت (۵۱) میں بتایا ہے کہ ہم اپنے رسولوں اور اہل ایمان کی مدد دنیا میں بھی کرتے ہیں اور آخرت کے دن جب انبیاء اور رسولوں سے ان کی امتوں کے بارے میں اور لوگوں سے ان کے رسولوں کے بارے میں پوچھا جائیگا اس دن بھی اللہ کی نصرت اہل ایمان کے شامل حال ہوگی۔ اگلی آیت میں یوم یقوم الاشہاد کی مزید وضاحت کی گئی ہے کہ حق سے روگردانی کرنے والوں کا کوئی عذر قبول نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا ان پر اللہ کی لعنت پڑے گی اور انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا۔

آیت (۵۳، ۵۴) حضرت موسیٰؑ کا ذکر ہے کہ ہم نے موسیٰؑ کو کتاب ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا گیا۔ یہ کتاب عقل و بصیرت والوں کیلئے سراپا ہدایت اور یاد دہانی تھی جس پر عمل پیرا ہو کر وہ کبھی بھٹک نہیں سکتے تھے۔

آیت (۵۵) میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار کی ایذا رسانی پر صبر و استقامت کی تلقین کی گئی ہے اور بتایا ہے کہ ہمارا وعدہ حق ہے جس طرح سابقہ انبیاء کو نصرت عطا کی گئی اسی طرح آپ کو اللہ کی نصرت حاصل ہے اور مخالفت کرنے والوں کو عنقریب سزا ملنے والی ہے۔ آخر میں بتایا گیا ہے کہ آپ اللہ کی حمد و تسبیح میں مصروف رہیے اور اپنی کوتاہیوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہیے۔ یہاں شخصی طور پر رسول مخاطب نہیں ہیں بلکہ امت کے وکیل کی حیثیت سے آپ کو خطاب کیا گیا۔ (۵۱ تا ۵۵)

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

إِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِينَ اسم موصول إِنَّ کا اسم۔ يُجَادِلُونَ۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب إِنَّ کی خبر۔ فِي آيَاتِ اللَّهِ۔ فِي حرف جر آيَاتِ۔ آيَةٌ کی جمع مجرور مضاف۔ اللَّهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق يُجَادِلُونَ۔ (جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں) بِغَيْرِ سُلْطَانٍ۔ ب۔ حرف جر غَيْرِ مجرور مضاف سُلْطَانٍ مضاف الیہ۔ سُلْطَانٍ حجت۔ دلیل اور سند کو کہتے ہیں جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ حال۔ اَتٰىهُمْ۔ اِتْيَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ جملہ اَتٰىهُمْ۔ سُلْطٰنٍ کی صفت ہے (اللہ کی باتوں میں بغیر کسی سند کے جو پہنچی ان کو) اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ۔ اِنْ نافیہ۔ فِيْ صُدُوْرِهِمْ۔ صدر کی جمع مجرور مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اِلَّا ادات حصر۔ كِبْرٌ۔ اسم مصدر۔ مبتدا موخر (نہیں کچھ ان کے سینوں میں مگر تکبر اور بڑائی) مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ کا جملہ كِبْرٌ کی نعت ہے۔ مَا نافیہ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بِبَالِغِيْهِ۔ ب حرف جر۔ بَالِغِيْهِ۔ بَالِغِيْ مضاف مجرور۔ هِ ضمیر مضاف الیہ۔ بَالِغِيْ۔ اصل میں بَالِغِيْنَ تھا۔ بُلُوْغٌ سے اسم فاعل جمع مذکر نَ جمع اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ جار مجرور متعلق بہ خبر بخبر (نہیں وہ اس تک پہنچنے والے) فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ۔ ف استئنافیہ تعلیل کیلئے اِسْتَعِذْ۔ اِسْتِعَاذَةٌ سے جس کے معنی پناہ مانگنے کے ہیں۔ امر واحد مذکر حاضر بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَعِذْ۔ (پس تو پناہ مانگ اللہ کی) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ السَّمِيْعُ۔ سَمْعٌ سے بروزن فَعِيْلٌ صفت مشبہ۔ اَلْبَصِيْرُ۔ فَعِيْلٌ بمعنی فاعل۔ اَلسَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ہر دو خبر اِنَّ (بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے) (۵۶)

آیاتِ الٰہی میں بغیر سند کے جھگڑا کرنیوالے گمراہ ہیں

بے شک جو لوگ کسی سند اور دلیل کے بغیر جو ان کے پاس آئی ہو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کر رہے ہیں ان کے دلوں میں کبر ہی ہے جس تک وہ پہنچنے والے نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں پس آپ ان کے شر سے بچنے کے لئے اللہ سے پناہ مانگتے رہیئے بلاشبہ وہی سننے اور دیکھنے والا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا ہے کہ جو لوگ توحید و آخرت کے بارے میں آپ سے جھگڑا کرتے ہیں ان کے پاس کوئی دلیل اور سند نہیں ہے وہ ناحق جھگڑا کر رہے ہیں اور ان کا یہ جھگڑا محض اپنی برتری کو برقرار رکھنے کیلئے ہے لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ حق کے سامنے اپنی برتری قائم نہیں رکھ سکینگے انہیں آخر کار ذلیل و رسوا ہونا پڑے گا۔ قریش محض اپنی سیادت کو قائم رکھنے کے لئے مخالفت کرتے تھے کہ اسلام لانے سے ان کی یہ سیادت ان سے چھن جائے گی۔ آخر میں بتایا کہ آپ اللہ کی پناہ میں اپنے آپ کو رکھو ان کی مخالفت کی پرواہ نہ کرو۔ اللہ سمیع و بصیر ان متکبروں کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا (۵۶)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى
وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا
الْمُسِيْٓءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ لَخَلْقُ۔ لام تاکید۔ خَلْقُ مصدر مضاف السَّمٰوٰتِ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ الْاَرْضِ کا عطف السَّمٰوٰتِ پر ہے۔ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مبتدا اَكْبَرُ۔ كَبِيْرٌ سے افعل التفضیل خبر۔ مِنْ خَلْقِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ۔ مِنْ حرف جر۔ خَلْقِ مجرور مضاف۔ النَّاسِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اَکْبَرُ۔ (البتہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے) وَ لٰکِنَّ۔ وَحالیہ لٰکِنَّ استدراک کے لئے مشبہ بالفعل۔ اَکْثَرَ مضاف۔ النَّاسِ مضاف الیہ۔ اَکْثَرَ النَّاسِ۔ لٰکِنَّ کا اسم۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لَا نافیہ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا یَعْلَمُوْنَ۔ لٰکِنَّ کی خبر (لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے) (۵۷)

وَمَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ یَسْتَوِی۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاَعْمٰی۔ عُمًی سے جس کے معنی بینائی کے مفقود ہونے کے ہیں۔ صفت مشبہ وَ عاطفہ۔ اَلْبَصِیْرُ۔ فعیل بمعنی فاعل (اور برابر نہیں اندھا اور آنکھوں والا) وَ الَّذِیْنَ۔ وَ عاطفہ۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول۔ اٰمَنُوْا اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلصّٰلِحٰتِ۔ اَلصّٰلِحَۃُ کی جمع مفعول (اور نہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرنے والے) وَعاطفہ۔ لَا نافیہ۔ اَلْمُسِیْٓءُ۔ اِسَاءَۃٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ وَلَا یَسْتَوِی الْمُسِیْٓءُ الَّذِیْ یَعْمَلُ السَّیِّاٰتِ (اور نہ بدکار) قَلِیْلًا مفعول مطلق یا ظرف زماں یعنی تذکر قلیلا۔ مَا زائدہ تَتَذَکَّرُوْنَ تَذَکُّرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم بہت کم سوچ کرتے ہو) (۵۸)

اِنَّ السَّاعَۃَ لَاٰتِیَۃٌ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلسَّاعَۃَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَاٰتِیَۃٌ لام تاکید۔ اِتْیَانٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث (بے شک قیامت البتہ آنیوالی ہے) لَا رَیْبَ فِیْھَا۔ لَا نفی جنس کے لئے۔ رَیْبَ۔ لَا کا اسم فِیْھَا جار مجرور بہ خبر لَا (اس میں کوئی شک و شبہ نہیں) وَلٰکِنَّ۔ وَحالیہ لٰکِنَّ کلمہ استدراک مشبہ بالفعل۔ اَکْثَرَ النَّاسِ۔ لٰکِنَّ کا اسم۔ لَا نافیہ۔ یُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانٌ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع جمع مذکر غائب (لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے) (۵۹)

وَقَالَ رَبُّكُمُ - وَ استئنافیہ - قَالَ ماضی واحد مذکر غائب - رَبُّكُمُ فاعل (اور کہا تمہارے رب نے) اُدْعُوْنِيْ - دَعْوَةٌ سے امر جمع مذکر حاضر - "نْ" وقایہ "يْ" ضمیر واحد متکلم مفعول بہ (اور کہا تمہارے رب نے تم پکارو مجھ کو) اَسْتَجِبْ لَكُمْ - اِسْتِجَابَةٌ مصدر سے مضارع واحد متکلم مجزوم - لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ اَسْتَجِبْ (میں قبول کروں گا تمہاری پکار کو) اِنَّ مشبہ بالفعل الَّذِيْنَ اسم موصول - اِنَّ کا اسم - يَسْتَكْبِرُوْنَ - اِسْتِكْبَارٌ سے مضارع جمع مذکر غائب صلہ - عَنْ عِبَادَتِيْ - جار مجرور متعلق بہ يَسْتَكْبِرُوْنَ (اور بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں) سَيَدْخُلُوْنَ - سَ حرف مستقبل - يَدْخُلُوْنَ - دَخُوْلٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب جَهَنَّمَ مفعول بہ - دَاخِرِيْنَ - دَاخِرٌ کی جمع دَخَرٌ سے جس کے معنی ذلیل و خوار ہونے کے ہیں اسم فاعل جمع مذکر - يَدْخُلُوْنَ کی ضمیر سے حال (عنقریب داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل ہو کر) (۶۰)

جیسے اندھا اور بینا برابر نہیں اسی طرح نیک اور بد برابر نہیں ہو سکتے

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے یقیناً بڑا کام ہے مگر اکثر لوگ یہ جانتے نہیں ہیں (۵۷) اور اندھا اور بینا برابر نہیں ہوتے اور نہ یہ ہو سکتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور بدکار برابر ٹھہریں تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو (۵۸) یقیناً قیامت آنے والی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس کی آمد میں کسی طرح کا بھی شبہ نہیں مگر اکثر ایمان نہیں رکھتے (۵۹) اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے (۶۰)

آیت (۵۷) میں ان لوگوں کو بتایا کہ جو اللہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق کر سکتا ہے اس کے لئے انسانوں کا دوبارہ پیدا کرنا کونسا مشکل کام ہے لیکن ایسی واضح حقیقت کو بھی اکثر لوگ نہیں سمجھتے آیت (۵۸، ۵۹) میں آخرت کے یقینی ہونے کا بیان ہے اس لئے کہ اعمال صالحہ اور اعمال فاسدہ کی جزا و سزا کا اصل مقام آخرت ہے۔ آیت (۶۰) میں بتایا کہ اللہ سے مانگنے کے لئے کسی وسیلے کی ضرورت نہیں ہے وہ براہ راست اپنے بندوں کی سنتا اور حاجت روائی کرتا ہے۔ اللہ کی بندگی سے اعراض کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا کہ عنقریب انہیں ذلیل و خوار کر کے جہنم میں ڈالا جائیگا (۵۷ تا ۶۰)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۫ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ
الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ
مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ
ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ
الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ ع ۱۲

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا
اللہ	وہ ہے جس نے	بنایا ہے	واسطے تمہارے	رات کو	تاکہ آرام پکڑو

فِيْهِ	وَ	النَّهَارَ	مُبْصِرًا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ
اس میں	اور	دن کو	دکھلانے والا	تحقیق	اللہ	البتہ صاحب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا
فضل کا ہے	اوپر	لوگوں کے	اور	لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ
شکر کرتے (۶۱)	یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پیدا کرنے والا

كُلِّ	شَيْءٍ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾
ہر	چیز کا	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ	پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو (۶۲)

كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اسی طرح	پھیرے جاتے ہیں	وہ لوگ کہ	تھے	ساتھ نشانیوں	اللہ کے

يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ
انکار کرتے (۶۳)	اللہ	وہ ہے کہ	جس نے بنایا	واسطے تمہارے

الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	صَوَّرَكُمْ
زمین کو	جگہ قرار کی	اور	آسمان کو	چھت	اور	صورت بنائی تمہاری

فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَ	رَزَقَكُمْ	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
پس اچھی کیں	صورتیں تمہاری	اور	رزق دیا تم کو	پاکیزہ چیزوں سے

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ
یہ ہے	اللہ	پروردگار تمہارا	پس بہت برکت والا ہے	اللہ	پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾	هُوَ	الْحَيُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَادْعُوْهُ
عالموں کا (۶۴)	وہ ہے	زندہ	نہیں کوئی	معبود	مگر	وہ	پس پکارو اس کو

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
عاجزی کیساتھ	واسطے اس کے	عبادت کو	سب تعریف	اللہ کے لئے	پروردگار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
عالموں کے (۶۵)	کہہ	تحقیق میں	منع کیا گیا ہوں	یہ کہ	عبادت کروں
الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ
اس چیز کی کہ	پکارتے ہو	سوائے	اللہ کے	جب	آئیں میرے پاس
الْبَيِّنٰتُ	مِنْ رَّبِّيْ	وَ	اُمِرْتُ	اَنْ اُسْلِمَ	
دلیلیں ظاہر	پروردگار میرے سے	اور	حکم کیا گیا ہوں میں	کہ	تابع ہوں
لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٦﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ
واسطے پروردگار	عالموں کے (۶۶)	وہی	جس نے	پیدا کیا تم کو	مٹی سے
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا ثُمَّ
پھر نطفہ سے	پھر	خون بستہ سے	پھر	نکالتا ہے تم کو	بچہ پھر
لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ	لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا	وَ
تاکہ پہنچو	جوانی اپنی کو	پھر	تاکہ ہو جاؤ	بوڑھے	اور
مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ قَبْلُ	وَ	لِتَبْلُغُوْٓا
تم میں سے	جو	وہ کہ مر جاتا ہے	اس سے پہلے	اور	تاکہ پہنچو تم
اَجَلًا	مُّسَمًّى	وَّ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾	هُوَ
وقت	مقرر کو	اور	تاکہ تم	عقل پکڑو (۶۷)	وہی ہے
الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَ	يُمِيْتُ	فَاِذَا	قَضٰٓى
جو	زندہ کرتا ہے	اور	مارتا ہے	پس جب کہ	مقرر کرتا ہے
اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿٦٨﴾
کچھ کام	پس سوائے اسکے نہیں کہ	کہتا ہے	اس کو	ہو	پس ہو جاتا ہے (۶۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا کہ اس میں کام کرو بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنیوالا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے (۶۱) یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو (۶۲) اسی طرح وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے (۶۳) خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں یہی خدا تمہارا پروردگار ہے پس خدا ئے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے (۶۴) وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اسکی عبادت کرو اور خلوص سے اسی کو پکارو ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۶۵) اے محمدؐ ان سے کہہ دو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کی گئی ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو ان کی پرستش کروں اور میں ان کی کیونکر پرستش کروں جبکہ میرے پاس میرے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیلیں آ چکی ہیں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان ہوں (۶۶) وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ بنا کر پھر لوتھڑا بنا کر پھر تم کو نکالتا ہے کہ تم بچے ہوتے ہو پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور کوئی تم میں سے پہلے مر جاتا ہے اور تم موت کے وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو (۶۷) وہی تو ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے پھر جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے اور کسی کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اس سے کہہ دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے (۶۸)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ
مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ
شَیْءٍ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ
یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ جَعَلَ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب لَكُمُ مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ اَلَّیْلَ مفعول بہ لِتَسْكُنُوْا۔ لام تعلیل۔ تَسْكُنُوْا۔ سَكُوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لام تعلیل کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا فِیْهِ جار مجرور متعلق بہ تَسْكُنُوْا (اللہ ہے جس نے بنایا ہے تمہارے واسطے رات کو تاکہ اس میں سکون حاصل کرو) وَ عاطفہ۔ اَلنَّهَارَ کا عطف اَلَّیْلَ پر ہے۔ مُبْصِرًا۔ اِبْصَارٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ حال (اور دن بنایا دیکھنے کو) اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اِنَّ کا اسم۔ لَذُوْ فَضْلٍ۔ لام تاکید۔ ذُوْ مضاف فَضْلٍ مضاف الیہ۔ عَلَى النَّاسِ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اِنَّ۔ (اللہ تو صاحب فضل ہے لوگوں پر) وَ لٰكِنَّ۔ وَ عاطفہ۔ لٰكِنَّ حرف استدراک۔ اَكْثَرَ النَّاسِ۔ لٰكِنَّ کا اسم۔ لَا یَشْكُرُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ یَشْكُرُوْنَ شَكْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے) (۶۱)

ذٰلِكُمُ اسم اشارہ مبتدا۔ ذَا اسم اشارہ۔ لام بُعد کے لئے۔ کاف۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب کے لئے میم علامت جمع، اللّٰہُ مبتدا محذوف۔ ھُوَ کی خبر۔ رَبُّکُمْ رَبُّ مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ رَبُّکُمْ خبر ثانی۔ خَالِقُ خبر ثالث۔ (خَالِقُ مضاف۔ کُلِّ شَیْءٍ مضاف الیہ) (یہ ہے وہ تمہارا رب ہر چیز کا خالق) لَآ اِلٰہَ۔ لَا نفی جنس۔ اِلٰہَ۔ لَا کا اسم۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر بدل۔ (کوئی معبود نہیں مگر وہ) فَاَنّٰی۔ فَ تفصیلیہ۔ اَنّٰی اسم استفہام بمعنی کَیْفَ حال۔ تُؤْفَکُوْنَ۔ اِفْکٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر۔ اِفْکٌ کے معنی کسی شے کے اپنے اصل رخ سے پھیرنے کے ہیں (پس تم کہاں سے پھرے جاتے ہو) (۶۲)

کَذٰلِکَ۔ کَ بمعنی مثل۔ ذَا اسم اشارہ۔ لام بعد کے لئے۔ کَ حرف خطاب (اسی طرح۔ اسی قسم کے بہتان کی طرح) یُؤْفَکُ۔ اِفْکٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب (پھیرے جاتے ہیں) اَلَّذِیْنَ اسم موصول نائب فاعل۔ کَانُوْا۔ فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب بِاٰیٰتِ اللّٰہِ۔ ب۔ حرف جر اٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف۔ اللّٰہِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یَجْحَدُوْنَ۔ یَجْحَدُوْنَ۔ جُحُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب کَانُوْا کی خبر (جو لوگ کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے رہے ہیں)۔ (۶۳)

اللہ ہی ہر چیز کا خالق اور معبود برحق ہے

اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے۔ لیکن اکثر لوگ شکر گزاری سے کام نہیں لیتے (۶۱) یہ ہے اللہ رب تمہارا ہر چیز کا خالق اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کدھر بہکائے جا رہے ہو۔ (۶۲)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح وہ سب لوگ بہکائے جاتے رہے جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے (۶۳) رات دن کی تخلیق اور ان کا یکے بعد دیگرے آنا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ربوبیت کی دلیل ہے۔ رات سکون و آرام کے لئے اور دن کو روشن بنانا اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہم کاروبار زندگی کو بخوبی سرانجام دے سکیں اللہ تعالیٰ کا یہ بہت بڑا فضل ہے رات دن کی یہ گردش نہ ہوتی تو انسان نہ تو آرام و سکون حاصل کر سکتا اور نہ ہی اپنی معیشت کے لئے کام کر سکتا۔ اس بنا پر یہ اس کا فضل و رحمت ہے لیکن اس کے اس عظیم احسان کے بہت کم شکر گزار ہوتے ہیں بعد کی دو تین آیتوں میں قریش کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تمام کائنات کے خالق کے یہ اوصاف ہیں پھر تم اس سے روگردانی کر کے کہاں بھٹک رہے ہو سابقہ اقوام انہی آیات الٰہی کا انکار کر کے گمراہ ہوئیں

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمُ جار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ اَلْاَرْضَ مفعول بہ اول۔ قَرَارًا مفعول بہ ثانی۔ وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً کا عطف اَلْاَرْضَ پر ہے (اللہ وہ جس نے بنایا تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو عمارت) وَّ عاطفہ۔ صَوَّرَكُمْ تَصْوِیْرٌ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اور صورت بنائی تمہاری) فَاَحْسَنَ۔ ف۔ عاطفہ۔ اس کا عطف۔ صَوَّرَکُمْ پر ہے اَحْسَنَ۔ اِحْسَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صَوَّرَ کُمْ۔ صُوَرَ۔ صُوْرَۃٌ کی جمع مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ مفعول بہ۔ (پس اس نے اچھی بنائیں صورتیں تمہاری) وَ عاطفہ۔ رَزَقَکُمْ۔ رِزْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ۔ الطَّیِّبَۃٌ کی جمع جار مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ رَزَقَکُمْ (اور رزق دیا تم کو پاکیزہ چیزوں میں سے) ذٰلِکُمُ اسم اشارہ مبتدا۔ اللّٰہُ مخبر۔ رَبُّکُمْ خبر ثانی۔ (وہ اللہ ہے رب تمہارا) فَتَبٰرَکَ اللّٰہُ۔ ف حرف عطف۔ تَبٰرَکَ تَبَارَکٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اللّٰہُ فاعل۔ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔ رَبُّ مضاف۔ الْعٰلَمِیْنَ مضاف الیہ۔ (اللہ کی ذات بڑی برکت والی ہے اللہ جو پروردگار ہے جہانوں کا) (۶۴)

ھُوَ الْحَیُّ۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلْحَیُّ خبر۔ لَا نفی جنس کا۔ اِلٰہَ لَا کا اسم۔ اِلَّا اداۃ استثناء۔ ھُوَ ضمیر منفصل بدل جملہ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ خبر ثانی (وہ زندہ رہنے والا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے) فَادْعُوْہُ۔ ف سببیہ۔ دْعُوْہُ سے امر جمع مذکر حاضر ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ مُخْلِصِیْنَ۔ اِخْلَاصٌ سے اسم فاعل جمع مذکر۔ لَہُ جار مجرور متعلق مُخْلِصِیْنَ الدِّیْنَ کا مفعول۔ (پس پکارو اس کو خلوص کیساتھ اس کی بندگی) اَلْحَمْدُ مبتدا۔ لِلّٰہِ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اللّٰہ کی نعت (سب خوبی اللہ کے لئے ہے جو رب جہانوں کا ہے) (۶۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے انسان کو بہترین صورت عطا کی اور رزق دیا

اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے قرار گاہ اور آسمان کو چھت بنا دیا۔ اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں سو بہترین صورتیں بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں کا رزق دیا وہ اللہ تمہارا رب ہے سو اللہ بہت ہی برکتوں والا ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۶۴) وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم اسی کیلئے اپنے دین کو خالص کر کے اس کو پکارا کرو۔ سب تعریف اسی کو سزاوار ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے (۶۵) زمین کو قرار اور آسمانوں کو سائبان بنایا اس کی وحدانیت اور کمال رحمت پر دلالت کرتا ہے جیسے سورۃ بقرۃ میں ہے "جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً" اگر وہ ان کو ایسا نہ بناتا تو حیوانات کے لئے اس میں زندگی بسر کرنا محال ہو جاتا اس کے ساتھ تمہیں بہترین صورتیں عطا کیں۔ سورۃ التین میں ہے "لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْٓ أَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ" صورت و شکل و شباہت کے لحاظ سے دیگر حیوانات پر تمہیں برتری عطا کی اور بہترین نعمت یہ عطا کی کہ دنیا کی پاکیزہ چیزوں کو تمہارا رزق بنایا یعنی زندگی بسر کرنے کیلئے تمہیں بہترین غذائی اشیاء عطا کیں پھر ایسے کریم اور محسن پروردگار کا شکریہ ادا کرنا انسان کے لئے لازم ہو جاتا ہے۔ آیت (۶۵) میں اس کی مزید صفات بیان ہیں کہ وہ الحی ہے یعنی "الحی القیوم" یعنی وہ دائمی زندگی کا مالک ہے اور ساری کائنات اس کی بدولت زندہ ہے ایسی عظیم اور جامع صفات کا مالک ہی عبادت کے لائق ہو سکتا ہے پس ہمارے لئے ضروری ہے کہ انتہائی خلوص کے ساتھ صرف اسی کو پکاریں اس کے علاوہ باقی ساری کائنات "اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ" ہے۔ (۶۴، ۶۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَ اُمِرْتُ اَنْ
اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ
مَّنْ یُّتَوَفّٰی مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّی وَّ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا
قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِنِّیْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ی ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ نُهِیْتُ۔ نَهْیٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ اَنْ مصدریہ۔ اَعْبُدَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع واحد متکلم۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول بہ تَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَ (آپ کہہ دیجئے مجھے منع کر دیا گیا ہے کہ میں پرستش کروں اس کی جس کو تم پکارتے ہو سوائے اللہ کے) لَمَّا ظرف زمان بمعنی حِیْنَ۔ جَآءَنِیَ۔ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب نَ وقایہ ی ضمیر واحد متکلم مفعول بہ۔ اَلْبَیِّنٰتُ۔ اَلْبَیِّنَةُ کی جمع فاعل۔ مِنْ رَّبِّیْ۔ جار مجرور متعلق بہ جَآءَنِیَ (جبکہ میرے پاس میرے رب کی جانب سے واضح دلائل پہنچ چکے ہیں)، وَ عاطفہ۔ اُمِرْتُ۔ اَمْرٌ سے ماضی مجہول واحد متکلم۔ اَنْ مصدریہ۔ اُسْلِمَ۔ اِسْلَامٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ جار مجرور متعلق بہ اُسْلِمَ۔ (اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ رب العالمین کا فرمانبردار بنوں) (۶۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُوَ الَّذِیْ۔ هُوَ ضمیر منفصل مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول۔ مِّنْ تُرَابٍ جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ۔ ثُمَّ حرف عطف۔ مِنْ نُّطْفَةٍ اسم مفرد۔ نطفہ انسانی جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ۔ ثُمَّ حرف عطف۔ مِنْ عَلَقَةٍ (جمے ہوئے خون کی پھٹکی جو منی سے پیدا ہوتی ہے) جار مجرور متعلق بہ خَلَقَكُمْ۔ ثُمَّ حرف عطف يُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ اول۔ طِفْلًا حال (وہی ہے جس نے بنایا تم کو خاک سے پھر پانی کی بوند سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر تم کو نکالتا ہے بچہ) ثُمَّ حرف عطف ترتیب کے لئے لِتَبْلُغُوْٓا۔ لام تعلیل۔ بَلُوْغٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر حاضر بہ حذف "ن" اعرابی۔ اَشُدَّكُمْ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ (پھر تاکہ پہنچو تم اپنے پورے زور کی) ثُمَّ حرف عطف تراخی اور ترتیب کے لئے لِتَكُوْنُوْا۔ لام تعلیل۔ كَوْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر شُيُوْخًا۔ شَيْخٌ کی جمع۔ كَانَ کی خبر (پھر تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے) وَ حرف عطف۔ مِنْكُمْ جار مجرور متعلق بمحذوف۔ مَّنْ اسم موصول يُّتَوَفّٰى۔ تَوَفِّيٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ مِنْ قَبْلُ۔ ای من قبل المشیخوخة (اور کوئی تم میں سے ایسا ہے جو مر جاتا ہے اس سے پہلے) وَ حرف عطف لِتَبْلُغُوْٓا۔ لام تعلیل۔ بَلُوْغٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ جار مجرور متعلق بمحذوف اَجَلًا۔ مفعول بہ مُّسَمًّى۔ تَسْمِيَةٌ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (نعت۔ صفت) (تاکہ پہنچو تم مقررہ وقت تک) وَ عاطفہ۔ لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ حرف مشبہ بالفعل۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کا اسم تَعْقِلُوْنَ۔ عَقْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر جملہ لَعَلَّ کی خبر۔ (تاکہ تم عقل و شعور سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام لی (۶۷)

هُوَ الَّذِیْ۔ هُوَ ضمیر منفصل واحد مذکر غائب مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ یُحْیٖ۔ (حَیَاءٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ وَ حرف عطف۔ یُمِیْتُ۔ اِمَاتَۃٌ سے مضارع واحد مذکر غائب صلہ (وہی ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے) فَاِذَآ۔ ف عاطفہ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ قَضٰٓی۔ قَضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب اَمْرًا۔ مفعول بہ (پھر جب وہ فیصلہ کرے کسی کام کا) فَاِنَّمَا۔ ف رابطہ اِنَّمَا کافہ مکفوفہ حصر کے لئے یَقُوْلُ مضارع واحد مذکر غائب۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ یَقُوْلُ۔ کُنْ امر واحد مذکر حاضر فعل تام۔ فَیَکُوْنُ۔ ف استئنافیہ۔ یَکُوْنُ فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ جملہ خبر مبتدا محذوف کی (پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ کہے اس کو ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے) (۶۸)

انسان کی تخلیق اور اسکے مختلف مراحل کا بیان

آپ کہہ دیجئے مجھے ان کی عبادت سے منع کر دیا گیا ہے جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی جانب سے واضح دلائل پہنچ چکے ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کا فرمانبردار رہوں (۶۶) وہ پروردگار جس نے تمہارا وجود خاک سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے پھر علقہ سے (یعنی جونک کی شکل کی ایک چیز سے) پھر ایسا ہوتا ہے کہ تم بچے کی حالت میں ماں کے شکم سے نکلتے ہو پھر بڑے ہوتے ہو اور سن تمیز کو پہنچتے ہو اس کے بعد تمہارا جینا اس لئے ہوتا ہے کہ بڑھاپے کی منزل تک پہنچو پھر تم میں سے تو کوئی ان منزلوں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور کوئی چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ اپنے مقررہ وقت تک زندگی بسر کرے اور تاکہ تم عقل و فکر سے کام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو (۶۷) وہی ہے جو زندگی عطا کرتا اور موت دیتا ہے پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو بس اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتا ہے (۶۸)

انسان کی تخلیق اور پھر مرنے تک مختلف مراحل سے گزرنے کو بیان فرمایا کہ یہ سب کچھ ہمارے امر کے مطابق سرانجام پاتا ہے موت و حیات ہمارے اختیار میں ہے اور کسی چیز کی تخلیق کے لئے ہمارا ارادہ ہی اسے عالم وجود میں لانے کے لئے کافی ہے۔ (۶۶-۶۷-۶۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ
اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ
اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي
الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ
لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ
كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ۝ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي
نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾ وَ
لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا
عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ
لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ
أَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

أَ	لَمْ	تَرَ	إِلَى	الَّذِينَ	يُجَادِلُونَ	فِي
کیا	نہیں	دیکھا تونے	طرف	ان لوگوں کے کہ	جھگڑتے ہیں	بیچ
آيَاتِ	اللّٰهِ ۖ	أَنَّىٰ	يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾		الَّذِينَ	
نشانیوں	اللہ کی کے	کہاں سے	پھیرے جاتے ہیں (۶۹)		وہ لوگ کہ	
كَذَّبُوا	بِالْكِتَابِ	وَ	بِمَا	أَرْسَلْنَا	بِهِ	
جھٹلاتے ہیں	کتاب کو	اور	اس چیز کو	بھیجا ہے ہم نے	ساتھ اسکے	
رُسُلَنَا ۚ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾		إِذِ		
پیغمبروں اپنے کو	پس عنقریب	جان لیں گے (۷۰)		جس وقت کہ		
الْأَغْلَالُ	فِي	أَعْنَاقِهِمْ	وَ	السَّلَاسِلُ ۚ	يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾	
طوق ہوں گے	بیچ	گردنوں انکی کے	اور	زنجیریں	گھسیٹے جائینگے (۷۱)	
فِي الْحَمِيمِ ۚ	ثُمَّ	فِي النَّارِ	يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾	ثُمَّ	قِيلَ	
بیچ پانی گرم کے	پھر	بیچ آگ کے	جھونکے جاویں گے (۷۲)	پھر	کہا جائیگا	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ	أَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُونِ اللّٰهِ
واسطے ان کے	کہاں ہیں وہ	جو	تھے تم	شریک کرتے (۷۳) سوائے اللہ کے
قَالُوا	ضَلُّوا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ نَكُنْ	تَدْعُوا
کہیں گے	کھوئے گئے	ہم سے	بلکہ	نہیں تھے	ہم پکارتے (سوائے اللہ کے)
مِنْ قَبْلُ	شَيْئًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾
پہلے اس سے	کچھ	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں کو (۷۴)
ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُونَ	فِي الْأَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
یہ	بسبب اس کے کہ	تھے تم	خوش ہوتے	میں	زمین کے	ناحق
وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾	ادْخُلُوا	أَبْوَابَ
اور	بسبب اس کے کہ	تھے تم	اتراتے (۷۵)	داخل ہو	دروازوں میں
جَهَنَّمَ	خٰلِدِينَ	فِيهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى
دوزخ کے	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	پس بری ہے	جگہ
الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾	فَاصْبِرْ	إِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ
تکبر کرنے والوں کی (۷۶)	پس صبر کر	تحقیق	وعدہ	اللہ کا	حق ہے
فَإِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ
پس اگر	دکھلادیں ہم تجھ کو	بعض	وہ چیز کہ	وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو
أَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَإِلَيْنَا	يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾	وَ
یا	قبض کرلیویں تجھ کو	پس طرف ہماری ہی	پھیرے جاویں گے (۷۷)	اور
لَقَدْ	أَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَنْ
البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	کتنے رسول	پہلے تجھ سے	بعض ان میں سے وہ ہے	جو کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَصَصْنَا	عَلَيْكَ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
قصہ بیان کیا ہے ہم نے	اوپر تیرے	اور	بعض ان سے وہ ہے	جو کہ
لَّمْ	نَقْصُصْ	عَلَيْكَ ؕ	وَ مَا كَانَ	لِرَسُوْلٍ
نہیں	ہم نے قصہ بیان کیا اس کا	اوپر تیرے	اور نہیں ہے	مقدور کسی رسول کا
اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ ۚ	فَاِذَا جَآءَ	اَمْرُ
یہ کہ	لے آوے	کوئی نشانی	مگر	ساتھ حکم	اللہ کے	پس جب آیا	حکم
اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾
اللہ کا	فیصل کیا گیا	ساتھ حق کے	اور	زیان میں پڑے	اس وقت	جھوٹے (۷۸)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں ﴿۶۹﴾ جن لوگوں نے کتاب کو اور جو کچھ ہم نے اپنے پیغمبروں کو دیکر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کرلیں گے ﴿۷۰﴾ جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿۷۱﴾ یعنی کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے ﴿۷۲﴾ پھر ان سے کہا جائیگا کہ وہ کہاں ہیں جن کو تم خدا کا شریک بناتے تھے ﴿۷۳﴾ یعنی غیر خدا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے اسی طرح خدا کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿۷۴﴾ یہ اس دن کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر یعنی اس کے خلاف خوش ہوا کرتے تھے اور اس کی سزا ہے کہ اترایا کرتے تھے ﴿۷۵﴾ اب جہنم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ ہمیشہ اسی میں رہو گے متکبروں کا کیا برا ٹھکانہ ہے ﴿۷۶﴾ تو اے پیغمبر صبر کرو اللہ کا وعدہ سچا ہے اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھلائیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں یعنی کافروں پر عذاب نازل کریں یا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿۷۷﴾ اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے۔ اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لائے پھر جب خدا کا حکم آپہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے ﴿۷۸﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝

اَ استفہام تقریری لَمْ تَرَ۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ تَرَ۔ رُؤْيَةٌ سے مضارع واحد مذکر حاضر مجزوم۔ اِلَى الَّذِيْنَ۔ اِلَى حرف جر۔ الَّذِيْنَ اسم موصول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ تَرَ۔ (کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کی طرف) يُجَادِلُونَ۔ مُجَادَلَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِيْ حرف جر۔ اٰيٰتِ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يُجَادِلُونَ (جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں) اَنّٰى۔ اسم استفہام بمعنی "اَيْنَ"۔ يُصْرَفُوْنَ۔ صَرْفٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ ضمیر مستتر۔ نائب فاعل (کہاں پھیر دیئے جاتے ہو۔ (۶۹) اَلَّذِيْنَ۔ اسم موصول مبتدا۔ كَذَّبُوْا۔ تَكْذِيْبٌ سے ماضی جمع مذکر غائب بِالْكِتٰبِ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبُوْا۔ (وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو) وَ عاطفہ بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ كَذَّبُوْا۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ رُسُلَنَا۔ رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ۔ نَا ضمیر جمع متکلم فاعل (اور جو بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ) فَسَوْفَ۔ ف بہ جواب اَلَّذِيْنَ بمعنی مَنْ۔ سَوْفَ۔ حرف استقبال۔ يَعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب (پس وہ عنقریب جان لیں گے) (۷۰)

اِذِ ظرف زمان متعلق بہ يَعْلَمُوْنَ۔ اَلْاَغْلٰلُ۔ غُلٌّ کی جمع مبتدا۔ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ۔ فِيْ حرف جر۔ اَعْنَاقِ۔ عُنُقٌ کی جمع مجرور۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر محذوف وَ السَّلٰسِلُ وَ عاطفہ عطف اَلْاَغْلٰلُ پر۔ سِلْسِلَةٌ کی جمع (جب طوق ان کی گردنوں میں ہونگے اور بیڑیاں بھی) يُسْحَبُوْنَ۔ سَحْبٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب (گھسیٹے جائیں گے) (۷۱)

فِي الْحَمِيْمِ (سخت گرم پانی) جار مجرور متعلق بہ يُسْحَبُوْنَ (گھسیٹے جائیں گے سخت گرم پانی میں۔ ثُمَّ حرف عطف۔ فِي النَّارِ جار مجرور متعلق بہ يُسْجَرُوْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُسْجَرُوْنَ۔ سَجَرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پھر وہ آگ میں پھونکے جائیں گے) (۷۲)

ثُمَّ حرف عطف۔ قِيْلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب لَهُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ قِيْلَ (پھر ان سے کہا جائے گا) اَيْنَ اسم استفہام متعلق بہ خبر مقدم۔ مَا اسم موصول مبتدا موخر۔ كُنْتُمْ فعل ناقص حاضر جمع مذکر حاضر تُشْرِكُوْنَ اِشْرَاكٌ مصدر سے (کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے) (۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر۔ دُوْنِ ظرف ہو کر مستعمل ہوتا ہے۔ فَوْقَ کی نقیض ہے۔ بعض کا خیال ہے معرب ہے لیکن مذہب مشہور یہ ہے کہ یہ معرب نہیں ہے۔ دُوْنِ مجرور مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال۔ (سوائے اللہ کے) قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب۔ ضَلُّوْا۔ ضَلَالٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ غَابُوْا عَنَّا۔ غَابَ حرف نَا ضمیر جمع متکلم جار مجرور متعلق بہ ضَلُّوْا (وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے کھو گئے) بَلْ حرف اضراب۔ لَمْ نَكُنْ۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ نَكُنْ اصل میں نَكُوْنُ تھا۔ لَمْ کی وجہ سے التقائے ساکنین کی بنا پر "و" حرف علت گر گیا۔ نَدْعُوْا۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع متکلم۔ مِنْ قَبْلُ جار مجرور متعلق بہ نَدْعُوْا۔ شَيْئًا مفعول بہ (بلکہ ہم تو نہ پکارتے اس سے قبل کسی چیز کو) كَذٰلِكَ۔ اول كَ حرف تشبیہ۔ ذَا اسم اشارہ ل علامت بعید آخر كَ حرف خطاب مصدر محذوف کی نعت۔ يُضِلُّ اللّٰهُ اِضْلَالٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اللّٰهُ فاعل۔ الْكٰفِرِيْنَ جمع كَافِرٌ کی مفعول بہ (اسی طرح اللہ بھٹکاتا ہے کافروں کو) (۷۴)

ذٰلِكُمْ۔ اسم اشارہ مبتدا۔ بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ كُنْتُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَفْرَحُوْنَ۔ فَرِحٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر۔ فِی الْاَرْضِ متعلق بہ تَفْرَحُوْنَ۔ بِغَیْرِ الْحَقِّ۔ ب حرف جر غَیْرِ مجرور مضاف۔ الْحَقِّ مضاف الیہ متعلق بہ حال (یہ اس وجہ سے کہ تم اتراتے تھے زمین میں بغیر حق کے) وَ عاطفہ۔ بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا مصدریہ۔ کُنْتُمْ فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر۔ تَمْرَحُوْنَ۔ مَرِحٌ سے جس کے معنی اترانے اور بہت زیادہ خوش ہونے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر۔ کُنْتُمْ کی خبر۔ (اور بسبب اس کے کہ تم اتراتے تھے) (۷۵)

رسولوں اور کتبِ سماوی کا انکار کرنے والوں کو سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا

تم نے ان لوگوں کے حال پر نظر نہیں کی جو اللہ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں یہ لوگ کہاں سے پھیرے جا رہے ہیں (۶۹) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کتاب کی اور ان تمام کتابوں کی تکذیب کی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجی تھیں، سو یہ لوگ عنقریب جان لیں گے (۷۰) جبکہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی جو انہیں گھسیٹ لے جائیں گی (۷۱) گرم پانی میں پھر آگ میں جھونک دیا جائے گا (۷۲) پھر ان سے پوچھا جائے گا اب کہاں ہیں وہ جن کو تم اللہ کے سوا شریک بناتے تھے وہ جواب دیں گے وہ ہم سے غائب ہو گئے بلکہ درحقیقت اس سے پہلے ہم کسی کو نہیں پوجتے تھے اس طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ (۷۳-۷۴) اس لئے کہ تم دنیا میں ناحق اترایا کرتے تھے اور تم اسی ناحق پر نازاں تھے (۷۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ
قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ
نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ
خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

اُدْخُلُوْا۔ دَخُوْلٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اَبْوَابَ۔ بَابٌ کی جمع مضاف جَهَنَّمَ مضاف الیہ۔ اَبْوَابَ جَهَنَّمَ مفعول بہ خٰلِدِيْنَ خُلُوْدٌ سے اسم فاعل جمع مذکر حال۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ خٰلِدِيْنَ (داخل ہو جاؤ دروازوں جہنم میں ہمیشہ رہنے کے لئے اس میں) فَبِئْسَ۔ ف استئنافیہ بِئْسَ فعل ذم۔ مَثْوَى۔ ثَوٰى يَثْوِيْ ثَوِيًّا سے ظرف مکان۔ الْمُتَكَبِّرِيْنَ مضاف الیہ۔ (پس بدترین ٹھکانہ ہے تکبر کرنے والوں کا) (۷۶)

فَاصْبِرْ۔ ف عاطفہ۔ صَبْرٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّ مشبہ بالفعل وَعْدَ اللّٰهِ۔ اِنَّ کا اسم۔ حَقٌّ۔ اِنَّ کی خبر۔ (پس تو صبر سے کام لے اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے) فَاِمَّا۔ ف استئنافیہ۔ اِمَّا (اِنْ شرطیہ مَا زائدہ میں ادغام ہو کر اِمَّا بنا) نُرِيَنَّكَ۔ اِرَاءَةٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مفعول بہ۔ بَعْضَ مفعول بہ ثانی۔ الَّذِيْ اسم موصول۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعِدُهُمْ۔ وَعْدٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ۔ اَوْ عاطفہ۔ نَتَوَفَّيَنَّكَ۔ تَوَفِّيٌ سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ۔ كَ ضمیر واحد مذکر مخاطب (پھر اگر ہم دکھلادیں تجھ کو کوئی وعدہ جو ہم ان سے کرتے ہیں یا قبض کرلیں تجھ کو) فَاِلَيْنَا۔ فَ رابطہ۔ اِلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ يُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ اور رُجُوْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (پس ہماری ہی طرف لوٹائے جائینگے)

وَ استئنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اَرْسَلْنَا۔ اِرْسَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ رُسُلًا۔ رَسُوْلٌ کی جمع مفعول بہ۔ مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا (اور البتہ تحقیق ہم نے بھیجے بہت سے رسول تجھ سے پہلے) مِنْهُمْ۔ مِنْ حرف جر۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مجرور جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول مبتدا مؤخر قَصَصْنَا۔ قَصَصٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم عَلَيْكَ جار مجرور متعلق بہ قَصَصْنَا (بعضے ان میں وہ ہیں کہ ہم نے ان کا قصہ بیان کیا ہے تجھ پر) وَ عاطفہ۔ مِنْهُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مَنْ اسم موصول مبتدا مؤخر۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب و جزم نَقْصُصْ۔ قَصَصٌ سے مضارع جمع متکلم مجزوم عَلَيْكَ (اور بعضے ہیں کہ نہیں قصہ سنایا ہم نے تجھ کو ان کا) وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ كَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب۔ لِرَسُوْلٍ جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ۔ اَنْ مصدریہ۔ يَّاْتِيَ۔ اِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ بِاٰيَةٍ۔ جار مجرور متعلق بہ يَّاْتِيَ۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ بِاِذْنِ اللّٰهِ۔ جار مجرور متعلق بہ يَّاْتِيَ (اور کسی رسول کا مقدور نہ تھا کہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے) فَاِذَا۔ ف استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط جَآءَ۔ مَجِيْءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَمْرُ اللّٰهِ۔ (اَمْرٌ مضاف اللّٰهِ مضاف الیہ) فاعل۔ قُضِيَ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُضِيَ بَيْنَهُمْ ماضی مجہول واحد مذکر غائب بالحق جار مجرور متعلق بہ حال (اسے ملتبسا بالحق (پھر جب آیا اللہ کا حکم فیصلہ ہو گیا حق کے ساتھ) وَ عاطفہ خَسِرَ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُنَالِكَ ظرف زمان الْمُبْطِلُونَ اِبْطَالٌ مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اور خسارے میں پڑے یہاں باطل پرست) (۷۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے تشفی اور منکرین کا انجام بد

اب جاؤ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہو گے سو وہ بری قرار گاہ ہے تکبر کرنے والوں کی (۷۶)، پس اے نبی صبر سے کام لیجئے۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر جس عذاب کے وعدے ہم ان سے کر رہے ہیں۔ اس کا کچھ ہم تمہیں دکھا دیں یا اس سے قبل ہی آپ کو دنیا سے اٹھا لیں۔ بہر حال انہیں ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے (۷۷)، اور اے پیغمبر آپ سے پہلے ہم نے کتنے ہی پیغمبر مبعوث فرمائے ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے حالات آپ کو سنائے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات آپ کو نہیں سنائے (یعنی قرآن مجید میں ان کا ذکر نہیں کیا گیا) اور کسی رسول کو یہ مقدور نہ تھا کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آتا پھر جب وہ وقت آگیا کہ حکم الٰہی صادر ہو تو (خدا کا فیصلہ) حق نازل ہو گیا اور اس وقت ان لوگوں کے لئے جو بر سر باطل تھے تباہی ہوئی ہے (۷۸)

ان آیات میں کفار کی ایذا رسانی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر سے کام لینے کی تلقین کی ہے اور بتایا ہے کہ اگر یہ لوگ اپنی حرکات سے باز نہیں آئیں گے تو انہیں بالضرور اس عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا جس کی انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھمکی دی گئی ہو سکتا ہے کہ اس عذاب کا کچھ حصہ آپ کی زندگی میں ظہور پذیر ہو وگرنہ تو آخرت میں تو انہیں بہر حال اس عذاب کا سامنا کرنا ہی پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ رسولوں کا ذکر قرآن مجید میں کر دیا اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات قرآن میں بیان نہیں کئے گئے کوئی رسول اپنی طرف سے عذاب نازل نہیں کر سکتا۔ عذاب کا نازل کرنا یا نہ کرنا اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے رسولوں سے اس کا مطالبہ کرنا درست نہیں۔ البتہ اس بات کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے کہ جب اللہ کی طرف سے عذاب کا حکم ہوتا ہے تو پھر اسے کوئی طاقت روک نہیں سکتی اور انکار حق کرنے والوں کو اس کا مزہ چکھنا ہی پڑتا ہے۔ کفار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مطالبہ کرتے تھے کہ اگر آپ اللہ کے سچے رسول ہیں تو فلاں فلاں معجزات دکھایئے اس مطالبے کے جواب میں فرمایا (د) کوئی نبی از خود معجزہ دکھانے پر قدرت نہیں رکھتا بلکہ اللہ کے حکم سے ایسا کرتا ہے (ب) آیات الٰہی کے ظہور کے بعد عذاب سے بچنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ یہ بھی بتایا کہ ساری کائنات میں اس کی آیات بکھری پڑی ہیں غور کرنے سے تم حق کو پا سکتے ہو۔ (۷۶-۷۷-۷۸)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
عَلَیْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَیْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ۝ وَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ ۗ فَاَیَّ اٰیٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ ع

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ	لِتَرْكَبُوْا
اللہ وہ ہے کہ	جس نے	بنائے	تمہارے لئے	چوپائے	تاکہ سوار ہو
مِنْهَا	وَ	مِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ۝	وَ	لَكُمْ
بعضے	پر	اور	بعضے ان میں سے	کھاتے ہو (۹)	اور	واسطے تمہارے
فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَ	لِتَبْلُغُوْا	عَلَيْهَا
ان میں	بہت سے فائدے ہیں	اور	تاکہ پہنچ جاؤ	اوپر ان کے
حَاجَةً	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَ	عَلَيْهَا
حاجت کو کہ	بیچ	سینوں تمہارے کے ہے	اور	اوپر ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	عَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾	وَ	يُرِيْكُمْ
اور	اوپر	کشتیوں کے	سوار کئے جاتے ہو (۸۰)	اور	دکھلاتا ہے تم کو
اٰيٰتِهٖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾	اَفَلَمْ
نشانیاں اپنی	پس کون سی	نشانیوں	اللہ کی کو	انکار کرتے ہو (۸۱)	کیا پس نہیں
يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
سیر کی انہوں نے	بیچ	زمین کے	پس وہ دیکھیں	کیونکر	ہوا
عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْهُمْ
انجام	ان لوگوں کا جو	پہلے ان سے تھے		زیادہ تر	ان سے
وَ	اَشَدَّ	قُوَّةً	وَّ	اٰثَارًا	فِي الْاَرْضِ	فَمَا
اور	سخت تر	قوت میں	اور	نشانیوں میں	بیچ زمین کے	پس نہ
اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾	فَلَمَّا
کفایت کیا	ان سے	اس چیز نے کہ	تھے	کماتے (۸۲)	پس جب
جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا
آئے ان کے پاس	رسول ان کے	ساتھ روشن دلائل کے	خوش ہوئے
بِمَا	عِنْدَ	هُمْ	مِّنَ الْعِلْمِ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
ساتھ اس چیز کے کہ	نزدیک	ان کے تھے	علم سے	اور	گھیر لیا	ان کو
مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾	فَلَمَّا
اس چیز نے کہ	تھے	ساتھ اس کے	مذاق اڑاتے (۸۳)	پس جب
رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	کہا انہوں نے کہ	ایمان لائے	ساتھ اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحْدَهٗ	وَ	كَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا	بِهٖ
ایک کے	اور	انکاری ہوئے ہم	ساتھ اس چیز کے کہ	تھے ہم	ساتھ اس کے
مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	
شریک کرتے (۸۴)	پس نہ	تھا کہ	نفع کرتا ان کو	ایمان ان کا	
لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	سُنَّتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ
جب	دیکھا انہوں نے	عذاب ہمارا	دستور	اللہ کا	جو	تحقیق
خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهٖ	وَ	خَسِرَ	هُنَالِكَ
گزر گئی ہے	بیچ	بندوں اسکے	اور	زیان پایا	اس جگہ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾					
کافروں نے (۸۵)					

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چار پائے بنائے کہ ان میں سے بعض پر سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾ اور تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور اس لئے بھی کہ کہیں جانے کی تمہارے دلوں میں حاجت ہو ان پر چڑھ کر (وہاں) پہنچ جاؤ اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۸۰﴾ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ مانو گے ﴿۸۱﴾ کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشان بنانے کے اعتبار سے بہت بڑھ کر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ کام نہ آیا ﴿۸۲﴾ اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم اپنے خیال

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس نے ان کو گھیر لیا ﴿۸۳﴾ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے ﴿۸۴﴾ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے اس وقت ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا یہ خدا کا دستور ہے جو اس کے بندوں کے بارے میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑکر رہ گئے ﴿۸۵﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ
مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا
عَلَيْهَا حَاجَةً فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ۝ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۗ فَاَیَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ
تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِی الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ
حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ
مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ۭ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

اَللّٰهُ مبتدا۔ اَلَّذِیْ اسم موصول خبر۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ لَكُمُ مجار مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ اَلْاَنْعَامَ۔ نَعَمٌ کی جمع ہے جس کے معنی اصل میں تو اونٹ کے ہیں۔ مگر بھیڑ، بکری اور گائے بھینس پر بولا جاتا ہے مفعول بہ۔ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا۔ لام تعلیل۔ تَرْكَبُوْا۔ رُكُوْبٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ تَرْكَبُوْا۔ وَ عاطفہ۔ مِنْهَا جار مجرور متعلق بہ تَاْكُلُوْنَ۔ تَاْكُلُوْنَ۔ اَكْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اللہ وہ ہے جس نے بنائے تمہارے لئے چوپائے تاکہ سواری کرو ان میں سے بعض پر اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو) (۷۹)

وَلَكُمْ۔ وَ استئنافیہ۔ لَكُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بہ مَنَافِعُ۔ مَنَافِعُ۔ مَنْفَعَةٌ کی جمع مبتدا مؤخر (اور واسطے تمہارے ان میں بہت سے نفعے ہیں) وَلِتَبْلُغُوْا۔ وَ عاطفہ۔ لام تعلیل۔ تَبْلُغُوْا۔ بُلُوْغٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ تَبْلُغُوْا۔ حَاجَةً مفعول بہ (تاکہ تم پہنچو ان پر یعنی سوار ہو کر اپنی ضرورت تک) فِيْ صُدُوْرِكُمْ۔ صَدْرٌ کی جمع۔ جار مجرور متعلق بہ تَبْلُغُوْا۔ (جو تمہارے سینوں میں ہے) وَعَلَيْهَا۔ وَ استئنافیہ۔ عَلَيْهَا جار مجرور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعلق بہ تُحْمَلُوْنَ ۔ وَ عاطفہ عَلَى الْفُلْكِ جار مجرور متعلق بہ تُحْمَلُوْنَ۔ تُحْمَلُوْنَ ۔ حَمْلٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب (ان پر اور کشتیوں پر اٹھائے جاتے ہو۔ سوار کئے جاتے ہو) (۸۰)

وَ استئنافیہ ۔ یُرِیْکُمْ اِرَاءَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ اٰیٰتِہٖ ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف ۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ (اور دکھلاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں ۔ فَاَیَّ ۔ فَ۔ استئنافیہ۔ اَیَّ۔ استفہام اٰیٰتِ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف ۔ اللّٰہِ مضاف الیہ تُنْكِرُوْنَ ۔ اِنْکَارٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (پس تم کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے) (۸۱)

اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ۔ اَ کلمہ استفہام انکاری۔ فَ عاطفہ لَمْ حرف نفی۔ جزم وقلب ۔ یَسِیْرُوْا۔ سَیْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ سِیْرُوْا (کیا انہوں نے سیر نہیں کی زمین میں) فَیَنْظُرُوْا۔ فَ سببیہ۔ یَنْظُرُوْا۔ نَظْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب منصوب بہ اَنْ مضمرہ۔ کَیْفَ اسم استفہام۔ کَانَ کی خبر مقدم۔ کَانَ فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ۔ عَاقِبَۃُ۔ کَانَ اسم مؤخر۔ الَّذِیْنَ اسم موصول۔ مِنْ قَبْلِهِمْ جار مجرور متعلق بہ محذوف (پس وہ دیکھتے کہ کیا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے) کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ۔ اَکْثَرَ۔ کَانُوْا کی خبر مِنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَکْثَرَ۔ وَ اَشَدَّ ۔ وَ عاطفہ۔ شِدَّۃٌ سے افعل التفضیل۔ قُوَّۃً تمیز۔ وَ عاطفہ۔ اٰثَارًا کا عطف قُوَّۃً پر ہے تمیز۔ فِی الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ محذوف (تھے وہ زیادہ ان سے اور طاقت میں زیادہ شدید اور آثار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لحاظ سے زمین میں) فَمَا۔ ف عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اَغْنٰی۔ اِغْنَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ اَغْنٰی۔ مَا موصولہ کَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ یَكْسِبُوْنَ۔ کَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ (پھر کام نہ آیا ان کے جو کچھ وہ کماتے تھے) (۸۲)

فَلَمَّا۔ ف استئنافیہ۔ لَمَّا اسم شرط بمعنی حِیْنَ۔ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ مَجِیْءٌ مصدر سے ماضی واحد مونث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ رُسُلُهُمْ۔ رَسُوْلٌ کی جمع مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ فاعل (پھر جب پہنچے ان کے پاس رسول ان کے) بِالْبَیِّنٰتِ۔ ب حرف جر بَیِّنَةٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ جَآءَتْهُمْ (واضح نشانات) فَرِحُوْا۔ فَرَحٌ سے ماضی جمع مذکر غائب جواب شرط بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بہ فَرِحُوْا۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ بِمَا هُوَ كَائِنٌ عِنْدَهُمْ۔ مِنَ الْعِلْمِ جار مجرور متعلق بہ محذوف حال (تو وہ اترانے لگے اس پر جو ان کے پاس تھی علم سے کوئی چیز) وَ عاطفہ۔ حَاقَ۔ حَیْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ بِهِمْ جار مجرور متعلق بہ حَاقَ۔ مَا موصولہ۔ كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ بِهٖ جار مجرور بہ یَسْتَهْزِءُوْنَ۔ یَسْتَهْزِءُوْنَ اِسْتِهْزَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر (اور الٹ پڑی ان پر وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے) (۸۳)

فَلَمَّا۔ ف رابطہ۔ لَمَّا ظرف۔ رَاَوْ۔ رُؤْیَةٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بَاْسَنَا مفعول بہ (پس جب انہوں نے دیکھا ہماری آفت کو) قَالُوْا۔ ماضی جمع مذکر غائب۔ اٰمَنَّا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔ بِاللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جار مجرور متعلق بہ اٰمَنَّا۔ وَحْدَہٗ (وَحَدَ یَحِدُ) وَحْدٌ مصدر مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ حال (کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ واحد پر) وَ عاطفہ۔ کَفَرْنَا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع متکلم اور ہم نے انکار کیا) بِمَا۔ ب حرف جر مَا موصول۔ جار مجرور متعلق بہ کَفَرْنَا۔ کُنَّا فعل ناقص ماضی جمع متکلم۔ بِہٖ جار مجرور متعلق بہ مُشْرِکِیْنَ۔ مُشْرِکٌ کی جمع۔ کُنَّا کی خبر (ساتھ ان کے کہ تھے ہم ان کے ساتھ شرک کرتے) (۸۴)

فَلَمْ یَکُ یَنْفَعُھُمْ۔ فَ عاطفہ۔ لَمْ حرف نفی وجزم وقلب۔ یَکُ گوئٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم۔ لَمْ داخل ہونے کی وجہ سے التقائے ساکنین ہوا حرف علت گرا دیا گیا بطور تخفیف نون بھی حذف کر دیا گیا یَنْفَعُھُمْ نَفْعٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم اِیْمَانُھُمْ فاعل (پھر نہ نفع بخش ہوا ایمان لانا ان کا) لَمَّا ظرف بمعنی حِیْنَ رَاَوْ۔ رُؤْیَۃٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بَأْسَنَا مفعول بہ (جب انہوں نے دیکھا عذاب ہمارا) سُنَّتَ اللّٰہِ۔ سُنَّۃٌ مصدر مضاف اللّٰہِ مضاف الیہ۔ الَّتِیْ اسم موصول۔ سُنَّتَ اللّٰہِ کی صفت قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَتْ۔ خُلُوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب فِیْ عِبَادِہٖ۔ عَبْدٌ کی جمع مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خَلَتْ (اللہ کی سنت جو چلی آتی ہے اس کے بندوں میں) وَ اسْتَافیہ خَسِرَ۔ خُسْرَانٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُنَالِکَ اسم ظرف زمان مکان۔ اَلْکٰفِرُوْنَ۔ جمع اَلْکٰفِرُ کی فاعل (اور خسارہ میں پڑے یہاں) (۸۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزول عذاب کے بعد ایمان کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا

اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے مویشی جانور پیدا کئے تاکہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور کچھ ایسے ہیں جن کا تم گوشت کھاتے ہو (۷۹) تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر سوار ہو کر جہاں جانے کا ارادہ ہو وہاں پہنچ سکو اور تم ان چوپایہ جانوروں اور کشتیوں پر سوار کئے جاتے ہو (۸۰) اور اللہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے آخر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے (۸۱) کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں ہیں کہ ان لوگوں کو انکا انجام نظر آتا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں وہ لوگ تعداد میں ان سے زیادہ تھے اور زمین میں آثار چھوڑنے کے لحاظ سے بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے ان کے کسب و ہنر ان کے کچھ کام نہ آئے (۸۲) جب ان کے رسول واضح دلائل لے کر ان کے پاس آئے تو انہوں نے اپنے علم پر ناز کیا اور اسی عذاب کے پھیر میں آ گئے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے (۸۳) جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جن کو ہم اللہ کا شریک ٹھہراتے تھے ان سب کا ہم نے انکار کیا (۸۴) لیکن ہمارا عذاب دیکھ لینے کے بعد ان کا یہ ایمان کب سود مند ہو سکتا ہے۔ اللہ کا یہی دستور مقرر ہے جو ہمیشہ اس کے بندوں میں چلا آیا ہے اور اس وقت کافر سخت نقصان میں رہ گئے (۸۵)

آیات (۷۹ تا ۸۱) میں بتایا کہ اللہ کی آیات تو چاروں طرف پھیلی ہوئی ہیں اللہ نے تمہارے لئے مویشی جانور پیدا کئے جن میں سے بعض تمہاری سواری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کام دیتے ہیں اور بعض کا تم گوشت کھاتے ہو یہ مویشی تمہارے لئے بہت منافع بخش اور کار آمد ہوتے ہیں۔ اسی طرح بحری سفر میں تمہارے لئے سہولتیں مہیا کر دی گئی ہیں یہ سب آیاتِ الٰہی ہیں ضرورت غور و تدبر کی ہے تاکہ تم سمجھ سکو (۸۳) میں بتایا ان آیات کے علاوہ بنی نوع انسان کی ہدایت کے لئے رسول بھیجے گئے لیکن تم نے تنگ نظری کی بنا پہ ان کا انکار کیا اور حق کی مخالفت کی جو تمہارے لئے وبال کا باعث بنی اور جب عذاب الٰہی نازل ہوا تو اللہ پر ایمان اور کفر و شرک سے بیزاری کا اظہار کرنے لگے ظاہر ہے کہ نزول عذاب کے بعد ایمان و اقرار کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ اور یہ اللہ کے مروجہ دستور کے خلاف ہے جو بندوں کے لئے چلا آرہا ہے اور کفار سخت نقصان میں پڑے رہے (۷۹ تا ۸۵)

تم تفسیر سورۃ المؤمن بعونہٖ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ حٰمٓ السجدۃ او فصلت

سورہ حٰمٓ السجدہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں چون آیات اور چھ رکوع ہیں

سورۃ حٰمٓ السجدۃ مکی سورۃ ہے اور اس کی چون آیات ہیں اس کا زمانہ نزول حضرت حمزہؓ کے ایمان لانے کے بعد اور حضرت عمرؓ کے ایمان لانے سے پہلے کا ہے۔

علمائے سیرت نے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ عتبہ بن ربیعہ کفار مکہ کے مشورہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ اے بھتیجے آپ کو معلوم ہے کہ ہماری قوم قریش میں آپ کو نسب و شرافت کا ایک بلند مقام حاصل ہے آپ کا خاندان ہمارے لئے مکرم و محترم ہے مگر آپ کی اس نئی دعوت نے قوم کو ایک عجیب مشکل میں پھنسا دیا ہے آپ نے آبائی دین کو غلط قرار دیا اور آباؤ اجداد کو مشرک ٹھہرایا میں آپ کی خدمت میں چند چیزیں پیش کرتا ہوں تاکہ آپ کوئی بہتر راہ اختیار کر سکیں۔ عتبہ نے کہا اگر آپ کو مال و دولت کی خواہش ہے تو ہم آپ کو زیادہ سے زیادہ مال و دولت دینے کے لئے تیار ہیں اور اگر آپ اقتدار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکومت چاہتے ہیں تو ہم آپؐ کو اپنا سردار اور بادشاہ تسلیم کرتے ہیں اور اگر آپؐ کسی جن یا شیطان کے سایہ کی وجہ سے ایسا کر رہے ہیں تو ہم آپ کا علاج کرانے کے لئے تیار ہیں۔

عتبہ کی پوری بات سننے کے بعد اپنی طرف سے کوئی جواب دینے کی بجائے اسی سورۃ فصلت کی تلاوت شروع کر دی اور ابتداء سے ۳۸ آیات عتبہ کو سنائیں۔ عتبہ غور سے سنتا رہا۔ اس کے بعد اپنے لوگوں کے پاس آیا اور کہا:۔

إِنِّي سَمِعْتُ قَوْلًا وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ مِثْلَهُ قَطُّ وَاللّٰهِ مَا هُوَ بِالشِّعْرِ وَلَا بِالسِّحْرِ وَلَا بِالْكِهَانَةِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَطِيعُونِي وَاجْعَلُوهَا لِي خَلُّوا بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ مَا هُوَ فِيهِ فَاعْتَزِلُوهُ فَوَاللّٰهِ لَيَكُونَنَّ لِقَوْلِهِ الَّذِي سَمِعْتُ بِنَاءٌ فَإِنْ يُقِيمِ الْعَرَبُ فَقَدْ يَقِيتُمُوهُ وَإِنْ يَظْهَرْ عَلَى الْعَرَبِ فَمُلْكُهُ مُلْكُكُمْ وَعِزُّهُ عِزُّكُمْ وَكُنْتُمْ أَسْعَدَ النَّاسِ بِهِ (ابن کثیر ج ۴)

"میں نے ایسا کلام سنا کہ خدا کی قسم اس سے پہلے کبھی ایسا کلام نہیں سنا تھا خدا کی قسم نہ تو یہ جادو کا کلام ہے نہ شعر اور نہ کاہنوں کا کلام ہے۔ اے میری قوم قریش تم میری بات مانو اور اس معاملہ کو میرے حوالے کر دو۔

میری رائے یہ ہے کہ تم لوگ ان کے مقابلہ اور ایذا رسانی سے باز آجاؤ اور انؐ کو انؐ کے کام پر چھوڑ دو۔ کیونکہ انؐ کے اس کلام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ضرور ایک خاص شان ہونے والی ہے تم ابھی انتظار کرو باقی عرب کے لوگوں کا معاملہ دیکھو اگر قریش کے علاوہ باقی عرب کے لوگوں نے ان کو شکست دے دی تو تمہارا مطلب بغیر کسی کوشش کے حاصل ہوگا اور اگر عرب پر غالب آئے تو ان کی حکومت تمہاری حکومت ہوگی۔ ان کی عزت تمہاری عزت ہوگی اور اس وقت تم ان کی کامیابی کے شریک ہوگے۔"

قریش عتبہ کی بات سن کر کہنے لگے اے ابوالولید تم پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان سے جادو کر دیا ہے۔ عتبہ نے کہا میری رائے تو یہی ہے جو کہہ چکا ہوں آگے تمہیں اختیار ہے جو چاہو کرو۔

سورۃ کی ابتداء ذکر قرآن سے کی گئی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ابدی معجزہ ہے۔ اسکے بعد الوحی والرسالۃ کا بیان ہے۔ اور بتایا ہے کہ تمام کائنات اس کی وحدانیت پر گواہ ہے۔ عاد و ثمود اور انکی سرکشی اور تباہی کے بیان سے عبرت دلائی ہے اور اس کے بعد اہل ایمان المتقداء اور صالحین کا تذکرہ ہے۔

سورۃ کا خاتمہ آخر زمانہ میں بعض اسرار کائنات سے مطلع کر دینے پر ہے جیسے کہ فرمایا۔ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ۔ ہم اپنی نشانیاں عالم کائنات کے مختلف اطراف و جوانب میں بھی دکھائیں گے اور انسان کے نفس کے اندر بھی یہاں تک کہ ظاہر ہو جائیگا کہ یہ دین الٰہی برحق ہے کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب ہر چیز پر شاہد ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حٰمٓ السَّجْدَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ
فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا
اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

علوم دینیہ کے ہر فن مفید و متداول موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حٰمٓ ①	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ②	كِتٰبٌ
حا میم (۱)	اتارا ہوا ہے	رحمت والے بندہ نواز کی طرف سے (۲)	یہ کتاب ہے کہ
فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ
جُدا جُدا بیان کی گئی ہیں	آیتیں اس کی	قرآن ہے جو	عربی ہے	ایسے لوگوں کیلئے جو
يَّعْلَمُوْنَ ③	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا ۚ	فَاَعْرَضَ
جانتے ہیں (۳)	خوش خبری دینے والا	اور	ڈرانے والا	پس روگردانی کی
اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ④	وَ	قَالُوْا
اکثر	ان کے نے	پس وہ	نہیں	سنتے (۴)	اور	کہتے ہیں
قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ
ہمارے دل	بیچ	پردوں کے ہیں	اس بات سے جو	بلاتے ہو ہم کو
اِلَيْهِ	وَ	فِيْٓ	اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّ	مِنْۢ بَيْنِنَا
طرف اس کی	اور	بیچ	کانوں ہمارے کے	بوجھ ہے	اور	درمیان ہمارے
وَ	بَيْنِكَ	حِجَابٌ	فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ⑤
اور	درمیان تیرے	پردہ ہے	پس تو کام کر اپنا	یقیناً ہم	اپنا کام کر رہے ہیں (۵)
قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى
کہہ	سوائے اسکے نہیں	میں تو	ایک انسان ہوں	مانند تمہاری	وحی کی جاتی ہے
اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ
طرف میرے	سوائے اس کے نہیں	معبود تمہارا	معبود	اکیلا ہے
فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَ	اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ	وَ	وَيْلٌ
پس سیدھے چلو	طرف اس کی	اور	بخشش مانگو اس سے	اور	خرابی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّلْمُشْرِكِينَ ⑥	الَّذِينَ	لَا	يُؤْتُونَ	الزَّكٰوةَ	وَ	هُمْ
مشرکوں کی (۶)	وہ جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور	وہ
بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُونَ ⑦	اِنَّ	الَّذِينَ		
ساتھ آخرت کے	وہ	منکر ہیں (۷)	یقیناً	وہ لوگ جو		
اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ		
ایمان لائے	اور	کام کئے اچھے	ان کے لئے	ثواب ہے		
غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ⑧					
نہ	موقوف ہونیوالا (۸)					

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنیوالا مہربان ہے

حا۔میم ① یہ کتاب خدائے رحمٰن و رحیم کی طرف سے اُتری ہے ② ایسی کتاب جس کی آیتیں واضح المعانی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں ③ جو بشارت بھی سناتا ہے خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں ④ اور کہنے لگے کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں ⑤ کہہ دو کہ میں آدمی ہوں جیسے تم (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے مغفرت مانگو اور مشرکوں پر افسوس ہے ⑥ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں ⑦ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے لیا ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو ⑧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝
وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ
فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ
فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝

حٰمٓ (۱) حا۔ میم مبتدا محذوف کی خبر یعنی هٰذَا حَا۔مِیْم۔ یہ حا میم ہے۔ تَنْزِیْلٌ (نَزَّلَ یُنَزِّلُ تَنْزِیْلًا مصدر (تفعیل) ترتیب اور یکے بعد دیگرے اتارنے کو کہتے ہیں۔ تَنْزِیْلٌ مبتدا محذوف هٰذَا کی خبر ہے۔ هٰذَا تَنْزِیْلٌ (یہ تنزیل ہے) مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ جار مجرور محل رفع میں تَنْزِیْلٌ کی صفت ہے۔ رَحْمٰنٌ بعض کا خیال ہے کہ یہ عبرانی ہے اور غیر مشتق ہے۔ جمہور کی رائے میں یہ رحمت سے مشتق ہے۔ اور مبالغہ کا صیغہ ہے۔ فَعْلَانٌ کا وزن کلام عرب میں مبالغہ کے لئے آتا ہے مولانا ابوالکلام "رحمٰن اور رحیم" کے بارے میں لکھتے ہیں "اگرچہ یہ دونوں اسم رحمت سے مشتق ہیں لیکن رحمت کے دو مختلف پہلوؤں کو نمایاں کرتے ہیں عربی میں فَعْلَانٌ کا باب عموماً ایسی صفات کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو جذبات و عوارض ہونے کی جگہ صفات قائمہ ہوتے ہیں اور اپنا فعلی ظہور بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رکھتے ہیں مثلاً کَرِیْمٌ کرم کرنے والا۔ حَکِیْمٌ حکمت رکھنے والا۔ الرَّحْمٰنُ کے معنی یہ ہوئے کہ وہ ذات جس میں رحمت ہے اور الرَّحِیْمُ کے معنی یہ ہوئے کہ وہ ذات جس میں نہ صرف رحمت ہے بلکہ جس کی رحمت اپنا فعلی ظہور بھی رکھتی ہے۔ قرآن مجید میں رحمٰن کا لفظ ترپن (۵۳) جگہ آیا ہے اور بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ بطورِ صفت نہیں بلکہ بطور علم مستعمل ہوا ہے۔ (اتارا ہوا ہے رحمٰن اور رحیم کی طرف سے) (۲)

کِتٰبٌ اگر حٰمٓ کو سورۃ کا اسم قرار دیا جائے تو کِتٰبٌ خبر ثانی ہوگی۔ یا کِتٰبٌ۔ مبتدا محذوف کی خبر ہوگی۔ یعنی ھٰذَا کِتٰبٌ یا تَنْزِیْلُ مبتدا اور کِتٰبٌ خبر ہوگی۔ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ۔ تَفْصِیْلٌ سے ماضی مجہول واحد مؤنث غائب (فَصَّلَ یُفَصِّلُ تَفْصِیْلٌ) اٰیٰتٌ۔ اٰیَةٌ کی جمع مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ اٰیٰتُهٗ نائب فاعل۔ فُصِّلَتْ اٰیٰتُهٗ جملہ فعلیہ کِتٰبٌ کی نعت ہے۔ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا، قُرْاٰنًا موصوف۔ عَرَبِیًّا صفت۔ صفت موصوف حال۔ لِّقَوْمٍ جار مجرور متعلق بہ تَنْزِیْلٌ یا فُصِّلَتْ۔ یَّعْلَمُوْنَ۔ عِلْمٌ سے مضارع جمع مذکر غائب فاعل (عربی زبان کا قرآن ایسی قوم کے لئے جو سمجھ رکھتی ہے) (۳)

بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا۔ بَشِیْرٌ سے فَعِیْلٌ بمعنی فَاعِلٌ (بشارت سنانیوالا) نَذِیْرٌ۔ نَذْرٌ مصدر سے صفت مشبہ (ڈرانے والا) بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ہر دو قُرْاٰنًا کی صفات ہیں (یعنی یہ قرآن بشارت دینے والا اور عذاب سے ڈرانے والا ہے) فَاَعْرَضَ۔ فَ استنافیہ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اَکْثَرُهُمْ۔ اَکْثَرُ مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف الیہ۔ اَکْثَرُھُمْ فاعل (اکثران کے نے روگردانی کی) فَھُمْ۔ فَ عاطفہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا نافیہ۔ یَسْمَعُوْنَ۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَا یَسْمَعُوْنَ خبر (پس وہ نہیں سنتے) (۴)

وَ عاطفہ۔ قَالُوْا ماضی جمع مذکر غائب (مصدر قَوْلٌ) قُلُوْبُنَا۔ قُلُوْبٌ قَلْبٌ کی جمع مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ قُلُوْبُنَا۔ فِیْ حرف جر اَکِنَّۃٍ (کِنَانٌ) کی جمع۔ پردے۔ غلاف) مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل پردے (غلاف) میں ہیں) مِمَّا مِنْ حرف جر مَا موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَکِنَّۃٍ (اس سے) تَدْعُوْنَآ۔ دَعْوَۃٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اِلَیْہِ جار مجرور متعلق بہ تَدْعُوْنَآ (اس سے جس کی طرف تم ہمیں دعوت دیتے ہو)

وَ عاطفہ۔ فِیْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ۔ فِیْ حرف جر۔ اٰذَانِ۔ اُذُنٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ وَقْرٌ۔ فِیْٓ اٰذَانِنَا۔ متعلق بہ خبر مقدم وَقْرٌ مبتدا مؤخر (اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے) وَ مِنْ بَیْنِنَا۔ وَ عاطفہ مِنْ حرف جر۔ بَیْنِ مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ مِنْ بَیْنِنَا (خبر مقدم) وَ حرف عطف۔ بَیْنِکَ کا عطف بَیْنِنَا پر ہے حِجَابٌ مبتدا مؤخر (ہمارے اور تمہارے درمیان ایک حجاب حائل ہے) فَاعْمَلْ فَ استئنافیہ۔ اِعْمَلْ۔ عَمَلٌ سے امر واحد مذکر حاضر (پس تو عمل کر)

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم عٰمِلُوْنَ۔ عَامِلٌ کی جمع۔ اِنَّ کی خبر (بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں) (۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کتاب مفصل ہے۔ کفار کا اسکے سننے سے انکار

حامیم (۱) یہ اس خدا کی طرف سے نازل کیا گیا جو نہایت مہربان اور بے حد رحم کرنے والا ہے (۲) یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کی آیتیں کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں عربی زبان میں پڑھی جانے والی ان لوگوں کے لئے ہے جو علم رکھتے ہیں (۳) بشارت دینے والی اور ڈرانے والی پھر بھی ان میں سے اکثر نے روگردانی کی اور وہ سنتے ہی نہیں (۴) اور کہتے ہیں تمہاری دعوت کے لئے نہ تو ہمارے دلوں میں کوئی جگہ ہے اور نہ کانوں میں سماعت، ہمارے اور تمہارے درمیان مخالفت کی ایک دیوار کھڑی ہوگئی ہے کہ ہم تمہاری بات سننے والی نہیں سو تو اپنا کام کئے جا ہم اپنا کام کئے جاتے ہیں (۵)

ان آیات میں قرآن کی مختلف صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ (ا) یہ کلام الٰہی ہے (ب) اس کی آیات مفصل ہیں تاکہ اس کلام کو سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے (ج) یہ قرآن بشیر اور نذیر بھی ہے اس کو قبول کرنے والوں کے لئے فلاح دارین ہے اور منکرین کے لئے عذاب دائمی ہے۔

کفار قرآن کو سننے کے لئے تیار نہ تھے وہ دعوتِ حق کے بارے میں کہتے تھے کہ ہمارے دلوں میں اس قرآن کے لئے کوئی جگہ نہیں اور ہمارے درمیان اختلاف کی ایک دیوار حائل ہے تمہاری دعوت کو قبول کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ (۱-تا-۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اِنَّمَا۔ کافہ مکفوفہ حصر کے لئے۔ اَنَا ضمیر واحد متکلم مبتدا۔ بَشَرٌ خبر۔ مِثْلُكُمْ۔ بَشَرٌ کی نعت۔ يُوْحٰٓى۔ اِيْحَاءٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ اِلَيَّ جار مجرور متعلق بہ يُوْحٰى۔ (تم کہہ دو سوائے اس کے نہیں کہ میں تمہاری طرح ایک بشر ہوں کہ وحی کی جاتی ہے میری طرف) اَنَّمَا۔ کافہ مکفوفہ حصر کے لئے۔ اِلٰهُكُمْ۔ اِلٰهٌ مضاف كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اِلٰهُكُمْ مبتدا۔ اِلٰهٌ خبر۔ وَاحِدٌ۔ اِلٰهٌ کی نعت (سوائے اس کے نہیں کہ تمہارا معبود ایک اللہ ہے) فَاسْتَقِيْمُوْٓا۔ ف بسببیہ اِسْتَقَامَةٌ مصدر سے امر جمع مذکر حاضر۔ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَقِيْمُوا وَاعْلَمُوْهُ۔ اِسْتِغْفَارٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِسْتَغْفِرُوْا کا عطف فَاسْتَقِيْمُوْا پر ہے۔ (پس استقامت اختیار کرو اس کے لئے اور بخشش طلب کرو اس سے) وَاسْتَنافیہ۔ وَيْلٌ مصدر کلمہ وعید وزجر اور کلمہ عذاب ہے۔ مبتدا۔ لِّلْمُشْرِكِيْنَ۔ مُشْرِكٌ کی جمع جار مجرور متعلق بخبر محذوف (اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے) (۶)

الَّذِيْنَ اسم موصول مُشْرِكِيْنَ کی نعت۔ لَا نافیہ يُؤْتُوْنَ۔ اِيْتَاءٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ الزَّكٰوةَ مفعول بہ (جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ عاطفہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ بِالْاٰخِرَةِ جار مجرور متعلق بہ هُمْ۔ هُمْ ثانی۔ هُمْ اول کی تاکید ہے۔ كٰفِرُوْنَ۔ كٰفِرٌ کی جمع خبر۔ (اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں) (۷)

اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم۔ اٰمَنُوْا۔ اٰمَنَ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَ عاطفہ۔ عَمِلُوا کا عطف اٰمَنُوْا پر ہے۔ الصّٰلِحٰتِ۔ الصّٰلِحَةُ کی جمع مفعول بہ (بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے) لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَجْرٌ مبتدا مؤخر۔ غَيْرُ مضاف مَمْنُوْنٍ مضاف الیہ۔ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ۔ اَجْرٌ کی نعت ہے۔ مَمْنُوْنٌ۔ مَنَّ۔ مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (ان کے لئے اجر ہے جو منقطع نہیں ہوگا) (۸)

بشریت کے ساتھ رسول کی امتیازی خصوصیت حامل وحی ہونا

اے پیغمبر آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں بھی تم ہی جیسا ایک آدمی ہوں میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے سو تم سیدھے اسی کی طرف چلو اور اس سے معافی چاہو اور مشرکوں کے لئے بڑی خرابی ہے (۶) وہ لوگ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں (۷) یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے اجر ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگا (۸)

ان آیات میں بتایا ہے کہ رسول بھی ایک بشر ہی ہوتا ہے لیکن اس کی امتیازی حیثیت یہ ہوتی ہے کہ وہ حامل وحی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کا پیغام بندوں تک پہنچاتا ہے۔ تمہارا معبود تو صرف اللہ وحدہٗ لاشریک ہے اسکی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذات وصفات میں شرک کرنا گناہِ عظیم ہے۔ اس لئے مشرکوں کے لئے تباہی وبربادی ہے لیکن مشرک نہ تو آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور نہ اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں لیکن اہلِ ایمان اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ آخرت پر یقین رکھتے ہیں اس لئے انہیں دائمی اجر دیا جائے گا۔ (۶-۷-۸)

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ
يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ
اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى
فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ ۚ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا
صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ ع ۲ ۱۶

قُلْ	اَ	اِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ
کہہ	کیا	تم	انکار کرتے ہو	اس خدا سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو
فِيْ يَوْمَيْنِ	وَ	تَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ۭ	ذٰلِكَ	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ ۹
دو دنوں میں	اور	ٹھہراتے ہو	اسکے	شریک	یہ ہے	پروردگار عالموں کا (۹)
وَ	جَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	مِنْ فَوْقِهَا	وَ	بٰرَكَ
اور	بنائی اس نے	اس میں	میخیں (پہاڑ)	اس کے اوپر سے	اور	برکت رکھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا	وَ	قَدَّرَ	فِيهَا	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ
اس کے اندر	اور	مقرر کیں	اس میں	خوراکیں ان کی	میں

اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ	سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى
چار	دن کے	برابر ہے	پوچھنے والوں کے لئے (۱۰)	پھر	قصد کیا

اِلَى	السَّمَآءِ	وَهِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ	لَهَا
طرف	آسمان کے	اور وہ	دھواں تھا	پس کہا	واسطے اس کے

وَ	لِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا
اور	واسطے زمین کے	آؤ تم دونوں	خوشی سے	یا	ناگواری سے

قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ⑪	فَقَضٰهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ
کہا دونوں نے	آئے ہم	خوشی سے (۱۱)	پس کر دیا ان کو	سات	آسمان

فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَ	اَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ	سَمَآءٍ
میں	دو دن کے	اور	وحی کیا	میں	ہر	آسمان

اَمْرَهَا	وَ	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ
کام اس کا	اور	زینت دی ہم نے	آسمان	دنیا کے	کو ساتھ چراغوں کے

وَ	حِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ
اور	حفاظت کے لئے	یہ	اندازہ قدرت ہے	زبردست

الْعَلِيْمِ ⑫	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ
جاننے والے کا (۱۲)	پھر اگر	وہ منہ پھیریں	پس کہہ کہ	ڈراتا ہوں میں تم کو

صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ	عَادٍ	وَ	ثَمُوْدَ ⑬
کڑک کے عذاب سے	جیسے	کڑک کا عذاب	عاد	اور	ثمود پر آیا تھا (۱۳)

اِذْ	جَآءَتْهُمُ	
جبکہ	آئے تھے ان کے پاس	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرُّسُلُ	مِنۢ بَيْنِ	اَيْدِيْهِمْ	وَ	مِنْ خَلْفِهِمْ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا		
رسول	ان کے آگے سے		اور	انکے پیچھے سے	یہ کہ کسی کی عبادت نہ کرو		
اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ	
سوائے	اللہ کے	کہنے لگے	اگر	چاہتا	پروردگار ہمارا	البتہ اتارتا	
مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ			
فرشتے	پس تحقیق ہم	ساتھ اس چیز کے جو	تم کو دیکر بھیجا گیا ہے	ساتھ اسکے			
كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ		
منکر ہیں (۱۴)	پس	عاد تو وہ	تکبر کرنے لگے	بیچ زمین کے	بغیر		
الْحَقِّ	وَ	قَالُوْا	مَنْ	اَشَدُّ	مِنَّا	قُوَّةً ؕ	
حق کے	اور	کہنے لگے	کون ہے	زیادہ تر	ہم سے	قوت میں	
اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَهُمْ	هُوَ		
کیا انہوں نے دیکھا نہیں	کہ وہ	اللہ	جس نے	ان کو پیدا کیا ہے	وہ		
اَشَدُّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً ؕ	وَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾	
زیادہ تر ہے	ان سے	قوت میں	اور	تھے وہ	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے (۱۵)	
فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِيْٓ اَيَّامٍ	نَّحِسَاتٍ		
پس بھیجی ہم نے	ان پر	ہوا	بڑے زور کی	بیچ	دنوں	منحوس کے	
لِّنُذِيْقَهُمْ	عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ				
تاکہ ہم چکھائیں	عذاب	رسوائی کا	بیچ	زندگانی	دنیا کی میں		
وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَخْزٰى	وَ	هُمْ	لَا	
اور	البتہ عذاب	آخرت کا	بڑا رسوا کرنے والا ہے	اور	ان کی	نہ	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُنْصَرُوْنَ ⑯	وَ	اَمَّا	ثَمُوْدُ	فَهَدَيْنٰهُمْ
مدد کی جائے گی (۱۶)	اور	وہ جو	ثمود تھے	پس ہدایت کی ہم نے ان کو

فَاسْتَحَبُّوا	الْعَمٰى	عَلَى	الْهُدٰى	فَاَخَذَتْهُمْ
پس انہوں نے پسند کیا	اندھے پن کو	اوپر	ہدایت کے	پس پکڑا ان کو

صٰعِقَةُ	الْعَذَابِ	الْهُوْنِ	بِمَا	كَانُوْا
کڑک نے	عذاب	ذلت کے	اس وجہ سے کہ	تھے وہ

يَكْسِبُوْنَ ⑰	وَ	نَجَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
کماتے (۱۷)	اور	بچا لیا ہم نے	ان لوگوں کو	جو ایمان لائے

وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ⑱
اور	تھے وہ	ڈرتے (۱۸)

کہو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا اور اور (بتوں کی) اس کا مدمقابل بناتے ہو وہی تو سارے جہان کا مالک ہے ⑨ اور اسی نے زمین میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت مقرر کیا (سب) چار دن میں اور سب طلبگاروں کے لئے یکساں ⑩ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے انہوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں ⑪ پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں یعنی ستاروں سے مزین کیا اور شیطانوں سے محفوظ رکھا یہ زبردست (اور) خبردار کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں ⑫

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہہ دو کہ میں تم کو ایسی چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا تھا ﴿۱۳﴾ جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے آئے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو کہنے لگے کہ اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم اسکو نہیں مانتے ﴿۱۴﴾ جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت میں کون ہے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے اور وہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے ﴿۱۵﴾ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ ان کو دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزہ چکھاویں اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے اور اس روز انہیں مدد بھی نہ ملیگی ﴿۱۶﴾ اور جو ثمود تھے ان کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند کیا تو ان کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آپکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا ﴿۱۷﴾ اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا ﴿۱۸﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ
يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا
وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى إِلَى
السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝
فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَأَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

قُلْ۔ قَوْلٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ اَ استفہام توبیخی۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ اِنَّ کا اسم۔ لَتَكْفُرُوْنَ۔ لام تاکید۔ کُفُرٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ اِنَّ کی خبر۔ بِالَّذِيْ۔ ب حرف جر الَّذِيْ موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ تَكْفُرُوْنَ۔ خَلَقَ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ الْاَرْضَ مفعول بہ۔ فِيْ يَوْمَيْنِ۔ يَوْمٌ کا تثنیہ مجرور جار مجرور متعلق بہ خَلَقَ (کہئے کیا تم منکر ہو اس سے جس نے بنائی زمین دو دن میں)

وَ عاطفہ۔ تَجْعَلُوْنَ۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَهٗ جار مجرور متعلق بہ تَجْعَلُوْنَ۔ اَنْدَادًا۔ نِدٌّ کی جمع مفعول بہ (اور تم بناتے ہو اس کے ہمسر اور شریک) ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتداء۔ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الْعَالَمُ کی جمع۔ رَبُّ مضاف۔ الْعٰلَمِيْنَ مضاف الیہ مبتدا محذوف۔ هُوَ کی خبر (وہ ہے رب جہانوں کا) (۹)

وَ عاطفہ۔ جَعَلَ۔ جَعْلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِيْهَا جار

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجرور متعلق بہ جَعَلَ۔ رَوَاسِیَ۔ رَاسِیَۃٌ کی جمع صفت موصوف جِبَالٌ محذوف ہے یعنی جِبَالًا رَوَاسِیَ (اور رکھے اس میں بھاری پہاڑ) مِنْ فَوْقِهَا۔ مِنْ حرف جر۔ فَوْقِ مجرور مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ صفت جِبَالٌ (اس کے اوپر سے) وَعاطفہ بٰرَكَ۔ مُبَارَكَةٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِيهَا جار مجرور متعلق بہ بٰرَكَ (اور برکت رکھی اس کے اندر) وَعاطفہ۔ قَدَّرَ۔ تَقْدِيرٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِيهَا جار مجرور متعلق بہ قَدَّرَ۔ اَقْوَاتَهَا جمع قُوْتٌ۔ مضاف۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ مفعول بہ فِيْ اَرْبَعَةِ۔ فِيْ حرف جر۔ اَرْبَعَةِ مجرور مضاف۔ اَيَّامٍ۔ يَوْمٌ کی جمع مضاف الیہ (اور مقرر کیں اس میں اس کی خوراکیں چار دن میں) سَوَآءً اسم مصدر۔ سَوَآءً بمعنی مُسْتَوِيَةً مفعول مطلق۔ لِلسَّآئِلِيْنَ۔ سَآئِلٌ کی جمع مجرور جار مجرور متعلق بہ قَدَّرَ (یکساں ہے پوچھنے والوں کے لئے) (۱۰)

ثُمَّ حرف عطف۔ اسْتَوٰى۔ اِسْتِوَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلَى السَّمَآءِ جار مجرور متعلق بہ اسْتَوٰى (پھر اس نے قصد کیا آسمان کی طرف) وَ حالیہ۔ هِيَ ضمیر واحد مؤنث مبتدا۔ دُخَانٌ خبر (اور وہ دھواں تھا) فَقَالَ۔ فَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ لَهَا جار مجرور متعلق بہ قَالَ۔ وَ عاطفہ۔ لِلْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ قَالَ (اور اس کو اور زمین کو کہا) ائْتِيَا۔ اِتْيَانٌ سے امر جمع مذکر حاضر (تم دونوں آؤ) طَوْعًا (طَاعَ يَطُوْعُ طَوْعًا) مصدر ہے اَوْ حرف عطف۔ كَرْهًا (كَرِهَ يَكْرَهُ كَرْهًا) مصدر۔ طَوْعًا کی ضد (خوشی سے یا ناخوشی سے) قَالَتَا۔ قَوْلٌ مصدر سے ماضی تثنیہ

علوم اسلامیہ کی سب سے بڑی مفت لائبریری

www.KitaboSunnat.com

مؤنث غائب (ان دونوں نے کہا) اَتَيْنَا۔ اِتْيَانٌ سے ماضی جمع متکلم (ہم آئے) طَآئِعِيْنَ۔ طَائِعٌ کی جمع طَوْعٌ سے اسم فاعل جمع مذکر (اپنی خوشی سے) (۱۱)

فَقَضٰىهُنَّ۔ فَ عاطفہ۔ قَضٰى۔ قَضَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُنَّ ضمیر جمع مؤنث غائب مفعول بہ (پس بنایا ان کو) سَبْعَ مضاف۔ سَمٰوٰتٍ مضاف الیہ حال (سات آسمان) فِيْ يَوْمَيْنِ جار مجرور متعلق بہ قَضٰى (دو دنوں میں) وَ عاطفہ۔ اَوْحٰى۔ اِيْحَاءٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ۔ فِيْ حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ سَمَآءٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ اَوْحٰى۔ اَمْرَهَا۔ اَمْرَ مضاف هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مضاف الیہ (اور وحی کیا ہر آسمان پر اس کا حکم) وَ عاطفہ۔ زَيَّنَّا۔ تَزْيِيْنٌ سے ماضی جمع متکلم۔ السَّمَآءَ موصوف۔ الدُّنْيَا صفت۔ السَّمَآءَ الدُّنْيَا مفعول بہ بِمَصَابِيْحَ۔ ب حرف جر۔ مَصَابِيْحَ۔ مِصْبَاحٌ کی جمع مجرور بہ زَيَّنَّا (اور زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے) وَ عاطفہ۔ حِفْظًا مفعول مطلق یا مفعول بہ یعنی حَفَظْنَا۔ حِفْظًا (اور حفاظت کے لئے) ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ تَقْدِيْرُ مضاف خبر۔ الْعَزِيْزِ مضاف الیہ۔ الْعَلِيْمِ۔ الْعَزِيْزِ کی صفت (یہ تقدیر ہے زبردست خبر رکھنے والے کی)

زمین و آسمان کی تخلیق کے مختلف مراحل

آپ ان سے کہہ دیجئے کیا تم اس سے منکر ہو جس نے زمین دو دن میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنائی اور اس کے ساتھ دوسروں کو شریک و ہم پایہ بناتے ہو یہی اللہ رب العالمین ہے (۹) اور رکھے اس زمین میں بھاری پہاڑ اوپر سے اور اس میں برکتیں رکھ دیں اور زمین پر رہنے والوں کے لئے اس میں سب مانگنے والوں کے لئے ٹھیک اندازہ سے خوراک کے سامان مہیا کر دیئے اور یہ سب کام چار دن میں ہو گئے (۱۰) پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں ہو رہا تھا سو اس سے اور زمین سے کہا وجود میں آجاؤ خوشی سے یا زبردستی سے تو انہوں نے کہا ہم آگئے فرمانبردار بن کر تو اس نے دو دنوں میں سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اس کے مناسب حال حکم وحی کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں سے مزین کیا اور اسے خوب محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ ایک زبردست ہر چیز کو خوب جاننے والی ہستی کا مقرر کردہ نظام ہے (۱۲) قرآن مجید نے متعدد مقامات پر تصریح فرمائی کہ تمام کائنات ایک ہی دم ظہور میں نہیں آگئی بلکہ تخلیق کے مختلف دور یکے بعد دیگرے ظاہر ہوئے یہ کل چھ دور تھے۔ آیت میں اربعۃ ایام کا مطلب یہ ہوگا کہ زمین کی تخلیق دو دوروں میں ہوئی پھر زمین کی سطح کی درستگی پہاڑوں کی نمود اور قوت نشوونما دو دوروں میں ہوئی اور باقی دو دنوں میں خلق اور تسویہ ہوا اس طرح آسمان و زمین کی پیدائش میں چھ دن صرف ہوئے جیسا کہ دوسری آیات میں تصریح پائی جاتی ہے۔ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ آسمان و زمین کی پیدائش ایک ایسے مادہ سے ہوئی جسے قرآن مجید نے "دُخَانٌ" سے تعبیر فرمایا ہے اسی کو موجودہ سائنس دان سحاب سے تعبیر کرتے ہیں یہ مادہ ابتدا میں ملا ہوا تھا پھر اس کے مختلف حصے ایک دوسرے سے الگ کر دیئے گئے۔ جیسے کہ فرمایا "اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا" (۲۱-۳۰) تخلیق کائنات

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بیان سے مقصد اللہ تعالیٰ کی قدرت وحکمت کی طرف توجہ دلانا اور توحید و آخرت پر استدلال کرنا ہے آیت (۱۳) میں فرمایا کہ اگر اس کی عظمت کے ان نشانات کو دیکھ کر بھی یہ لوگ توحید کا اقرار نہیں کرتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا کہ ان سے کہہ دیجئے کہ میں تم کو اچانک آجانے والے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ "قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ" کا مطلب یہ ہے آسمان وزمین نے ایک مطیع مامور کی طرح امر تخلیق کو قبول کیا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿١٣﴾ إِذْ جَاءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿١٤﴾

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ۔ ف استنافیہ۔ إِنْ شرطیہ۔ أَعْرَضُوا۔ إعراض مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ فَ جواب شرط۔ قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ (پس اگر وہ روگردانی کریں پس تو کہہ) أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً۔ إِنْذَارٌ مصدر سے ماضی واحد متکلم۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ۔ صَاعِقَةً (بجلی کی کڑک) مفعول بہ ثانی (میں نے ڈرایا تم کو ایک سخت عذاب سے) مِثْلَ مضاف۔ صَاعِقَةِ مضاف الیہ۔ عَادٍ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ ثَمُودَ کا عطف عَادٍ پر ہے (مثل عذاب عاد وثمود کے) یعنی اگر اس بیان کے بعد بھی تم ایمان لانے سے اعراض کرتے ہو تو تمہیں عاد وثمود جیسے عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا (۱۳)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذْ بمعنی حِیْنَ مفعول بہ بفعل محذوف۔ اُذْکُرُوْا۔ جَآءَتْهُمْ۔ مجہول مصدر سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ الرُّسُلُ۔ رَسُوْلٌ کی جمع فاعل۔ مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ۔ مِنْ حرف جر بَیْنِ مجرور مضاف۔ اَیْدِیْهِمْ۔ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ مِنْ خَلْفِهِمْ کا عطف مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ پر ہے (جب آئے ان کے پاس رسول آگے سے اور پیچھے سے)

اَلَّا (اَنْ۔ لَا) اَنْ مفسرہ۔ لَا ناہیہ۔ تَعْبُدُوْٓا عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم۔ اِلَّا اداۃ حصر۔ اللّٰهَ مفعول بہ (کہ نہ پرستش کرو کسی کی سوائے اللہ کے) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَوْ حرف شرط غیر جازم۔ شَآءَ مَشِیْئَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ رَبُّنَا۔ رَبٌّ مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ رَبُّنَا فاعل (کہنے لگے اگر ہمارا رب چاہتا) لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً۔ لام لَوْ کا جواب۔ اَنْزَلَ۔ اِنْزَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ مَلٰٓئِكَةً۔ مَلَكٌ کی جمع مفعول بہ (البتہ نازل کرتا فرشتے) فَاِنَّا بِمَآ۔ ف استنافیہ۔ اِنَّا۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی مجہول جمع مذکر حاضر۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ اُرْسِلْتُمْ۔ كٰفِرُوْنَ۔ كَافِرٌ کی جمع۔ اِنَّ کی خبر (پس ہم بے شک ساتھ اس کے کہ بھیجا گیا ہے تمہاری طرف اس سے انکار کرتے ہیں) ۱۴،

قریش کو عذاب کی دھمکی

اس پر بھی اگر وہ روگردانی اختیار کریں تو آپ ان سے کہہ دیجئے کہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم کو اسی طرح کے اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ڈراتا ہوں جیسا کہ عاد اور ثمود پر نازل ہوا تھا (۱۳) جبکہ ان کے پاس پیغمبران کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے آئے اور انہیں سمجھایا کہ تم ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مگر انہوں نے جواب دیا اگر ہمارے رب کو منظور ہوتا تو فرشتے نازل فرما دیتا لہذا جو چیز تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں (۱۴) اگر قریش اللہ تعالیٰ کی واضح آیات سے پھر بھی اعراض کرتے ہیں تو انہیں آگاہ کر دیا جائے کہ جس طرح عاد و ثمود اپنی نافرمانیوں کی وجہ سے صاعقہ کے عذاب کا شکار ہوئے اسی طرح تمہیں بھی عذاب الٰہی کا سامنا کرنا پڑے گا ان سابقہ قوموں کی طرف اللہ کی طرف سے رسول آتے رہے یہ رسول اپنی قوموں کو دعوت توحید دیتے رہے اور کوشش کرتے رہے کہ لوگ شرک کو ترک کر کے اللہ وحدہٗ لاشریک کی عبادت پر جمع ہو جائیں لیکن رسولوں کی ان مساعی کی انہوں نے قدر نہ کی اور رسولوں کی تکذیب کر دی اور کہا کہ اللہ نے اگر رسول بھیجنے تھے تو کیوں نہ فرشتوں کو رسول بنا کر بھیجا ہم اپنے جیسے آدمیوں کو کیسے رسول تسلیم کر لیں لہذا ہم ان فرستادہ رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں (۱۵)

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ
الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

فَاَمَّا عَادٌ۔ فَ استنافیہ۔ اَمَّا حرف شرط وتفصیل ابتدا کے لئے۔ عَادٌ مبتدا۔ عاد سے مراد اولاد عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام ہے۔ اور یہی حضرت ہود علیہ السلام کی قوم ہے اور یہ اپنے باپ کے نام سے موسوم ہے ان کے اگلوں کو عاد اولیٰ اور پچھلوں کو عاد اُخریٰ کہا جاتا ہے اور ان ہی کو ان کے دادا کے نام پر ارم بھی کہا جاتا ہے مگر یہ نام عاد اولیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق یمن میں قدیم حمیری خط میں ایک کتبہ دریافت ہوا جو حضرت مسیح سے اٹھارہ سو سال پہلے کا ہے جس میں عاد ثانیہ کا تفصیلی ذکر ہے۔ طوفان نوح کے بعد یہی قوم دنیا کی قدیم تہذیب کی بانی تھی۔ فَاسْتَكْبَرُوْا۔ فَ۔ اَمَّا کا جواب۔ اسْتَكْبَرُوْا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَادٌ کی خبر۔ فِي الْاَرْضِ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَكْبَرُوْا۔ بِغَيْرِ الْحَقِّ۔ ب حرف جر۔ غَيْرِ مجرور مضاف۔ اَلْحَقِّ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (اور عاد بھی انہوں نے ناحق زمین میں تکبر کیا) وَعاطفہ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَشَدُّ۔ شِدَّةٌ سے افعل التفضیل خبر۔ جملہ اسمیہ۔ قَالُوْا کا مفعول بہ۔ مِنَّا مِنْ حرف جر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مجرور متعلق بہ اَشَدُّ۔ قُوَّةً تمیز (اور انہوں نے کہا ہم سے زیادہ شدید قوت میں کون ہے) اَوَلَمْ يَرَوْا۔ اَ استفہام انکاری وَ حرف عطف۔ لَمْ يَرَوْا۔ لَمْ حرف نفی وقلب وجزم۔ يَرَوْا۔ رُؤْيَةٌ مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مضارع جمع مذکر مجزوم۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ اللّٰہَ اَنَّ کا اسم۔ الَّذِیْ موصول نعت۔ خَلَقَھُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ جملہ۔ خَلَقَھُمْ۔ صلہ۔ ھُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ اَشَدُّ۔ شِدَّۃٌ سے اسم تفضیل خبر۔ مِنْھُمْ جار مجرور متعلق بہ اَشَدُّ جملہ اَنَّ کی خبر۔ قُوَّۃً مفعول دیکھتے نہیں کہ اللہ جس نے انکو پیدا کیا ہے وہ زیادہ ہے ان سے قوت میں) وَ عاطفہ۔ کَانُوْا۔ کَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ بِاٰیٰتِنَا۔ ب حرف جر اٰیٰتِ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ یَجْحَدُوْنَ۔ یَجْحَدُوْنَ جُحُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر اور تھے ہماری نشانیوں سے انکار کرنے والے (۱۵)

فَاَرْسَلْنَا۔ ف سببیہ۔ اِرْسَالٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَیْھِمْ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا۔ رِیْحًا مفعول بہ۔ صَرْصَرًا۔ رِیْحًا کی صفت رِیْحٌ اصل میں رِوْحٌ تھا اس کی تصغیر رُوَیْحَۃٌ آتی ہے ماقبل کے مکسور ہونے کی بنا پر "و" کو "ی" سے بدل دیا گیا۔ رِیْحٌ کے معنی بُو کے بھی ہیں۔ قرآن مجید میں رِیْحٌ مفرد سے عذاب مراد ہے اور جمع رِیَاحٌ سے رحمت کی ہوائیں مراد ہیں۔ صَرْصَرًا سخت ہوا۔ ہوائے تند۔ رِیْحٌ کی صفت ہے۔ فِیْ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ۔ فِیْ حرف جر۔ اَیَّامٍ۔ یَوْمٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَّحِسَاتٍ جمع مونث۔ نَحْسَۃٌ واحد مونث (سخت سردی یا قحط والے دن) مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ محذوف۔ لِنُذِیْقَھُمْ۔ لام تعلیل حرف جر۔ نُذِیْقَ مجرور۔ اِذَاقَۃٌ سے مضارع جمع متکلم۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ جار مجرور متعلق بہ اَرْسَلْنَا (پھر بھیجا ہم نے ان پر ہوا بڑے زور کی کئی منحوس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دنوں میں تاکہ چکھائیں ان کو، عَذَابَ الْخِزْيِ۔ عَذَابَ مضاف۔ الْخِزْيِ مضاف الیہ مفعول بہ۔ خِزْيِ۔ (خَزِيَ يَخْزٰى) کا مصدر ہے فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔ فِي حرف جر۔ الْحَيٰوةِ موصوف۔ الدُّنْيَا صفت مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ نُذِيْقَهُمْ (رسوائی کا عذاب دنیا کی زندگی میں، وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ۔ وَ استئنافیہ۔ لَعَذَابُ۔ لام تاکید۔ عَذَابُ مبتدا مضاف۔ الْاٰخِرَةِ مضاف الیہ۔ اَخْزٰى۔ خِزْيٌ سے افعل التفضیل خبر (اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کن ہے) وَ حالیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ لَا يُنْصَرُوْنَ۔ لَا نافیہ۔ يُنْصَرُوْنَ۔ نَصْرٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ لَا يُنْصَرُوْنَ خبر (اور وہ مدد نہیں کئے جائیں گے) (۱۶)

عاد کا استکبار اور ان کی ہلاکت

چنانچہ عاد تو زمین میں بڑے بن بیٹھے اور کہنے لگے کون ہے ہم سے زیادہ طاقتور کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ جس اللہ نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے زیادہ طاقتور ہے اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے (۱۵) آخر کار ہم نے چند منحوس دنوں میں ان پر سخت طوفانی ہوا بھیج دی تاکہ انہیں اس دنیا کی زندگی ہی میں ذلت و رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں زیادہ رسوا کن ہے اور وہاں ان کی کوئی مدد نہیں کی جائیگی (۱۶)

عاد کی سرکشی اور انکار حق کی وجہ سے انہیں ذلت کا عذاب چکھانے کے لئے ان پر باد صرصر مسلط کر دی گئی جو مسلسل سات رات اور آٹھ دن چلتی رہی جس نے لوگوں کو اٹھا کر زمین پر پچھاڑ دیا جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے گرے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پڑھے ہیں (۱۵-۱۹)

وَلَمَّا ثَمُودُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝

وَاَمَّا ثَمُوْدُ۔ وَ عاطفہ۔ اَمَّا حرف شرط و تفصیل حرف ابتدا۔ ثَمُوْدُ مبتدا۔ ثمود اپنے مورث اعلیٰ ثمود بن عابر بن ارم بن سام بن نوح کے نام پر پوری قوم کا نام پڑ گیا ہے۔ قوم ثمود سامی اقوام ہی کی ایک شاخ ہے سامی اقوام کو عرب مؤرخین امم بائدہ کہتے ہیں (ہلاک شدہ قومیں) اور عرب عاربہ بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ عرب کے خالص النسل باشندے تھے ان کا سلسلہ نسب تمام مؤرخین کے بیان کے مطابق ارم بن سام بن نوح پر منتہی ہوتا ہے۔

فَهَدَيْنٰهُمْ۔ فَ جواب شرط۔ هَدَيْنَا۔ هِدَايَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور وہ جو ثمود تھے ہم نے انکو ہدایت دی) فَاسْتَحَبُّوا۔ فَ عاطفہ۔ اِسْتِحْبَابٌ مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اَلْعَمٰى مفعول بہ۔ عَمِيَ۔ يَعْمٰى کا مصدر ہے عَلَى الْهُدٰى۔ عَلٰى حرف جر۔ اَلْهُدٰى۔ هِدَايَةٌ سے اسم مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اِسْتَحَبُّوا (پس اس نے پسند کیا اندھے پن کو ہدایت پر) فَاَخَذَتْهُمْ۔ فَ سببیہ۔ اَخَذَتْ۔ اَخْذٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ صٰعِقَةُ فاعل مضاف۔ اَلْعَذَابِ مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْهُوْنِ۔ اسم۔ الْعَذَابِ کی صفت (پس پکڑا ان کو ذلت کے عذاب کی کڑک نے) بِمَا۔ بِ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ هَدَيْنٰهُمْ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ يَكْسِبُوْنَ۔ كَسْبٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ كَانُوْا کی خبر (اس سبب سے جو وہ کماتے تھے) (۱۷)

وَعاطفہ۔ نَجَّيْنَا۔ تَنْجِيَةٌ سے ماضی جمع متکلم۔ الَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ۔ اٰمَنُوْا۔ اِيْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ وَعاطفہ۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ يَتَّقُوْنَ۔ اِتِّقَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے۔ (۱۸)

ضلالت پر قائم رہنے کی وجہ سے ثمود کی ہلاکت اور اہل ایمان کی نجات

اور باقی رہی قوم ثمود تو اسے بھی ہم نے راہ حق بتلادی تھی لیکن اس نے ہدایت کی راہ چھوڑ کر اندھے پن کا شیوہ پسند کیا آخر کار ان کے کرتوتوں کی بدولت ان کو رسوا کن عذاب کے کڑاکے نے آپکڑا (۱۷) اور جو لوگ ایماندار اور پرہیزگار تھے ان کو ہم نے بچالیا (۱۸)

قوم ثمود کا مرکزی شہر الحجر تھا جواب مدائن صالح کے نام سے مشہور ہے وہاں اس تباہ شدہ قوم کے آثار اب بھی موجود ہیں لیکن اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ نے اس عذاب سے بچالیا۔

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللّٰهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتّٰى
إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ وَجُلُودُهُمْ
بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا لِجُلُودِهِمْ لِمَ شَهِدْتُمْ
عَلَيْنَا ۖ قَالُوا أَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
وَهُوَ خَلَقَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا
كُنْتُمْ تَسْتَتِرُونَ أَنْ يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا
أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللّٰهَ لَا
يَعْلَمُ كَثِيرًا مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَاكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿٢٣﴾
فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۚ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا
فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿٢٤﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ
فَزَيَّنُوا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا خٰسِرِينَ ﴿٢٥﴾ ع ٣

وَ	يَوْمَ	يُحْشَرُ	أَعْدَاءُ	اللّٰهِ	إِلَى النَّارِ	فَهُمْ
اور	جس دن	اکٹھے کئے جائیں گے	دشمن	اللہ کے	طرف آگ کی	پھر وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾	حَتَّىٰ	إِذَا مَا	جَاءُوهَا
تقسیم کئے جائیں گے (۱۹)	یہاں تک کہ	جب وہ	آجائیں گے ان کے پاس

شَهِدَ	عَلَيْهِمْ	سَمْعُهُمْ	وَأَبْصَارُهُمْ	وَ
گواہی دیں گے	ان کے خلاف	کان ان کے	اور آنکھیں انکی	اور

جُلُودُهُمْ	بِمَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾	وَ قَالُوا
کھالیں ان کی	ان اعمال کی جو	وہ تھے	کرتے (۲۰)	اور [illegible]

لِجُلُودِهِمْ	لِمَ	شَهِدْتُمْ	عَلَيْنَا ۖ	قَالُوا
اپنی کھالوں سے کہ	کیوں	گواہی دی تم نے	اوپر ہمارے	کہیں گی کھالیں

أَنطَقَنَا	اللَّهُ	الَّذِي	أَنطَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَّ هُوَ
بلوایا ہم کو اس اللہ نے	جس نے	بلوایا	ہر	چیز کو	اور	اسی نے

خَلَقَكُمْ	أَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّ	إِلَيْهِ	تُرْجَعُونَ ﴿٢١﴾
پیدا کیا تھا تم کو	پہلی	بار	اور	اسی کی طرف	واپس کئے جاؤ گے تم (۲۱)

وَ	مَا	كُنتُمْ	تَسْتَتِرُونَ	أَن	يَشْهَدَ
اور	نہیں	تھے تم	چھپ سکتے	اس بات سے کہ	گواہی دیں

عَلَيْكُمْ	سَمْعُكُمْ	وَ	لَا	أَبْصَارُكُمْ	وَلَا	جُلُودُكُمْ
اوپر تمہارے	کان تمہارے	اور	نہ	آنکھیں تمہاری	اور نہ	کھالیں تمہاری

وَ	لَٰكِن	ظَنَنتُمْ	أَنَّ	اللَّهَ	لَا	يَعْلَمُ	كَثِيرًا
اور	لیکن	خیال کیا تم نے	بے شک	اللہ	نہیں	جانتا	بہتیرے کام

مِّمَّا	تَعْمَلُونَ ﴿٢٢﴾	وَ	ذَٰلِكُمْ	ظَنُّكُمُ	الَّذِي
جو	تم کرتے (۲۲)	اور	یہ	تمہاری بدگمانی	جو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنَنْتُمْ	بِرَبِّكُمْ	أَرْدٰىكُمْ
بدگمانی کی تھی تم نے	اپنے پروردگار کے حق میں	اسی نے تم کو برباد کیا
فَأَصْبَحْتُمْ	مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾	فَإِنْ يَّصْبِرُوْا
تو ہو گئے تم	گھاٹا پانے والوں میں سے (۲۳)	پس اگر یہ لوگ صبر کریں
فَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	إِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
پس یہی آگ	ٹھکانہ ہے	واسطے ان کے	اور	اگر یہ معافی چاہیں
فَمَا هُمْ	مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾	وَ	قَيَّضْنَا
پس نہیں ہیں یہ	معافی دیئے جانیوالوں میں سے (۲۴)	اور	تعینات کر دیئے ہم نے
لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا
واسطے ان کے	ہمنشیں	پس اچھا کر دکھایا انہوں نے	واسطے ان کے	جو
بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ	وَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ
ان کے آگے ہے	اور	جو	ان کے پیچھے ہے	اور	ثابت ہوا	ان پر
الْقَوْلُ	فِيْٓ	أُمَمٍ	قَدْ خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ
وعدہ عذاب کا	بیچ	ان امتوں کے جو	گذر چکی ہیں	پہلے ان سے
مِّنَ الْجِنِّ	وَ	الْإِنْسِ	إِنَّهُمْ	كَانُوْا
جنات میں سے	اور	آدمیوں میں سے	بے شک وہ	تھے
خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾	
گھاٹا پانے والے (۲۵)	

اور جس دن اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے جو ترتیب وار لئے جائیں گے ﴿۱۹﴾ یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کان اور آنکھیں اور چمڑے (یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے ﴿۲۰﴾ اور اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء) سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا اسی نے ہم کو بھی گویائی دی اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾ اور تم اس بات کے خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمہارے کان تمہاری آنکھیں اور چمڑے تمہارے خلاف شہادت دیں گے بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں ﴿۲۲﴾ اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو گئے ﴿۲۳﴾ اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی ﴿۲۴﴾ اور ہم نے شیطانوں کو ان کا ہمنشیں مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی خدا کے عذاب کا وعدہ پورا ہوگا۔ بے شک یہ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿۲۵﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ
بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ
وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا
كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا
يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

وَ استئنافیہ۔ یَوْمَ ظرف زمان منصوب علی الظرفیہ یا فعل محذوف اُذْکُرْ کا مفعول بہ۔ یُحْشَرُ۔ حَشْرٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ اَعْدَآءُ۔ عَدُوٌّ کی جمع مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ اَعْدَآءُ اللّٰهِ نائب فاعل۔ اِلَى النَّارِ۔ جار مجرور متعلق بہ یُحْشَرُ اور جس دن جمع کیا جائیگا۔ اللہ کے دشمنوں کو جہنم کی طرف۔ فَهُمْ۔ فَ استئنافیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبتدا۔ یُوْزَعُوْنَ۔ وَزْعٌ مصدر سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب خبر وَزْعٌ کے معنی لشکر کو جمع کرنا اور ترتیب دینا ہے پس ان کی جماعتیں بنائی جائیں گی، (۱۹)

حَتّٰٓى حرف غایت وابتداء۔ اِذَا ظرف متضمن معنی شرط۔ مَا زائدہ۔ جَآءُوْهَا فعل مصدر سے ماضی جمع مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب (یہاں تک کہ جب وہ آئے اس کے پاس۔ شَهِدَ۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ شَهِدَ۔ سَمْعُهُمْ۔ سَمْعٌ فاعل مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ اَبْصَارُهُمْ۔ بَصَرٌ کی جمع فاعل مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ جُلُوْدُ۔ جِلْدٌ کی جمع فاعل مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (گواہی دینگے ان پر ان کے کان ان کی آنکھیں اور ان کے چمڑے) بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ شَهِدَ۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب فعل ناقص۔ يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر (ساتھ اس کے جو وہ کرتے رہے تھے) (۲۰)

وَ عاطفہ۔ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور وہ کہیں گے) لِجُلُوْدِهِمْ۔ لام حرف جر۔ جُلُوْدِ۔ جِلْدٌ کی جمع مجرور مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ قَالُوْا۔ لِمَ۔ لام حرف جر۔ مَا اسم استفہام مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ شَهِدْتُّمْ۔ شَهِدْتُّمْ۔ شُهُوْدٌ اور شَهَادَةٌ سے ماضی جمع مذکر مخاطب۔ عَلَيْنَا جار مجرور متعلق بہ شَهِدْتُّمْ (اپنے جسم کے اعضا کو کہیں گے تم نے ہم پر کیوں شہادت دی) قَالُوْٓا ماضی جمع مذکر غائب۔ اَنْطَقَنَا۔ اِنْطَاقٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ۔ اللّٰهُ فاعل (وہ کہیں گے ہم کو گویائی عطا کی اللہ نے) اَلَّذِيْ اسم موصول۔ اللّٰهُ کی نعت۔ اَنْطَقَ۔ اِنْطَاقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُلَّ مضاف۔ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ كُلَّ شَيْءٍ مفعول بہ۔ (جس نے گویائی عطا کی ہر چیز کو) وَّ حالیہ۔ هُوَ اسم ضمیر واحد مذکر غائب۔ مبتدا۔ خَلَقَكُمْ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر

معجم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاضر مفعول بہ خَلَقَكُمْ کا جملہ۔ هُوَ کی خبر۔ اَوَّلَ مضاف۔ مَرَّةٍ مضاف الیہ اَوَّلَ مَرَّةٍ ظرف زمان (اور اس نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا) وَ عاطفہ اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ تُرْجَعُوْنَ۔ تُرْجَعُوْنَ۔ رَجْعٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر (اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے) (۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ۔ وَ استنافیہ۔ مَا نافیہ۔ كُنْتُمْ۔ كَانَ فعل ناقص سے ماضی جمع مذکر حاضر ضمیر مستتر۔ كُنْتُمْ کا اسم۔ تَسْتَتِرُوْنَ۔ اِسْتِتَارٌ سے جس کے معنی چھپنے اور پردہ کرنے کے ہیں۔ مضارع جمع مذکر حاضر۔ كُنْتُمْ کی خبر (اور تم پردہ نہ کرتے تھے) اَنْ مصدریہ يَّشْهَدَ۔ شَهَادَةٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ عَلَيْكُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ يَشْهَدَ۔ سَمْعُكُمْ۔ سَمْعٌ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ فاعل (اس بات سے کہ تم پر شہادت دیں تمہارے کان) وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ اَبْصَارُكُمْ۔ بَصَرٌ کی جمع مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَبْصَارُكُمْ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ جُلُوْدُكُمْ۔ جِلْدٌ کی جمع مذکر حاضر مضاف الیہ) فاعل (نہ تمہاری آنکھیں اور نہ تمہارے چمڑے) وَلٰكِنْ حرف استدراک۔ ظَنَنْتُمْ۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر حاضر (ولیکن تم نے یہ خیال کیا) اَنَّ اللّٰهَ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل اللّٰهَ۔ اَنَّ کا اسم۔ لَا يَعْلَمُ لَا نافیہ۔ يَعْلَمُ۔ عِلْمٌ سے مضارع واحد مذکر غائب جملہ لَا يَعْلَمُ۔ اَنَّ کی خبر۔ كَثِيْرًا مفعول بہ مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ كَثِيْرًا۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ صلہ (کہ اللہ نہیں جانتا بہت چیزیں جو تم کرتے ہو) (۲۲)

وَ استنافیہ۔ ذٰلِكُمْ۔ ذَا اسم اشارہ مبتدا۔ لام بُعد کے لئے۔ کاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطاب اور میم علامت جمع۔ ظَنَّكُمْ۔ ظَنَّ مضاف۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف۔ ظَنَّكُمْ خبر۔ الَّذِيْ اسم موصول۔ ظَنَنْتُمْ۔ ظَنَّ سے ماضی جمع مذکر حاضر بدل یا نعت۔ بِرَبِّكُمْ جار مجرور متعلق بہ ظَنَنْتُمْ۔ (یہ تمہارا وہی گمان ہے جو تم رکھتے تھے اپنے رب کے ساتھ) اَرْدٰىكُمْ۔ اَرْدٰى۔ اِرْدَاءٌ سے جس کے معنی ہلاک وغارت کرنے کے ہیں۔ ماضی واحد مذکر غائب۔ كُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مفعول بہ (اسی نے تم کو ہلاک کیا) فَاَصْبَحْتُمْ۔ ف عاطفہ۔ (صَبَاحٌ ماضی جمع مذکر حاضر فعل ناقص مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ مِنْ حرف جر۔ الْخٰسِرِيْنَ واحد اَلْخَاسِرُ۔ خُسْرَانٌ سے اسم فاعل مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر (پس ہو گئے تم خسارہ پانے والوں میں سے) (۲۳)

روز قیامت اعضا کا خود انسان کے خلاف گواہی دینا

پھر اس دن کو یاد کرو جس دن کہ اللہ کے دشمنوں کو آگ کی طرف لے جانے کے لئے اکٹھا کیا جائیگا پھر ان اگلوں کو پچھلوں کے آنے تک روکا جائیگا (۱۹) یہاں تک کہ جب وہ سب دوزخ کے قریب پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں (یعنی اعضا) ان کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کچھ کرتے رہے ہیں (۲۰) وہ لوگ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف کیوں گواہی دی وہ جواب دیں گی جس اللہ نے ہر چیز کو قوت گویائی بخشی ہے اسی نے ہم کو بھی گویا کر دیا اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور تم اسی کی طرف واپس لائے گئے ہو (۲۱) تم دنیا میں جرائم کرتے

www.KitaboSunnat.com

وقت جب چھپتے تھے یہ اندیشہ نہیں رکھتے تھے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان یا تمہاری آنکھیں یا تمہارے جسموں کے رونگٹے گواہی دیں گے۔ بلکہ اس پر مزید تم نے یہ گمان کیا کہ اللہ بھی ان بہت سی باتوں کو نہیں جانتا جو تم کرتے ہو (۲۲) اپنے رب کے بارے میں تمہارا یہی وہ گمان ہے جس نے تم کو غارت کیا اور تم خسارے میں پڑنے والے ہو (۲۳)

ان آیات میں بتایا ہے کہ انکارِ حق کرنے والوں کو جہنم کے پاس جمع کیا جائیگا اور ان کی درجہ بندی کی جائے گی۔ يُوزَعُونَ۔ وَزَعَ يَزَعُ وَزْعٌ سے جس کے معنی لشکر کو روک کر ترتیب دینا ہے۔ یہاں مجرموں کی ان کے گناہوں کے مطابق درجہ بندی مراد ہے۔ قیامت کے دن انسان کا کوئی گناہ پوشیدہ نہیں رہیگا۔ کان آنکھ اور رواں رواں گواہی دیگا اور اللہ تعالیٰ تمام اعضاء کو قوت گویائی عطا کردے گا۔ اور ہر انسان کے خود اعضاء ہی ہر بات کی گواہی پیش کریں گے۔ انکار کی کوئی صورت باقی نہیں رہے گی۔ مجرموں کا گمان یہ تھا کہ ہمارے اکثر خفیہ اعمال کا اللہ کو بھی پتہ نہیں ہے۔ حالانکہ تعالیٰ علام الغیوب ہے اس سے کوئی بات کیسے پوشیدہ رہ سکتی ہے اگر وہ دنیا میں اس بات پر یقین رکھتے اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہ سکتی ہے تو شاید گناہوں سے باز رہ سکتے تھے لیکن اللہ کے بارے ان کی یہی بدگمانی ان کی تباہی اور بربادی کا باعث بنی (۱۹ تا ۲۳)

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا
فَمَا هُم مِّنَ الْمُعْتَبِينَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَ
حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا۔ ف استنافیہ۔ اِنْ حرف شرط جازم۔ يَصْبِرُوْا۔ صَبْرٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم پس اگر وہ صبر کریں۔ فَالنَّارُ۔ ف جواب شرط۔ النَّارُ۔ مبتدا۔ مَثْوًى لَّهُمْ۔ ثَوٰى يَثْوِيْ ثَوَاءً اور ثَوًى مصدر سے ظرف مکان۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ مَثْوًى (تو دوزخ ہی ان کا ٹھکانہ ہے)
وَاِنْ عاطفہ۔ اِنْ شرطیہ۔ يَّسْتَعْتِبُوْا۔ اِسْتِعْتَابٌ سے مضارع جمع مذکر غائب مجزوم۔ "ای یطلبوا الرضا والرجوع" یعنی وہ اگر اللہ سے رضا طلب کریں گے۔ فَمَا۔ ف عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مِنَ الْمُعْتَبِيْنَ۔ الْمُعْتَبُ واحد اِعْتَابٌ سے اسم مفعول جمع مذکر اِعْتَابٌ کے معنی ناراضگی کا اظہار کرنا یا ناراضگی کا دور کرنا جار مجرور متعلق بہ خبر یعنی اگر وہ اللہ سے معافی طلب کریں گے تو ان کو معافی نہیں دی جائے گی، (۲۴)
وَ۔ عاطفہ۔ قَيَّضْنَا۔ تَقْيِيْضٌ سے ماضی جمع متکلم۔ اس کا مادہ قَيْضٌ ہے انڈے کا بالائی چھلکا۔ چونکہ چھلکا انڈے سے چسپاں رہتا ہے اس بنا پر تَقْيِيْضٌ کے معنی ہوئے لازم کر دینا۔ چمٹا دینا۔ مسلط کر دینا لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ قَيَّضْنَا۔ قُرَنَآءَ۔ قَرِيْنٌ کی جمع۔ ہم نشین ساتھی کو کہتے ہیں (اور ہم نے ان پر برے ساتھی مسلط کر دیئے) فَزَيَّنُوْا۔ ف عاطفہ۔ زَيَّنُوْا تَزْيِيْنٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ زَيَّنُوْا۔ مَا اسم موصول

معلم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول بہ۔ بَيْنَ ظرف مکان مضاف۔ اَيْدِيْهِمْ۔ يَدٌ کی جمع مضاف الیہ وَعاطفہ۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ خَلْفَهُمْ۔ خَلْفَ ظرف مکان مضاف۔ هُمْ اسم ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ (پس انہوں نے خوشنما بنایا ان کے لئے ان کے آگے کی چیزوں کو اور ان کے پیچھے کی چیزوں کو) وَعاطفہ۔ حَقَّ۔ حَقَّ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَلَيْهِمُ جار مجرور متعلق بہ حَقَّ۔ الْقَوْلُ فاعل (اور ثابت ہوئی ان پر وہ بات جو)۔ فِيْ اُمَمٍ۔ فِيْ حرف جر۔ اُمَمٍ۔ اُمَّةٌ کی جمع ہے۔ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف۔ قَدْ حرف تحقیق۔ خَلَتْ۔ خَلَوٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ حرف جر۔ قَبْلِ مجرور مضاف۔ هِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ خَلَتْ۔ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔ جار مجرور متعلق بہ محذوف (ان امتوں پر ثابت ہوئی جو پہلے گزری ہیں جنوں اور انسانوں میں سے) اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ كَانُوْا مکونٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ خٰسِرِيْنَ واحد خَاسِرٌ۔ كَانَ کی خبر۔ كَانُوْا مِنَ الْخٰسِرِيْنَ کا جملہ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ خسارہ پانیوالوں میں سے تھے) (۲۴-۲۵)

قیامت کے دن کسی کو معذرت کا موقع نہیں دیا جائیگا

پھر اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی ان کا ٹھکانہ آگ ہے اور اگر معذرت کرنا چاہیں تو انہیں معذرت کا موقع دیا جائیگا (۲۴) اور ہم نے ان کے ایسے ہم نشین مقرر کر دیئے ہیں جو انہیں ان کے آگے اور ان کے پیچھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر چیز نخوشنما کر کے دکھاتے تھے اور آج ان کے حق میں عذاب کا فیصلہ ثابت ہو گیا جیسا کہ ان سے پہلے جنوں اور انسانوں کے گروہوں کے حق میں ثابت ہوا تھا کیونکہ وہ بہت زیاں کار تھے (۲۵)

قیامت کے دن کسی کی طرف سے کوئی عذر و معذرت قبول نہیں کی جائیگی جن کے لئے جہنم کا فیصلہ ہو چکا ہے انہیں جہنم ہی میں رہنا ہو گا جب انسان اللہ کی طرف سے غفلت اختیار کر لیتا ہے تو اس پر ایک شیطان مسلط کر دیا جاتا ہے یہ شیطان جنوں اور انسانوں کے دونوں گروہوں سے ہوتے ہیں یہ شیطان برے اعمال کو اس کے لئے نہایت خوبصورت انداز میں پیش کرتا ہے اور انسان برائی کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے اور رسولوں کے ذریعے عذاب الٰہی کی وعید اس کے لئے ثابت ہو جاتی ہے اور وہ جہنم میں جا پڑتا ہے (۲۴-۲۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ

www.KitaboSunnat.com

أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا مِنَ الْأَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ
قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ
الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي
أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ
رَحِيمٍ ﴿٣٢﴾

وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَا	تَسْمَعُوا
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	مت	سنو

لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَ	الْغَوْا	فِيهِ	لَعَلَّكُمْ
اس	قرآن کو	اور	لغو بکا کرو	اس کے پڑھنے کے وقت	تاکہ تم

تَغْلِبُونَ ﴿٢٦﴾	فَلَنُذِيقَنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
غالب آجاؤ (۲۶)	پس ہم ضرور چکھائیں گے	ان لوگوں کو جو	کافر ہوئے

عَذَابًا	شَدِيدًا	وَ	لَنَجْزِيَنَّهُمْ	أَسْوَأَ
عذاب	سخت	اور	البتہ ضرور ہم سزا دینگے انکو	بد سے بدتر

الَّذِي	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿٢٨﴾	ذٰلِكَ	جَزَاءُ	أَعْدَاءِ
ان اعمال کی جو	تھے	وہ کرتے (۲۸)	یہ	سزا ہے	دشمنوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
اللہ کے کی	دوزخ	واسطے ان کے	بیچ اسکے	گھر ہے	ہمیشہ رہنے کا
جَزَآءً	بِمَا	كَانُوا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُونَ ﴿٢٨﴾	
سزا ہے	بسبب اسکے جو	تھے وہ	ساتھ آیتوں ہماری کے	انکار کرتے (۲۸)	
وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	رَبَّنَآ	اَرِنَا
اور	کہا	ان لوگوں نے جو	کافر ہوئے	اے رب ہمارے	دکھا ہم کو
الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	
وہ دونوں جنہوں نے	ہم کو گمراہ کیا	جنوں سے	اور	آدمیوں سے	
نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ	اَقْدَامِنَا	لِيَكُونَا		
کردیں ہم ان دونوں کو	نیچے	پیروں اپنے کے	تاکہ ہوجائیں وہ دونوں		
مِنَ الْاَسْفَلِينَ ﴿٢٩﴾	اِنَّ	الَّذِينَ	قَالُوا	رَبُّنَا	
سب سے نیچے (۲۹)	بے شک	جن لوگوں نے	کہا کہ	پروردگار ہمارا	
اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	
اللہ ہے	پھر	اس پر جمے رہے	اترتے ہیں	ان پر فرشتے	
اَلَّا	تَخَافُوا	وَ	لَا	تَحْزَنُوا	وَ	اَبْشِرُوا	بِالْجَنَّةِ
یہ کہ نہ	خوف کرو	اور	نہ	رنجیدہ ہو	اور	خوشخبری سنو	اس بہشت کی
الَّتِي	كُنْتُمْ	تُوعَدُونَ ﴿٣٠﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	
جس کا	تم سے	وعدہ کیا جاتا تھا (۳۰)	ہم ہیں	دوست تمہارے	
فِي الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَ	فِي الْاٰخِرَةِ	وَ	لَكُمْ
بیچ زندگی	دنیا کی کے	اور	بیچ آخرت کے	اور	واسطے تمہارے

www.KitaboSunnat.com

فِيهَا	مَا	تَشْتَهِيٓ	أَنفُسُكُمْ	وَ	لَكُمْ
بیچ اس کے ہوگا	جس چیز کو	چاہے گا	تمہارا جی	اور	واسطے تمہارے ہوگا
فِيهَا	مَا	تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾			نُزُلًا
بیچ اس کے	جس چیز کو	تم مانگو گے (۳۱)			مہمانی ہے

مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ﴿٣٢﴾

بخشنے والے بندہ نواز کی طرف سے (۳۲)

اور کفر کرنے والوں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور اس کے بیچ میں شور وغل برپا کرو تاکہ تم غالب رہو ﴿۲۶﴾ پس ہم ان کافروں کو سخت عذاب چکھائیں گے اور ان کے عمل کا بدترین صلہ دیں گے ﴿۲۷﴾ یہ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے یعنی دوزخ ان کے لئے اس میں ہمیشگی کا ٹھکانہ ہوگا بدلے میں اس کے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہتے تھے ﴿۲۸﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمیں ان لوگوں کو دکھا جنہوں نے جنوں اور انسانوں میں سے ہم کو گمراہ کیا ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے ڈالیں گے تاکہ وہ ذلیل ہوں ﴿۲۹﴾ بے شک ان لوگوں پر جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر ثابت قدم رہے فرشتے اترتے ہیں، کہ اب نہ کوئی اندیشہ کرو اور نہ کوئی غم اور اس جنت کی خوشخبری قبول کرو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی رہے اور آخرت کی زندگی میں بھی تمہارے ساتھی ہیں اور تم کو اس جنت میں ہر وہ چیز ملے گی جس کو تمہارا دل چاہے گا اور تمہارے لئے اس میں ہر وہ چیز ہے جو تم طلب کرو گے ﴿۳۱﴾ رب غفور ورحیم کی طرف سے سامانِ ضیافت کے طور پر ﴿۳۲﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا۔ وَ عاطفہ۔ قَالَ۔ قَوْلٌ مصدر سے واحد مذکر غائب الَّذِيْنَ اسم موصول فاعل۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر سے کام لیا۔ لَا تَسْمَعُوْا جملہ مفعول بہ۔ لَا ناہیہ تَسْمَعُوْا۔ سَمْعٌ سے مضارع جمع مذکر مجزوم۔ لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ۔ لام حرف جر۔ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مجرور۔ الْقُرْاٰنِ اسم اشارہ سے بدل۔ جار مجرور متعلق بہ لَا تَسْمَعُوْا (مت سنو اس قرآن کو) وَ عاطفہ۔ الْغَوْا لَغْوٌ سے جس کے معنی کے سوچے سمجھے بکواس کرنے کے ہیں۔ امر جمع مذکر حاضر اصل میں لَغَا چڑیوں کے چیں چیں کرنے کو کہتے ہیں۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ الْغَوْا (اور بک بک کرو اس کے پڑھنے میں) لَعَلَّكُمْ۔ لَعَلَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشبہ بالفعل ترجی کے لئے۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کا اسم تَغْلِبُوْنَ۔ غَلَبَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر۔ لَعَلَّ کی خبر (شاید تم غلبہ حاصل کرلو) (۲۶)

فَلَنُذِيْقَنَّ۔ ف استنافیہ۔ لام تاکید۔ نُذِيْقَنَّ۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (البتہ ہم ضرور چکھائیں گے) اَلَّذِيْنَ اسم موصول مفعول بہ اول۔ كَفَرُوْا۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ عَذَابًا مفعول بہ ثانی۔ شَدِيْدًا۔ عَذَابًا کی صفت (ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا سخت عذاب) وَ عاطفہ۔ لَنَجْزِيَنَّهُمْ۔ لام تاکید نَجْزِيَنَّ۔ جَزَاءٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (جَزٰى يَجْزِيْ جَزَاءٌ) اَسْوَاَ۔ سَوْءٌ سے افعل التفضیل (سب سے برا) اَلَّذِيْ اسم موصول۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب ضمیر مستتر۔ كَانُوْا کا اسم يَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع جمع مذکر غائب جملہ فعلیہ۔ كَانُوْا کی خبر۔ (اور البتہ ہم جزا دیں گے ان کو بدترین کاموں کی جو وہ کرتے تھے) (۲۷)

ذٰلِكَ اسم اشارہ مبتدا۔ جَزَاءُ خبر مضاف۔ اَعْدَاءِ۔ عَدُوٌّ کی جمع مضاف الیہ۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ اَلنَّارُ۔ جَزَاءُ سے عطف بیان یا خبر مبتدا محذوف ھُوَ کی (یہ سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی آگ) لَهُمْ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ فِيْهَا جار مجرور متعلق بالمبتدا۔ دَارُ مضاف۔ اَلْخُلْدِ مضاف الیہ۔ دَارُ الْخُلْدِ مبتدا مؤخر (ان کے لئے اسی میں ہمیشگی کا گھر ہے)

جَزَاءً مفعول لِاَجْلِهٖ۔ بِمَا ب حرف جر۔ مَا اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ جَزَاءُ۔ كَانُوْا۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِاٰیٰتِنَا۔ ب حرف جر۔ اٰیٰتٌ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مجرور مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یَجْحَدُوْنَ۔ یَجْحَدُوْنَ۔ جَحْدٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ کَانُوْا کی خبر یہ بدلہ ہے اس کا جو ہماری آیات سے انکار کرتے تھے، (۲۸)

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا رَبَّنَا۔ وَ۔ استنافیہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔ الَّذِیْنَ اسم موصول فاعل۔ کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبَّنَا۔ رَبَّ منادیٰ حرف ندا محذوف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ (اور کہا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر اختیار کیا اے ہمارے رب) اَرِنَا۔ اَرِ۔ اِرَاءَۃٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ نَا ضمیر جمع متکلم مفعول بہ اول۔ الَّذَیْنِ اسم موصول مفعول بہ ثانی۔ اَضَلّٰنَا۔ اِضْلَالٌ سے ماضی تثنیہ مذکر غائب نَا ضمیر جمع متکلم۔ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف۔ (دکھا دے ہم کو وہ دونوں جنہوں نے گمراہ کیا ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے) نَجْعَلْهُمَا۔ جَعْلٌ سے مضارع جمع متکلم۔ هُمَا ضمیر تثنیہ مذکر غائب مفعول بہ (کہ ڈالیں ہم ان دونوں کو) تَحْتَ اَقْدَامِنَا۔ تَحْتَ۔ ظرف مکان مضاف۔ اَقْدَامِنَا۔ قَدَمٌ کی جمع مضاف الیہ۔ نَا ضمیر جمع متکلم۔ ظرف متعلق بہ مفعول نَجْعَلْ (اپنے پاؤں کے نیچے) لِیَکُوْنَا۔ لام تعلیل یَکُوْنَا۔ کَوْنٌ سے مضارع تثنیہ مذکر غائب فعل ناقص۔ مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ۔ الْاَسْفَلَ کی جمع جار مجرور متعلق بہ نَجْعَلْهُمَا۔ الْاَسْفَلُ۔ اَعْلٰی کی ضد سَفُلٌ سے افعل التفضیل (تاکہ وہ ہو جائیں سب کے نیچے) (۲۹)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن کو سننے اور سمجھنے کے سلسلے میں کفار کی رکاوٹیں

اور یہ کافر ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور جب پڑھا جائے تو اس میں شور مچا دیا کرو امید ہے اس طرح تم غالب آؤ گے (۲۶) سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور یقیناً ہم ان کو ان بدترین اعمال کا مزہ دیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں (۲۷) اور اللہ کے دشمنوں کا بدلہ وہ آگ ہے جس میں ان کا دائمی مقام ہے یہ بدلہ ان کو اس بنا پر دیا جائیگا وہ اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے (۲۸) اور کافر کہیں گے اے ہمارے رب ہم کو وہ جن و انس دکھائیے جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا ہم ان کو پاؤں تلے روند ڈالیں گے تاکہ وہ ذلیل ہوں (۲۹)

آیت ۲۶ میں کافروں کے اس منصوبے کا ذکر ہے جو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت و تبلیغ کے کام کو روکنے کے لئے کام میں لا رہے تھے کہ قرآن نہ خود سنو اور نہ کسی دوسرے کو سننے دو اس طرح کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم جب قرآن سنانا شروع کریں تو شور و شغب سے آپ کی آواز کو دبانے کی کوشش کرو آیت ۲۷ میں حق سے روکنے کی سزا عذاب شدید قرار دیا ہے انسان اپنے اعمال کے اثرات و نتائج کا صحیح اندازہ نہیں کر سکتا۔ اکثر ایک معمولی سی برائی اپنے اثرات کے لحاظ سے بدترین گناہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے پھر اس قسم کی برائی کا ارتکاب کرنے والا ہمیشہ کے لئے جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے قیامت میں وہ لوگ جو اپنے پیشواؤں کے ورغلانے سے گمراہ ہوئے ہیں وہ اللہ تعالیٰ سے درخواست کریں گے کہ جن انسانوں اور جنوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں دنیا میں گمراہ کیا ایک نظر ہم انہیں دیکھ لیں اور اپنے پاؤں کے نیچے انہیں روند کر انہیں گمراہ کرنے کا مزہ چکھا دیں۔ (۲۶ تا ۲۹)

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ۝ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ۝

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِيْنَ اسم موصول إِنَّ کا اسم۔ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ رَبُّنَا اللّٰهُ۔ رَبُّ مبتدا مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ اللّٰهُ خبر (بے شک وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے) ثُمَّ حرف عطف تراخی کے لئے۔ اِسْتَقَامُوْا۔ اِسْتِقَامَةٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پھر اس پر قائم رہے) تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ جملہ فعلیہ۔ إِنَّ کی خبر۔ تَتَنَزَّلُ۔ تَنَزُّلٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب عَلَيْهِمْ جار مجرور متعلق بہ تَتَنَزَّلُ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ۔ مَلَكٌ کی جمع فاعل (ان پر اترتے ہیں فرشتے) اَلَّا تَخَافُوْا۔ اَلَّا اَنْ لَا ناہیہ ادغام سے اَلَّا ہوا۔ تَخَافُوْا۔ خَوْفٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (تم مت ڈرو) وَ عاطفہ۔ لَا تَحْزَنُوْا۔ لَا ناہیہ۔ حُزْنٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر فعل نہی (اور نہ غم کھاؤ) وَ عاطفہ۔ اَبْشِرُوْا۔ اِبْشَارٌ سے امر جمع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکر حاضر۔ بِالْجَنَّةِ جار مجرور متعلق بہ اُبْشِرُوْا (اور خوشخبری سنو اس جنت کی) اَلَّتِیْ اسم موصول اَلْجَنَّةِ کی نعت۔ کُنْتُمْ۔ کَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر تُوْعَدُوْنَ۔ وَعْدٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر حاضر کُنْتُمْ کی خبر (جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا) (۳۰)

نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ۔ نَحْنُ ضمیر منفصل مبتدا۔ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ۔ نَحْنُ کی خبر۔ اَوْلِیَآءُ۔ وَلِیٌّ کی جمع مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر، فِی حرف جر اَلْحَیٰوةِ مجرور موصوف۔ اَلدُّنْیَا صفت۔ جار مجرور متعلق بہ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ (ہم ہیں رفیق تمہارے دنیا کی زندگی میں) وَفِی الْاٰخِرَةِ۔ وَ عاطفہ۔ فِی الْاٰخِرَةِ کا عطف اَلْحَیٰوةِ الدُّنْیَا پر ہے (اور آخرت کی زندگی میں) وَ عاطفہ۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بخبر مقدم۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ تَشْتَهِیْ۔ مَا اسم موصول۔ تَشْتَهِیْ اِشْتِهَآءٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اَنْفُسُکُمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف۔ کُمْ ضمیر جمع مذکر حاضر مضاف الیہ۔ اَنْفُسُ فاعل (اور تمہارے لئے اس میں جو چاہیگا جی تمہارا) وَ عاطفہ۔ لَکُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ فِیْهَا جار مجرور متعلق بہ تُوْعَدُوْنَ۔ مَا اسم موصول مبتدا مؤخر۔ تَدَّعُوْنَ۔ اِدِّعَاءٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اور تمہارے لئے اس میں ہوگا جو کچھ مانگوگے) (۳۱)

نُزُلًا۔ اسم۔ طعام۔ ضیافت۔ حال یا مفعول مطلق۔ مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ غَفُوْرٍ۔ غُفْرَانٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ رَحِیْمٍ صفت مشبہ جار مجرور متعلق بہ نُزُلًا (ضیافت ہے اس رب غفور و رحیم کی طرف سے) (۳۲)

دنیا میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کیلئے اخروی سعادت

جن لوگوں نے اقرار کیا کہ صرف اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے پھر اپنے کاموں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اندر اس اعتقاد کا ثبوت دیکر درجہ استقامت حاصل کرلیا۔ ماسوا کی طرف سے اس پر طمانیت وسکینت کے فرشتے نازل ہوں گے اور ان کو مطمئن کر دینگے کہ نہ تو کسی طرح کا خوف اپنے دلوں میں لاؤ اور نہ غمگین ہو اور اس جنت کی زندگی میں رہو جس کا تم ایسے استقامت والے مومنوں سے وعدہ کیا گیا تھا (۳۰) دنیا کی زندگی میں بھی ہم تمہارے مددگار ہیں اور آخرت میں بھی تمہیں طاقت و اختیار دیا گیا ہے جس چیز کو تمہارا جی چاہے تمہارے لئے مہیا ہے اور جو چیز تم اللہ سے مانگو تمہیں مل جائے گی (۳۱) یہ درجہ تمہیں خدائے غفور ورحیم کی طرف سے مرحمت ہوا ہے (۳۲)

دنیا میں ایمان پر ثابت قدم رہنے والوں کو آخرت میں ہر قسم کی نعمت عطا کی جائے گی اور تمام قسم کے خوف وخدشات سے آزاد ہوکر انتہائی اطمینان وسکون کی زندگی بسر کریں گے۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ذٰلِكَ فَوْزٌ عَظِيمٌ۔ (۳۰-۳۱-۳۲)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا
لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ
لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ
الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ
يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ
عَزِيْزٌ ۝ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝ مَا
يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبِّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ
قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ
وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا	مِّمَّنْ	دَعَآ	اِلَى اللّٰهِ
اور	کون	بہتر ہو سکتا ہے	بات میں	اس سے جو	بلائے	طرف اللہ کے
وَ	عَمِلَ صَالِحًا	وَّ	قَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝	
اور	عمل کرے اچھے	اور	کہے کہ	بیشک میں	فرمانبرداروں سے ہوں (۳۳)	
وَ	لَا	تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ	وَلَا السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	
اور	نہیں	برابر ہو سکتی نیکی	اور نہ بدی	دفع کر برائی کو	ایسے طریقے سے جو	
هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ	بَيْنَكَ	وَ	بَيْنَهٗ
وہ	بہت اچھا ہو	پس ناگاہ	وہ شخص کہ	تجھ میں	اور	اس میں
عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ ۝	وَ	مَا	
دشمنی ہے	گویا کہ وہ	دوست ہے	مخلص (۳۴)	اور	نہیں	
يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَ	مَا	يُلَقّٰىهَآ
دی جاتی یہ خصلت	مگر	انہی کو جو	صبر کرتے ہیں	اور	نہیں	دی جاتی
اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ الشَّيْطٰنِ		
مگر	بڑے نصیبہ والوں کو (۳۵)	اور اگر	ابھارے تجھ کو	شیطان کی طرف سے		

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ
کوئی وسوسہ	پس تو پناہ مانگ	ساتھ اللہ کے	بے شک وہ	وہی ہے
السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٣٦﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ وَالنَّهَارُ
سننے والا	جاننے والا (۳۶)	اور	اسکی نشانیوں میں سے	رات اور دن
وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ	وَ	لَا	لِلْقَمَرِ
اور سورج	اور چاند	نہ	سجدہ کرو	سورج کو	اور	نہ	چاند کو
وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ
اور سجدہ کر	واسطے اللہ کے	جس نے	پیدا کیا ان کو	اگر	ہو تم	اسی کی
تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾	فَاِنِ	اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ
عبادت کرتے (۳۷)	پس اگر	وہ تکبر سے کام لیں	پس وہ جو	قریب رکھتے ہیں
رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ		النَّهَارِ	وَ
تیرے رب کے پاس	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات میں	اور	دن میں	اور
هُمْ	لَا	يَسْئَمُوْنَ ﴿٣٨﴾	وَ	مِنْ اٰيٰتِهٖ	اَنَّكَ	تَرَى
وہ	نہیں	تھکتے (۳۸)	اور	اسکی نشانیوں میں سے	یہ ہے کہ تو	دیکھتا ہے
الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ
زمین کو کہ	اجاڑ ہو گئی ہے	پس جب	اتارا ہم نے	اس پر	پانی	لہلہا اٹھی
وَ	رَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ
اور	ابھر گئی	بے شک	جس نے	زندہ کر دیا	اسے	البتہ وہی ہے زندہ کرنیوالا
الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾	اِنَّ
مُردوں کو	بے شک وہ	اوپر	ہر	چیز کے	قادر ہے (۳۹)	بے شک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	لَا يَخْفَوْنَ
وہ لوگ جو	کج روی اختیار کرتے ہیں	بیچ	آیتوں ہماری کے	نہیں وہ چھپ سکتے

عَلَيْنَا ؕ	اَفَمَنْ	يُّلْقٰى	فِي النَّارِ	خَيْرٌ	اَمْ
ہم سے	تو کیا جو شخص کہ	ڈالا جائے	بیچ آگ کے	وہ بہتر ہے	یا

مَّنْ يَّاْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	اِعْمَلُوْا	مَا	شِئْتُمْ
وہ جو آئے گا	بے خوف ہو کر	دن	قیامت کے	عمل کرو	جو	تم چاہو

اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	
بے شک وہ	جو کچھ	تم کرتے ہو	دیکھنے والا ہے (۴۰)	بیشک جن لوگوں نے	

كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ۖ	وَ اِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ
کفر کیا	ساتھ قرآن کے	جب وہ	آیا ان کے پاس	اور بیشک وہ	البتہ کتاب ہے

عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾	لَّا	يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ	مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
عزت والی (۴۱)	نہیں	آتا اس کے پاس باطل	اس کے آگے سے

وَ	لَا	مِنْ خَلْفِهٖ ؕ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾
اور	نہ	اس کے پیچھے سے	اتاری ہوئی ہے	حکمتوں والے اور خوبیوں والے کی طرف سے (۴۲)

مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا قَدْ قِيْلَ
نہیں	کہی جاتی	تجھ سے	مگر وہی بات	جو کہی گئی

لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ ؕ	اِنَّ رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	وَّ
واسطے رسولوں کے	پہلے تجھ سے	بیشک	پروردگار تیرا	البتہ بہت بخشنے والا ہے

ذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾	وَ	لَوْ	جَعَلْنٰهُ	
بہت عذاب دینے والا ہے	دردناک بھی (۴۳)	اور	اگر	بنا دیتے ہم اسکو	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَقَالُوْا	لَوْ	لَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ
قرآن	عجمی	البتہ وہ کہتے	کیوں	نہ	کھول کر بیان کی گئیں	آیتیں اس کی

ءَ	اَعْجَمِيٌّ	وَّ	عَرَبِيٌّ ؕ	قُلْ	هُوَ
کیا	قرآن تو عجمی زبان میں ہے	اور	عربی زبان والوں کیلئے اترا ہے	کہہ دے کہ	وہ

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّ	شِفَآءٌ ؕ	وَ
ان لوگوں کے لئے ہے کہ	ایمان لائے ہیں	ہدایت	اور	شفا ہے	اور

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرٌ	وَّ
جو لوگ	نہیں	ایمان لائے	بیچ	کانوں ان کے کے	گرانی ہے	اور

هُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى ؕ	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ
یہ قرآن	ان کے حق میں	نابینائی ہے	گویا یہ لوگ	پکارے جاتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

دُور کی جگہ سے (۴۴)

اور اس سے بڑھ کر اچھی بات کس کی ہوگی جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا کہ میں مسلمان ہوں ﴿۳۳﴾ اور اے نبی نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو بہترین ہو تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے ﴿۳۴﴾ یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ﴿۳۵﴾ اور اگر تم شیطان کی طرف سے جو اکساہٹ محسوس کرو تو اللہ کی پناہ مانگ لو بے شک وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ﴿۳۶﴾ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں یہ رات اور دن اور سورج اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاند، سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اس خدا کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا ہے اگر فی الواقع تم اس کی عبادت کرنے والے ہو ﴿۳۷﴾ لیکن اگر یہ لوگ غرور میں آکر اپنی ہی بات پر اڑے رہیں تو پرواہ نہیں جو فرشتے تیرے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور کبھی نہیں تھکتے ﴿۳۸﴾ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ تم دیکھتے ہو زمین سونی پڑی ہوئی ہے پھر جونہی ہم نے اس پر پانی برسایا یکایک وہ پھبک اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے یقیناً جو خدا اس مری ہوئی زمین کو جلا اٹھاتا ہے وہ مُردوں کو بھی زندگی بخشنے والا ہے یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿۳۹﴾ جو لوگ ہماری آیات کو الٹے معنی پہناتے ہیں وہ ہم سے کچھ چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ خود ہی سوچ لو کہ آیا وہ شخص بہتر ہے جو آگ میں جھونکا جانے والا ہے یا وہ جو قیامت کے روز امن کی حالت میں حاضر ہوگا کرتے رہو جو کچھ تم چاہو تمہاری ساری حرکتوں کو اللہ دیکھ رہا ہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے سامنے کلام نصیحت آیا تو انہوں نے اسے ماننے سے انکار کر دیا مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک زبردست کتاب ہے ﴿۴۰﴾ باطل نہ سامنے سے اس پر آسکتا ہے نہ پیچھے سے یہ ایک حکیم و حمید کی نازل کردہ چیز ہے ﴿۴۱﴾ اے نبی تم سے جو کچھ کہا جا رہا ہے اس میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں ہے جو تم سے پہلے گزرے ہوئے رسولوں سے نہ کہی جا چکی ہو بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے اور اس کے ساتھ بڑی دردناک سزا دینے والا بھی ہے ﴿۴۲﴾ اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ کہتے کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں۔ کیا عجیب بات ہے کہ کلام عجمی ہے اور مخاطب عربی ان سے کہو یہ قرآن ایمان لانے والوں کے لئے تو ہدایت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے لئے یہ کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی ہے ان کا حال تو ایسا ہے۔ جیسے ان کو دور سے پکارا جا رہا ہو (۴۴)

تشریحات لغوی وتفسیری مطالب

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ۝ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ۝ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا۔ وَ استئنافیہ۔ مَنْ استفہام مبتداء۔ اَحْسَنُ اِحْسَانٌ سے افعل التفضیل۔ قَوْلًا تمیز (اور اس سے احسن کس کا قول ہے) مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور جار مجرور متعلق بہ اَحْسَنُ۔ دَعَا۔ دَعْوَةٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ اِلَى حرف جر۔ اللّٰهِ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ دَعَا (جس نے بلایا اللہ کی طرف) وَ عاطفہ۔ عَمِلَ۔ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صَالِحًا مفعول بہ یا مصدر محذوف کی نعت یعنی عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا (اور عمل کیا اچھا) وَ عاطفہ۔ قَالَ ماضی واحد مذکر غائب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ن وقایہ ی ضمیر واحد متکلم۔ اِنَّ کا اسم۔ مِنَ حرف جر۔ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَلْمُسْلِمُ کی جمع مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر (اور کہا بے شک میں حکم بردار لوگوں میں سے ہوں) (۳۳)

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ۔ وَ استئنافیہ۔ لَا نافیہ۔ تَسْتَوِی۔ اِسْتِوَاءٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ الْحَسَنَةُ فاعل۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ السَّیِّئَةُ فعل محذوف کا فاعل (اور برابر نہیں نیکی اور بدی)

اِدْفَعْ۔ دَفْعٌ سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِالَّتِیْ۔ ب حرف جر اَلَّتِیْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اِدْفَعْ۔ ھِیَ ضمیر واحد مؤنث غائب مبتدا۔ اَحْسَنُ افعل التفضیل خبر۔ (تو مدافعت کر اس سے جو احسن اور پسندیدہ ہو)

فَاِذَا الَّذِیْ۔ ف استئنافیہ۔ اِذَا حرف فجائیہ۔ اَلَّذِیْ اسم موصول مبتدا۔ بَیْنَكَ۔ بَیْنَ ظرف مضاف كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ متعلق بہ خبر مقدم۔ وَ عاطفہ۔ بَیْنَهٗ۔ بَیْنَ مضاف۔ هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ مضاف الیہ۔ بَیْنَهٗ کا عطف بَیْنَكَ پر ہے۔ عَدَاوَةٌ مبتدا مؤخر (پھر ناگہاں وہ شخص کہ تیرے اور اس کے درمیان عداوت ہے) كَاَنَّهٗ كَاَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ كَاَنَّ کا اسم۔ وَلِیٌّ۔ كَاَنَّ کی خبر۔ حَمِیْمٌ۔ وَلِیٌّ کی صفت (گویا کہ وہ قریبی اور جگری دوست ہے) (۳۴)

وَمَا یُلَقّٰىهَا۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ یُلَقّٰىهَا۔ تَلْقِیَةٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (اور نہیں دی جاتی یہ) اِلَّا۔ اداۃ حصر۔ اَلَّذِیْنَ فاعل۔ صَبَرُوْا۔ صَبْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (مگر انہیں لوگوں کو جو صبر سے کام لیتے ہیں) وَمَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُلَقّٰهَا۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ يُلَقّٰهَا۔ تَلْقِيَةٌ مصدر سے اور نہیں عطا کی جاتی یہ) اِلَّا اداۃ حصر۔ ذُوْ اسمائے خمسہ میں فاعل مضاف۔ حَظٍّ۔ مضاف الیہ۔ عَظِيْمٍ۔ حَظٍّ کی صفت (مگر بڑے نصیبے والے کو) (۳۵)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ۔ وَ عاطفہ۔ اِمَّا (اِنْ شرطیہ۔ مَا زائدہ نَ اور مِ میں ادغام کی بنا پر اِمَّا بنا) يَنْزَغَنَّكَ (نَزْغٌ يَنْزَغُ نَزْغًا) نَزْغٌ سے مضارع واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ مِنَ الشَّيْطٰنِ جار مجرور متعلق يَنْزَغَنَّكَ۔ نَزْغٌ فاعل (اور اگر وسوسہ میں ڈالے تجھ کو شیطان وسوسہ ڈالنے سے) فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ۔ اِسْتِعَاذَةٌ مصدر سے امر واحد مذکر حاضر۔ بِاللّٰهِ جار مجرور متعلق بِاسْتَعِذْ (پس تو اللہ کی پناہ مانگ) اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل کا ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ہر دو خبر (بے شک وہی ہے سننے والا جاننے والا) (۳۶)

دعوتِ اسلام ہی سب سے بڑی دعوت ہے

اور اس شخص سے بڑھ کر اور کس شخص کی بات ہو سکتی ہے کہ جو لوگوں کو خدا کے نام کی دعوت دے نیز اعمال صالحہ انجام دے اور اس کا دعویٰ صرف اتنا ہی ہو کہ میں مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں (۳۳) اور (دیکھو) نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی (اگر کوئی برائی کرے) تو برائی کا جواب ایسے طریقے سے دو جو اچھا طریقہ ہو اگر تم نے ایسا کیا تو تم دیکھو گے کہ جس شخص میں تمہاری عداوت تھی یکایک تمہارا دلی دوست ہو جائیگا (۳۴) البتہ یہ مقام ایسا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو اسی کو مل سکتا ہے جو بد سلوکی کی، برائی کا کھتا ہوا اور نیکی و سعادت، کا وافر حصہ ملا ہو (۳۵) اگر شیطانی وسوسہ آپ کو کسی وقت ابھارے تو آپ اللہ کی پناہ طلب کیا کریں۔ بلاشبہ وہی اللہ سب کچھ سننے والا ہر چیز کو جاننے والا ہے (۳۶)

آیت (۳۳) میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے تسلی ہے کہ اگر کفار دعوت حق پر کان نہیں دھرتے اور قرآن سننے سے منکر ہیں تو آپ ان کی پرواہ نہ کیجئے آپ کی دعوت ایک عظیم کام ہے اس دعوت کے عمل کو جاری رکھیں خود نیک عمل کرو اور مخالفین کو کہہ دو کہ ہم تو اس کے فرمانبردار بندے ہیں۔ آیت (۳۴) اور اس کے بعد کی آیات میں ایک بہت بڑا اخلاقی اصول بتایا ہے جس پر عمل کرنے سے بدترین دشمن جگری دوست بن سکتا ہے اور وہ ہے برائی کا مقابلہ نیکی اور خوش خلقی سے کیا جائے اور اس پر عمل کو حوصلہ مندی اور صبر و برداشت قرار دیا ہے نیز یہ بتایا ہے کہ جو لوگ بلند مرتبہ اور اعلیٰ صفات کے مالک ہیں صرف وہی اس اصول پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں ورنہ تو دوسروں کیلئے ایسا کرنا انتہائی دشوار ہے۔ آیت ۳۶ میں بتایا ہے اگر شیطان کی شر انگیزی حکمت کے منافی کوئی جذبہ ابھرے تو اس وقت فوری طور پر اللہ کی پناہ مانگنی چاہئے تاکہ شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکے۔ (۳۳ تا ۳۶)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

وَ۔ استئنافیہ۔ مِنْ اٰيٰتِهٖ۔ مِنْ حرف جر۔ اٰيٰتٌ جمع اٰيَةٌ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَلَّيْلُ مبتدا مؤخر۔ وَ عاطفہ۔ اَلنَّهَارُ معطوف اَلَّيْلُ پر ہے۔ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ۔ وَ عاطفہ۔ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ معطوف اَلَّيْلُ وَالنَّهَارُ پر ہے۔ (اور اس کی آیات میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند) لَا تَسْجُدُوْا۔ لَا ناہیہ۔ تَسْجُدُوْا۔ سُجُوْدٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر مجزوم بہ لَا ناہیہ۔ لِلشَّمْسِ۔ لام حرف جر الشَّمْسُ مجرور جار مجرور متعلق بہ لَا تَسْجُدُوْا۔ وَ عاطفہ۔ لَا زائدہ۔ لِلْقَمَرِ کا عطف لِلشَّمْسِ پر ہے (سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو) وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَ عاطفہ۔ اسْجُدُوْا۔ سُجُوْدٌ سے امر جمع مذکر حاضر لِلّٰهِ جار متعلق بہ اُسْجُدُوْا (اور سجدہ کرو اللہ کے لئے) اَلَّذِيْ اسم موصول (اللہ کی نعت)۔ خَلَقَهُنَّ۔ خَلْقٌ سے ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ فاعل۔ هُنَّ ضمیر جمع مونث غائب مفعول بہ (جس نے ان کو پیدا کیا) اِنْ كُنْتُمْ۔ اِنْ شرطیہ۔ كُنْتُمْ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص جمع مذکر حاضر (اگر ہو تم) اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ جملہ فعلیہ۔ كُنْتُمْ کی خبر۔ اِيَّاهُ ضمیر منفصل مفعول بہ مقدم۔ تَعْبُدُوْنَ۔ عِبَادَةٌ سے مضارع جمع مذکر حاضر (اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو) (۳۷)

فَاِنِ۔ ف استئنافیہ۔ اِنْ شرطیہ۔ اسْتَكْبَرُوْا۔ اِسْتِكْبَارٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (پس اگر وہ تکبر سے کام لیں) فَالَّذِيْنَ۔ ف جواب شرط کے لئے اَلَّذِيْنَ اسم موصول مبتدا۔ عِنْدَ رَبِّكَ۔ عِنْدَ ظرف مضاف۔ رَبِّكَ مضاف الیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظرف متعلق بہ محذوف (پس جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں) یُسَبِّحُوْنَ لَہٗ۔ تَسْبِیْحٌ سے مضارع جمع مذکر غائب۔ لَہٗ جار مجرور متعلق بہ یُسَبِّحُوْنَ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ جار مجرور متعلق بہ یُسَبِّحُوْنَ (پاکی بیان کرتے ہیں اس کی رات اور دن) وَھُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ۔ وَحالیہ۔ ھُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مبعدا۔ لَا ناہیہ یَسْئَمُوْنَ۔ سَاْمَۃٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب منفی اور وہ نہیں تھکتے) (۳۸)

سورج اور چاند تو اسکی علامات ہیں تم صرف اللہ کو معبود بناؤ

رات اور دن سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں تم نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان کو پیدا کیا۔ اگر تم فی الواقع اسکی عبادت کرنے والے ہو (۳۷) پھر اگر یہ لوگ سرتابی کریں تو پرواہ نہ کیجئے جو فرشتے تیرے رب کے مقرب ہیں وہ شب و روز اس کی تسبیح کر رہے ہیں وہ تھکتے نہیں (۳۸)

آسمان و زمین کا خالق اللہ ہے رات دن کا یکے بعد دیگرے آنا اور سورج اور چاند یہ سب اس کی مخلوق ہیں خالق کو چھوڑ کر مخلوق کو سجدہ گناہ کبیرہ اور حرام ہے کفار اگر اللہ کی عبادت کرنے سے انکار کرتے ہیں تو اسے ان کی عبادت کی ضرورت نہیں ملائکہ مقربین رات دن ہر وقت اس کی تسبیح بیان کرتے اور عبادت میں مصروف رہتے ہیں (۳۷-۳۸)

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنَّکَ تَرَی الْاَرْضَ خَاشِعَۃً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِیْٓ اَحْیَاھَا لَمُحْیِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ إِنَّهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۗ أَفَمَن
يُلْقَىٰ فِي النَّارِ خَيْرٌ أَم مَّن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ
اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ۔ وَ عاطفہ۔ مِنْ حرف جر۔ اٰيٰتِهٖ۔ اٰيَةٌ کی جمع مجرور مضاف ہٖ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ اَنَّكَ تَرَى۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر۔ تَرَى۔ رُؤْيَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر حاضر ضمیر اَنْتَ فاعل۔ جملہ تَرَى۔ اِنَّ کی خبر۔ اَلْاَرْضَ خَاشِعَةً۔ اَلْاَرْضَ مفعول خَاشِعَةً۔ خُشُوْعٌ سے اسم فاعل واحد مؤنث حال (اور اس کی ایک نشانی یہ ہے کہ تو زمین کو دبی پڑی دیکھتا ہے)، فَاِذَا۔ فَ استئنافیہ۔ اِذَا ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ اَنْزَلْنَا۔ اِنْزَالٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ اَنْزَلْنَا۔ الْمَاءَ مفعول بہ (پھر جب نازل کیا ہم نے اس پر پانی) اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ۔ اِهْتِزَازٌ سے (جس کے معنی جھومنے بل کھانے کے ہیں اور تروتازگی کی وجہ سے پودے کے ہلنے اور حرکت کرنے کے ہیں)، ماضی واحد مؤنث غائب۔ وَ عاطفہ۔ رَبَتْ۔ رُبُوٌّ مصدر سے جس کے معنی پھلنے پھولنے اور بلند ہونے کے ہیں ماضی واحد مونث غائب (تر و تازہ ہوئی اور ابھری)، اِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِيْ اسم موصول۔ اِنَّ کا اسم۔ اَحْيَاهَا۔ اَحْيَاءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هَا ضمیر واحد مؤنث غائب مفعول بہ (بے شک وہ جس نے اس کو زندہ کیا)، لَمُحْيِ الْمَوْتٰى۔ لام تاکید مُحْيِ۔ اِحْيَاءٌ سے اسم فاعل واحد مذکر مضاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَوْتٰی۔ واحد اَلْمَیِّتُ مضاف الیہ (البتہ زندہ کریگا مُردوں کو) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ عَلٰی حرف جر۔ کُلِّ مجرور مضاف۔ شَیْءٍ مضاف الیہ۔ قَدِیْرٌ صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے) (۳۹)

اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول اِنَّ کا اسم یُلْحِدُوْنَ۔ اِلْحَادٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ فِیْ اٰیٰتِنَا۔ فِیْ حرف جر۔ اٰیٰتِنَا۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف مجرور۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ یُلْحِدُوْنَ (بے شک جو لوگ کج روی اختیار کرتے ہیں ہماری آیتوں میں) لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا۔ لَا نافیہ یَخْفَوْنَ۔ خِفَاءٌ مصدر سے مضارع جمع مذکر غائب۔ عَلَیْنَا۔ جار مجرور متعلق بہ یَخْفَوْنَ (وہ مخفی نہیں ہیں ہم پر) اَ فَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ۔ اَ استفہام تقریری۔ فَ عاطفہ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ یُلْقٰی۔ اِلْقَاءٌ مصدر سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب فِی النَّارِ جار مجرور متعلق بہ یُلْقٰی (کیا ایک وہ ہے جسے ڈالا جائے گا آگ میں) خَیْرٌ۔ مَنْ کی خبر (وہ بہتر ہے) اَمْ حرف عطف۔ مَنْ اسم موصول مبتدا۔ یَّاْتِیْ۔ اِتْیَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ اٰمِنًا۔ اَمْنٌ سے اسم فاعل واحد مذکر حال۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ یَوْمَ ظرف مضاف۔ اَلْقِیٰمَۃِ مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ یَاْتِیْ۔ (یا وہ جو آتا ہے پرامن دن قیامت کے) اِعْمَلُوْا۔ عَمَلٌ سے امر جمع مذکر حاضر۔ مَا اسم موصول مفعول۔ شِئْتُمْ۔ مَشِیَّۃٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (عمل کرتے رہو جو تم چاہو) اِنَّہٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول مفعول بہ۔ تَعْمَلُوْنَ۔ عَمَلٌ سے مضارع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مذکر حاضر بصیرۃ صفت مشبہ۔ اِنَّ کی خبر (بے شک وہ جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے) (۴۰)

زمین مردہ میں تروتازگی پیدا کرنے والا

مردوں کو دوبارہ زندہ کرنے پر قدرت رکھتا ہے

اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو کہ وہ دبی پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو یکایک وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے یقیناً جس خدا نے اس زمین کو زندہ کیا ہے وہ مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے کچھ شک نہیں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے (۳۹) بلاشبہ جو لوگ ہماری آیتوں میں کج روی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص آگ میں ڈالا جانے والا ہو وہ بہتر ہے یا وہ شخص جو قیامت کے دن مامون ہو کر حاضر ہو گا تم جو چاہو کئے جاؤ تم جو کچھ کر رہے ہو اس سب کو اللہ دیکھتا ہے (۴۰)

آیات الٰہی میں الحاد کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی خواہش کے مطابق ان میں تغیر و تبدل پیدا کرتے ہیں اور کجروی سے کام لیتے ہیں وہ ہماری سزا سے بچ نہیں سکتے خود ہی اس بات کا فیصلہ کر لو کہ ایک وہ شخص جو مستحق عذاب ہے اور جہنم میں ڈالا جانے والا ہے اور ایک وہ جو صاحب ایمان اور پرامن حالت میں قیامت کو اللہ کے سامنے پیش ہو گا ان دونوں میں بہتر کون ہے اس وضاحت کے بعد فرمایا کہ دنیا میں تمہیں اختیار ہے کہ جو چاہو کرو لیکن اس بات کو پیش نظر رکھو کہ تمہارا کوئی عمل ہم سے پوشیدہ نہیں ہو گا اور آخرت میں اسکے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق سزا و جزا دی جائے گی۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ
عَزِيزٌ ۝ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا
مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝ مَا
يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ إِنَّ
رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ
قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ أَأَعْجَمِيٌّ
وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ ۖ
وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ۝

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ الَّذِينَ اسم موصول إِنَّ کا اسم۔ كَفَرُوا۔ كَفَرَ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ بِالذِّكْرِ جار مجرور متعلق بہ كَفَرُوا (بے شک وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا ذکر کا) لَمَّا ظرف زمان بمعنی حِينَ بہ كَفَرُوا جَاءَهُمْ۔ جَاءَ۔ مَجِيءٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (جب وہ ذکر ان کے پاس آیا) وَ۔ استئنافیہ۔ إِنَّهُ۔ إِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ إِنَّ کا اسم۔ لَكِتَابٌ۔ لام تاکید، كِتَابٌ۔ إِنَّ کی خبر۔ عَزِيزٌ۔ كِتَابٌ کی صفت ہے (اور بے شک وہ ایک نادر کتاب ہے) (۴۱)

لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ۔ لَا نافیہ۔ يَأْتِيهِ إِتْيَانٌ سے مضارع واحد مذکر غائب۔ هِ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ الْبَاطِلُ فاعل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ۔ مِنْ حرف جر۔ بَيْنِ ظرف مجرور مضاف يَدَيْهِ۔ يَدٌ کا تثنیہ يَدَيْنِ۔ اضافت کی وجہ سے "ن" تثنیہ گر گیا۔ يَدَيْهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يَأْتِي۔ وَ عاطفہ۔ لَا نافیہ۔ مِنْ خَلْفِهِ۔ مِنْ حرف جر خَلْفِ مجرور مضاف۔ ہ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يَأْتِي (نہیں آتا اس پر جھوٹ اور باطل نہ سامنے سے اور نہ پیچھے سے) تَنْزِيلٌ مصدر۔ خبر مبتدا محذوف هُوَ کی۔ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ جار مجرور متعلق بہ تَنْزِيلٌ۔ حَكِيمٍ صفت مشبہ۔ حَمِيدٍ حَمْدٌ سے صفت مشبہ۔ (یہ کتاب اتاری ہوئی ہے حکمتوں والے خوبیوں والے کی طرف سے) (۴۲)

مَا يُقَالُ لَكَ۔ مَا نافیہ۔ يُقَالُ۔ قَوْلٌ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب لَكَ جار مجرور متعلق بہ يُقَالُ۔ إِلَّا اداۃ حصر۔ مَا اسم موصول نائب فاعل۔ قَدْ حرف تحقیق۔ قِيلَ۔ قَوْلٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ لِلرُّسُلِ۔ رَسُولٌ کی جمع جار مجرور متعلق بہ قِيلَ۔ مِنْ قَبْلِكَ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (نہیں کہا گیا تجھ سے مگر جو تحقیق کہہ چکے ہیں تمام رسولوں سے تجھ سے پہلے) إِنَّ مشبہ بالفعل۔ رَبَّكَ۔ رَبَّ۔ إِنَّ کا اسم مضاف۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر مضاف الیہ لَذُو مَغْفِرَةٍ۔ لام تاکید۔ ذُو اسمائے خمسہ سے إِنَّ کی خبر مضاف مَغْفِرَةٍ مضاف الیہ۔ وَ عاطفہ۔ ذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ کا عطف ذُو مَغْفِرَةٍ پر ہے۔ ذُو اسمائے خمسہ سے مضاف۔ عِقَابٍ مضاف الیہ۔ إِنَّ کی خبر۔ أَلِيمٍ۔ عِقَابٍ کی صفت (بے شک تیرا رب البتہ مغفرت والا ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی) (۴۳)

وَلَوْ جَعَلْنَاهُ۔ وَ استئنافیہ۔ لَوْ شرطیہ۔ جَعَلْنَا۔ جَعْلٌ سے ماضی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع متکلم۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ۔ قُرْاٰنًا مفعول بہ ثانی۔ اَعْجَمِیًّا۔ قُرْاٰنًا کی صفت۔ اَعْجَمُ اس کو کہتے ہیں جس کی زبان میں عُجْمِیَّتْ اور اپن ہو "ی" نسبتی ہے (اور اگر ہم کرتے اس قرآن کو عجمی زبان کا) لَقَالُوْا (جملہ جواب شرط۔ لام بہ جواب لَوْ۔ قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ لَوْلَا حرف تحضیض بمعنی ھَلَّا۔ فُصِّلَتْ۔ تَفْصِیْلٌ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اٰیٰتُہٗ نائب فاعل (اٰیٰتُہٗ۔ اٰیَۃٌ کی جمع مضاف۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ) (البتہ وہ کہتے کیوں نہ اس کی آیات کھول کر بیان کی گئیں) ءَ استفہام انکاری۔ اَعْجَمِیٌّ۔ اَقُرْاٰنٌ اَعْجَمِیٌّ وَّ رَسُوْلٌ عَرَبِیٌّ۔ اَعْجَمِیٌّ مبتدا محذوف۔ قُرْاٰنٌ کی خبر۔ وَ عاطفہ۔ عَرَبِیٌّ مبتدا محذوف رَسُوْلٌ کی خبر (کیا قرآن عجمی زبان کا اور رسول یا لوگ عربی) قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ لِلَّذِیْنَ۔ لام حرف جر۔ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ اٰمَنُوْا۔ اِیْمَانٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ۔ ھُدًی۔ ھُوَ کی خبر۔ وَ عاطفہ۔ شِفَاءٌ کا عطف ھُدًی پر ہے۔ ھُدًی اسم و مصدر (آپ کہہ دیجئے یہ قرآن ہدایت اور شفا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں) وَ الَّذِیْنَ۔ وَ عاطفہ اَلَّذِیْنَ اسم موصول مبتدا یا اَلَّذِیْنَ کا عطف لِلَّذِیْنَ پر یعنی ھُوَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ فِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَقْرٌ۔ فِیْٓ حرف جر۔ اٰذَانِ۔ اُذُنٌ کی جمع مجرور مضاف۔ ھِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ وَقْرٌ مبتدا مؤخر (اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے) وَ عاطفہ۔ ھُوَ ضمیر واحد مذکر غائب۔ عَلَیْھِمْ۔ جار مجرور متعلق خبر عَمًی۔ عَمِیَ یَعْمٰی کا مصدر ہے عَمًی کا استعمال آنکھوں کی بینائی جاتے رہنے کے لئے ہوتا ہے۔ نیز بطور استعارہ کور دل ہونے کے لئے بھی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آتا ہے (اور یہ قرآن ان کے حق میں اندھا پا ہے) اُولٰٓئِكَ اسم اشارہ بعید جمع مبتدا۔ يُنَادَوْنَ۔ مُنَادَةٌ سے مضارع مجہول جمع مذکر غائب۔ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ۔ مِنْ حرف جر۔ مَكَانٍ مجرور۔ بَعِيْدٍ۔ مَكَانٍ کی صفت ہے۔ جار مجرور متعلق بہ يُنَادَوْنَ (وہ پکارے جاتے ہیں دور کی جگہ سے) (۴۴)

قرآن کتاب محکم ہے کسی قسم کا باطل اس میں داخل نہیں ہو سکتا

بے شک یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے پاس جب نصیحت آئی تو انہوں نے اس کے ماننے سے انکار کر دیا حالانکہ وہ بڑی باعزت کتاب ہے (۴۱) کہ نہ تو اس کے آگے باطل جم سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے اسے جگہ مل سکتی ہے وہ خدائے حکیم و حمید کا اتارا ہوا ہے پھر باطل کا یہاں کیا گزر ہو (۴۲) اے نبی آپ کی شان میں وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں کے حق میں کہا گیا۔ بے شک تیرا رب بڑی مغفرت کرنے والا اور (اس کے ساتھ) دردناک سزا دینے والا بھی ہے (۴۳) اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں مفصل کیوں نہیں بیان کی گئیں یہ عجیب بات ہے کہ کلام عجمی اور پیغمبر عربی۔ آپ کہہ دیجئے کہ ایمان والوں کے لئے یہ قرآن ہدایت اور شفا ہے مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے کانوں میں ثقل ہے اور یہ ان کے حق میں تاریکی ہے یہ لوگ ایسے ہیں جن کو کسی دور افتادہ مقام سے پکارا جا رہا ہو (۴۴)

آیت (۴۱) میں بتایا ہے کہ قرآن تو ایک یادداشت اور تذکرہ ہے اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ ایک باعظمت کتاب ہے کہ اس سے انکار ممکن نہیں آگے پیچھے کہیں سے اس میں باطل کا دخول نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب ہر لحاظ سے ایک محفوظ کتاب ہے جس کی حفاظت کا خود اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے "مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ" کی آیت میں آپ کو تسلی دی گئی ہے کہ کفار کی آپ سے مخالفت کوئی نئی بات نہیں بلکہ ہمیشہ رسولوں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا آیا ہے۔ یہود کا سکھایا ہوا ایک اعتراض یہ تھا کہ اب تک آسمانی کتابیں عبرانی میں نازل ہوئیں یہ کتاب عربی میں کیوں نازل کی گئی اس کے جواب میں فرمایا ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ یعنی اس کتاب کا نزول پیغمبر کی زبان میں ہونا ضروری تھا (۴۱ تا ۴۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۭ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْـَٔـمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ
رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا
لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى
رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝
وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ
وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ
بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى
يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝ ع

وَ	لَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ ۭ
اور	البتہ تحقیق	دی ہم نے	موسیٰ کو	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	اس کے

وَ	لَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ رَّبِّكَ
اور	اگر	نہ ہوتی	ایک بات کہ	پہلے گزری	پروردگار تیرے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ ؕ	وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ
البتہ فیصلہ کیا جاتا	درمیان ان کے	اور	بیشک وہ	البتہ میں	شک قلق کے
مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ
اس سے	ڈالنے والے ہیں (۴۵)	جو کوئی	عمل کرے	اچھا	پس واسطے جان اپنی کے ہے
وَ	مَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا ؕ	وَ	مَا
اور	جو کوئی	عمل کرے برا	پس اوپر اس کے ہے	اور	نہیں
بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾	اِلَيْهِ	يُرَدُّ	عِلْمُ	
ظلم کرنیوالا	واسطے بندوں کے (۴۶)	طرف اسی کے	پھیرا جاتا ہے	علم	
السَّاعَةِ ؕ	وَ	مَا	تَخْرُجُ	مِنْ ثَمَرٰتٍ	مِّنْ اَكْمَامِهَا
قیامت کا	اور	نہیں	نکلتے	کچھ میوے	غلافوں اپنے میں سے
مَا	تَحْمِلُ	مِنْ اُنْثٰى	وَ	لَا	تَضَعُ
نہیں	حاملہ ہوتی	کوئی مادہ	اور	نہیں	جنتی
وَ	يَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيْ ؕ	قَالُوْٓا
اور	جس دن	پکارے گا ان کو	کہاں ہیں	شریک میرے	کہیں گے
اٰذَنّٰكَ ؕ	مَا	مِنَّا	مِنْ	شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾	
جتنا دیا ہم نے تجھ کو	نہیں	ہم میں سے	کوئی	شاہد اس بات کا (۴۷)	
وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَدْعُوْنَ
اور	کھویا گیا	ان سے	جو کچھ کہ	تھے	دعوی کرتے
ظَنُّوْا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾	لَا	
جانا انہوں نے	نہیں ہے	واسطے اس کے	جگہ بھاگنے کی (۴۸)	نہیں	

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسْـَٔمُ	الْاِنْسَانُ	مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ	وَ	اِنْ	مَّسَّهُ الشَّرُّ
تھکتا	آدمی	مانگنے بھلائی کے سے	اور	اگر	لگے اس کو برائی
فَيَئُوْسٌ	قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾		وَ	لَئِنْ	اَذَقْنٰهُ
پس ناامید ہے	انتہا ناامید (۴۹)		اور	اگر	چکھا دیں ہم اس کو
رَحْمَةً	مِّنَّا	مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	
رحمت	اپنی طرف سے	پیچھے سختی کے کہ	لگی تھی اسکو	البتہ کہے گا	
هٰذَا	لِيْ	وَ	مَآ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ
یہ ہے	واسطے میرے	اور	نہیں	گمان کرتا میں	قیامت کو
قَآئِمَةً	وَّ	لَئِنْ	رُّجِعْتُ	اِلٰى	رَبِّيْٓ	اِنَّ
قائم ہونے والی	اور	اگر	پھر جاؤں میں	طرف	رب اپنے کے	تحقیق
لِيْ	عِنْدَهٗ	لَلْحُسْنٰى	فَلَنُنَبِّئَنَّ	
واسطے میرے	نزدیک اس کے	البتہ بھلائی ہے	پس البتہ خبردار کرچکے ہم	
الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا عَمِلُوْا	وَ	لَنُذِيْقَنَّهُمْ
ان لوگوں کو کہ	کافر ہوئے	ساتھ عمل اسکے کے	اور	البتہ چکھا دینگے ہم ان کو
مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾	وَ	اِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى الْاِنْسَانِ
عذاب سخت کے سے (۵۰)	اور	جب	نعمت رکھتے ہیں	اوپر انسان کے
اَعْرَضَ	وَ	نَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ
منہ پھیر لیتا ہے	اور	دور کرلیتا ہے کروٹ اپنی کو	اور جب	لگتی ہے اسکو
الشَّرُّ	فَذُوْ دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ
برائی	پس دعا مانگتا ہے	چوڑی (۵۱)	کہہ	کیا دیکھا تم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنْ	كَانَ	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ
اگر	ہو یہ قرآن	نزدیک اللہ کے سے	پھر	کفر کیا تم نے	ساتھ اسکے
مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾	
کون ہے	زیادہ گمراہ	اس شخص سے کہ	وہ	خلاف دور کے ہے (۵۲)	
سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي الْاٰفَاقِ	وَ	فِيْٓ	
شتاب دکھلادیں گے ہم ان کو	نشانیاں اپنی	بیچ	ملکوں کے	اور	بیچ
اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُ	
جانوں ان کی کے	یہاں تک کہ	ظاہر ہوگا	واسطے انکے	تحقیق یہ ہے	
الْحَقُّ	اَوَلَمْ يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ
حق	آیا نہیں کفایت	رب تیرے کے	یہ کہ وہ	اوپر	ہر چیز کے
شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾	اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّنْ لِّقَآءِ	
حاضر ہے (۵۳)	خبردار ہو	تحقیق وہ	بیچ	شک کے ہیں	ملاقات
رَبِّهِمْ ؕ	اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	
پروردگار اپنے کی سے	خبردار ہو	تحقیق وہ	ہر	چیز کو	
مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾					
گھیر رہا ہے (۵۴)					

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور یہ اس قرآن میں شک سے الجھ رہے ہیں ﴿۴۵﴾ جو نیک کام کریگا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو اپنے لئے اور جو بُرے کام کرے گا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں (۴۶) قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتا ہے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور جس دن وہ انکو پکاریگا اور کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو ان کی خبر ہی نہیں (۴۷) اور جن کو وہ پہلے (خدا کے سوا) پکارتے تھے سب ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ یقین کرلیں گے کہ ان کے لئے خلاصی نہیں ہے (۴۸) انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے (۴۹) اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی اور اگر قیامت سچ مچ بھی ہو اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتلائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۵۰) اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (۵۱) کہو بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی) پرلے درجے کی مخالفت میں ہو (۵۲) ہم ان کو عنقریب اطراف عالم میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ (قرآن) حق ہے کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمہارا پروردگار ہر چیز سے خبردار ہے (۵۳) دیکھو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں سن رکھو وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۵۴﴾

تشریحات لغوی و تفسیری مطالب

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

وَ۔ استنافیہ۔ لَقَدْ۔ لام تاکید۔ قَدْ حرف تحقیق۔ اٰتَيْنَا۔ اِيْتَاءٌ سے ماضی جمع متکلم فعل اور فاعل۔ مُوْسَى مفعول بہ اوّل۔ اَلْكِتٰبَ مفعول بہ ثانی (اور البتہ بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی) فَاخْتُلِفَ فِيْهِ۔ اِخْتِلَافٌ مصدر سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ فِيْهِ جار مجرور متعلق بہ اُخْتُلِفَ (پس اس میں اختلاف پیدا کیا گیا) وَلَوْلَا۔ وَ عاطفہ۔ لَوْلَا حرف امتناع لوجود شرطیہ۔ كَلِمَةٌ مبتدا۔ سَبَقَتْ۔ سَبْقٌ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ كَلِمَةٌ کی صفت مِنْ رَّبِّكَ جار مجرور متعلق بہ سَبَقَتْ۔ (اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو تیرے رب سے پہلے ہو چکی ہے) لَقُضِيَ۔ لام۔ لَوْلَا کے جواب میں۔ قُضِيَ۔ قَضَاءٌ سے ماضی مجہول واحد مذکر غائب۔ بَيْنَهُمْ۔ بَيْنَ ظرف مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ ظرف متعلق بہ قُضِيَ (تو ان کے درمیان فیصلہ ہو جاتا) وَ حالیہ۔ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ لَفِيْ شَكٍّ۔ لام تاکید۔ فِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرف جر۔ شَكٍّ مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ مِّنْهُ جار مجرور متعلق بنعت۔ مُرِيْبٍ۔ اِرَابَةٌ مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اور بیشک وہ ایسے شک میں ہیں اس قرآن سے جو انہیں متردد بنا دینے والا ہے) (۴۵)

تورات کے بعد کتاب محکم کی ضرورت

اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف پیدا ہو گیا تھا اگر تیرے رب نے پہلے ہی سے ایک بات طے نہ کر لی ہوتی تو ان کے مابین فیصلہ ہو چکا ہوتا اور یہ لوگ بھی اس کی طرف سے ایک تردد انگیز شک میں مبتلا ہیں (۴۵)

یہود کہتے تھے کہ جب اللہ کی طرف سے بھیجی ہوئی کتاب تورات ہمارے پاس موجود ہے تو پھر قرآن کے نزول کا کیا مطلب اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ تورات میں اس قدر اختلاف اور ردو بدل سے کام لیا گیا کہ اب اس میں سے کسی بات پر یقین کرنا ناممکن ہو گیا اس لئے ایک کتاب محکم کی ضرورت تھی۔ جو قرآن کی شکل میں پوری کی گئی کلام الٰہی کے ساتھ اس جسارت کا تقاضا یہ تھا کہ ان پر فوری طور پر عذاب نازل ہوتا لیکن اللہ تعالیٰ نے اس عذاب کو ایک خاص مدت تک کے لئے ٹال دیا ہے۔ وقت آنے پر انہیں اس عذاب کا سامنا کرنا پڑیگا خود اہل تورات۔ تورات کے بارے میں اسقدر اضطراب میں مبتلا ہیں کہ وہ اس کے احکام میں سے کسی حکم کا تعین نہیں کر سکتے "وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ" میں امام رازی نے مِنْهُ کا مرجع قرآن مجید کو قرار دیا ہے لیکن بعض نے اس کا مرجع تورات بتایا ہے۔ (۴۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَ
مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝

مَنْ اسم شرط جازم۔ مبتدا۔ عَمِلَ عَمَلٌ سے ماضی واحد مذکر غائب۔ صَالِحًا مفعول بہ۔ فَلِنَفْسِهٖ۔ فَ جواب شرط۔ لِنَفْسِهٖ۔ لام حرف جر۔ نَفْسِ مجرور مضاف۔ ہٖ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر۔ (جس نے عمل صالح سے کام لیا پس اس نے اپنی ذات کے لئے کیا) وَ عاطفہ۔ مَنْ اسم شرط جازم۔ اَسَآءَ۔ اِسَاءَۃٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ فَ جواب شرط۔ عَلَيْهَا جار مجرور متعلق بہ خبر مبتدا محذوف۔ (جس نے برائی کی پس وہ اسی پر واقع ہوگی) وَمَا رَبُّكَ۔ وَ عاطفہ۔ مَا مشابہ لَيْسَ۔ رَبُّكَ لَيْسَ کا اسم۔ بِظَلَّامٍ۔ ظُلْمٌ سے مبالغہ کا صیغہ۔ ظَلَّامٌ کا لفظ نسبت کے لحاظ سے عَطَّارٌ کی طرح ہے معنی یہ ہوئے کہ اس کی طرف ظلمت کی نسبت سرے سے ہو ہی نہیں سکتی۔ ظَلَّامٍ۔ مَا کی خبر۔ لِّلْعَبِيْدِ جار مجرور متعلق بہ ظَلَّامٍ۔ عَبْدٌ کی جمع عَبِيْدٌ ہے جب عَبِيْدٌ کی اضافت اللہ تعالیٰ کی طرف ہوتی ہے تو اس سے جملہ بندگانِ خدا مراد ہوتے ہیں (اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے) (۴۶)

اچھے اور بُرے اعمال کے اثرات خود انسان پر پڑتے ہیں

اور جس نے نیک کام کیا تو اپنے لئے کیا اور جس نے برائی کی تو خود اس کے آگے آئے گی اور ایسا نہیں کہ تمہارا پروردگار اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا ہو۔ (۴۶)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کے اچھے اور بُرے اعمال کے اثرات خود اس کی ذات پر پڑتے ہیں اللہ تعالیٰ تو بے نیاز ہے اگر انسان برائی کرتا ہے تو اس کا اثر اسکی ذات پر پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ تو نہیں چاہتے کہ انسان بُرے کام کرے اور ان کی سزا بھگتے اسی بنا پر فرمایا کہ اللہ تو ذرہ بھر ظلم نہیں کرتے یہ خود ہمارے اعمال ہمارے لئے ظلم کا باعث بنتے ہیں" از ماست کہ بر ماست" (۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ
مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا
بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا
اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا
كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ
مَّحِيْصٍ ۝

اِلَيْهِ جار مجرور متعلق بہ يُرَدُّ۔ يُرَدُّ۔ رَدَّ سے مضارع مجہول واحد مذکر غائب۔ عِلْمُ السَّاعَةِ۔ عِلْمُ نائب فاعل مضاف۔ السَّاعَةِ۔ مضاف الیہ (اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے قیامت کا علم۔ وَمَا تَخْرُجُ۔ وَ استئنافیہ۔ مَا نافیہ۔ تَخْرُجُ۔ خُرُوْجٌ مصدر سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْ ثَمَرٰتٍ۔ مِنْ حرف جر۔ ثَمَرٰتٍ۔ ثَمَرَةٌ کی جمع مجرور۔ مِّنْ اَكْمَامِهَا۔ مِنْ حرف جر۔ اَكْمَامِ۔ كِمٌّ کی جمع اس غلاف کو کہتے ہیں جو کلی اور پھل پر لپٹا ہوا ہوتا ہے۔ اَكْمَامِ مضاف مجرور۔ هَا ضمیر واحد مونث غائب مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ تَخْرُجُ (اور نہیں نکلتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی میوے اپنے غلاف سے) وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی۔ وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ تَحْمِلُ۔ حَمْلٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ مِنْ اُنْثٰی۔ مِنْ حرف جر۔ اُنْثٰی مجرور متعلق تَحْمِلُ (اور نہیں حمل رہتا کسی مؤنث کو) وَ عاطفہ لَا نافیہ۔ تَضَعُ۔ وَضْعٌ سے مضارع واحد مؤنث غائب۔ اِلَّا اداۃ حصر بِعِلْمِهٖ جار مجرور متعلق بہ حال محذوف (اور نہیں جنتی مگر اس کے علم کے ساتھ) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ۔ وَ استئنافیہ۔ يَوْمَ ظرف زمان مفعول فیہ یا مفعول بہ بمعنی اُذْكُرْ يَوْمَ يُنَادِيْهِمْ۔ مُنَادَاةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مضاف۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور جس دن ان کو پکارے گا) اَيْنَ اسم استفہام مفعول فیہ ظرف زمان شُرَكَاءِيْ۔ شَرِيْكٌ کی جمع مبتدا موخر مضاف ي ضمیر واحد متکلم مضاف الیہ (کہاں ہیں میرے شریک) قَالُوْا۔ قَوْلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب۔ اٰذَنّٰكَ۔ اِيْذَانٌ سے ماضی جمع متکلم۔ كَ ضمیر واحد مذکر حاضر (ہم نے تجھ کو بتا دیا تھا) مَا نافیہ۔ مِنَّا مِنْ۔ نَا جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِنْ زائد۔ شَهِيْدٍ بمعنی شَاهِدٌ مبتدا موخر (ہم میں سے کوئی اس بات کا شاہد نہیں ہے) (۴۷)

وَضَلَّ عَنْهُمْ۔ وَ استئنافیہ۔ ضَلَالٌ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ عَنْهُمْ جار مجرور متعلق بہ ضَلَّ۔ مَّا اسم موصول فاعل كَانُوْا فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب۔ يَدْعُوْنَ۔ دَعْوَةٌ سے مضارع جمع مذکر غائب كَانُوْا کی خبر۔ مِنْ قَبْلُ۔ مِنْ حرف جر۔ قَبْلُ مبنی علی الضم مجرور جار مجرور متعلق بہ يَدْعُوْنَ (اور کھو یا گیا ان سے جو وہ پکارتے تھے اس سے پہلے) وَ عاطفہ۔ ظَنُّوْا۔ ظَنٌّ سے ماضی جمع مذکر غائب بمعنی اَيْقَنُوْا۔ مَا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نافیہ۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ خبر مقدم۔ مِّنْ حرف جر۔ مَّحِيْصٍ۔ اس کی اصل حَاصَ يَحِيْصُ سے ہے جس کے معنی سختی کے ہیں۔ اسی سے حَاصَ عَنِ الْحَقِّ ہے یعنی حق سے اعراض کر کے سختی اور مصیبت کی طرف لوٹ گیا۔ ظرف مکان مجرور (پناہ گاہ۔ لوٹنے کی جگہ) مَّحِيْصٍ مجرور لفظاً مرفوع محلاً۔ مبتدا مؤخر (اور انہوں نے یقین کر لیا کہ ان کے لئے کہیں پناہ نہیں ہے) (۴۸)

قیامت اور ہر قسم کی پوشیدہ باتوں کا علم صرف اللہ ہی کی ذات سے متعلق ہے

قیامت کا علم تو صرف خدا ہی کی طرف لوٹایا جا سکتا ہے اور کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نہیں نکلتے اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ بچے کو جنم دیتی ہے مگر اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس روز وہ ان لوگوں سے پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں تو یہ جواب دیں گے کہ ہم عرض کر چکے ہیں کہ ہم میں سے کوئی بھی اس کی گواہی دینے والا نہیں ہے (۴۷) اور جن معبودوں کو اس سے پہلے یہ لوگ پکارا کرتے تھے وہ سب ان سے غائب ہو جائینگے اور یہ لوگ یقین کر لیں گے کہ اب ان کے لئے کہیں بھی جائے فرار نہیں ہے (۴۸) کفار سے جب یہ کہا جاتا کہ اعمال کی جزا و سزا قیامت کو ملے گی تو وہ پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی گویا ان کے جواب میں کہا گیا کہ قیامت کے آنے کا علم اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں ہے قیامت کے علاوہ اور بہت سی باتوں کا علم اللہ کے سوا کسی کو حاصل نہیں جیسے کہ غلاف سے برآمد ہونے والے پھل اور عورت کے بطن سے پیدا ہونے والے بچے کا علم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے سوا کسی کو معلوم نہیں کہ وہ کیسا ہوگا۔

قیامت کو جب اللہ تعالیٰ مشرکین سے پوچھے گا کہ کہاں ہیں تمہارے وہ معبود جنہیں تم میرے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے کہ آج تمہیں عذاب سے چھڑا سکیں گے تو وہ جواب دیں گے کہ ہم نے عرض کر دیا ہے کہ اب ہم میں سے کوئی بھی یہ تسلیم نہیں کرتا کہ ان میں سے کوئی تیرا شریک ہے۔ (۴۷-۴۸)

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ ۫ وَ
اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ ۝ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ
رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا
لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى
رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ ۔ لَا نافیہ۔ يَسْـَٔمُ۔ سَامَةٌ مصدر سے جس کے معنی دل برداشتہ ہونے۔ تھکنے کے ہیں۔ مضارع واحد مذکر غائب۔ اَلْاِنْسَانُ فاعل۔ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ۔ مِنْ حرف جر۔ دُعَآءِ مجرور مضاف۔ اَلْخَيْرِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ يَسْـَٔمُ (انسان بھلائی کی دعا سے نہیں تھکتا) وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ وَاِنْ شرطیہ۔ مَسَّهُ۔ مَسٌّ مصدر سے ماضی واحد مذکر غائب۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ مقدم۔ اَلشَّرُّ فاعل مؤخر (اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جائے) فَيَئُوْسٌ قَنُوْطٌ۔ فَ جواب شرط۔ يَئُوْسٌ۔ يَاْسٌ

مکمل دلائل سے مزین منقح و مفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصدر سے صفت مشبہ۔ قَنُوْطٌ۔ مبالغہ کا صیغہ (بالکل ناامید) تو مایوس بالکل دل شکستہ ہوجاتا ہے) (۴۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً۔ وَ عاطفہ۔ لَئِنْ۔ لام تاکید۔ اِنْ شرطیہ۔ اَذَقْنٰهُ اِذَاقَةٌ مصدر سے ماضی جمع متکلم ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مفعول بہ اوّل۔ رَحْمَةً مفعول بہ ثانی۔ مِنَّا (مِنْ۔ نَا) جار مجرور متعلق بہ اَذَقْنٰهُ۔ مِنْ حرف جر بَعْدِ مجرور مضاف۔ ضَرَّآءَ تکلیف اور سختی کو کہتے ہیں۔ اسم سَرَّآءَ اور نَعْمَآءَ کی ضد ہے۔ مَسَّتْهُ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مؤنث غائب۔ ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب ضَرَّآءَ کی صفت۔ لَيَقُوْلَنَّ۔ لام تاکید مضارع واحد مذکر غائب۔ بانون تاکید ثقیلہ۔ هٰذَا اسم اشارہ واحد مذکر مبتدا۔ لِيْ جار مجرور متعلق بہ خبر یعنی هٰذَا حَقِّيْ (اور اگر ہم چکھائیں اس کو رحمت اپنی طرف سے ایک تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی تو کہنے لگے یہ ہے حق میرا) وَ عاطفہ۔ مَا نافیہ۔ اَظُنُّ۔ ظَنٌّ سے مضارع واحد متکلم۔ السَّاعَةَ۔ قَآئِمَةً دونوں مفعول (اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت آنے والی ہے) وَ عاطفہ۔ لَئِنْ۔ لام تاکید اِنْ شرطیہ۔ رُجِعْتُ۔ رَجْعٌ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب۔ اِلٰى رَبِّيْ۔ جار مجرور متعلق بہ رُجِعْتُ (اور اگر میں لوٹایا گیا اپنے رب کی طرف) اِنَّ مشبہ بالفعل لِيْ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ المقدم۔ عِنْدَهٗ۔ عِنْدَ ظرف مکان مضاف ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب مضاف الیہ ظرف متعلق بہ اسم اِنَّ۔ لَلْحُسْنٰى لام تاکید۔ الْحُسْنٰى۔ اِنَّ کا اسم متعلق بمحذوف (بے شک میرے لئے ہے اس کے پاس البتہ بھلائی) فَلَنُنَبِّئَنَّ۔ فَ استئنافیہ۔ لام تاکید۔ نُنَبِّئَنَّ۔ تَنْبِئَةٌ مصدر سے (تفصیل) مضارع جمع متکلم بانون تاکید

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثقیلہ (ہم ضروری آگاہ کریں گے) اَلَّذِیْنَ اسم موصول مفعول کَفَرُوْا۔ کُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر غائب صلہ (ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا ہے) بِمَا۔ ب حرف جر۔ مَا اسم موصول جار مجرور متعلق بہ نُنَبِّئَنَّ۔ عَمِلُوْا۔ عَمَلٌ سے ماضی جمع مذکر غائب (ساتھ اس چیز کے کہ انہوں نے عمل کئے ہیں) وَ۔ عاطفہ۔ لَنُذِیْقَنَّهُمْ۔ لام تاکید۔ نُذِیْقَنَّ۔ اِذَاقَةٌ مصدر سے مضارع جمع متکلم بانون تاکید ثقیلہ (باب افعال) هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب مفعول بہ (اور البتہ ہم ضرور چکھائیں گے ان کو) مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ۔ مِنْ حرف جر عَذَابٍ مجرور غَلِیْظٍ عذاب کی صفت۔ جار مجرور متعلق بہ نُذِیْقَنَّهُمْ (سخت اور غلیظ عذاب) (۵۰)

انسان کی کمزوری۔ عام طور پر خدا فراموشی اور مصیبت کے وقت مایوسی

انسان بھلائی کی دُعا سے کبھی تھکتا نہیں اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو کر آس توڑ بیٹھتا ہے (۴۹) مگر جونہی ہم اس کو تکلیف کا وقت گزر جانے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہنے لگتا ہے میں اس کا مستحق ہوں اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت کبھی قائم ہوگی لیکن اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو میرے لئے اس کے ہاں بہتری ہے۔ سو ہم کفر کرنے والوں کو ضرور بتادیں گے کہ وہ کیا عمل کرتے رہے ہیں اور ہم انہیں سخت ترین عذاب کا مزہ چکھائیں گے (۵۰) انسان کی کمزوری کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ اپنی بھلائی کے لئے ہمیشہ اللہ سے دعا کرتا رہتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اللہ اسے بھلائی عطا کرتے رہتے ہیں لیکن اگر اللہ کی طرف سے کوئی مصیبت اور تکلیف آ گئی تو نا امید ہو کر بیٹھ رہتا ہے اور التجا اور زاری ترک کر دیتا ہے۔ لیکن اگر تکلیف کے بعد اسے اللہ کی طرف سے رحمت عطا ہوتی ہے تو شکر گزار ہونے کی بجائے یہ خیال کرنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا استحقاق تھا مجھ سے یہ نعمت کوئی چھین نہیں سکتا اول تو قیامت کا آنا محض ایک خیال ہے اور اگر آ بھی گئی تو وہاں بھی مجھے یہ نعمتیں ضرور عطا ہوں گی۔ ایسے لوگوں کو سختی سے متنبہ کرتے ہوئے بتایا گیا کہ قیامت کے دن ان کی تمام بداعمالیاں ان کے سامنے ہوں گی۔ ان کے کفر کی وجہ سے انہیں سخت ترین عذاب کا مزہ چکھایا جائے گا (۴۹-۵۰)

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاۗءِ رَبِّهِمْ ۭ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝

وَ۔ استئنافیہ۔ اِذَآ ظرف مستقبل متضمن معنی شرط۔ اَنْعَمْنَا۔ اِنْعَامٌ سے ماضی جمع متکلم۔ عَلَى الْاِنْسَانِ جار مجرور متعلق بہ اَنْعَمْنَا (اور جب ہم انعام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں انسان پر) اَعْرَضَ۔ اِعْرَاضٌ سے ماضی واحد مذکر غائب (تو اس نے اعراض کیا) وَ نَاٰ۔ نَاْیٌ سے ماضی واحد مذکر غائب جس کے معنی دور ہونا۔ پہلوتہی کی۔ بِجَانِبِهٖ جار مجرور متعلق بہ نَاٰ (اس نے اپنے پہلو کو دور کر لیا۔ اس نے پہلو پھیر لیا) وَ عاطفہ۔ اِذَا ظرف بمعنی شرط۔ مَسَّهُ۔ مَسٌّ سے ماضی واحد مذکر غائب ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب۔ الشَّرُّ فاعل (جب پہنچے اسے شر) فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ۔ فَ جواب شرط۔ ذُوْ اسمائے خمسہ سے مضاف دُعَآءٍ مضاف الیہ۔ عَرِيْضٍ۔ دُعَاءٍ کی صفت (تو لمبی چوڑی دعائیں کرنیوالا ہوتا ہے) (۵۱)

قُلْ امر واحد مذکر حاضر۔ اَرَءَيْتُمْ بمعنی اَخْبِرُوْنِيْ۔ اَ استفہام۔ رَءَيْتُمْ۔ رُؤْيَةٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر (تو کہہ کیا تم نے دیکھا یعنی بتاؤ تو) اِنْ شرطیہ كَانَ۔ كَوْنٌ سے فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب ضمیر مستتر هُوَ۔ كَانَ کا اسم۔ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ حرف جر۔ عِنْدِ ظرف مجرور مضاف۔ اللّٰهِ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر كَانَ (اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے، ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ۔ ثُمَّ حرف عطف۔ كَفَرْتُمْ۔ كُفْرٌ سے ماضی جمع مذکر حاضر۔ بِهٖ جار مجرور متعلق بہ كَفَرْتُمْ (پھر تم نے اس کا انکار کیا۔ کفر کیا) مَنْ اسم استفہام مبتدا۔ اَضَلُّ۔ ضَلَالٌ سے افعل التفضیل خبر۔ اس کے معنی ہوں گے (فَاَخْبِرُوْنِيْ مَنْ اَضَلُّ مِنْكُمْ) (کون ہے زیادہ گمراہ) مِمَّنْ (مِنْ۔ مَنْ) مِنْ حرف جر۔ مَنْ اسم موصول مجرور۔ جار مجرور متعلق بہ اَضَلُّ۔ هُوَ ضمیر واحد مذکر غائب مبتدا۔ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر هُوَ۔ فِيْ حرف جر۔ شِقَاقٍ باب مفاعلہ کا مصدر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيْدٍ۔ شِقَاقٍ کی صفت (اس سے جو مخالفت میں دور چلا گیا ہو) سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا۔ سَ۔ حرف استقبال۔ نُرِيْ۔ اِرَاءَةٌ مصدر سے مضارع۔ جمع متکلم۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر مفعول بہ اول۔ اٰيٰتِنَا۔ اٰيَةٌ کی جمع مضاف۔ نَا ضمیر جمع متکلم مضاف الیہ۔ اٰيٰتِنَا مفعول بہ ثانی فِي الْاٰفَاقِ۔ فِي حرف جر۔ الْاٰفَاقِ جمع اَلْاُفُقُ واحد کنارۂ آسمان مجرور۔ جار مجرور متعلق بحال محذوفہ (عنقریب ہم ان کو دکھائیں گے اپنی نشانیاں آفاق میں) وَ عاطفہ۔ فِيْ حرف جر اَنْفُسِهِمْ۔ نَفْسٌ کی جمع مضاف۔ هِمْ ضمیر جمع مذکر غائب مضاف الیہ۔ (اور ان کے اندر بھی) حَتّٰى حرف غایت وجر۔ يَتَبَيَّنَ۔ تَبَيُّنٌ۔ يَفْعَلُ) مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب۔ لَهُمْ جار مجرور متعلق بہ تَبَيَّنَ (یہاں تک کہ یہ بات ظاہر ہو جائے ان پر) اَنَّهُ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل۔ هُ ضمیر واحد مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم الْحَقُّ۔ اَنَّ کی خبر (کہ وہ یعنی قرآن بالکل حق ہے) اَوَلَمْ يَكْفِ۔ اَ استفہام تعجب کے لئے۔ واؤ زائدہ۔ لَمْ حرف نفی۔ قلب وجزم يَكْفِ۔ كِفَايَةٌ مصدر سے مضارع واحد مذکر غائب مجزوم بلَمْ اصل میں يَكْفِيْ تھا۔ بِرَبِّكَ۔ ب حرف جر۔ رَبِّ مضاف مجرور كَ مضاف الیہ رَبِّكَ۔ فاعل (کیا تیرے رب کے لئے یہ کافی نہیں) اَنَّهٗ۔ اَنَّ مشبہ بالفعل هٗ ضمیر واحد مذکر غائب اَنَّ کا اسم۔ عَلٰى حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اَنَّ۔ شَهِيْدٌ۔ شَهَادَةٌ سے فعیل بمعنی فاعل ہے۔ اَنَّ کی خبر (کہ وہ ہر چیز پر شاہد ہے) (۵۳)

اَلَآ حرف تنبیہ۔ اِنَّهُمْ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل۔ هُمْ ضمیر جمع مذکر غائب۔ اِنَّ کا اسم۔ فِيْ مِرْيَةٍ۔ فِيْ حرف جر۔ مِرْيَةٍ۔ اسم مصدر جس شک سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تردد پیدا ہو جائے اس کو مِرْیَۃٌ کہتے ہیں۔ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ۔ مِنْ حرف جر۔ لِقَاءِ مجرور مضاف رَبِّهِمْ مضاف الیہ جار مجرور متعلق بہ مِرْیَۃٌ (سن لو بے شک وہ دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے) اَلَآ کلمہ تنبیہ۔ اِنَّهٗ۔ اِنَّ مشبہ بالفعل ہٗ ضمیر واحد مذکر غائب اِنَّ کا اسم بِكُلِّ شَيْءٍ۔ ب حرف جر۔ كُلِّ مجرور مضاف۔ شَيْءٍ مضاف الیہ۔ جار مجرور متعلق بہ خبر اِنَّ۔ مُحِيطٌ۔ مُحِيطٌ۔ اِحَاطَةٌ سے اسم فاعل واحد مذکر۔ اِنَّ کی خبر۔ (سن لو بے شک وہ ہر چیز کو گھیر رہا ہے) (۵۴)

انسان کی عجیب حالت۔ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ

اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو اعراض کر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اس وقت اپنی سرکشی کو بھول جاتا ہے اور لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے (۵۱) آپ ان سے کہہ دیجئے بھلا یہ تو بتاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے آیا ہو پھر تم اس کا انکار کرو تو اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو مخالفت میں دور تک چلا گیا ہو (۵۲) ہم اپنی نشانیاں عالم کائنات کے مختلف اطراف و جوانب میں بھی دکھائیں گے اور انسان کے نفس کے اندر بھی یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے گا کہ یہ دین الٰہی برحق ہے کیا یہ بات کافی نہیں ہے کہ تیرا رب ہر چیز پر شاہد ہے (۵۳) آگاہ ہو کہ یہ لوگ اپنے رب کے روبرو حاضر ہونے سے شک و شبہ میں پڑے ہوئے ہیں یاد رکھو کہ اس نے ہر چیز پر احاطہ کر رکھا ہے (۵۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کی حالت یہ ہے کہ جب اللہ کی طرف سے اس پر انعام کیا جاتا ہے تو غرور و استکبار سے کام لیتے ہوئے روگردانی کرنے لگتا ہے تو لمبی چوڑی باتیں کرنے لگتا ہے۔ حالانکہ اسے صبر و تحمل سے کام لینا چاہیئے۔ آیت (۵۲) میں قرآن کا انکار کرنے والوں کو متنبہ کیا گیا کہ ان کا یہ انکار ایسی بدترین گمراہی ہے جس کی کوئی حد نہیں۔ آیت (۵۳) میں انہ الحق کی ضمیر اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بھی ہو سکتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی پہلی صورت میں آیات سے مراد فتوحات ہوں گی اور مطلب یہ ہوگا کہ عنقریب ہی جب گرد و پیش کے ممالک اور خود ان (قریش) پر فتوحات حاصل ہوں گی (جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عہد میں حاصل ہوئیں) تب انہیں یقین ہو جائیگا کہ قرآن یا پیغمبر برحق تھا اور یہ ناحق ان کی تکذیب کرتے رہے اور دوسری صورت میں مطلب یہ ہوگا اگر یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے ان دلائل پر غور کریں جو خود ان کے اندر اور باہر آفاق میں پائے جاتے ہیں تو ان کو اللہ تعالیٰ کے یکتا اور خالق و مالک ہونے کا یقین ہو جائے گا۔

تَمَّ تَفْسِيْرُ سُوْرَةِ حٰمٓ السَّجْدَةِ بِعَوْنِهٖ تَعَالٰى

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مصادر و مراجع

تفاسیر (عربی)

۱۔ ابنِ کثیر	عماد الدین ابو الفداء اسمٰعیل الدمشقی (۷۷۴ھ)
۲۔ رُوح المعانی	شہاب الدین محمود آلوسی بغدادی (۱۲۷۰ھ)
۳۔ الکشّاف	محمود بن عمر زمخشری (۵۳۸ھ)
۴۔ المنار	سیّد رشید رضا مصری (مفتی محمد عبدہٗ)
۵۔ انوارُ التنزیل (بیضاوی)	قاضی عمر ناصر الدین البیضاوی (۶۸۵ھ)
۶۔ صفوۃ التفاسیر	محمد علی صابونی، مکۂ مکرمہ
۷۔ محاسن التاویل (القاسمی)	محمد جمال الدین القاسمی (۱۳۳۲ھ)
۸۔ جلالین	جلال الدین محلّی و جلال الدین السیوطی (۹۱۱ھ)
۹۔ الاِتقان فی علومِ القرآن	جلال الدین السیوطی

تفاسیر (اُردو)

۱۔ معارف القرآن	مُفتی محمد شفیع
۲۔ تفسیر حقّانی	عبد الحق حقّانی دہلوی (۱۲۴۷ھ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ترجمان القرآن	ابوالکلام آزاد
۴۔ تفہیم القرآن	ابوالاعلیٰ مودودی
۵۔ تفسیر ماجدی	عبدالماجد دریابادی

لغات

۱۔ المفردات فی غریب القرآن	ابوالقاسم الراغب الاصفہانی (۵۰۲ھ)
۲۔ اعراب القرآن	محی الدین الدرویش
۳۔ لغات القرآن	مولانا عبدالرشید نعمانی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ